ہیں۔ سمیکتو کے بھید تین ہی ہیں۔ ایسا جاننا۔ یہاں کرم کے اُپشمادِک تیں اُپشم آدک سمیکتو کہے۔ سو کرم کا اُپشمادِک یا کا کیا ہوتا ناہیں۔ یہ تو تتو شردھان کرنے کا اُدیم کرے تیں سہجے ہی سو ہو کرم کا اُپشمادِک ہو ہے۔ تب یا کے تتو شردھان کی پراپتی ہو ہے۔ ایسا جاننا۔ یا پرکار سمیکتو کے بھید جاننے۔ ایسے سمیگ درشن کا سوروپ کہیا۔

(सम्यकूदर्शन के आठ अंग)

بہُوری سمیگ درشن کے آٹھ انگ کہے ہیں۔ نی شانکت تتو نی کانکشت تتو نِروچکتسِتتو اموڑھ درشٹی تو اُپوبرہن ستھتی کرن پربھاونا۔ واتسلیہ۔ تہاں بھے کا ابھاو اتھوا تتونی وِشے سنشے کا ابھاو سو۔ نی شانکت تتو ہے۔ بہُوری پردرویہ آدی وِشے راگ روپ وانچھا کا ابھاو سو۔ نی کانکشت تتو ہے۔ بہُوری پردرویہ آدی وِشے دویش روپ گلانی کا ابھاو سو۔ نِروچکتسِتو ہے۔ بہُوری تتونی وِشے۔ وا۔ دیو آدی وِشے اینتھا پرتیتی روپ موہ کا ابھاو سو۔ اموڑھ درشٹی تو ہے۔ بہُوری آتم دھرم کا۔ وا جِن دھرم کا بڑھاونا تاکا نام اُپوبرہن ہے۔ اِس ہی انگ کا نام اُپگوہن بھی کہئے ہے۔ تہاں دھرماتما جیونی کا دوش ڈھانکنا ایسا تا کا ارتھ جاننا۔ بہُوری اپنے سوبھاو وِشے۔ وا جِن دھرم وِشے آپ کوں۔ وا پر کوں ستھاپنا کرنا سو ستھتی کرن ہے۔ بہُوری اپنے سوروپ کا۔ وا جِن دھرم کا مہما پرگٹ کرنا سو پربھاونا ہے۔ بہُوری سوروپ وِشے۔ وا جِن دھرم وِشے۔ وا دھرماتما جیونی وِشے اتی پرتیتی بھاو۔ سو واتسلیہ ہے۔ ایسے اے آٹھ انگ جاننے۔ جیسے منُشیہ شریر کے ہست پاد آدک انگ ہیں۔ تیسے اے سمیکتو کے انگ ہیں۔

یہاں پرشن۔ جو کیتی سمیکتوی جیونی کے بھی بھے اِچھا گلانی آدی پائیے ہے۔ اور کیتی متھیا درشٹی کے نہ پائیے ہے۔ تا تیں نی شانکت آدک انگ سمیکتو کے کیسے کہو ہو؟

تا کا سمادھان۔ جیسے منُشیہ شریر کے ہست پاد آدی انگ کہئے ہے۔ تہاں کوئی منُشیہ ایسا بھی ہوئے۔ جا کے ہست پاد آدی وِشے کوئی انگ نہ ہوئے۔ تہاں وا کے منُشیہ شریر تو کہئے۔ پرنتو تنی انگنی بنا وہ شوبھائمان سکل کاریہ کاری نہ ہوئے۔ تیسے سمیکتو کے نی شانکت آدی انگ کہئے ہے۔ تہاں کوئی سمیکتوی ایسا بھی ہوئے۔ جا کے نی شانکت تو آدی وِشے کوئی انگ نہ ہوئے۔ تہاں وا کے سمیکتو تو کہئے۔ پرنتو تنی انگنی بنا وہ نِرمل سکل کاریہ کاری نہ ہوئے۔ بہُوری جیسے باندرے کے بھی ہست پاد آدی انگ ہو ہیں۔ پرنتو جیسے منُشیہ کے ہوئے تیسے نہ ہو ہیں۔ تیسے متھیا درشٹی کے بھی ویوہار روپ نی شانکت آدک انگ ہو ہیں۔ پرنتو جیسے نشچیہ کی ساپیکش لئے سمیکتوی کے ہوئے تیسے نہ ہو ہیں۔ بہُوری سمیکتو وِشے پچیس مل کہے ہیں۔ آٹھ شنکادِک آٹھ مد تین موڑھتا شٹ اناینتن۔ سو اے۔ سمیکتوی کے نہ ہوئے۔ کداچت کا ہُو کے کوئی مل لاگے سمیکتو کا سروتھا ناش نہ ہو ہے۔ تہاں سمیکتو ملن ہی ہو ہے۔ ایسا جاننا۔ بہُو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (ختم شُد)

ایسے ہی اپرتیا کھیان کی ساتھی جیسا پرتیا کھیان سنجولن کا اُدے ہوئے ؛ تیسا آما کوں گئے نہ ہوئے۔ بُوہری جیسا پرتیا کھیان کی ساتھی سنجولن کا اُدے ہوئے ؛ تیسا کیول سنجولن کا اُدے نہ ہوئے۔ تاتیں اننتانوبندھی کے گئے کچھو کشاینی کی مندتا تو ہوے پرنتو ایسی مندتا نہ ہوے جا کری کوئی چارتر نام پاوے۔ جاتیں کشاینی کے اسنکھیات لوک پرمان ستھان ہیں۔ تِن وِشے سروتر پُوروستھان تیں اُتر ستھان وِشے مندتا پائیے ہے پرنتو دیوہار کری تِنی ستھانی وِشے تین مریادا کری۔ آدی کے بہت ستھان تو اسنیم رُوپ کہے۔ پیچھے کیتیک دیش سنیم رُوپ کہے پیچھے کیتیک سکل سنیم روپ کہے۔ تِنی وِشے پرتھم گن ستھان تیں لگائے چوتھہ گن ستھان پرینت جے کشائے تِنکے ستھان ہو ہیں تے سروا سنیم ہی کے ہو ہیں۔ تاتیں کشاینی کی مندتا ہوتیں بھی چارتر نام نہ پاوے ہے۔ یدیپی پرمارتھ تیں کشائے کا گھٹنا چارتر کا انش ہے ؛ تتھاپی دیوہار تیں جہاں ایسا کشاینی کا گھٹنا ہوئے ؛ جا کری شراوک دھرم مُنی دھرم کا انگیکار ہوئے۔ تہاں ہی چارتر نام پاوے ہے۔ سو اسنیت وِشے ایسے کشائے گھٹیں ناہیں ؛ تاتیں یہاں اسنیم کہا ہے۔ کشاینی کا ادھک ہین پنا ہوتیں بھی چوتھا دی گن ستھانی وِشے سروتر سکل سنیم ہی نام پاوے۔ جیسے متھیا تو آدی اسنیت پرینت گن ستھانی وِشے اسنیم نام پاوے ہے ؛ سروتر اسنیم کی سمانتا نہ جاننی ◆

بُوہری یہاں پرشن ۔ جو اننتانوبندھی سمیکتو کوں نہ گھاتے ہے۔ تو یا کے اُدے ہوئیں سمیکتو تیں بھرشٹ ہوئے۔ ساسادن گن ستھان کوں کیسے پاوے ہے ؟

تاکا سمادھان ۔ جیسے کوئی منشیہ کے منشیہ پریائے کا چھوٹن ہارا کہیے۔ بُوہری منشیہ پنا دُور بھئے دیوادی پریائے ہوئے ؛ سو تو دِگ اوستھا وِشے نہ بھیا۔ یہاں منشیہ ہی کی آیو ہے۔ تیسے سمیکتو ہی کے سمیکتو کے ناش کا کارن اننتانوبندھی کا اُدے پرگٹ بھیا تاکوں سمیکتو کا وِرادھک ساسادن کہیا۔ بُوہری سمیکتو کا ابھاؤ بھئے متھیا تو ہوئے۔ سو تو ساسادن وِشے نہ بھیا۔ یہاں اُپشم سمیکتو ہی کا کال ہے۔ ایسا جاننا ایسے اننتانوبندھی چتوشک کی سمیکتو ہوتیں اوستھا ہوے۔ تاتیں سات پرکرتی کے اُپشم آدک تیں بھی سمیکتو کی پراپتی کہئے ہے ◆

بُوہری پرشن ۔ سمیکتو مارگنا کے چھ بھید کئے ہیں۔ سو کیسے ہیں ؟

تاکا سمادھان ۔ سمیکتو کے تو بھید تین ہی ہیں۔ بُوہری سمیکتو کا ابھاؤ رُوپ متھیا تو ہے۔ دو دُونی کا مشر بھاؤ سو مشر ہے۔ سمیکتو کا گھاتک بھاؤ سو ساسادن ہے ایسے سمیکتو مارگنا کری۔ جیو کا وِچار کئے چھ بھید کہے ہیں۔ یہاں کوئی کہے کہ سمیکتو تیں بھرشٹ ہوئے متھیا تو وِشے آیا ہوئے۔ تاکے متھیا تو سمیکتو کہئے سو یہو استیہ ہے۔ جاتیں ابھویہ کے بھی تِس کا سدبھاؤ پائیے ہے۔ بُوہری متھیا تو سمیکتو کہنا ہی اشدھ ہے۔ جیسے سنیم مارگنا وِشے اسنیم کہیا ؛ بھویہ مارگنا وِشے ابھویہ کہیا ؛ تیسے ہی سمیکتو مارگنا وِشے متھیا تو کہیا ہے۔ متھیا تو کوں سمیکتو کا بھید نہ جاننا۔ سمیکتو اپیکشا وِچار کرتے کیئی جیونی کے سمیکتو کا ابھاؤ بھاسے تہاں متھیا تو پائیے ہے ؛ ایسا ارتھ پرگٹ کرنے کے ارتھی سمیکتو مارگنا وِشے متھیا تو کہیا ہے۔ ایسے ہی ساسادن مشر بھی سمیکتو کے بھید ناہیں

کا اُرشست اُپشم تو ہوتے ہی ناہیں، انیہ موہ کی پرکرتینی کا ہوہے۔ بہُری اِس کا اُرشست اُپشم ہوہے۔ بہُری جو تین کرن کری اَنتانوبندھینی کے پرمانونی کوں انیہ چارتر موہ کی پرکرتی رُوپ پرنمائے۔ تِس کا (کی) ستّا ناش کریئے، تاکا نام وِسنیوجن ہے۔ سو اِنی وِشے پرتھمو پشم سمیکتو وِشے۔ تو اَنتانوبندھی کا اُرشست اُپشم ہی ہے۔ بہُری دِویتیوپشم سمیکتو کی پراپتی پہلے اَنتانوبندھی کا وِسنیوجن بھئیں ہی ہوتے، ایسا نیم کوئی آچاریہ لکھیں ہیں۔ کوئی نیم ناہیں لکھیں ہیں۔ بہُری کھشیوپشم سمیکتو وِشے کوئی جیو کے اُرشست اُپشم ہوہے۔ وا کوئی کے وِسنیوجن ہوہے۔ بہُری کھشایک سمیکتو ہے۔ سو پہلے اَنتانوبندھی کا وِسنیوجن بھئے ہی ہو ہے۔ ایسا جاننا۔ یہاں یہ وِشیش ہے۔ جو اُپشم کھشیوپشم سمیکتوی کے اَنتانوبندھی کا وِسنیوجن تیں ستّا ناش بھیا تھا۔ بہُری وہ مِتھیاتو وِشے آوے تو اَنتانوبندھی کا بندھ کرے، تہاں بہُری وا کی ستّا کا سدبھاو ہوئے۔ ار کھشایک سمیکتوی مِتھیاتو وِشے آوے ناہیں، تاتیں وا کے اَنتانوبندھی کی ستّا کداچت نہ ہوئے +

یہاں پرشن۔ جو اَنتانوبندھی تو چارتر موہ کی پرکرتی ہے۔ سو چارتر کوں گھاتے، یا کری سمیکتو کا گھات کیسے سمبھوے؟

تاکا سمادھان۔ اَنتانوبندھی کے اُدے تیں کرودھ آدی رُوپ پرنام ہوہے، کچھو اتتو شردھان ہوتا ناہیں۔ تاتیں اَنتانوبندھی چارتر ہی کوں گھاتے ہے، سمیکتو کوں ناہیں گھاتے ہے۔ سو پرمارتھ تیں ہے تو ایسے ہی، پرنتو اَنتانوبندھی کے اُدے تیں جیسے کرودھ آدِک ہوہیں، تیسے کرودھ آدِک سمیکتو ہوتیں نہ ہوئے۔ ایسا نِمت نیمیتک پناں پائیے ہے۔ جیسے ترس پنا کی گھاتک۔ تو ستھاور پرکرتی ہی ہے۔ پرنتو ترس پنا ہوتیں ایکیندریہ جاتی پرکرتی کا بھی اُدے نہ ہوئے، تاتیں اُپچار کری ایکیندریہ پرکرتی کوں بھی ترس پنا کا گھاتک پنا کہیے تو دوش ناہیں۔ تیسے سمیکتو کا گھاتک تو درشن موہ ہے۔ پرنتو سمیکتو ہوتیں اَنتانوبندھی کشایی کا بھی اُدے نہ ہوتے، تاتیں اُپچار کری اَنتانوبندھی کے سمیکتو کا گھاتک پنا کہیے تو دوش ناہیں +

بہُری یہاں پرشن۔ جو اَنتانوبندھی بھی چارتر ہی کوں گھاتے ہیں تو یا کے گئے کچھو چارتر بھیا کہو۔ اسنیت گُن ستھان وِشے اسنیم کا ہے کوں کہو ہو؟

تاکا سمادھان۔ اَنتانوبندھی آدی بھید ہیں تے تیبر مند کشائے کی اپیکھشا ناہیں ہیں۔ جاتیں مِتھیا درِشٹی کے تیبر کشائے ہوتیں۔ وا مند کشائے ہوتیں اَنتانوبندھی آدی چاروں کا اُدے یُگپت ہوہے۔ تہاں چاروں کے اُتکرشٹ سپردھک سمان کہے ہیں۔ اِتنا وِشیش ہے۔ جو اَنتانوبندھی کی ساتھ جیسا تیبر اُدے اپرتیا کھیان آدِک کا ہوئے۔ تیسا تاکوں گئے نہ ہوئے

پرنتو نیم رُوپ ناہیں۔ کھشیوپشم سمیکتو وِشے جو نیم رُوپ کوئی بل لاگے ہے۔ سو۔ کیولی جانیں ہیں۔ اِتنا جاننا۔ یا کے تتوارتھ شردھان وِشے کوئی پرکار کری سمل پنوں ہوہے۔ تاتیں یہو سمیکتو نرمل ناہیں ہے۔ اِس کھشیوپشم سمیکتو کا ایک ہی پرکار ہے۔ یا۔ وِشے کچھو بھید ناہیں ہے۔ اِتنا وِشیش ہے۔ جو کھشایک سمیکتو کوں سنمکھ ہوتے انترمہورت کال ماتر جہاں متھیاتو کی پرکرتی کا کھشیہ کرے ہے۔ تہاں دوئے ہی پرکرتی کی ستا رہے ہے۔ بُوہری پیچھے مشرموہنی کا بھی کھشیہ کرے ہے۔ تہاں سمیکتو موہنی کی ہی ستا رہے ہے۔ پیچھے سمیکتو موہنی کی کانڈک گھاتادی کریا نہ کرے ہے۔ تہاں کرتکرتیہ ویدک سمیگ درشٹی نام پاوے ہے۔ ایسا جاننا۔ بُوہری اِس کھشیوپشم سمیکتو ہی کا نام ویدک سمیکتو ہے۔ جہاں متھیاتو مشرموہنی کی مُکھیتا کری کہیئے۔ تہاں کھشیوپشم نام پاوے ہے۔ سمیکتو موہنی کی مُکھیتا کری کہیئے۔ تہاں ویدک نام پاوے ہے۔ سو۔ کہنے ماتر دوئے نام ہیں۔ سورُوپ وِشے بھید ہے ناہیں۔ بُوہری یہو کھشیوپشم سمیکتو چترتھ آدی سپتم گن ستھان پرینت پائیے ہے۔ ایسے کھشیوپشم سمیکتو کا سورُوپ کہیا۔

بُوہری تینوں پرکرتینی کے سرو تھا سرولشکنی کا ناش بھئے آیپنت نرمل تتوارتھ شردھان ہوتے سو۔ کھشایک سمیکتو ہے۔ سو چترتھ آدی چاری گن ستھانی وِشے کہیں کھشیوپشم سمیگ درشٹی کے یا کی پراپتی ہوہے۔ کیسے ہوہے؟ سو۔ کہئے ہے۔ پرتھم تین کرن کری تہاں متھیاتو کے پرمانونی کوں مشرموہنی۔ وا۔ سمیکتو موہنی رُوپ پرنماوے۔ وا۔ نرجرا کرے۔ ایسے متھیاتو کی ستا ناش کرے۔ بُوہری مشرموہنی کے پرمانونی کوں سمیکتو موہنی رُوپ پرنماوے۔ وا۔ نرجرا کرے۔ ایسے مشرموہنی کا ناش کرے۔ بُوہری سمیکتو موہنی کا کے نشیک اُدے آئے کھریں۔ وا۔ کی بہت ستھتی آدی ہوئے۔ (تو) تاکوں ستھتی کانڈ آدی کری گھٹاوے۔ جہاں انترمہورت ستھتی رہے۔ تب کرتکرتیہ ویدک سمیگ درشٹی ہوئے۔ بُوہری اُنوکرم تیں اِنی لشکنی کا ناش کری کھشایک سمیگ درشٹی ہوہے۔ سو۔ یہو پرتی پکھشی کرم کے ابھاؤ تیں نرمل ہے۔ وا۔ متھیاتو رُوپ رنجنا کے ابھاؤ تیں وِیتراگ ہے۔ یا کا ناش نہ ہوئے۔ جہاں اُپجے تہاں تیں سِدھ اوستھا پرینت یا کا سدبھاؤ ہے۔ ایسے کھشایک سمیکتو کا سورُوپ کہیا۔ ایسے تین بھید سمیکتو کے ہیں۔

بُوہری اننتانوبندھی کشائے کی سمیکتو ہوتیں دوئے اوستھا ہو ہیں۔ کے تو اپرشست اُپشم ہو ہے۔ کے وِسنیوجن ہوہے۔ تہاں جو کرن کری اُپشم وِدھان تیں اُپشم ہوئے۔ تاکا نام پرشست اُپشم ہے۔ اُدے کا ابھاؤ تاکا نام اپرشست اُپشم ہے۔ سو۔ اننتانوبندھی

تیں جو اُپشم سمیکتو ہوئے، تا کا نام دویتییوپشم سمیکتو ہے۔ یہاں کرن کری تین ہی پرکرتینی کا اُپشم ہوہے۔ جاتیں یا کے تین ہی کی ستا پائیے۔ یہاں بھی انترکرن ودھان تیں۔ وا۔ اُپشم ودھان تیں تنی کے اُدے کا ابھاوٗ کرے ہے۔ سو۔ ہی اُپشم ہے۔ سو۔ یہو دویتییوپشم سمیکتو سپتمادی گیارہواں گن ستھان پرینت ہوہے۔ پڑتاں کوئی کے چھٹے پانچویں چوتھے گن ستھان بھی رہے ہیں۔ ایسا جاننا۔ ایسے اُپشم سمیکتو دوئے پرکار ہے۔ سو یہو سمیکتو ورتمان کال وشے کھشایک وت نرمل ہے۔ یا کا پرتی پکھشی کرم کی ستا پائیے ہے، تاتیں انترمہورت کال ماتر یہو سمیکتو رہے ہے پیچھے درشن موہ کا اُدے آدے ہے، ایسا جاننا۔ ایسے اُپشم سمیکتو کا سوروپ کہیا +

بہری جہاں درشن موہ کی تین پرکرتینی وشے سمیکتو موہنی کا اُدے ہوئے۔

انیہ دوئے کا اُدے نہ ہوئے۔ تہاں کھشیوپشم سمیکتو ہوہے۔ سو۔ اُپشم سمیکتو کا کال پورن بھئے یہو سمیکتو ہوہے۔ ولہ سادی متھیادرشٹی کے متھیاتو گن ستھان تیں بھی یا کی پراپتی ہو ہے +

کھشیوپشم کہا؟ سو کہئے ہے:۔

درشن موہ کی تین پرکرتینی وشے جو متھیاتو کا انو بھاگ ہے۔ تا کے اننتویں بھاگ مشر موہنی کا ہے۔ تا کے اننتویں بھاگ سمیکتو موہنی کا ہے۔ سو۔ اِنی وشے سمیکتو موہنی پرکرتی دیش گھاتی ہے۔ یا کا اُدے ہوتیں بھی سمیکتو کا گھات نہ ہوئے۔ کنچت ملنتا کرے، مول گھات نہ کری سکے۔ تا ہی کا نام دیش گھاتی ہے۔ سو۔ جہاں متھیاتو وا مشر متھیاتو کا ورتمان کال وشے اُدے آدنے یوگیہ نشیک تن کی اُدے دئے بنا ہی نرجرا ہوہے۔ سو۔ تو کھشیہ جاننا۔ ار۔ اِنی ہی کا آگامی کال وشے اُدے آدنے یوگیہ نشیکنی کی ستا پائیے۔ سو ہی اُپشم ہے۔ بہری سمیکتو موہنی کا اُدے پائیے ہے۔ ایسی دشا جہاں ہوئے۔ سو کھشیوپشم ہے، تاتیں سمل تتوارتھ شردھان ہوئے سو کھشیوپشم سمیکتو ہے۔ یہاں جو مل لاگے ہے، تا کا تارتمیہ سوروپ تو کیولی جانیں ہیں۔ اُداہرن دکھاونے کے ارتھی چلملن اگاڑھ پنا کہیا ہے۔ تہاں دیوہار ماتر دیو آدِک کی پرتیتی۔ تو۔ ہوئے پرنتو ارہنت دیو آدی وشے یہو میرا ہے، یہو انیہ کا ہے، اتیادی بھاوٗ سو چل پنا ہے۔ شنکادی مل لاگے۔ سو ملِن پنا ہے۔ یہو شانتی ناتھ شانتی کا کرتا ہے۔ اتیادی بھاوٗ۔ سو اگھاڑ پنا ہے۔ سو۔ ایسا اُداہرن دیوہار ماتر دکھائیے

۔پُورہی شُرت کیولی کے جو تتو شردھان ہے۔ تاکوں अवगाढसम्यक्त्व لہئے] کیول گیانی کے جو تتو شردھان ہے۔ تاکوں परमावगाढसम्यक्त्व کہئے۔ ایسے دوئے بھید گیان کا سہکاری پنا کی اپیکشا کئے۔ یا پرکار دس بھید سمیکتو کے کئے۔ تہاں سروتر سمیکتو کا سورُوپ تتوارتھ شردھان ہی جانتا ۔

پُورہی سمیکتو کے تین بھید کئے ہیں۔ (۱) اوپشمک (۲) کھشایوپشمک (۳) کھشایک۔ سو۔ اے تین بھید درشن موہ کی اپیکشا کئے ہے۔ تہاں اوپشمک سمیکتو کے دوئے بھید ہیں۔ پرتھموپشم سمیکتو، دوتیموپشم سمیکتو۔ تہاں مِتھیاتو گُن ستھان وِشے کرن کری درشن موہ کوں اُپشمائے سمیکتو اُپجے، تاکوں پرتھموپشم سمیکتو کہئے ہے۔ تہاں اِتنا وِشیش ہے۔ انادی مِتھیا درشٹی کے تو ایک مِتھیاتو پرکرتی ہی کا اُپشم ہو ہے۔ جاتیں یا کے مِشر موہنی سمیکتو موہنی کی ستا ہے ناہیں۔ جب جیو اُپشم سمیکتو کوں پراپت ہوتے، تہاں تِس سمیکتو کے کال وِشے مِتھیاتو کے پرمانوں کوں مِشر موہنی رُوپ۔ وا سمیکتو موہنی رُوپ پرنماوے ہے۔ تب تین پرکرتی کی ستا ہو ہے۔ تاتیں انادی مِتھیا درشٹی کے ایک مِتھیاتو پرکرتی کی ستا ہے۔ تِس ہی کا اُپشم ہو ہے۔ پُورہی سادی مِتھیا درشٹی کے کاہُو کے تین پرکرتی کی ستا ہے، کاہُو کے ایک ہی کی ستا ہے۔ جاکے سمیکتو کال وِشے تین کی ستا بھئی تھی، سو ستا پائیے۔ تاکے تین کی ستا ہے۔ ار جاکے مِشر موہنی سمیکتو موہنی کی اُدویلنا ہوئے گئی ہوئے، اُن کے پرمانو مِتھیاتو رُوپ پرنمی گئے ہوتے۔ تاکے ایک مِتھیاتو کی ستا ہے۔ تاتیں سادی مِتھیا درشٹی کے تین پرکرتین کا وا ایک پرکرتی کا اُپشم ہو ہے۔ اُپشم کہا؟ سو کہئے ہے:۔

انی ورتی کرن وِشے کیا انترکرن وِدھان تیں جے سمیکتو کا کال وِشے اُدے آونے یوگیہ نِشیک تھے۔ تِنِ کا تو ابھاؤ کیا، تِن کے پرمانو انیہ کال وِشے اُدے آونے یوگیہ نِشیک رُوپ کئے۔ بُورہی انی ورتی کرن ہی وِشے کیا اُپشم وِدھان تیں جے تِس کال کے پیچھے اُدیم آونے یوگیہ نِشیک تھے، تے اُدیرنا رُوپ ہوئے۔ اِس کال وِشے اُدے نہ آئے سکیں، ایسے کئے۔ ایسے جہاں ستا تو پائیے۔ ار اُدے نہ پائیے۔ تاکا نام اُپشم ہے۔ سو یہ مِتھیاتو تیں بھیا پرتھموپشم سمیکتو۔ سو چتُرتھادی سپتم گُن ستھان پریّنت پائیے ہے۔ بُورہی اُپشم شرینی کوں سنمکھ ہوتیں سپتم گُن ستھان وِشے کھشیوپشم سمیکتو

سرودیوہار ہے۔ سو کیسے ہے؟
تاکا سمادھان۔ وپریتا بھنی ویش رہت شردھان بھیا سو آتما ہی کا سوروپ ہے۔
تہاں ابھید بدھی کری آتما۔ ار سمیکتو وشے بھنتا ناہیں۔ تاتیں نشچیہ کری آتما ہی کوں سمیکتو
کہیا۔ اور سرو سمیکتو کوں نت مات ہے۔ وا بھید کلپنا کئے آتما۔ ار سمیکتو کے بھنتا کہئے ہے۔
تاتیں اور سرودیوہار کہیا ہے۔ ایسا جاننا۔ یا پرکار نشچیہ سمیکتو۔ ار ویوہار سمیکتو کری سمیکتو
کے دوئے بھید ہو ہیں۔ بہری انیہ نمت آدی اپیکھشا آگیا سمیکتو آدی سمیکتو کے دس بھید
کئے ہیں، سو आत्मानुशासन विषै کہے ہیں۔

आज्ञामार्गसमुद्भवमुपदेशात्सूत्रबीजसंक्षेपात्।
विस्तारार्थाभ्यां भव मवगाढपरमावगाढं च ॥ ११॥

یا کا ارتھ۔ جن آگیاتیں تتو شردھان بھیا ہوتے سو آگیا سمیکتو ہے۔ یہاں اتنا جاننا
"موکوں جن آگیا پرمان ہے۔" اتنا ہی شردھان سمیکتو ناہیں ہے۔ آگیا ماننا تو کارن بھوت
ہے۔ یا ہی تیں یہاں آگیاتیں اپجیا کہیا ہے۔ تاتیں پوروے جن آگیا ماننے تیں پیچھے جو تتو
شردھان بھیا۔ سو आज्ञासम्यक्त्व ہے۔ ایسے ہی نرگرنتھ مارگ کے اولوکنے تیں تتو
شردھان ہوتے۔ سو[1] मार्गसम्यक्त्व ہے۔
[بہری اتکرشٹ پرش تیرتھنکر آدک تن کے پرانن کا اپدیش تیں جو اپجیا سمیگ گیان
تاکری اتپن آگم سمدر وشے پر دین پرشنی کری اپدیش آدی تیں بھئی۔ جو اپدیش درشٹی
سو उपदेशसम्यक्त्व ہے۔ منی کے آچرن کا ودھان کو سوچتی پادن کرتا جو آچار سوتر تا ہی
سن کری شردھان کرنا جو ہوتے۔ سو سوتر درشٹی بھلے پرکار کہی ہے۔ یہ سو सूत्रसम्यक्त्व ہے۔
بہری بیج جے گنت گیان کوں کارن تن کری درشن موہ کا اپشم ایشم کے بل تیں، دشکر
ہے۔ جاننے کی گتی جاکی ایسا پدارتھنی کا سموہ تاکی بھئی ہے۔ اپ لبدھی ارتھات شردھان
روپ پرنتی جاکے، ایسا کرنا نیوگ کا گیانی بھیا، تاکے بیج درشٹی ہوئے یہو
बीजसम्यक्त्व جاننا۔ بہری پدارتھنی کوں سنکشیپ ہی تیں جان کری۔ جو شردھان بھیا سو بھلی سنکشیپ
درشٹی ہے۔ یہ संक्षेपसम्यक्त्व جاننا۔ جو دوادشانگ وانی کو سن کرنی جو رچی شردھان
تاہی وستار درشٹی ہے بھویہ تو جانی۔ یہ विस्तारसम्यक्त्व ہے۔ بہری جین شاستر کے
وچن بنا۔ کوئی ارتھ کا نمت تیں بھئی۔ سو ارتھ درشٹی ہے۔ یہ अर्थसम्यक्त्व جاننا] ایسے

(1) मार्गसम्यक्त्व के बाद मल्लजी की स्वहस्त लिखित प्रति में ३ लाइन का स्थान अन्य सम्यक्त्वों के लक्षण लिखने के लिये छोड़ गया है और वे लाहौर मुद्रित तथा हस्त लिखित अन्य प्रतियों के अनुसार दिये गये हैं।

دوڈ سمیکتو پائیے ہے۔ تو ہری مِتھیا درشٹی جیو کے دیو گورو دھرم آدِک کا شردھان ابھاس ماتر ہوے ہے۔ ار۔ یا کے شردھان وِشے وِپریتا بھنی ویش کا ابھاؤ نہ ہوے ہے۔ تاتیں یہاں نشچیہ سمیکتو کوسے ناہیں۔ ار۔ دیوہار سمیکتو بھی ابھاس ماتر ہے۔ جاتیں یا کے دیو گورو دھرم آدِک کا شردھان ہے۔ سو۔ وِپریتا بھنی ویش کے ابھاؤ کوں ساکھشات کارن بھیا ناہیں۔ کارن بھئے بِنا اپچار سمبھوے ناہیں۔ تاتیں نیم رُوپ ساکھشات کارن اپیکھشا دیوہار سمیکتو بھی یا کے نہ سمبھوے ہے۔ اتھوا یا کے دیو گورو دھرم آدِک کا شردھان ہوے ہے۔ سو۔ وِپریتا بھنی ویش رہت شردھان کوں پرمپرا کارن بھوت ہے۔ یہ بھی نیم رُوپ کارن ناہیں۔ تھاپی مکھیہ پنے کارن ہے۔ تو ہری کارن وِشے کاریہ کا اپچار سمبھوے ہے تاتیں مکھیہ رُوپ پرمپرا کارن اپیکھشا مِتھیا درشٹی کے بھی دیوہار سمیکتو کہیئے ہے +

یہاں پرشن۔ جو کیتی شاستر نی وِشے دیو گورو دھرم کا شردھان کوں۔ وا تتو شردھان کوں۔ تو۔ دیوہار سمیکتو کہیا ہے۔ ار۔ آپا پر کا شردھان کوں۔ وا۔ کیول آتما کا شردھان کوں نشچیہ سمیکتو کہیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تا کا سمادھان۔ دیو گورو دھرم کا شردھان وِشے تو پرورتی کی مکھیتا ہے۔ جو پرورتی وِشے ارہنت آدِک کوں دیو آدِک مانیں۔ اور کوں نہ مانیں۔ سو۔ دیو آدِک کا شردھانی کہیئے ہے۔ ار تتو شردھان وِشے تِن کے وِچار کی مکھیتا ہے۔ جو گیان وِشے جیو آدِک تتو نی کوں وِچارے۔ تاکوں تتو شردھانی کہیئے ہے۔ ایسے مکھیتا پائیے ہے۔ سو۔ اے دوؤ کاہو جیو کے سمیکتو کوں کارن تو ہوئے۔ پرنتو اِن کا سدبھاؤ مِتھیا درشٹی کے بھی سمبھوے ہے۔ تاتیں اِن کوں دیوہار سمیکتو کہیا ہے۔ تو ہری آپا پر کا شردھان وِشے۔ وا۔ آتم شردھان وِشے وِپریتا بھنی ویش رہت پناں کی مکھیتا ہے۔ جو آپا پر کا بھید وِگیان کرے۔ وا۔ اپنے آتما کوں انوبھوے۔ تاکے مکھیہ پنے وِپریتا بھنی ویش نہ ہوئے۔ تاتیں بھید وِگیانی کوں۔ وا۔ آتم گیانی کوں سمیگ درشٹی کہیئے ہے۔ ایسے مکھیتا کری آپا پر کا شردھان۔ وا۔ آتم شردھان سمیگ درشٹی ہی کے پائیے ہے۔ تاتیں اِن کوں نشچیہ سمیکتو کہیا۔ سو۔ ایسا کتھن مکھیتا کی اپیکھشا ہے۔ تارتمیہ پنے اے چاروں ابھاس ماتر مِتھیا درشٹی کے ہوئے۔ سانچے سمیگ درشٹی کے ہوئے۔ تہاں ابھاس ماتر ہیں۔ سو۔ تو نیم بِنا پرمپرا کارن ہیں۔ ار۔ سانچے ہیں۔ سو۔ نیم رُوپ ساکھشات کارن ہیں۔ تاتیں اِن کا دیوہار رُوپ کہیئے۔ اِن کے نِمت تیں جو وِپریتا بھنی ویش رہت شردھان بھیا۔ سو۔ نشچیہ سمیکتو ہے۔ ایسا جاننا +

تو ہری پرشن۔ کیتی شاستر نی وِشے لکھے ہیں۔ آتما ہے۔ سو ہی نشچیہ سمیکتو ہے۔ اور

وا۔ آسرو آدِک کا سورُوپ نہ بھاسے، تب موکھش مارگ پریوجن کی سِدھی نہ ہوتے۔ وا جیو آدِک کا وِشیش۔ وا۔ آسرو آدِک کا سورُوپ کا شردھان بِھیے بِنا اِتنا ہی وچار تیں آپ کوں سمیکتوی مانے، سو چھند ہوتے۔ راگ آدی چھوڑنے کا اُدیم نہ کرے۔ یا کے بھی ایسا بھرم اُپجے۔ ایسا جانی اِن لکھشنی کوں مُکھیہ نہ کئے۔ بُہُری تتوارتھ شردھان لکھشن وِشے جیو۔ اجیو۔ آدِک کا۔ وا۔ آسرو آدِک کا شردھان ہوتے۔ تہاں سرو کا سورُوپ نیکے بھاسے، تب موکھش مارگ کا پریوجن کی سِدھی ہوتے۔ بُہُری اِس شردھان بھئے سمیکتو ہوتے پرنتو یہو سنتشٹ نہ ہوے ہے۔ آسرو آدِک کا شردھان ہوتے ہیں راگ آدی چھوڑی موکھش کا اُدیم راکھے ہے۔ یا کے بھرم نہ اُپجے ہے۔ تاتیں تتوارتھ شردھان لکھشن کوں مُکھیہ کیا ہے۔ اتھوا تتوارتھ شردھان لکھشن وِشے تو دیو آدِک کا شردھان۔ وا۔ آپا پر کا شردھان۔ وا۔ آتم شردھان گربھت ہوے ہے۔ سو۔ تو تُچھ بُدّھی کوں بھی بھاسے۔ بُہُری انیہ لکھشنی وِشے تتوارتھ شردھان کا گربھت پنوں وِشیش بُدّھی ہوتے۔ تن ہی کوں بھاسے۔ تُچھ بُدّھی کوں نہ بھاسے تاتیں تتوارتھ شردھان لکھشن کوں مُکھیہ کیا ہے۔ اتھوا مِتھیا درشٹی کے آبھاس ماتر اے ہوتے۔ تہاں تتوارتھنی کا وِچار تو شیگھر ہی وِپریتا بھِنی ویش دُوری کرنے کوں کارن ہوئے، انیہ لکھشن شیگھر کارن ناہیں ہوتے۔ وا۔ وِپریتا بھِنی ویش کا بھی کارن ہوئے جاتے۔ تاتیں یہاں سرو پرکار پرسِدھ جانی विपरीताभिनिवेश रहित जीवादितत्वार्थ- نی کا शृद्धान सोई सम्यक्त्व का लक्षण है, ایسا نردیش کیا۔ ایسے لکھشن نردیش کا نِروپن کیا۔ ایسا لکھشن جس آتما کا سو بھاؤ وِشے پائیے ہے۔ سو ہی سمیکتو جاننا ۔

(सम्यक्त्व के भेद और उन का स्वरूप)

اب اِس سمیکتو کے بھید دِکھائیے ہے۔ تہاں پرتھم نِشچیہ وِیوہار کا بھید دِکھائیے ہے۔ وِپریتا بھِنی ویش رہت شردھان رُوپ آتما کا پرِنام سو۔ تو نِشچیہ سمیکتو ہے۔ جاتیں یہو ستیارتھ سمیکتو کا سورُوپ ہے۔ ستیارتھ ہی کا نام نِشچیہ ہے۔ بُہُری وِپریتا بھِنی ویش رہت شردھان کوں کارن بھُوت شردھان۔ سو۔ وِیوہار سمیکتو ہے۔ جاتیں کارن وِشے کاریہ کا اُپچار کیا ہے۔ سو۔ اُپچار ہی کا نام وِیوہار ہے۔ تہاں سمیگ درشٹی جیو کے دیو گورو دھرم آدِک کا سانچا شردھان ہے۔ تِس ہی نِمت تیں یا کے شردھان وِشے وِپریتا بھِنی ویش کا ابھاؤ ہے۔ سو۔ یہاں وِپریتا بھِنی ویش رہت شردھان۔ سو۔ تو نِشچیہ سمیکتو ہے۔ اور دیو گورو دھرم آدِک کا شردھان ہے۔ سو۔ یہو وِیوہار سمیکتو ہے۔ ایسے ایک ہی کال وِشے

انوبھو کی پراپتی ہوہے۔ جُوہری ایسے انوکرم تیں اپنی کوں انگیکار کری، پیچھے اپنی بی وشے کبھو دیوآدِک کا وِچار وِشے، کبھو تتو وِچار وِشے، کبھو آپا پر کا وِچار وِشے، کبھو آتم وِچار وِشے اُپوگ لگا دے۔ ایسے ابھیاس تیں درشن موہ مند ہوتا جائے۔ تب کداچت سانچا سمیگ درشن کی پراپتی ہوئے۔ جُوہری ایسا نیم تو ہے ناہیں کوئی جیو کے کوئی وپریت کارن پربل بیچ میں ہوئے جائے، تو سمیگ درشن کی پراپتی ناہیں بھی ہوئے۔ پرنتو مکھیہ پنے گھنے جیونی کے تو اِس انوکرم تیں کاریہ سِدھی ہوہے۔ تاتیں اِنی کوں ایسے انگیکار کرنے۔ جیسے پُتر کا ارتھی وِواہ آدی کارنی کوں مِلاوے، پیچھے گھنے پُرشنی کے تو پُتر کی پراپتی ہوتے ہی ہے۔ کاہُو کے نہ ہوتے تو نہ ہوئے یا کوں تو۔ اُپائے کرنا تیسے سمیکتو کا ارتھی اِنی کارنی کوں ملاوے، پیچھے گھنے جیونی کے تو سمیکتو کی پراپتی ہوتے ہی ہے۔ کاہُو کے نہ ہوتے تو۔ ناہیں بھی ہوئے۔ پرنتو یا کوں تو۔ آپ تیں بنے۔ سو اُپائے کرنا۔ ایسے سمیکتو کا لکھشن نِردیش کیا +

یہاں پرشن۔ جو سمیکتو کے لکھشن۔ تو۔ انیک پرکار کہے، تنی وِشے تم تتوارتھ شردھان لکھشن کوں مکھیہ کیا، سو کارن کہا؟

تاکا سمادھان۔ تُچھ بُدھی نی کوں انیہ لکھشن وِشے پریوجن پرگٹ بھاسے ناہیں۔ وا بھرم اُپجے۔ ار۔ اِس تتوارتھ شردھان لکھشن وِشے پرگٹ پریوجن بھاسے، کچھو بھرم اُپجے ناہیں۔ تاتیں اِس لکھشن کوں مکھیہ کیا ہے۔ سوئی دکھائیے ہے:-

دیو گُورُو دھرم کا شردھان وِشے تُچھ بُدھی نی کوں یہو بھاسے۔ ارہنت دیو آدِک کوں ماننا، اَور کوں نہ ماننا، اِتنا ہی سمیکتو ہے۔ تہاں جیو اجیو کا وا۔ بندھ موکھش کے کارن کاریہ کا سورُوپ نہ بھاسے، تب موکھش مارگ پریوجن کی سِدھی نہ ہوئے۔ وا جیو آدِک کا شردھان بھئے بِنا اِس ہی شردھان وِشے سنتشٹ ہوئے آپ کوں سمیکتوی مانے۔ ایک کُودیو آدِک تیں دویش تو راکھے، انیہ راگ آدی چھوڑنے کا اُدیم نہ کرے، ایسا بھرم اُپجے۔ جُوہری آپا پر کا شردھان وِشے تُچھ بُدھی نی کوں یہو بھاسے، آپا پر کا ہی جاننا کاریہ کاری ہے۔ اِس تیں ہی سمیکتو ہوہے۔ تہاں آسرو آدِک کا سورُوپ نہ بھاسے۔ تب موکھش مارگ پریوجن کی سِدھی نہ ہوئے۔ وا۔ آسرو آدِک کا شردھان بھئے بِنا اِتنا ہی جاننے وِشے سنتشٹ ہوئے۔ آپ کوں سمیکتوی مانے، سو چھند ہوئے، راگ آدی چھوڑنے کا اُدیم نہ کرے، ایسا بھرم اُپجے۔ جُوہری آتم شردھان وِشے تُچھ بُدھی نی کوں یہو بھاسے۔ آتما ہی کا وِچار کاریہ کاری ہے۔ اِس ہی تیں سمیکتو ہوہے۔ تہاں جیو اجیو آدِک کا وِشیش

اُدے ہے۔ تاکے دِرِیتا بھنی وِیش پایتے ہے تاکے اے لکھشن آبھاس ماتر ہوئے‘ سانچے نہ ہوتے۔ جِن مت کے جیو آدِک تتونی کوں مانیں، اور کو نہ مانیں، تِن کے نام بھید آدِک کوں سیکھے۔ ایسے تتوارتھ شردھان ہوئے پر نتوتنی کا یتھارتھ بھاؤ کا شردھان نہ ہوتے۔ بہوری آپاپر کا بھِن پنا کی باتیں کرے۔ وستر آدِک وِشے پر بُدھی کوں چنتون کرے۔ پرنتو جیسے پہلے وِشے اپن بُدھی ہے۔ ار وستر آدِک وِشے پر بُدھی ہے۔ تیسے آتما وِشے اپن بُدھی شریر آدی وِشے پر بُدھی نہ ہوہے۔ بہوری آتما کوں جِن وچنا نوساری چنتوے۔ پرنتو پرتیتی رُوپ آپ کوں آپ شردھان نہ کرے۔ بہوری ارہنت دیو آدِک بنا اور کو دیو آدِک کوں نہ مانیں۔ پرنتو تن کے سوروپ کوں یتھارتھ پہچانی شردھان نہ کرے۔ ایسے اے لکھشنا بھاس مِتھیا درشٹی کے ہو ہیں۔ اِنی وِشے کوئی ہوئے، کوئی نہ ہوئے۔ تہاں اِنی کے بھِن پنوں بھی سمبھوے ہے۔ بہوری اِنی لکھشنا بھاسنی وِشے اِتنا وِشیش ہے۔ جو پہلے تو دیو آدِک کا شردھان ہوئے پیچھے تتونی کا وِچار ہوئے، پیچھے آپاپر کا چنتون کرے۔ پیچھے کیول آتما کوں چنتوے۔ اِس اُنوکرم تیں سادھن کرے تو پرمپرا سانچا موکھش مارگ کوں پائے کوئی جیو سِدھ پد کوں بھی پاوے۔ بہوری اِس اُنوکرم کا اُلنگھن کری جا کے دیو آدِک ماننے کا تو کچھو ٹھیک ناہیں۔ ار بُدھی کی تیبر تاتیں تتو وِچار آدِک وِشے پروَرتے ہے۔ تاتیں آپ کوں گیانی جانیں ہے۔ اتھوا تتو وِچار وِشے بھی اُپیوگ نہ لگاوے ہے۔ ار آپاپر کا بھید وِگیانی ہوا رہے ہے۔ اتھوا آپاپر کا بھی ٹھیک نہ کرے ہے۔ ار آپ کوں آتم گیانی مانے ہے۔ سو اے سرو چترائی کی باتیں ہیں۔ مان آدِک کشائے کے سادھن ہیں۔ کچھو بھی کاریہ کاری ناہیں۔ تاتیں جو جیو اپنا بھلا کیا چاہے، تِس کوں یاوت سانچا سمیگ درشن کی پراپتی نہ ہوئے۔ تاوت اِنی کوں بھی اُنوکرم ہی تیں انگیکار کرنا۔ سوئی کہیئے ہے:۔
پہلے تو آگیا دِک کری۔ وا کوئی پریکھشا کری کو دیو آدِک کا ماننا چھوڑی ارہنت دیو آدِک کا شردھان کرنا۔ جاتیں اِس شردھان بھیئے گرہیت مِتھیا تو کا ابھاؤ ہوئے۔ بہوری موکھش مارگ کے وِگھن کرن ہارا کو دیو آدِک کا نمت دُوری ہوہے۔ موکھش مارگ کا سہائی ارہنت دیو آدِک کا نمت بلے ہے۔ تِس تیں پہلے دیو آدِک کا شردھان کرنا۔ بہوری پیچھے جِن مت وِشے کہے جیو آدِک تتو تن کا وِچار کرنا۔ نام لکھشنا دِک سیکھنے جاتیں اِس ابھیاس تیں تتوارتھ شردھان کی پراپتی ہوئے۔ بہوری پیچھے آپاپر کا بھِن پنا جیسے بھلے بھیے وِچار کیا کرے۔ جاتیں اِس ابھیاس تیں بھید وِگیان ہوئے۔ بہوری پیچھے آپ وِشے آپا ماننے کے ارتھی سو رُوپ کا وِچار کیا کرے۔ جاتیں اِس ابھیاس تیں آتم

کہےٌ چاروں لکھشن کا گرہن ہوہے۔ تتھاپی مکھیہ پریوجن جُداجُدا دِچاری انیہ انیہ پرکار لکھشن کہے ہیں۔ جہاں تتوارتھ شردھان لکھشن کہیاہے۔ تہاں تو یہُو پریوجن ہے۔ جوانی تتونی کوں پہچانیں۔ تو یتھارتھ دستو کے سوُروپ کا۔ وا۔ اپنے ہت۔ اہت کا شردھان کرے۔ تب موکھش مارگ وِشے پرورتے۔ بُوہری جہاں آپاپر کا بھِن شردھان لکھشن کہیاہے۔ تہاں تتوارتھ شردھان کا پریوجن جاکری سِدّھ ہوئے۔ تِس شردھان کوں مُکھیہ لکھشن کہیاہے۔ جیو۔ اجیو کے شردھان کا پریوجن آپاپر کا بھِن شردھان کرناہے۔ بوُہری آسرو آدِک کے شردھان کا پریوجن راگ آدی چھوڑنا ہے۔ سو۔ آپاپر کا بھِن شردھان بھئے پردر دیہ وِشے راگ آدی نہ کرنے کا شردھان ہوہے۔ ایسے تتوارتھ شردھان کا پریوجن آپاپر کا بھِن شردھان تیں سِدّھ ہوتا جانی اِس لکھشن کوں کہیاہے۔ بُوہری جہاں آتم شردھان لکھشن کہیاہے۔ تہاں آپاپر کا بھِن شردھان کا پریوجن اِتنا ہی ہے۔ آپ کوں آپ جاننا۔ آپ کوں آپ جانیں پر کا بھی وِکلپ کاریہ کاری نا ہیں۔ ایسا مُول بھُوت پریوجن کی پردھانتا جانی آتم شردھان کوں مُکھیہ لکھشن کہیاہے۔ بُوہری جہاں دیو گُور ودھرم کا شردھان لکھشن کہیاہے۔ تہاں باہیہ سادھن کی پردھانتا کری ہے۔ جاتیں ارہنت دیو آدِک کا شردھان سانچا تتوارتھ شردھان کوں کارن ہے۔ ار کُودیو آدِک کا شردھان کلپت تتو شردھان کوں کارن ہے۔ سو۔ باہیہ کارن کی پردھانتا کری کُودیو آدِک کا شردھان چھُڑائے سُدیو آدِک کا شردھان کراونے کے ارتھی دیو گُورودھرم کا شردھان کوں مُکھیہ لکھشن کہیاہے۔ ایسے جُدے جُدے پریوجنی کی مکھیتا کری جُدے جُدے لکھشن کہے ہیں +

ایہاں پرشن۔ جوائے۔ چاری لکھشن کہے، تِنی وِشے یہُو جیو کِس لکھشن کوں انگیکار کرے؟

تاکا سمادھان۔ مِتھیا تو کرم کا اُپشمادی ہوتیں وِپریتا بھِنی ویش کا ابھاو ہو ہے۔ تہاں چاروں لکھشن یُگ پت پائیے ہیں۔ بُوہری دِچار اپیکھشا مُکھیہ پنے تتوارتھنی کوں دِچارے ہے۔ کے آپاپر کا بھید دِگیان کرے ہے۔ کے آتم سوُروپ ہی کوں سمبھارے ہے۔ کے دیو آدِک کا سوُروپ دِچارے ہے۔ ایسے گیان وِشے تو نانا پرکار دِچار ہوئے پرنتو شردھان وِشے سروتر پرسپر ساپیکھش پنوں پائیے ہے۔ تتو دِچار کرے ہے تو بھید دِگیان آدِک کا ابھِپرائے لئے کرے ہے۔ ار۔ بھید دِگیان کرے ہے۔ تو تتو دِچار آدِک کا ابھِپرائے لئے کرے ہے۔ ایسے ہی انیتر بھی پرسپر ساپیکھش پنوں ہے۔ تاتیں سمیگ دِرشٹی کے شردھان وِشے چاروں ہی لکھشنی کا انگیکار ہے۔ بُوہری جاکے مِتھیا تو کا

مانے ہے، اُور کوں نہ مانے ہے، سو ہی دھرم کا شردھان بھیا۔ ایسے تتو شردھان وِشے گرہیت ارہنت دیو آدِک کا شردھان ہوے ہے۔ اتھوا جس نِمت تیں یاکے تتوارتھ شردھان ہوے ہے، تِس نِمت تیں ارہنت دیو آدِک کا بھی شردھان ہوے ہے۔ تاتیں سمیکتو وِشے دیو آدِک کے شردھان کا نیم ہے۔

بہُوری پرشن۔ کیتے ہی جیو ارہنت آدِک کا شردھان کریں ہیں۔ تِنی کے گُن پہچانیں ہیں۔ ار اُن کے تتو شردھان رُوپ سمیکتو نہ ہوے ہے۔ تاتیں جاکے سانچا ارہنت آدِک کا شردھان ہوئے، تاکے تتو شردھان ہوتے ہی ہوئے، ایسا نیم سمبھوے ناہیں؟

تاکا سمادھان۔ تتو شردھان بِنا ارہنت آدِک کا چھیالیس آدِی گُن جانیں ہے۔ سو پریائے آشرِت گُن جانیں ہیں پرنتو جُدا جُدا جیو پُدگل وِشے جیسے سمبھوے تیسے یتھارتھ ناہیں پہچانے ہے۔ تاتیں سانچا شردھان بھی نہ ہوئے۔ جاتیں جیو اجیو کی جاتی پہچانیں بِنا ارہنت آدِک کے آتم آشرِت گُنی کوں۔ وا شریر آشرِت گُنی کوں بھِن بھِن نہ جانیں۔ جو جانیں۔ تو اپنے آتما کوں پردرویہ تیں بھِن کیسے نہ مانیں؟ جاتیں پرو چن سار وِشے ایسا کہیا ہے:۔

जो जाणदि अरहंतं दव्वत्तगुणत्तपज्जत्तेहिं।
सो जाणदि अप्पाणं मोहो खलु जादि तस्स लयं ॥ ८०॥

یاکا ارتھ یہ ہُو۔ جو ارہنت کوں درویتو، گُنتو، پریائے تو کری جانیں ہے، سو آتما کوں جانیں ہے، تاکا موہ وِلیہ کوں پراپت ہوے ہے۔ تاتیں جاکے جیو آدِک تتونی کا شردھان ناہیں، تاکے ارہنت آدِک کا بھی سانچا شردھان ناہیں۔ بہُوری موکھش آدی تتو کا شردھان بِنا ارہنت آدِک کا ماہاتمیہ یتھارتھ نہ جانیں۔ لوکِک اَتِشیہ آدِک کری ارہنت کا، تپشچرن آدی کری، گُورُو کا، پرجیونی کی اہنسادی کری دھرم کی مہما جانیں، سو لے پراشرِت بھاو ہیں۔ بہُوری آتم آشرِت بھاونی کری ارہنت آدِک کا سورُوپ تتو شردھان بھئے ہی جانئے ہے۔ تاتیں جاکے سانچا ارہنت آدِک کا شردھان ہوئے، تاکے تتو شردھان ہوئے ہی ہوئے، ایسا نیم جاننا۔ یا پرکار سمیکتو کا لکھشن نِردیش کیا۔

یہاں پرشن۔ جو سانچا تتوارتھ شردھان۔ وا آپا پر کا شردھان۔ وا آتم شردھان وا دیو گُورُو دھرم کا شردھان سمیکتو کا لکھشن کہیا۔ بہُوری اِن سرو لکھشنی کی پرسپر ایکتا بھی دکھائی سو جانی۔ پرنتو انیہ انیہ پرکار لکھشن کہنے کا پریوجن کہا؟

تاکا اُتر۔ اے چاری لکھشن کہے، تِنی وِشے سانچی درِشٹی کری ایک لکھشن گرہن

دھرم کا شردھان کو سمیکتو کہیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟
تا کا سمادھان۔ ارہنت دیو آدک کا شردھان تیں کو دیو آدک کا شردھان دور ہوئے کہی گرہیت متھیا تو کا ابھاؤ ہوئے ہے۔ تس اپیکشا یا کوں سمیکتو کہیا ہے۔ سروتھا سمیکتو کا لکھشن یہ ہونا ہیں۔ جاتیں دروید لنگی منی آدی دیو ہار دھرم کے دھارک متھیا درشٹی تن کے بھی ایسا شردھان ہوئے ہے۔ اتھوا جیسے انوورت مہاورت ہوتیں تو دیش چارتر سکل چارتر ہوتے۔ وا۔ نہ ہوتے۔ پرنتو انوورت مہاورت بھئے بنا دیش چارتر سکل چارتر کداچت نہ ہوئے۔ تاتیں ورتنی کوں انویہ رُوپ کارن جانی کارن وِشئے کاریہ کا اُپچار کری۔ اِنی کوں چارتر کہیا تیسے ارہنت دیو آدک کا شردھان ہوتیں تو سمیکتو ہوئے۔ وا۔ نہ ہوئے۔ پرنتو ارہنت آدک کا شردھان بھئے بنا تتوارتھ شردھان رُوپ سمیکتو کداچت نہ ہوئے۔ تاتیں ارہنت آدک کے شردھان کوں انویہ رُوپ کارن جانی۔ کارن وِشئے کاریہ کا اُپچار کری اِس شردھان کوں سمیکتو کہیا ہے۔ یا ہی تیں یا کا نام دیو ہار سمیکتو ہے۔ اتھوا جا کے تتوارتھ شردھان ہوئے۔ تا کے سانچا ارہنت آدک کے سوروپ کا شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ تتوارتھ شردھان بنا پکھش کری ارہنت آدک کا شردھان کرے۔ پرنتو یتھاوت سوروپ کی پہچانی لئے شردھان ہوتے ناہیں۔ بہُری جا کے سانچا ارہنت آدک کے سوروپ کا شردھان ہوئے تا کے تتو شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ جاتیں ارہنت آدک کا سوروپ پہچانیں جیو۔ اجیو۔ آسرو آدک کی پہچانی ہوئے ہے۔ ایسے اِنی کوں پرسپر اوینا بھاوی جانی۔ کہیں ارہنت آدک کے شردھان کوں سمیکتو کہیا ہے +

یہاں پرشن۔ جو نارک آدک جیوتی کے دیو۔ گرو دیو آدک کا دیو ہار ناہیں۔ ار۔ تن کے سمیکتو پائیے ہے۔ تاتیں سیکتو ہوتیں ارہنت آدک کا شردھان ہوتے ہی ہوتے۔ ایسا نیم سمبھوے ناہیں؟

تا کا سمادھان۔ سپت تتونی کا شردھان وِشئے ارہنت آدک کا شردھان گرہیت ہے۔ جاتیں تتو شردھان وِشئے موکھش تتو کوں سرو اتکرشٹ مانیں ہے۔ سو۔ موکھش تتو تو ارہنت سِدھ کا لکھشن ہے۔ سو۔ لکھشن کوں اُتکرشٹ مانے؛ سو۔ تا کے لکھشیہ کو اُتکرشٹ مانے ہی مانے۔ تاتیں اُن کوں بھی سرو اتکرشٹ مانیا۔ اَور کوں نہ مانیا۔ سو۔ ہی دیو کا شردھان بھیا۔ بہُری موکھش کے کارن سنور نرجرا ہے؛ تاتیں اِنی کوں بھی اُتکرشٹ مانیں ہے۔ سو۔ سنور نرجرا کے دھارک مکھیہ پنیں منی ہیں۔ تاتیں منی کوں اُتم مانیا۔ اَور کوں نہ مانیا؛ سو ہی گرو کا شردھان بھیا۔ بہُری راگ آدک رہت بھاو کا نام اہنسا ہے۔ تا ہی کوں اُپادے

ہوئے، تو آسرو بندھ کا ابھاؤ کری سنور نرجرا رُوپ اُپائے تیں موکھش پد کوں پاوے۔ بُوہری جو آپا پر کا بھی شردھان کرائیے ہے، سو تس ہی پریوجن کے ارتھی کرائیے ہے۔ تاتیں آسرو آدک کا شردھان سہت آپا پر کا جاننا۔ وا۔ آپ کا جاننا کاریہ کاری ہے۔

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے، تو شاستر نی وِشئے آپا پر کا شردھان۔ وا۔ کیول آتما کا شردھان ہی کوں سمیکتو کہیا۔ وا۔ کاریہ کاری کہیا۔ بُوہری نو تتوں کی سنتتی چھوڑی ہمارے ایک آتما ہی ہو۔ ایسا کہیا۔ سو کیسے کہیا؟

تا کا سمادھان۔ جاکے سانچا آپا پر کا شردھان۔ وا۔ آتما کا شردھان ہوئے، تاکے ساتوں تتوں کا شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ بُوہری جا کے سانچا سات تتوں کا شردھان ہوئے۔ تاکے آپا پر کا۔ وا۔ آتما کا شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا پرسپر اوِنا بھاوی پنا جانی۔ آپا پر کا شردھان کوں۔ وا۔ آتم شردھان ہی کوں سمیکتو کہیا ہے۔ بُوہری اس چھل کری کوئی سامانیہ پنے آپا پر کو جانی۔ وا۔ آتما کوں جانی کرتکرتیہ پنوں مانے، تو وا کے بھرم ہے۔ جاتیں ایسا کہیا ہے۔ निर्विशेषं हि सामान्यं भवेत्खरविषाणवत् یا کا ارتھ ہو۔ جو وِشیش رہت سامانیہ ہے۔ سو گدھے کا سینگ سمان ہے۔ تاتیں پریوجن بھوت آسرو آدک وِشیش سہت آپا پر کا۔ وا۔ آتما کا شردھان کرنا یوگیہ ہے۔ اتھوا۔ ساتوں تتوارتھنی کا شردھان کری راگ آدک میٹنے کے ارتھی پر درویوں کوں بھن بھاوے ہے۔ وا۔ اپنے آتما ہی کوں بھاوے ہے، تا کے پریوجن کی سِدھی ہو ہے۔ تاتیں مکھیتا کری بھید وگیان کوں۔ وا۔ آتم گیان کوں کاریہ کاری کہیا ہے۔ بُوہری تتوارتھ شردھان کیے بنا سرو جاننا کاریہ کاری ناہیں، جاتیں پریوجن تو راگ آدک میٹنے کا ہے۔ سو آسرو آدک کا شردھان بنا یہ پریوجن بھاسے ناہیں۔ تب کیول جاننے ہی تیں مان کوں بدھاوے، راگ آدک چھوڑے ناہیں، تب وا۔ کا کاریہ کیسے سِدھی ہوئے۔ بُوہری نو تتو سنتتی کا چھوڑنا کہیا ہے۔ سو پُورو وے نو تتوں کے وِچار کری سمیگ درشن بھیا۔ پیچھے نروِکلپ دشا ہونے کے ارتھی نو تتوں کا بھی وِکلپ چھوڑنے کی چاہ کری۔ بُوہری جا کے پہلے ہی نو تتوں کا وِچار ناہیں، تاکے تس وِکلپ چھوڑنے کا کہا پریوجن ہے۔ انیہ انیک وِکلپ آپکے پائیے ہے، تن ہی کا تیاگ کرو۔ ایسے آپا پر کا شردھان وِشئے۔ وا۔ آتم شردھان وِشئے سہت تتوں کا شردھان کی ساپیکشا پائیے ہے، تاتیں تتوارتھ شردھان سمیکتو کا لکھشن ہے۔

بُوہری پرشن۔ جو کہیں شاستر نی وِشئے ارہنت دیو نرگرنتھ گورو ہنسا رہت

وِس آتما کا پر درویہ تیں بھن ادلوکن سوئی نیم تیں سمیگ درشن ہے۔ تاتیں نو تتو کی سنتتی کو چھوڑی ہمارے یہو ایک آتما ہی ہو مُحو۔ بُوہری کہیں ایک آتما کے نشچیہ ہی کو سمیکتو کہے ہیں۔ پُرشارتھ سِدّھ اُپائے وِشے[1] دَرشنماتمَوِنِشچِتِ: ایسا پد ہے سو۔ یا کا یہو ہی ارتھ ہے۔ تاتیں جیوا جیو ہی کا وا۔ کیول جیو ہی کا شردھان بھئے سمیکتو ہو ہے۔ ساتوں کا شردھان کا نیم ہوتا۔ تو ایسے کاہے کوں لکھتے۔

تا کا سمادھان۔ پرتیں بھن آپ کا شردھان ہو ہے۔ سو۔ آسرو آدِک کا شردھان کری رہت ہو ہے کہ سہت ہو ہے۔ جو رہت ہو ہے تو موکش کا شردھان بنا کِس پریوجن کے ارتھی ایسا اُپائے کرے ہے۔ سنور نرجرا کا شردھان بنا راگ آدِک رہت ہوئے سوُ دیپ وِشے اُپیوگ لگاولنے کا کاہے کوں اُدیم راکھے ہے۔ آسرو بندھ کا شردھان بنا پُوروا وستھا کو کاہے کو چھوڑے ہے۔ تاتیں آسرو آدِک کا شردھان رہت آپا پر کا شردھان کرنا سمبھوے ناہیں۔ بُوہری جو آسرو آدِک کا شردھان سہت ہو ہے۔ تو سویمیو ہی ساتوں تتونی کے شردھان کا نیم بھیا۔ بُوہری کیول آتما کا نشچیہ ہے۔ سو پر کا پرُدپ شردھان بھئے بنا آتما کا شردھان نہ ہوئے۔ تاتیں اجیو کا شردھان بھئے ہی جیو کا شردھان ہوئے۔ بُوہری تِلکے پُوروت آسرو آدِک کا بھی شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ تاتیں یہاں بھی ساتوں تتونی کے ہی شردھان کا نیم جاننا۔ بُوہری آسرو آدِک کا شردھان بنا آپا پر کا شردھان وا۔ کیول آتما کا شردھان سانچا ہوتا ناہیں۔ جاتیں آتما دروِیہ ہے۔ سو۔ تو شُدھ اشُدھ پریائے لئے ہے۔ جیسے تنتو اُدلوکن بنا پٹ کا ادلوکن نہ ہوئے۔ تیسے شُدھ۔ اشُدھ پریائے پہچانیں بنا آتم درویہ کا شردھان نہ ہوئے۔ سو۔ شُدھ اشُدھ اوستھا کی پہچانی آسرو آدِک کی پہچانی تیں ہو ہے۔ بُوہری آسرو آدِک کا شردھان بنا آپا پر کا شردھان۔ وا۔ کیول آتما کا شردھان کاریہ کاری بھی ناہیں۔ جاتیں شردھان کرو۔ وا۔ متی کرو۔ آپ ہے سو۔ آپ ہے ہی پر ہے سو۔ پر ہے۔ بُوہری آسرو آدِک کا شردھان

सम्यग्दर्शनमेतदेव नियमादात्मा च तावानयम्।
तन्मुक्तवानवतत्त्वसन्ततिमिमामात्मायमेकोऽस्तु नः॥जीवाजीव॰ अ॰ कलश ६॥

(1) दर्शनमात्मविनिश्चितिरात्मपरिज्ञानमिष्यते बोधः।
स्थितिरात्मनि चारित्रं कुत एतेभ्यो भवति बन्धः॥पु॰सि॰२१६॥

کوں ہوتیں وہ ایک شاکھا نشٹ نہ ہوہے تیسے کاہُو آتما کے سمیکتو گُن کری انیک
گُن مُکت مکت ادستھا بھئی، تاکوں ہوتیں سمیکتو گُن نشٹ نہ ہوہے سا ایسے کیولی
سِدھ بھگوان کے بھی تتوارتھ شردھان لکھشن ہی سمیکتو پائیے ہے۔ تاتیں تہاں ادیاپتی
پنوں ناہیں ہے ✦

بہُری پرشن۔ متھیادرشٹی کے بھی تتو شردھان ہوہے۔ ایسا شاستر وِشے
نِروپن ہے۔ پروچن سار وِشے آتم گیان شُونیہ تتوارتھ شردھان اکاریہ کاری کہیا ہے۔
تامیں سمیکتو کا لکھشن تتوارتھ شردھان کہے ہے، تس وِشے اتی ویاپتی دُوشن لاگے ہے ✦

تاکا سمادھان۔ متھیادرشٹی کے جو تتو شردھان کہیا ہے، سو نام نکھشیپ کری
کہیا ہے۔ جامیں تتو شردھان کا گُن ناہیں۔ ار ویوہار وِشے جا کا نام تتو شردھان کہئے
سو۔ متھیادرشٹی کے ہوہے۔ اتھوا آگم دردیہ نکھشیپ کری ہوہے۔ تتوارتھ شردھان
کے پرتی پادک شاستر نی کو ابھیاسے ہے، تن کا سوُروپ نشچیہ کرنے وِشے اُپیوگ
ناہیں لگاوے ہے، ایسا جاننا۔ بہُری یہاں سمیکتو کا لکھشن تتوارتھ شردھان کہیا
ہے۔ سو۔ بھاو نکھشیپ کری کہیا ہے سو۔ گُن سہت سانچا تتوارتھ شردھان متھیا
درشٹی کے کداچت نہ ہوئے۔ بہُری آتم گیان شُونیہ تتوارتھ شردھان کہیا ہے تہاں
بھی سوئی ارتھ جاننا۔ سانچا جیو۔ اجیو آدک کا جا کے شردھان ہوئے۔ تا کے آتم گیان
کیسے نہ ہوئے؟ ہوئے ہی ہوئے۔ ایسے کوئی ہی متھیادرشٹی کے سانچا تتوارتھ شردھان
سرودتھا نہ پائیے ہے۔ تاتیں تس لکھشن وِشے اتی ویاپتی دُوشن نہ لاگے ہے ✦

بہُری جو بہو تتوارتھ شردھان لکھشن کہیا، سو اسمبھوی بھی ناہیں ہے۔ جاتیں
سمیکتو کا پرتی پکھشی متھیاتو کا یہو ناہیں ہے۔ وا کا لکھشن اس تیں ویپرتتا لئے ہے ✦
ایسے ادیاپتی اتی ویاپتی اسمبھوی پنا کری رہت سرو سمیک درشٹینی وِشے
تو پائیے۔ ار کوئی متھیادرشٹی وِشے نہ پائیے۔ ایسا سمیک درشن کا سانچا لکھشن
تتوارتھ شردھان ہے ✦

بہُری پرشن اُپجے ہے۔ جو یہاں ساتوں تتونی کے شردھان کا نیم کہو ہو سو
بنیں ناہیں۔ جاتیں کہیں پرتیں بھِن آپ کا شردھان ہی کوں سمیکتو کہیں ہیں۔ سمیہ سار
وِشے(۱) "एकत्वे नियतस्य" اتیادی کلشا (کلسا) ہے۔ تس وِشے ایسا کہیا ہے۔ جو

(१) एकत्वे नियतस्य शुद्धनयतो व्याप्तुर्यदस्यात्मनः।
पूर्णज्ञानघनस्यदर्शनमिह द्रव्यान्तरेभ्यः पृथक्॥

ہے۔ سو پرتیتی کا تو نشیدھ نہ کیا۔ جو پرتیتی چھڑائی ہوئے۔ تو اِس لکھشن کا نِشیدھ کیا کہئے۔ سو تو ہے ناہیں۔ ساتوں تتوونی کی پرتیتی تہاں بھی بنی رہے ہے۔ تاتیں یہاں اویاپتی پنا ناہیں ہے +

پُوُرِی پرشن۔ جو چھدمستھ کے تو پرتیتی اپرتیتی کہنا سمبھوے۔ تاتیں تہاں سپت تتوونی کی پرتیتی سمیکتو کا لکھشن کہیا۔ سو۔ ہم مانیا۔ پرنتو کیولی سِدّھ بھگوان کے تو سرو کا جان پنا سمان رُوپ ہے۔ تہاں سپت تتوونی کی پرتیتی کہنا سمبھوے ناہیں۔ ار تن کے سمیکتو گُن پایئے ہی ہے۔ تاتیں تہاں تس لکھشن کا اویاپتی پنا آیا +

تا کا سمادھان۔ جیسے چھدمستھ کے شُرت گیان کے انوُساری پرتیتی پایئے ہے۔ تیسے کیولی سِدّھ بھگوان کے کیول گیان کے انوُساری پرتیتی پایئے ہے۔ جو سپت تتوونی کا سوُرُوپ پہلے ٹھیک کیا تھا، سو ہی کیول گیان کری جانیا۔ تہاں پرتیتی کو پرم اوگاڑھ پنو بھیا۔ یاہی تیں تہاں پرم اوگاڑھ سمیکتو کہیا۔ جو پُوروے شردھان کیا تھا، تا کو جھوٹ جانیا ہوتا۔ تو۔ تہاں اپرتیتی ہوتی۔ سو۔ تو جیسا سپت تتوونی کا شردھان چھدمستھ کے بھیا تھا، تیسا ہی کیولی سِدّھ بھگوان کے پایئے ہے۔ تاتیں گیان آدِک کی ہینا ادھکتا ہوتیں بھی ترینچ آدِک وا کیولی سِدّھ بھگوان تن کے سمیکتو گُن سمان ہی کہیا۔ پُوُرِی پُوروا وستھا وِشے یہُو مانیں تھا۔ سنور نِرجرا کری موکھش کا اُپائے کرنا۔ پیچھے مُکت اوستھا بھئے ایسے ماننے لگے، جو سنور نِرجرا کری ہمارے موکھش بھئی۔ پُوُرِی پُوروے گیان کی ہینتا کری جیو آدِک کے تھوڑے وِشیش جانیں تھا، پیچھے کیول گیان بھئے تن کے سرو وِشیش جانیں۔ پرنتو مول بھوت جیو آدِک کے سوُرُوپ کا شردھان جیسا چھدمستھ کے پایئے ہے۔ تیسا ہی کیولی کے پایئے ہے۔ پُوُرِی یدیپی کیولی سِدّھ بھگوان انیہ پدارتھنی کوں بھی پرتیتی لیے جانیں ہیں۔ تتھاپی تے پدارتھ پریوجن بھوت ناہیں۔ تاتیں سمیکت گُن وِشے سپت تتوونی ہی کا شردھان گرہن کیا ہے۔ کیولی سِدّھ بھگوان راگ آدِی رُوپ پرنمے ہیں۔ سنسار اوستھا کو نہ چاہیں ہیں۔ سو یہُو اِس شردھان کا بل جاننا +

پُوُرِی پرشن۔ جو سمیگ درشن کو۔ تو موکھش مارگ کہیا تھا، موکھش وِشے یا کا سدبھاو کیسے کہئے ہے؟

تا کا اُتّر۔ کوئی کارن ایسا بھی ہوے ہے۔ جو کاریہ سِدّھ بھئے بھی نشٹ نہ ہوئے۔ جیسے کاہُو ورِکھش کے کوئی ایک شاکھا کری۔ انیک شاکھا یکت اوستھا بھئی، تِس

تاکا سمادھان ۔ وچار ہے ۔ سو ۔ تو اُپیوگ کے آدھین ہے ۔ جہاں اُپیوگ لاگے تس ہی کا وچار ہوہے ۔ بُوہری شردھان ہے ، سو ۔ پرتیتی رُوپ ہے ۔ تاتیں انیہ گییہ کا وچار ہوتیں ۔ وا ۔ سوونا آدی کریا ہوتیں تتونی کا وچار ناہیں ۔ تتھاپی تنی کی پرتیتی بنی رہے ہے ۔ نشٹ نہ ہوہے ۔ تاتیں وا ۔ کے سمیکتو کا سد بھاؤ ہے ۔ جیسے کوئی روگی منشیہ کے ایسی پرتیتی ہے ۔ میں منشیہ ہوں ۔ تریتیچ آدی ناہیں ہوں میرے اِس کارن تیں روگ بھیا ہے ۔ سو ۔ اب کارن میٹی روگ کوں گھٹائے تروگ ہونا ۔ بُوہری وہ ہی منشیہ انیہ وچار آدی رُوپ پروَرتے ہے ۔ تب وا ۔ کے ایسا وچار نہ ہوہے ۔ پرنتو شردھان ایسا ہی رہیا کرے ہے ۔ تیسے اِس آتما کے ایسی پرتیتی ہے ۔ میں آتما ہوں ، پدگل آدی ناہی ہوں ۔ میرے آسرو تیں بندھ بھیا ہے ۔ سو ۔ اب سنور کری ، نرجرا کری موکھش رُوپ ہونا ۔ بُوہری سوئی آتما انیہ وچار آدی رُوپ پروَرتے ہے ۔ تب وا کے ایسا وچار نہ ہوہے ۔ پرنتو شردھان ایسا ہی رہیا کرے ہے +

بُوہری پرشن ۔ جو ایسا شردھان رہے ہے ۔ تو ۔ بندھ ہونے کے کارن وشے کیسے پروَرتے ہے ؟

تاکا اُوتر ۔ جیسے سوئی منشیہ کوئی کارن کے وش تیں روگ بدھنے کے کارن وشے بھی پروَرتے ہے ۔ ویاپار آدی کاریہ ۔ وا ۔ کرودھ آدی کاریہ کرے ہے ، تتھاپی تس شردھان کا وا کے ناش نہ ہوہے ۔ تیسے سوئی آتما کرم اُدے نمت کے وش تیں بندھ ہونے کے کارنی وشے بھی پروَرتے ہے ۔ وشے سیون آدی کاریہ ۔ وا ۔ کرودھ آدی کاریہ کرے ہے ۔ تتھاپی تس شردھان کا وا کے ناش نہ ہوہے ۔ اِس کا وشیش نرنیہ آگے کرینگے ۔ ایسے سپت تتو کا وچار نہ ہوتیں بھی شردھان کا سد بھاؤ پائیے ہے ۔ تاتیں تہاں اویاپتی پنا ناہیں ہے +

بُوہری پرشن ۔ اُونچی دشا وشے جہاں نروکلپ آتما نُوبھو ہوہے ، تہاں تو سپت تتو آدک کا وکلپ بھی نشیدھ کیا ہے ۔ سو ۔ سمیکتو کے لکھشن کا نشیدھ کرنا کیسے سمبھوے ؟ ار ۔ تہاں نشیدھ سمبھوے ہے ۔ تو ۔ اویاپتی دُوشن آیا +

تاکا اُوتر ۔ نیچلی دشا وشے سپت تتونی کے وکلپنی وشے اُپیوگ لگایا تاکری پرتیتی کا دڑھ کینہیں ۔ ار ۔ وشے آدک تیں اُپیوگ چھٹائے راگ آدی گھٹایا ۔ بُوہری کاریہ سدھ بھئے کارنی کا بھی نشیدھ کیجئے ہے ۔ تاتیں جہاں پرتیتی بھی دڑھ بھئی ۔ ار ۔ راگ آدک دُوری بھئے تہاں اُپیوگ بھرماوتے کا کھید کاہے کوں کریئے ۔ تاتیں تہاں تنی وکلپنی کا نشیدھ کیا ہے ۔ بُوہری سمیکتو کا لکھشن تو پرتیتی

واکے ہوئے۔ سوئی ہی جیو۔ اجیو کا شردھان ہے۔ بُوہری جیسے سوئی تریتیہ سُکھ آدِک
کا نام آدِک نہ جانیں ہے۔ تتھاپی سُکھ اوستھا کوں پہچانتا۔ تاکے ارتھی آگامی دُکھ کا
کارن کوں پہچانی تاکا تیاگ کوں کیا چاہے ہے۔ بُوہری جو دُکھ کا کارن بنی رہیا ہے،
تاکے ابھاو کا اُپائے کرے ہے۔ تیسے تُچھ گیانی موکھش آدِک کا نام نہ جانیں تتھاپی
سروتھا سُکھ رُوپ موکھش اوستھا کوں شردھان کرتا۔ تاکے ارتھی آگامی بندھ کا کارن
راگ آدِک آسرو تاکا تیاگ رُوپ سنور کو کیا چاہے ہے۔ بُوہری جو سنسار دُکھ کا کارن
ہے، تاکی شُدھ بھاؤ کری نِرجرا کیا چاہے ہے۔ ایسے آسرو آدِک کا واکے شردھان
ہے۔ یا پرکار واکے بھی سپت تتو کا شردھان پائیے ہے۔ جو ایسا شردھان نہ ہوئے۔ تو
راگ آدی تیاگ شُدھ بھاؤ کرنے کی چاہی نہ ہوئے۔ سوئی کہیئے ہے:۔

جو جیو۔ اجیو کی جاتی نہ جانی آپاپر کوں نہ پہچانیں۔ تو۔ پر وِشئے راگ آدِک کیسے نہ
کرے؟ راگ آدِک کوں نہ پہچانیں۔ تو۔ تِنی کا تیاگ کیسے کیا چاہے۔ سو۔ راگ آدِک
ہی آسرو ہیں۔ راگ آدِک کا پھل بُرا نہ جانیں تو۔ کاہے کوں راگ آدِک چھوڑیا چاہے۔
سو راگ آدِک کا پھل سوئی بندھ ہے۔ بُوہری راگ آدی رہت پرنام کوں پہچانیں
ہے۔ تو۔ تِس رُوپ ہوا چاہے ہے۔ سو۔ راگ آدی رہت پرنام کا ہی نام سنور ہے۔
بُوہری پُوروسنسار اوستھا کا کارن ہی کی ہانی کوں پہچانیں ہے۔ تو۔ تاکے ارتھی تپشچرن
آدی کری شُدھ بھاؤ کیا چاہے ہے۔ سو۔ پُوروسنسار اوستھا کا کارن کرم ہے۔ تاکی
ہانی سوئی نِرجرا ہے۔ بُوہری سنسار اوستھا کا ابھاو کوں نہ پہچانیں۔ تو سنور نِرجرا رُوپ
کاہے کوں پروَرتے۔ سو۔ سنسار اوستھا کا ابھاو سوئی موکھش ہے۔ تاتیں ساتوں تتونی
کا شردھان بھئے ہی راگ آدِک چھوڑی شُدھ بھاؤ ہونے کی اِچھا اُپجے ہے۔ جو ان وِشئے
ایک بھی تتو کا شردھان نہ ہوئے تو۔ ایسی چاہ نہ اُپجے۔ بُوہری ایسی چاہ تُچھ گیانی تریتیہ
آدی سمیگ درشٹی کے ہوئے ہے۔ تاتیں واکے سپت تتونی کا شردھان پائیے
ہے۔ ایسا نِشچیہ کرنا۔ گیاناورن کا کھشیوپشم تھوڑا ہوتیں وِشیش پنے تتونی کا گیان نہ
ہوئے، تتھاپی درشن موہ کا اُپشم آدِک تیں سامانیہ پنے تتو شردھان کی شکتی پرگٹ ہو
ہے۔ ایسے اس لکھشن وِشئے ادیاپتی دُوشن ناہیں ہے +

بُوہری پرشن جو جس کال وِشئے سمیگ درشٹی وِشئے کشائینی کے کاریئی وِشئے
پروَرتے ہے۔ تِس کال وِشئے سپت تتونی کا وِچار ہی ناہیں، تہاں شردھان کیسے
سمبھوے؟ ار سمیکتو رہے ہی ہے۔ تاتیں تِس لکھشن وِشئے ادیاپتی دُوشن آوے ہے +

کی پرتیتی کرے ۔ پرنتو شریہ آشرت کریا نی وشے اہنکار ۔ وا پنیہ آسرو وشے اُپادے پنوں اِتیادی
وپریت ابھپرائے تیں مِتھیا درشٹی ہی رہے ہے ۔ تاتیں جو تتوارتھ شردھان وپریتا بھنی
ویش رہت ہے ۔ سو ہی سمیگ درشن ہے ۔ ایسے وپریتا بھنی ویش رہت جیو آدی تتوارتھنی
کا شردھان پنا سو ۔ سمیگ درشن کا لکھشن ہے ۔ سمیگ درشن لکھشیہ ہے ۔ سو ہی تتوارتھ سوتر
وِشے کہیا ہے ۔ तत्वार्थश्रद्धानं सम्यग्दर्शनम ॥१-२॥ "تتوارتھنی کا شردھان سو ہی
سمیگ درشن ہے ۔ بُوہری سوارتھ سِدّھی نامہ سوترنی کی ٹیکا ہے ۔ تس وشے تتوادِک
پدنی کا ارتھ پرگٹ لکھیا ہے ۔ وا سات ہی تتو کیسے کہے ۔ سو پریوجن لکھیا ہے ۔ تاکے انوسار
تیں یہاں کچھو کتھن کیا ہے ۔ ایسا جاننا +
بُوہری پرشارتھ سِدّھ اُپائے وشے بھی ایسے ہی کہیا ہے +

जीवाजीवादीनां तत्वार्थानां सदैव कर्त्तव्यम।
श्रद्धानं विपरीताभिनिवेशविविक्तमात्म रूपं तत्॥२२॥

یا کا ارتھ ۔ وپریتا بھنی ویش کری رہت جیو ۔ اجیو آدی تتوارتھنی کا شردھان سدا کال
کرنا یوگیہ ہے ۔ سو یہو شردھان آتما کا سوروپ ہے ۔ درشن موہ اُپادھی دوری بھئے پرگٹ
ہوئے ہے ۔ تاتیں آتما کا سو بھاو ہے ۔ چترتھ آدی گُن ستھان وشے پرگٹ ہوئے ہے ۔ پیچھے
سِدّھ اوستھا وشے بھی سدا کال یا کا سد بھاو رہے ہے ۔ ایسا جاننا +

(तत्वार्थ श्रद्धान लक्षण में अव्याप्ति-अतिव्याप्ति-असंभव दोष का परिहार)

یہاں پرشن اُپجے ہے جو تریَنچ آدِک کچھ گیانی کیتے جیو سات تتونی کا نام بھی نہ جانی
سکیں ۔ تنی کے بھی سمیگ درشن کی پراپتی شاستر وشے کہی ہے ۔ تاتیں تتوارتھ شردھان
پناں تم سمیکتو کا لکھشن کہیا ۔ تس وشے اویاپتی دوشن لاگے ہے +

تا کا سمادھان ۔ جیو اجیو آدِک کا نام آدِک جانوں ۔ وا مت جانوں ۔ وا انیتھا جانوں ۔
اُن کا سوروپ یتھارتھ پہچانی شردھان کئے سمیکتو ہوئے ہے ۔ تہاں کوئی سامانیہ پنے سوروپ
پہچانی شردھان کرے ۔ کوئی وشیش پنے سوروپ پہچانی شردھان کرے ۔ تاتیں کچھ گیانی
تریَنچ آدِک سمیگ درشٹی ہیں ۔ سو جیو آدِک کا نام بھی نہ جانیں ہیں ۔ تتھاپی اُن کا سامانیہ
پنیں سوروپ پہچانی شردھان کریں ہیں ۔ تاتیں اُن کے سمیکتو کی پراپتی ہوئے ہے ۔ جیسے کوئی
تریَنچ اپنا وا اورنی کا نام آدِک تو نا ہیں جانیں ۔ پرنتو آپ ہی وشے آپو مانیں ہے ۔ اورنی
کوں پر مانیں ہے ۔ تیسے کچھ گیانی جیو ۔ اجیو کا نام نہ جانیں ۔ پرنتو جو گیان آدی سوروپ آپ تما
ہے ۔ تس وشے تو آپو مانیں ہے ۔ اور جو شریہ آدی ہے ۔ تنی کوں پر مانیں ہے ۔ ایسا شردھان

ہوہُو۔ وا متی ہوہُو۔ وا۔ انیتھا شردھان ہوہُو، کسی کے آدھین موکھش مارگ ناہیں، ایسا جاننا۔
بُوہری کہیں پُنیہ پاپ سہت نو پدارتھ کہے ہیں۔ سو۔ پُنیہ پاپ آسرو آدِک کے ہی وِشیش ہیں؛
تاتیں سات تتونی وِشئے گربھت بھئے۔ اتھوا پُنیہ پاپ کا شردھان بھئے پُنیہ کوں موکھش مارگ
نہ مانیں۔ وا۔ سوچھند ہوئے۔ پاپ رُوپ نہ پرورتے۔ تاتیں موکھش مارگ وِشئے اِنی کا
شردھان بھی اُپکاری جانی دوئے تتو وِشیش کے وِشیش ملاتے۔ نو پدارتھ کہے۔ وا سمیہ سار
آدِی وِشئے اِنی کوں نو تتو بھی کہے ہیں +
بُوہری پرشن۔ اِنی کا شردھان سمیگ درشن کہیا، سو۔ درشن۔ تو سامانیہ اولوکن ماتر۔ اَر۔
شردھان پریتی ماتر، اِنی کے ایکارتھ پنا کیسے سمبھوے؟
تاکا اُوتر۔ پرکرن کے وشتیں دھاتو کا ارتھ انیتھا ہوئے۔ سو۔ یہاں پرکرن موکھش مارگ
کا ہے۔ تِس وِشئے 'درشن' شبد کا ارتھ سامانیہ اولوکن ماتر نہ گرہن کرنا۔ جاتیں چکھشو اچکھشو
درشن کری سامانیہ اولوکن تو سمیگ درشٹی متھیا درشٹی کے سمان ہوئے۔ کچھو یا کری موکھش
مارگ کی پرورتی۔ اپرورتی ہوتی ناہیں۔ بُوہری شردھان ہوئے۔ سو۔ سمیگ درشٹی ہی
کے ہوئے۔ یا کری موکھش مارگ کی پرورتی ہوئے۔ تاتیں 'درشن' شبد کا ارتھ بھی یہاں
شردھان ماتر ہی گرہن کرنا +
بُوہری پرشن۔ یہاں وِپریتا بھِنی ویش رہت شردھان کرنا کہیا۔ سو پریوجن کہا؟
تاکا سمادھان۔ ابھِنی ویش نام ابھیپرائے کا ہے۔ سو۔ جیسا تتوارتھ شردھان کا ابھیپرائے
ہے۔ تیسا نہ ہوئے۔ انیتھا ابھیپرائے ہوئے۔ تاکا نام وِپریتا بھِنی ویش ہے۔ سو تتوارتھ شردھان
کرنے کا ابھیپرائے کیول تِنی کا نشچیہ کرن ماتر ہی ناہیں ہے۔ تہاں ابھیپرائے ایسا ہے۔ جیو۔
اجیو کوں پہچانی آپ کوں۔ وا۔ پر کوں جیسا کا تیسا مانیں۔ بُوہری آسرو کوں پہچانی تاکوں ہیہ
مانیں۔ بُوہری بندھ کوں پہچانی تاکوں اہت مانیں۔ بُوہری سنور کوں پہچانی تاکوں اُپادے
مانیں۔ بُوہری نرجرا کوں پہچانی تاکوں ہت کا کارن مانیں۔ بُوہری موکھش کوں پہچانی تاکوں
اپنا پرم ہت مانیں۔ ایسے تتوارتھ شردھان کا ابھیپرائے ہے۔ تِس تیں اُلٹا ابھیپرائے کا نام
وِپریتا بھِنی ویش ہے۔ سو۔ سانچا تتوارتھ شردھان بھئے یا کا ابھاو ہوئے۔ تاتیں تتوارتھ
شردھان ہے۔ سو۔ وِپریتا بھِنی ویش رہت ہے، ایسا یہاں کہا ہے +
اتھوا کاہُو کے ابھاس ماتر تتوارتھ شردھان ہوتے ہے۔ پرنتو ابھیپرائے وِشئے وِپریت
پنوں ناہیں چھُوٹے ہے۔ کوئی پرکار کری پُوروکت ابھیپرائے تیں انیتھا ابھیپرائے انترنگ
وِشئے پائیے ہے۔ تو وا کے سمیگ درشن نہ ہوئے۔ جیسے درویہ لنگی مُنی جِن وچنی تیں تتونی

پریوجن ہے ناہیں۔ یہاں تو موکھش کا پریوجن ہے۔ سو جن سامانیہ وا وِشیش بھاؤنی
کا شردھان کئے موکھش ہوئے۔ ار جنی کا شردھان کئے بنا موکھش نہ ہوئے، تنہی ہی کا
یہاں نروپن کیا۔ سو جیو اجیو اے دوئے تو بہت دروینی کی ایک جاتی اپیکھشا
سامانیہ روپ تتو کہے سو ان دوئے جاتی جانیں جیو کے آپا پر کا شردھان ہوتے۔ تب پر
تیں بھن آپا کوں جانیں۔ اپنا ہت کے ارتھی موکھش کا اپائے کرے۔ ار
آپ تیں بھن پر کوں جانیں، تب پر دروبیہ تیں اداسین ہوئے راگ آدک تیاگی
موکھش مارگ وِشے پرورتے۔ تاتیں اے دوئے جاتی کا شردھان بھئے ہی موکھش
ہوئے۔ ار دوئے جاتی جانے بنا آپا پر کا شردھان نہ ہوئے، تب پریائے بدھی تیں
سنساری پریوجن ہی کا اپائے کرے۔ پر درویہ وِشے راگ دویش روپ ہوئے پرورتے
تب موکھش مارگ وِشے کیسے پرورتے۔ تاتیں اِن دوئے جاتینی کا شردھان نہ بھئے
موکھش نہ ہوئے۔ ایسے اے دوئے تو سامانیہ تتو اوشیہ شردھان کرنے یوگیہ کہے۔
بہری آسرو آدک پانچ کہے، تے جیو پدگل کی پریائے ہیں۔ تاتیں اے وِشیش روپ
تتو ہیں۔ سو اِنی پانچ پریاینی کو جانیں موکھش کا اپائے کرنے کا شردھان ہوتے۔ تہاں
موکھش کوں پہچانے، تو تا کوں ہت مانی تا کا اپائے کرے۔ تاتیں موکھش کا شردھان
کرنا۔ بہری موکھش کا اپائے سنور نرجرا ہے۔ سو اِنی کو پہچانے تو جیسے سنور نرجرا ہوتے
تیسے پرورتے۔ تاتیں سنور نرجرا کا شردھان کرنا۔ بہری سنور نرجرا تو ابھاؤ لکھشن لئے
ہیں۔ سو جن کا ابھاؤ کیا چاہیئے، تنی کوں پہچاننے چاہیئے۔ جیسے کرودھ کا ابھاؤ بھئے کھشما
ہو۔ سو کرودھ کوں پہچانے تو تا کا ابھاؤ کری کھشما روپ پرورتے۔ تیسے ہی آسرو
کا ابھاؤ بھئے سنور ہوتے۔ ار بندھ کا ایک دیش ابھاؤ بھئے نرجرا ہوئے۔ سو آسرو بندھ
کوں پہچانے۔ تو تنی کا ناش کری سنور نرجرا روپ پرورتے۔ تاتیں آسرو بندھ کا شردھان
کرنا۔ ایسے اِنی پانچ پریاینی کا شردھان بھئے ہی موکھش مارگ ہوتے۔ اِنی کوں نہ پہچانے
تو موکھش کی پہچانی بنا تا کا اپائے کاہے کوں کرے۔ سنور نرجرا کی پہچانی بنا تنی وِشے
کیسے پرورتے۔ آسرو بندھ کی پہچانی بنا تنی کا ناش کیسے کرے؟ ایسے اِنی پانچ پریاینی کا
شردھان نہ بھئے موکھش مارگ نہ ہوتے۔ یا پرکار یدیپی تتو ارتھ انیک ہیں تنی کا سامانیہ
وِشیش کری انیک پرکار نروپن ہوئے۔ پرنتو یہاں ایک موکھش کا پریوجن ہے۔ تاتیں
دوئے تو جاتی اپیکھشا سامانیہ تتو، ار پانچ پریائے روپ وِشیش تتو ملائے سات ہی تتو
کہے۔ اِنی کا یتھارتھ شردھان کے آدھین موکھش مارگ ہے۔ اِنی بنا اورنی کا شردھان

ہے۔ انیتھا ناہیں۔ ایسا پرتیتی بھاؤ۔ سو تتوارتھ شردھان ہے۔ پُوہری وِپریتا بھنی ویش۔ جو انیتھا ابھیپرائے تاکری سہت سو سمیگ درشن ہئے۔ یہاں وِپریتا بھنی ویش کا نراکرن کے ارتھی سمیگ پد کہیا ہے، جاتیں سمیگ ایسا شبد پرشنسا واچک ہے۔ سو شردھان وِشئے وِپریتا بھنی ویش کا ابھاؤ بھئے ہی پرشنسا سمبھوے ہے۔ ایسا جاننا ✦

یہاں پرشن۔ جو تتو اور ارتھ اے دوئے پد کہے، تنی کا پریوجن کہا؟

تا کا سمادھان۔ تت شبد ہے۔ سو یت شبد کی اپیکھشا لئے ہے۔ تاتیں جا کا پرکرن ہوئے۔ سو تت کہئے۔ جا کا جو بھاؤ کہئے۔ سو روپ سو تتو جاننا۔ جاتیں तस्य भावस्तत्व ایسا تتو شبد کا سماس ہوئے ہے۔ پُوہری جو جانتے میں آوے۔ ایسا دروئیہ وا گُن پریائے تا کا نام ارتھ ہے۔ پُوہری تتوں کہئے اپنا سوروپ تا کری سہت तत्वेन अर्थस्तत्वार्थः پدارتھ تنی کا شردھان سو سمیگ درشن ہے۔ یہاں تو تتو شردھان ہی کہتے تو جا کا یہو بھاؤ (तत्व) ہے۔ تا کا شردھان بنا کیول بھاؤ ہی کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ پُوہری جو ارتھ شردھان ہی کہتے۔ تو بھاؤ کا شردھان بنا پدارتھ کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ جیسے کوئی کے گیان درشن آدی۔ وا ورن آدِک کا تو شردھان ہوئے۔ یہ جانن پنا ہے، یہ شویت ورن ہے۔ اتیادی پرتیتی ہوئے۔ پرنتو گیان درشن آتما کا سوبھاؤ ہے۔ میں آتما ہوں۔ پُوہری ورن آدی پدگل کا سوبھاؤ ہے۔ پدگل موتیں بھن جدا پدارتھ ہے۔ ایسا پدارتھ کا شردھان نہ ہوئے۔ تو بھاؤ کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ پُوہری جیسے میں آتما ہوں، ایسا شردھان کیا۔ پرنتو آتما کا سوروپ جیسا ہے۔ تیسا شردھان نہ کیا تو بھاؤ کا شردھان بنا پدارتھ کا بھی شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ تاتیں تتو کری ارتھ کا شردھان ہو ہے۔ سو ہی کاریہ کاری ہے۔ اتھوا جیو آدِک کوں تتو سنگیا بھی ہے۔ ار ارتھ سنگیا بھی ہے۔ تاتیں तत्वमेवार्थस्तत्वार्थः جو تتو سو ہی ارتھ، تن کا شردھان۔ سو سمیگ درشن ہے۔ اِس ارتھ کری کہیں تتو شردھان کوں سمیگ درشن کہیں۔ وا کہیں پدارتھ شردھان کوں سمیگ درشن کہیں۔ تہاں وِرودھ نہ جاننا۔ ایسے تتو اور ارتھ دوئے پد کہنے کا پریوجن ہے ✦

پُوہری پرشن۔ جو تتوارتھ تو اننتے ہیں۔ تے سامانیہ اپیکھشا کری جیو اجیو وِشئے سرو گربھت بھئے۔ تاتیں دوئے ہی کہنے تھے، کے اننتے کہنے تھے۔ آسرو آدِک تو جیو اجیو ہی کے وِشیش ہیں۔ اِن ہی کوں جدے کہنے کا پریوجن کہا؟

تا کا سمادھان۔ جو یہاں پدارتھ شردھان کرنے ہی کا پریوجن ہوتا۔ تو تو سامانیہ کری وا وِشیش کری جیسے سرو پدارتھنی کا جاننا ہوئے تیسے ہی کتھن کرتے۔ سو تو یہاں

(लक्षण और उसके दोष)

اب اِن کا نِردیش۔ اَر۔ لکھشن نِردیش۔ اَر۔ پریکھشا دوار کری نِروپن کیجئے ہے۔ تہاں سمیگ درشن۔ سمیگ گیان۔ سمیک چارِتر موکھش کا مارگ ہے، ایسا نام ماتر کتھن سو۔ تو نِردیش جاننا۔ بُوہری اتی ویاپتی۔ اویاپتی۔ اسمبھوی پنا کری رہت ہوئے۔ اَر۔ جا کری اِن کوں پہچانیئے۔ سو "لکھشن" جاننا۔ تا کا جو نِردیش کیجئے۔ نِروپن۔ سو "لکھشن نِردیش" جاننا۔ تہاں جا کوں پہچانتا ہوئے۔ تا کا نام لکھشیہ ہے۔ اُس بِنا اَور کا نام الکھشیہ ہے۔ سو لکھشیہ۔ وا۔ الکھشیہ دوؤ وِشے پائیے۔ ایسا لکھشن جہاں کہئے۔ تہاں اتی ویاپتی پنوں جاننا۔ جیسے آتما کا لکھشن "اَمُورتتو" کہا۔ سو اَمُورتتو لکھشن ہے، سو لکھشیہ جو ہے آتما تِس وِشے بھی پائیے۔ اَر۔ الکھشیہ جو ہے۔ آکاش آدِک تِنی وِشے بھی پائیے۔ تاتیں یہُو اتی ویاپتی لکھشن ہے۔ یا کری آتما پہچانے آکاش آدِک بھی آتما ہوئے جائے، یہُو دوش لاگے +

بُوہری جو کوئی لکھشیہ وِشے تو ہوئے۔ اَر کوئی وِشے نہ ہوئے۔ ایسا لکھشیہ کا ایک دیش وِشے پائیے۔ ایسا لکھشن جہاں کہئے، تہاں اویاپتی پنوں جاننا۔ جیسے آتما کا لکھشن کیول گیان آدِک کہئے، سو۔ کیول گیان کوئی آتما وِشے تو پائیے، کوئی وِشے نہ پائیے۔ تاتیں یہُو "اویاپتی" لکھشن ہے۔ یا کری آتما پہچانیں ستوک گیانی آتما نہ ہوئے، یہُو دوش لاگے +

بُوہری جو لکھشیہ وِشے پائیے ہی ناہیں، ایسا لکھشن جہاں کہئے تہاں اسمبھوی پناں جاناں۔ اے جیسے آتما کا لکھشن جڑپنا کہئے۔ سو۔ پرتیکھش آدی پرمان کری یہُو وِردھ ہے۔ جاتیں یہُو "اسمبھوی" لکھشن ہے۔ یا کری آتما مانیں پُدگل آدِک آتما ہوئے جائے۔ اَر۔ آتما ہے۔ سو۔ اناتما ہوئے جائے۔ یہُو دوش لاگے +

ایسے اتی ویاپتی اسمبھوی لکھشن ہوئے سو۔ لکھشنا بھاس ہے۔ بُوہری لکھشیہ وِشے تو سرو تر پائیے۔ اَر۔ الکھشیہ وِشے کہیں نہ پائیے۔ سو۔ سانچا لکھشن ہے۔ جیسے آتما کا سوروپ چیتنیہ ہے۔ سو۔ یہُو لکھشن سرو ہی آتما وِشے تو پائیے ہے، اناتما وِشے کہیں نہ پائیے۔ تاتیں یہُو سانچا لکھشن ہے۔ یا کری آتما مانے، آتما اناتما کا یتھارتھ گیان ہوئے، کچھُو دوش لاگے ناہیں۔ ایسے لکھشن کا سوروپ اُداہرن ماتر کہیا۔ اب سمیگ درشن آدِک کا سانچا لکھشن کہئے ہے +

(सम्यग्दर्शन का सच्चा लक्षण)

وِپریتا بھنی ویش رہت جیو آدِک تتوارتھ شردھان سو۔ سمیگ درشن کا لکھشن ہے۔ جیو۔ اجیو۔ آسرو۔ بندھ۔ سنور۔ نِرجرا۔ موکھش اے سات تتوارتھ ہیں۔ اِن کا جو شردھان ایسے ہی

تنی کا سرد تھا ناش ہوتیں کیول آتما کی جو سروپر کار شُدھ اوستھا کا ہونا سو موکھش ہے۔
تا کا جو اُپائے۔ کارن سو موکھش مارگ جاننا۔ سو۔ کارن۔ تو انیک پرکار ہو ہیں۔ کیتی کارن
تو ایسے ہو ہیں۔ جاکے بھئے بنا۔ تو کاریہ نہ ہوئے۔ ار۔ جاکے بھئے کاریہ ہوتے۔ وا۔ نہ ہوئے۔
جیسے مُنی لنگ دھارے بنا۔ تو موکھش نہ ہوتے۔ ار۔ مُنی لنگ دھارے موکھش ہوئے بھی
ناہیں بھی ہوئے۔ بُوہری کیتی کارن ایسے ہیں مُکھیہ پنے تو۔ جاکے بھئے کاریہ ہوتے۔ ار۔ کاہو کے
بنا بھئے بھی کاریہ سِدھی ہوئے۔ جیسے انشادی باہیہ تپ کا سادھن کئے مُکھیہ پنے موکھش
پائیئے ہے۔ بھرت آدک کے باہیہ تپ کئے بنا ہی موکھش پراپتی بھئی۔ بُوہری کیتی کارن ایسے
ہیں۔ جاکے بھئے کاریہ سِدھی ہوتے ہی ہوئے۔ جاکوں نہ بھئے سروتھا کاریہ سِدھی نہ ہوتے۔
جیسے سمیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا بھئے تو موکھش ہوئے ہی ہوئے۔ ار تاکوں نہ بھئے
سروتھا موکھش نہ ہوئے۔ ایسے اے کارن کہے تنی وشے اتشیہ کری نیم تیں موکھش کا سادھن
جو سمیگ درشن گیان چارتر کا ایکی بھاؤ سو موکھش مارگ جاننا۔ انی سمیگ درشن سمیگ گیان
سمیک چارتر نی وشے ایک بھی نہ ہوئے۔ تو موکھش مارگ نہ ہوئے۔ سو ئی (तत्वार्थ सूत्रविषे)
کہیا ہے۔

सम्यग्दर्शन ज्ञान चारित्राणि मोक्षमार्गः ॥१॥

اِس سُوتر کی ٹیکا وشے کہیا ہے۔ جو یہاں "मोक्षमार्ग" ایسا ایک وچن کہیا تا کا ارتھ یہ ہوئے ہے۔
جو تینوں ملیں ایک موکھش مارگ ہے۔ جُدے جُدے تین مارگ ناہیں ہیں +

یہاں پرشن۔ جو اسینت سمیگ درشٹی کے تو چارتر ناہیں۔ واکے موکھش مارگ بھیا
ہے کہ نہ بھیا ہے۔

تا کا سمادھان۔ موکھش مارگ یا کے ہوسی۔ یہ تو نیم بھیا۔ تاتیں اُپچارتیں یاکے موکھش
مارگ بھیا بھی کہیئے۔ پر مارتھ تیں سمیک چارتر بھئے ہی موکھش مارگ ہوئے ہے۔ جیسے کوئی پُرش
کے کسی نگر چالنے کا نشچیہ بھیا تاتیں واکوں ویوہار تیں ایسا بھی کہیئے "یہ فلاں نگر کوں چلیا
ہے"۔ پر مارتھ تیں مارگ وشے گمن کئے ہی چلنا ہوسی۔ تیسے اسینت سمیگ درشٹی کے ویتراگ
بھاؤ روپ موکھش مارگ کا شردھان بھیا۔ تاتیں واکوں اُپچارتیں موکھش مارگی کہیئے۔
پر مارتھ تیں ویتراگ بھاؤ روپ پرنئے ہی موکھش مارگ ہوسی۔ بُوہری "प्रवचनसार" وشے
بھی تینوں کی ایکاگرتا بھئے ہی موکھش مارگ کہیا ہے۔ تاتیں یہ جاننا تتو شردھان گیان بنا
تو راگ آدی گھٹائے موکھش مارگ ناہیں۔ ار۔ راگ آدی گھٹائے بنا تتو شردھان گیان
تیں بھی موکھش مارگ ناہیں۔ تینوں ملیں ساکھشات موکھش مارگ ہوئے ہے +

کا کر تو یہ کچھو ناہیں۔ بُوہری تا کوں ہوتے جیو کے سو میو سمیگ درشن ہوتے۔ بُوہری سمیگ درشن ہو تیں شردھان تو یہو بھیا۔ میں آتما ہوں، مجھ کو راگ آدی نہ کرنے۔ پرنتو چارتر موہ کے اُدے تیں راگ آدِک ہو ہیں۔ تہاں تیبر اُدے ہوئے تب تو وِشے آدی وِشے پرورتے ہے۔ ار۔ مند اُدے ہوئے، تب اپنے پرشارتھ تیں دھرم کاریَ وِشے۔ وا۔ ویراگیہ آدی بھاونا وِشے اُپیوگ کوں لگاوے ہے۔ تا کے نِمت تیں چارتر موہ مند ہوتا جائے۔ ایسے ہوتیں دیش چارتر وا۔ سکل چارتر انگیکار کرنے کا پرشارتھ پرگٹ ہوئے۔ بُوہری چارتر کوں دھاری اپنا پرشارتھ کری دھرم وِشے پرنتی کوں بدھاوے۔ تہاں وِشُدھتا کری کرم کی ہین شکتی ہوئے، تا تیں وِشُدھتا بدھے، تا کری ادھک کرم کی شکتی ہین ہوتے۔ ایسے کرم تیں موہ کا ناش کرے، تب سرد تھا پرنام وِشُدھ ہوتے، تِنی کری گیانا ورن آدی ہی کا ناش ہوتے تب کیول گیان پرگٹ ہوتے۔ تہاں پیچھے بنا اُپائے اگھاتی کرم کا ناش کری شُدھ سِدھ پد کوں پاوے۔ ایسے اُپدیش کا۔ تو نِمت بنیں۔ ار۔ اپنا پرشارتھ کرے، تو کرم کا ناش ہوئے +

بُوہری جب کرم کا اُدے تیبر ہوئے، تب پرشارتھ نہ ہوئے سکے ہے۔ اُوپرلے گن ستھانی تیں بھی گِر جائے ہے۔ تہاں تو جیسا ہونہار ہوئے، تیسا ہوئے۔ پرنتو جہاں مند اُدے ہوئے ار پرشارتھ ہوئے سکے، تہاں تو پسادی نہ ہونا۔ سادھان ہوئے۔ اپنا کاریہ کرنا۔ جیسے کوئی پرش ندی کا پرواہ وِشے پڑیا بہے ہے، تہاں پانی کا زور ہوئے تب تو۔ وا۔ کا پرشارتھ کچھو ناہیں۔ اُپدیش بھی کاریہ کاری ناہیں۔ ار۔ پانی کا زور تھوڑا ہوئے، تب جو پرشارتھ کری نکسے تو نِکس آوے۔ تس ہی کوں نِکسنے کی سِکھشا دیجیے ہے۔ ار نہ نکسے تو ہولو ہولو بہے۔ پیچھے پانی کا زور بھئے بہیا چلا جائے۔ تیسے جیو سنسار وِشے بھرمے ہے۔ تہاں کرمنی کا تیبر اُدے ہوئے تب تو وا کا پرشارتھ کچھو ناہیں، اُپدیش بھی کاریہ کاری ناہیں۔ ار کرم کا مند اُدے ہوئے، تب پرشارتھ کری موکھش مارگ وِشے پرورتے۔ تو موکھش پاوے۔ تس ہی کوں موکھش مارگ کا اُپدیش دیجیے ہے۔ ار۔ موکھش مارگ وِشے نہ پرورتے، تو کنچت وِشُدھتا پائے۔ پیچھے تیبر اُدے آئے نگو د آدی پریائے کوں پاوے۔ تا تیں اوسر چوکنا یوگیہ ناہیں۔ اب سرو پرکار اوسر آیا ہے۔ ایسے اوسر پاونا کٹھن [illegible]۔ تا تیں شری گورو دیال ہوئے موکھش مارگ کوں اُپدیشیں۔ تِس وِشے بھویہ جیونی کوں پرورتی کرنی۔ اب موکھش مارگ کا سوروپ کہیے ہے +

(मोक्षमार्ग का स्वरूप)

جن کے نِمت تیں آتما اشُدھ دشا کوں دھاری دُکھی بھیا۔ ایسے جے موہ آدِک کرم

تاکا سمادھان۔ کرم کا بندھ۔ وا۔ اُدے سدا کال سمان ہی ہُوا کرے۔ تو۔ تو ایسے ہی ہے۔ پرنتو پرینامنی کے نمت تیں پورو بدھ کرم کا بھی اُتکرشن، اپکرشن، سنکرمن آدی ہوتیں تن کی شکتی ہین ادھک ہوئے ہے۔ تاتیں تنی کا اُدے بھی مند تیبر ہوے ہے۔ تنی کے نمت تیں نوین بندھ بھی مند تیبر ہوے ہے۔ تاتیں سنساری جیو نی کے کرم اُدے کے نمت کری کبھوں گیان آدک گھنے پرگٹ ہو ہیں، کبھوں تھوڑے پرگٹ ہو ہیں۔ کبھوں راگ آدک مند ہو ہیں۔ کبھوں تیبر ہو ہیں۔ ایسے پلٹنی ہُوا کرے ہے۔ تہاں کداچت سنگیی پنچیندری پیایت پیائے پایا، تب من کری وِچار کرنے کی شکتی بھئی۔ تو ہری یا کے کبھوں تیبر راگ آدک ہوئے، کبھوں مند ہوئے۔ تہاں راگ آدک کا تیبر اُدے ہوتیں۔ تو۔ وِشے کشائے آدک کے کاریہ وِشے ہی پرورتی ہوئے۔ تو ہری راگ آدک کا مند اُدے ہوتیں باہیہ اُپدیش آدک کا نمت بنے۔ ار۔ آپ پُرشارتھ کری۔ تنی اُپدیش آدک وِشے اُپیوگ کوں لگاوے۔ تو۔ دھرم کاریہ وِشے پرورتی ہوئے۔ ار۔ نمت نہ بنیں۔ وا۔ آپ پُرشارتھ نہ کرے۔ تو۔ انیہ کاریہ وِشے ہی پرورتے۔ پرنتو مند راگ آدی لیئے پرورتے۔ اِس اوسر وِشے اُپدیش کاریہ کاری ہے۔ وِچار شکتی رہت ایکیندریہ آدک، تنی کے تو اُپدیش سمجھنے کا گیان ہی ناہیں۔ ار تیبر راگ آدی سہت جیو نی کا اُپدیش وِشے اُپیوگ لاگے ناہیں۔ تاتیں جے جیو وِچار شکتی سہت ہوئے۔ ار جن کے راگ آدی مند ہوئے۔ تن کوں اُپدیش کا نمت تیں دھرم کی پراپتی ہوئے جائے، تو تاکا بھلا ہوئے۔ تو ہری اِس ہی اوسر وِشے پُرشارتھ کاریہ کاری ہے۔ ایکیندریہ آدک۔ تو۔ دھرم کاریہ کرنے کوں سمرتھ ہی ناہیں، کیسے پُرشارتھ کریں۔ ار تیبر کشائی پُرشارتھ کرے، سو۔ پاپ ہی کا کرے۔ دھرم کاریہ کا پُرشارتھ ہوئے سکے ناہیں۔ تاتیں وِچار شکتی سہت ہوئے۔ ار جن کے راگ آدک مند ہوئے، سو۔ جیو پُرشارتھ کری اُپدیش آدک کے نمت تیں تتو نرنیہ آدی وِشے اُپیوگ لگاوے۔ تو۔ یا کا اُپیوگ تہاں لگے۔ تب یا کا بھلا ہوئے۔ جو اِس اوسر وِشے بھی تتو نرنیہ کرنے کا پُرشارتھ نہ کرے۔ پرمادتیں کال گما اوے، کے۔ تو۔ مند راگ آدی لیئے وِشے [illegible]نی کے کاریہ ہی وِشے پرورتے، کے ویوہار دھرم کاریہ وِشے پرورتے۔ تو۔ اوسر تو جاتا ر[illegible] سنسار ہی وِشے بھرمن ہوئے ۔

بہری اِس اوسر وِشے جے جیو پُرشارتھ کری تتو نرنیہ کرنے وِشے اُپیوگ لگاونے کا ابھیاس راکھیں، تنی کے وِشدھتا بدھے۔ تاکری کرمنی کی شکتی ہین ہوئے۔ کیتک کال وِشے آپے آپ درشن موہ کا اُپشم ہوئے، تب یا کے تتو نی کی یتھاوت پرتیتی آوے۔ سو۔ یا کا تو۔ کرتویہ تتو نرنیہ کا ابھیاس ہی ہے۔ اِس ہی تیں درشن موہ کا اُپشم۔ تو۔ سویمیو ہوئے۔ یا تیں جیو

بُوہری پرشن۔ جو بھرم کا بھی تو کارن کرم ہی ہے، پُرشارتھ کہا کرے ؟
تا کا اُوتر۔ سانچا اُپدیش تیں نِرنیہ کیئے بھرم دُوری ہوئے۔ سو۔ ایسا پُرشارتھ نہ کرے ہے۔ تِس ہی تیں بھرم رہے ہے۔ نِرنیہ کرنے کا پُرشارتھ کرے۔ تو۔ بھرم کا کارن موہ کرم تا کا بھی اُپشمادی ہوئے، تب بھرم دُوری ہوئے جائے۔ جاتیں نِرنیہ کرتاں پرِنامنی کی وِشُدھتا ہوئے، تِس تیں موہ کا سِتھتی انُوبھاگ گھٹے ہے +

بُوہری پرشن۔ جو نِرنیہ کرنے وِشے اُپیوگ نہ لگاوے ہے، تا کا بھی تو۔ کارن کرم ہے۔
تا کا سمادھان۔ ایکیندریادِک وِچار کرنے کی شکتی ناہیں، تِن کے تو۔ کرم ہی کا کارن ہے۔ یا کے۔ تو۔ گیانا ورن آدِک کا کھشیوپشم تیں نِرنیہ کرنے کی شکتی بھئی۔ جہاں اُپیوگ لگاوے۔ تِس ہی کا نِرنیہ ہوئے سکے۔ یہُو۔ انیہ نِرنیہ کرنے وِشے اُپیوگ لگاوے، یہاں اُپیوگ نہ لگاوے سو یہُو تو۔ یا ہی کا دوش ہے۔ کرم کا تو کچھُو پریوجن ناہیں +

بُوہری پرشن۔ جو سمیکتو چارِتر کا تو گھاتک موہ ہے۔ تا کا ابھاؤ بھئے بِنا موکھش کا اُپائے کیسے بنے ؟
تا کا اُوتر۔ تتو نِرنیہ کرنے وِشے اُپیوگ نہ لگاوے۔ سو۔ تو۔ یا ہی کا دوش ہے۔ بُوہری پُرشارتھ کری تتو نِرنیہ وِشے اُپیوگ لگاوے، تب سویمیو ہی موہ کا ابھاؤ بھئے سمیکتو آدی رُوپ موکھش کے اُپائے کا پُرشارتھ بنے ہے۔ سو مُکھیہ پنے تو۔ تتو نِرنیہ وِشے اُپیوگ لگاونے کا پُرشارتھ کرنا۔ بُوہری اُپدیش بھی دیجئے ہے۔ سو۔ اِس ہی پُرشارتھ کراونے کے ارتھی دیجئے ہے۔ بُوہری اِس پُرشارتھ تیں موکھش کے اُپائے کا پُرشارتھ آپ ہی تیں سِدھ ہوئیگا۔ ار۔ تتو نِرنیہ نہ کرنے وِشے کوئی کرم کا دوش ہے ناہیں، تیرا ہی دوش ہے۔ ار۔ تو۔ آپ تو مہنت رہیا چاہے۔ ار۔ اپنا دوش کرم آدِک کے لگاوے، سو جِن آگیا مانے۔ تو۔ ایسی انیتی سمبھوے ناہیں۔ تو کوں وِشے کشائے رُوپ ہی رہنا ہے۔ تاتیں جھُوٹ بولے ہے۔ موکھش کا سانچا ابھیلاش ہوئے۔ تو ایسی یُکتی کاہے کوں بناوے۔ سنسار یک کاریہ وِشے اپنا پُرشارتھ تیں سِدھ نہ ہوتی جانے۔ تو بھی پُرشارتھ کری اُدیم کیا کرے، یہاں پُرشارتھ کھوئے بیٹھے۔ سو۔ جانئے ہے۔ موکھش کوں دیکھا دیکھی اُتکرشٹ کہے ہے۔ وا۔ کا سُورُوپ پہچانی تا کوں ہِت رُوپ نہ جانے ہے۔ ہِت جانی تا کا اُدیم بنیں۔ سو۔ نہ کرے، یہُو اسمبھو ہے +

اِہاں پرشن۔ تم کہیا سو۔ ستیہ ہے۔ پرنتو درویہ کرم کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے۔ بھاؤ کرم تیں درویہ کرم کا بندھ ہوئے۔ بُوہری تا کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے۔ ایسے ہی انادی تیں پرمپرا ہے۔ تب موکھش کا اُپائے کیسے ہوئے سکے ؟

تا کا سمادھان ۔ ایک کاریہ ہونے وِشے انیک کارن ملیں ہیں ۔ سو ۔ موکھش کا اُپائے بنیں ہے ۔ تہاں تو پُوروُکت تینوں ہی کارن ملیں ہیں ۔ ار ۔ نہ بنیں ہے ۔ تہاں تینوں ہی کارن نہ ملیں ہیں ۔ پُوروُکت تین کارن کہے ۔ تنی وِشے کال لبدھی وا ۔ ہونہار تو کچھو وستو ناہیں ۔ جس کال وِشے کاریہ بنیں ۔ سوئی کال لبدھی ۔ ار ۔ جو کاریہ بھیا ۔ سوئی ہونہار ۔ بُہُری جو کرم کا اُپشمادِک ہے ۔ سو ۔ پُدگل کی شکتی ہے ۔ تا کا آتما کرتا ہرتا ناہیں ۔ بُہُری پُرشارتھ تیں اُدیم کریئے ہے ۔ سو ۔ یہُو آتما کا کاریہ ہے ۔ تاتیں آتما کوں پُرشارتھ کری اُدیم کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے ۔ تہاں یہُو آتما جس کارن تیں کاریہ سِدھی اوشیہ ہوئے ۔ تس کارن رُوپ اُدیم کرے ۔ تہاں تو انیہ کارن ملیں ہی ملیں ۔ ار ۔ کاریہ کی بھی سِدھی ہوئے ہی ہوتے ۔ بُہُری جس کارن تیں کاریہ کی سِدھی ہوتے اتھوا ناہیں بھی ہوتے ۔ تس کارن رُوپ اُدیم کرے ۔ تہاں انیہ کارن ملیں تو ۔ کاریہ سِدھی ہوتے ۔ نہ ملیں تو نہ سِدھی ہوتے ۔ سو ۔ جن مت وِشے جو موکھش کا اُپائے کہیا ہے ۔ سو ۔ اس تیں موکھش ہوتے ہی ہوئے ۔ تاتیں جو جیو پُرشارتھ کری جینیشور کا اُپدیش انُساری موکھش کا اُپائے کریں ہیں ۔ تا کے کال لبدھی ۔ وا ۔ ہونہار بھی بھیا ۔ ار ۔ کرم کا اُپشمادی بھیا ہے ۔ تو ۔ یہُو ایسا اُپائے کرے ہے ۔ تاتیں جو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے کرے ہے ۔ تا کے سرو کارن ملیں ہیں ۔ ایسا نشچیہ کرنا ۔ ار ۔ وا کے اوشیہ موکھش کی پراپتی ہوئے ۔ بُہُری جو جیو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے نہ کرے ۔ تا کے کال لبدھی ۔ وا ۔ ہونہار بھی ناہیں ۔ ار ۔ کرم کا اُپشمادی نہ بھیا ہے ۔ تو یہُو اُپائے نہ کرے ہے ۔ تاتیں جو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے نہ کرے ہے ۔ تا کے کوئی کارن ملے ناہیں ۔ ایسا نشچیہ کرنا ۔ ار ۔ وا کے موکھش کی پراپتی نہ ہوئے ۔ بُہُری تُو کہے ہے ۔ اُپدیش تو سرو سُنے ہیں ۔ کوئی موکھش کا اُپائے کری سکے کوئی نہ کری سکے ۔ سو ۔ کارن کہا ؟ سو ۔ کارن یہُو ہی ہے ۔ جو اُپدیش سُنی پُرشارتھ کرے ہے ۔ سو موکھش کا اُپائے کری سکے ہے ۔ ار پُرشارتھ نہ کرے ہے ۔ سو موکھش کا اُپائے نہ کری سکے ہے ۔ اُپدیش تو شِکھشا ماتر ہے ۔ پھل جیسا پُرشارتھ کرے تیسا لاگے ۔

(द्रव्यलिंगी के मोक्षोपयोगी पुरुषार्थ का अभाव)

بُہُری پرشن ۔ جو دروِیہ لنگی مُنی موکھش کے ارتھی گرہستھ پنوں چھوڑی تپشچرن آدی کریں ہیں ۔ تہاں پُرشارتھ تو کیا ، کاریہ سِدھ نہ بھیا ۔ تاتیں پُرشارتھ کئے تو کچھو سِدھی ناہیں ۔

تا کا سمادھان ۔ انیتھا پُرشارتھ کری پھل چاہے ۔ تو ۔ کیسے سِدھی ہوئے ؟ تپشچرن آدی ویوہار سادھن وِشے انُوراگی ہوئے پروُرتے ۔ تا کا پھل شاستر وِشے تو شُبھ بندھ کہیا ۔ ار یہُو تس تیں موکھش چاہے ۔ سو ۔ کیسے ہوتے ۔ یہُو ۔ تو ۔ بھرم ہے ۔

اور اچھا تو ساری سامگری نہ ملے، تب کشائے بدھنے تیں آکلتا بدھے، تب دُکھ مانے۔ سو ہے تو ایسے۔ ار۔ یہو جانیں۔ موکوں پر درویہ کے نِمت تیں سُکھ دُکھ ہوئے۔ سو۔ ایسا جاننا بھرم ہی ہے۔ تاتیں ایہاں ایسا وچار کرنا۔ جو سنسار اوستھا وِشے کنچت کشائے گھٹیں سُکھ مانئے۔ تاکوں ہت جانئے۔ تو۔ جہاں سرو تھا کشائے دُوری بھئے وا کشائے کا کارن دُوری بھئے پرم نراکلتا ہونے کری اننت سُکھ پائیے۔ ایسی موکھش اوستھا کوں کیسے ہت نہ مانئے؟ بُوہری سنسار اوستھا وِشے اُچ پد کوں پاوے، تو بھی کے تو وِشے سامگری ملاونے کی آکلتا ہوتے، کے وِشے سیون کی آکلتا ہوئے، کے اپنے اور کوئی کرودھ آدی کشائے تیں اچھا اُپجے، تاکے پُورن کرنے کی آکلتا ہئے۔ کداچت سرو تھا نراکُل ہوتے سکے ناہیں، ابھیپرائے وِشے تو۔ انیک پرکار آکلتا بنی ہی رہے۔ ار۔ باہیہ کوئی آکلتا میٹنے کے اُپائے کرے، سو۔ پرتھم تو کاریہ سِدھ ہوتے ناہیں۔ ار۔ جو بھویتویہ یوگ تیں وہ کاریہ سِدھ ہوئے جاتے۔ تو۔ تت کال اور آکلتا میٹنے کا اُپائے وِشے لاگے۔ ایسے آکلتا میٹنے کی آکلتا نرنتر رہیا کرے۔ جو ایسی آکلتا نہ رہے۔ تو تئے نئے وِشے سیون آدی کاریہ وِشے کاہے کوں پروَرتے ہے؟ تاتیں سنسار اوستھا وِشے پُنیہ کا اُدے تیں اندر اہمندر آدی پد پاوے۔ تو بھی نراکلتا نہ ہوتے، دُکھ ہی رہے۔ تاتیں سنسار اوستھا ہتکاری ناہیں *

بُوہری موکھش اوستھا وِشے کوئی بھی پرکار کی آکلتا رہی ناہیں۔ تاتیں آکلتا میٹنے کا اُپائے کرنے کا بھی پریوجن ناہیں۔ سدا کال شانت رس کری سُکھی رہے ہے۔ تاتیں موکھش اوستھا ہی ہتکاری ہے۔ پُورو بھی سنسار اوستھا کا دُکھ کا۔ ار۔ موکھش اوستھا کا سُکھ کا وِشیش ورنن کیا ہے، سو۔ اِس ہی پریوجن کے ارتھی کیا ہے۔ تاکوں بھی وچاری موکھش کو ہِت رُوپ جانی۔ موکھش کا اُپائے کرنا۔ سرو اُپدیش کا تاتپریہ اِتنا ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو موکھش کا اُپائے کال لبدھی آئے بھویتویہ انوساری بنیں ہے۔ کہ موہ آدِک کا اُپشم آدی بھئے بنیں ہے کہ اپنے پُرشارتھ تیں اُدیم کئے بنیں ہے۔ سو کہو۔ جو پہلے دوئے کارن ملے بنیں ہے۔ تو۔ ہم کو اُپدیش کاہے کوں دیجئے ہے۔ ار۔ پُرشارتھ تیں بنیں ہے۔ تو اُپدیش سرو سُنیں تنی وِشے کوئی اُپائے کری سکے۔ کوئی نہ کری سکے۔ سو۔ کارن کہا؟

(मोक्ष साधन में पुरुषार्थ की मुख्यता)

ہے۔ پرمارتھ تیں سُکھ ہے ناہیں۔ یُوہری جو تھوڑا بھی دُکھ سدا کال رہے ہے۔ تو۔ واکوں بھی بہت ٹھہرائیے۔ سو بھی ناہیں۔ تھوڑے کال ہی پُنیہ کا اُدے رہے۔ تہاں تھوڑا دُکھ ہوئے۔ پیچھے بہت دُکھ ہوئی جائے۔ تاتیں سنسار اوستھا ہت رُوپ ناہیں۔ جیسے کاہو کے وِشم جور ہے۔ تا کے کبہو اساتا بہت ہوہے۔ کبہو تھوڑی ہوہے۔ تھوڑی اساتا ہوئے تب وہ آپ کوں نیکا نایں۔ لوک بھی کہیں۔ نیکا ہے۔ پرنتو پرمارتھ تیں یاوت جور کا سدبھاؤ ہے۔ تاوت نیکا ناہیں ہے۔ تیسے سنساری کے موہ کا اُدے ہے۔ تا کے کبہو آکلتا بہت ہوہے۔ کبہو تھوڑی ہوہے۔ تھوڑی آکلتا ہوئے۔ تب وہ آپ کوں سُکھی مانے۔ لوک بھی کہیں سُکھی ہے۔ پرنتو پرمارتھ تیں یاوت موہ کا سدبھاؤ ہے۔ تاوت سُکھی ناہیں۔ یُوہری سُنی۔ سنسار دشا وِشے بھی آکلتا گھٹیں سُکھ نام پاوے ہے۔ آکلتا بڑھے دُکھ نام پاوے ہے۔ کچھُو باہیہ سامگری تیں سُکھ دُکھ ناہیں۔ جیسے کاہو دردری کے کنچِت دھن کی پراپتی بھئی۔ تہاں کچھو آکلتا گھٹنے تیں واکوں سُکھی کہیئے۔ ار۔ وہ بھی آپ کوں سُکھی مانیں۔ یُوہری کاہو بہت دھنوان کے کنچِت دھن کی ہانی بھئی۔ تہاں کچھو آکلتا بڑھنے تیں واکوں دُکھی کہیئے۔ ار۔ وہ بھی آپ کو دُکھی مانیں۔ ایسے ہی سرودتر جاننا ✤

یُوہری آکلتا گھٹنا بڑھنا بھی باہیہ سامگری کے اَنُوساری ناہیں۔ کشائے بھاونی کا گھٹنے بڑھنے کے اَنُوساری ہے۔ جیسے کاہو کے تھوڑا دھن ہے۔ ار۔ واکے سنتوش ہے۔ تو۔ واکے آکلتا تھوڑی ہے۔ یُوہری کاہو کے بہت دھن ہے۔ ار۔ واکے ترشنا ہے۔ تو۔ واکے آکلتا گھنی ہے۔ یُوہری کاہو کوں کاہو نے بہت بُرا کہیا۔ ار۔ واکے کرودھ نہ بھیا۔ تو۔ واکے آکلتا نہ ہوہے۔ ار۔ تھوڑی باتیں کہے ہی کرودھ ہوئے آوے۔ تو۔ واکے آکلتا گھنی ہوہے۔ یُوہری جیسے گئو کے بچھڑے تیں کچھو بھی پریوجن ناہیں۔ پرنتو موہ بہت۔ تاتیں وا کی رکھشا کرنے کی بہت آکلتا ہوہے۔ یُوہری سُبھٹ کے شریر آدِک تیں گھنے کاریہ سدھیں ہیں۔ پرنتو رن وِشے مان آدِک کری شریر آدِک تیں موہ گھٹی جائے۔ تب مرنے کی بھی تھوڑی آکلتا ہوہے۔ تاتیں ایسا جاننا۔ سنسار اوستھا وِشے بھی آکلتا گھٹنے بڑھنے ہی تیں سُکھ دُکھ مانیئے ہیں۔ یُوہری آکلتا کا گھٹنا بڑھنا راگ آدِک کشائے گھٹنے بڑھنے کے اَنُوساری ہے۔ یُوہری پردریہ رُوپ باہیہ سامگری کے اَنُوساری سُکھ دُکھ ناہیں۔ کشائے تیں یا کے اِچھا اُپجے۔ ار۔ یا کی اِچھا اَنُوساری باہیہ سامگری ملے۔ تب یا کا کچھو کشائے اُپشمنے تیں آکلتا گھٹے تب سُکھ مانے۔

بہُری تِس آتما کوں سہکاری کارن گیان ورن آدِک کا اُدے ہے۔ گیانا ورن درشناورن کے اُدے تیں گیان درشن سمپورن نہ پرگٹے؛ تاتیں یا کے دیکھنے جاننے کی آکُلتا ہوئے۔ اتھوا یتھارتھ سمپورن وستو کا سوبھاو نہ جانیں؛ تب راگ آدی رُوپ ہوئے پروَرتے؛ تہاں آکُلتا ہوتے ۔

بہُری انترائے کے اُدے تیں اِچھا انوسار دان آدی کار یہ نہ بنیں۔ تب آکُلتا ہوئے۔ اِنی کا اُدے ہے۔ سو موہ کا اُدے ہوتیں آکُلتا کوں سہکاری کارن ہے۔ موہ کے اُدے کا ناش بھئے اِنی کا بل ناہیں۔ انتر مہُورت کال کرِ آپے آپ ناش کوں پراپت ہوئے۔ پرنتو سہکاری کارن بھی دُوری ہوتے جائے۔ تب پرگٹ رُوپ نراکُل دشا بھاسے۔ تہاں کیول گیانی بھگوان اننت سُکھ رُوپ دشا کوں پراپت کہئے ۔

بہُری اگھاتی کرمنی کا اُدے کے نِمت تیں شریر آدِک کا سنیوگ ہوئے ہے۔ سو موہ کرم کا اُدے ہوتیں شریر آدِک کا سنیوگ آکُلتا کوں باہیہ سہکاری کارن ہے۔ انترنگ موہ کا اُدے تیں راگ آدِک ہوتے۔ ار۔ باہیہ اگھاتی دھرمنی کے اُدے تیں راگ آدِک کوں کارن شریر آدِک کا سنیوگ ہوتے۔ تب آکُلتا اُپجے ہے۔ بہُری موہ کا اُدے تیں ناش بھئے بھی اگھاتی کرم کا اُدے رہے ہے۔ سو کچھُو بھی آکُلتا اُپجا ئے سکے ناہیں۔ پرنتو پُوروے آکُلتا کا سہکاری کارن تھا؛ تاتیں اگھاتی کرمن کا بھی ناش آتما کوں اِشٹ ہی ہے۔ سو کیولی کے اِنی کے ہوتیں کچھُو دُکھ ناہیں۔ تاتیں اِنی کے ناش کا اُدیم بھی ناہیں۔ پرنتو موہ کا ناش بھئے اے کرم آپے آپ تھوڑے ہی کال میں سرو ناش کوں پراپت ہوئے جائے ہیں۔ ایسے سرو کرم کا ناش ہونا آتما کا ہِت ہے۔ بہُری سرو کرم کے ناش ہی کا نام موکھش ہے۔ تاتیں آتما کا ہِت ایک موکھش ہی ہے۔ اور کچھُو ناہیں۔ ایسا نشچیہ کرنا ۔

اِہاں کوؤ کہے۔ سنسار دشا وِشے پُنیہ کرم کا اُدے ہوتیں بھی جیو سُکھی ہوئے ہے؛ تاتیں کیول موکھش ہی ہِت ہے۔ ایسا کاہے کوں کہئے؟

(संसारिक सुख दुःख ही है)

تا کا سمادھان۔ سنسار دشا وِشے سُکھ تو سرو تھا یئے ہی ناہیں؛ دُکھ ہی ہے۔ پرنتو کاہُو کے کبہُوں بہُت دُکھ ہوئے؛ کاہُو کے کبہُوں تھوڑا دُکھ ہوئے۔ سو پُوروے بہت دُکھ تھا۔ وا۔ انیہ جیونی کے بہت دُکھ پائیے ہے؛ تِس اپیکھشا تیں تھوڑے دُکھ والے کوں سُکھی کہئے۔ بہُری تِس ہی ابھیپرائے تیں تھوڑے دُکھ والا آپ کوں سُکھی مانے

ناہیں۔ جن کے نِمت تیں دُکھ ہوتا جانیں، تِن کوں دُوری کرنے کا اُپاتے کریں۔ ار جن کے
نِمت تیں سُکھ ہوتا جانیں، تِنی کے ہونے کا اُپاتے کریں۔ پُوہری سنکوچ وِستار آدی اَدستھا
بھی آتماہی کے ہوہے۔ وا۔ انیک پردرویَ کا بھی سنیوگ ملے۔ پرنتُو جن کری دُکھ سُکھ
ہوتا نہ جانیں تِنی کے دُوری کرنے کا وا۔ ہونے کا کچھُو بھی اُپائے کوئی کرے ناہیں۔
سو۔ ایہاں آتم درویہ کا ایسا ہی سوبھاؤ جاننا۔ اور۔ تو سرو اَدستھا کوں سہی سکتیں،
ایک دُکھ کوں سہی سکتا ناہیں۔ پروِش دُکھ ہوئے۔ تو۔ یہُو کہا کرے۔ تا کوں بھوگوے
پرنتُو سو۔ وِش پنے۔ تو۔ کنچت بھی دُکھ کوں نہ سہے۔ ار سنکوچ وِستارادی اَدستھا جیسی
ہوئے تیسی ہوہُو، تِنی کوں سو۔ وِش پنے بھی بھوگوے، سو۔ سوبھاؤ وِشے ترک ناہیں۔
آتما کا ایسا ہی سوبھاؤ جاننا۔ دیکھو دُکھی ہوئے۔ تب سُوتا چاہے۔ سو۔ سیونے میں
گیان آدِک مند ہوئی جاتے ہیں۔ پرنتُو جڑسا ریکھا بھی ہوئے دُکھ کوں دُوری کیا چاہے
ہے۔ وا۔ مُوا چاہے۔ سو۔ مرنے میں اپنا ناش مانے ہے۔ پرنتُو اپنا استیتو بھی کھوتے دُکھ
دُوری کیا چاہے ہے۔ تاتیں ایک دُکھ رُوپ پریائے کا ابھاؤ کرنا ہی یا کا کرتویہ ہے۔
پُوہری دُکھ نہ ہوئے۔ سو۔ ہی سُکھ ہے۔ جاتیں آکلتا لکھشن لئے دُکھ تس کا ابھاؤ سوئی
نِراکُل لکھشن سُکھ ہے۔ سو۔ یہُو بھی پرتیکھش بھاسے ہے۔ باہیہ کوئی سامگری کا سنیوگ
ملو۔ جا کے انترنگ وِشے آکلتا ہے۔ سو۔ دُکھی ہی ہے، جا کے آکلتا ناہیں۔ سو۔ سُکھی ہے۔
پُوہری آکلتا ہوہے۔ سو۔ راگ آدِک کشائے بھاؤ بھئے ہوہے۔ جاتیں راگ آدی بھاؤنی
کری یہُو۔ تو۔ درویَ کوں اور بھانتی پرنما یا چاہے۔ ار وے۔ درویہ اور بھانتی پرنمیں،
تب یا کے آکلتا ہوئے۔ تہاں کے۔ تو۔ آپ کے راگ آدِک دُوری ہوئے، کے آپ چاہے
تیسے ہی سرو درویہ پرنمیں۔ تو۔ آکلتا مٹے۔ سو۔ سرو درویہ۔ تو۔ یا کے آدھین ناہیں۔ کداچِت
کوئی درویہ جیسی یا کی اچھا ہوئے، تیسے ہی پرنمیں۔ تو بھی یا کی سرو تھا آکلتا دُوری نہ
ہوئے۔ سرو کاریہ یا کا چاہیا ہی ہوئے، انیتھا نہ ہوئے، تب یہُو نِراکُل رہے۔ سو۔ یہُو۔ تو ہوئے
ہی سکے ناہیں۔ جاتیں کوئی درویہ کا پرنمن کوئی درویہ کے آدھین ناہیں۔ تاتیں اپنے
راگ آدی بھاؤ دُوری بھئے نِراکُلتا ہوئے۔ سو۔ یہُو کاریہ بنی سکے ہے۔ جاتیں راگ
آدِک بھاؤ آتما کا سوبھاؤ بھاؤ۔ تو ہے ناہیں، اُپادھِک بھاؤ ہے، پرنمت تیں بھئے
ہیں۔ سو۔ نمت موہ کرم کا اُدے ہے۔ تا کا ابھاؤ بھئے سرو راگ آدِک ولیہ ہوئے جائیں،
تب آکلتا کا ناش بھئے دُکھ دُوری ہوئے سُکھ کی پراپتی ہوئے۔ تاتیں موہ کرم کا ناش
ہِتکاری ہے +

ॐ नमः

نواں ادھیکار

موکھش مارگ کا سوروپ

دوہا

शिवउपाय करतें प्रथम, कारन मंगल रुप।
विघनविनाशक सुरवकरन, नमोंशुद्ध शिवभूप॥ १॥

اتھ موکھش مارگ کا سوروپ کہئے ہے۔ پہلے موکھش مارگ کے پرتی پکھشی متھیادرشن آدک تنی کا سوروپ دکھایا تن کوں۔ تو۔ دُکھ روپ دُکھ کا کارن جانی ہیئیہ مانی تن کا تیاگ کرنا۔ بُوہری بیچ میں اُپدیش کا سروپ کھایا تاکوں جانی اُپدیش کوں یتھارتھ سمجھنا اب موکھش کے مارگ سمیگ درشن آدک تنی کا سوروپ دکھائیے ہے اِن کوں سوروپ سکھ کا کارن جانی اُپادے مانی اِنی کا انگیکار کرنا۔ جاتیں آتما کا ہت موکھش ہی ہے۔ تِس ہی کا اُپائے آتما کوں کرتویہ ہے۔ تاتیں اِس ہی کا اُپدیش یہاں دیجئے ہے۔ تہاں آتما کا ہت موکھش ہی ہے۔ اور ناہیں۔ ایسا نشچیہ کیسے ہوئے۔ سو کہئے ہے:-

(आत्मा का हित एक मोक्ष ही है)

آتما کے نانا پرکار گُن پریائے رُوپ اوستھا پائیے ہے۔ تنی وِشے اور تو۔ کوئی اوستھا ہو ہُو۔ کچھو آتما کا بگاڑ سُدھار ناہیں۔ ایک دُکھ سُکھ اوستھا تیں بگاڑ سُدھار ہے سو۔ ایہاں کچھو ہیتو درشٹانت چاہیئے ناہیں۔ پرتیکھش ایسے ہی پرتی بھاسے ہے۔ لوک وِشے جیتے آتما ہیں تنی کے ایک اُپائے یہُو پائیے ہے۔ دُکھ نہ ہوئے، سُکھ ہوئے۔ بُوہری انیہ اُپائے بھی جیتے کریں ہیں، تیتے ایک اِسی ہی پریوجن لئے کریں ہیں، دوسرا پریوجن

بُوہری کال دوش تیں جن مت وِشے ایک ہی پرکار کری کوئی کتھن وِرُدھ لکھیا ہے۔ سو یہُو تچھ بُدھینی کی بھُول ہے۔ کچھُو مت وِشے دوش ناہیں۔ سو بھی جن مت کا اَتِشے اِتنا ہے۔ پرمان وِرُدھ کتھن کوئی کری سکے ناہیں۔ کہیں سو ری پُوُر وِشے کہیں دوارادتی وِشے نیمی ناتھ سوامی کا جنم لکھیا۔ سو کاٹھیں ہی ہوہُو پرنتو نگر وِشے جنم ہونا پرمان وِرُدھ ناہیں۔ اب بھی ہوتا دیسے ہے +

بُوہری انیہ مت وِشے سروگیہ آدِک یتھارتھ گیانی کے کئے گرنتھ بتا دیں۔ بُوہری تنی وِشے پرسپر وِرُدھ بھاسے۔ کہیں۔ تو بال برہمچاری کی پرشنسا کرے۔ کہیں کہے:
"पुत्र बिना गति ही होय नाहीं" سو دوؤ سانچا کیسے ہوئے۔ سو ایسے کتھن تہاں بہت پائیے ہے۔ بُوہری پرمان وِرُدھ کتھن تنی وِشے پائیے ہے۔ دیر یہ مُکھ وِشے ٹِرنے تیں مچھلی کے پُتر ہُوا۔ سو ایسے اواد کا ہُوکے ہوتا دیسے ناہیں۔ اُنومان تیں ملے ناہیں۔ سو ایسے بھی کتھن بہت پائیے۔ سو یہاں سروگیہ آدِک کی بھُول مانئے۔ سو تو وے کیسے بھُولیں۔ اور وِرُدھ کتھن ماننے میں آوے ناہیں۔ تاتیں تن کے مت وِشے دوش ٹھہرائیے ہے۔ ایسا جانی ایک جن مت ہی کا اُپدیش گرہن کرنے یوگیہ ہے +

تہاں پرتھما نُویوگ آدِک کا ابھیاس کرنا۔ تہاں پہلے یا کا ابھیاس کرنا۔ پیچھے یا کا کرنا۔ ایسا نیم ناہیں۔ اپنے پرینامنی کی اوستھا دیکھی جس کے ابھیاس تیں اپنے دھرم وِشے پرورتی ہوئے۔ تِس ہی کا ابھیاس کرنا۔ اتھوا کداچِت کسی شاستر کا ابھیاس کرے۔ کداچِت کسی شاستر کا ابھیاس کرے۔ بُوہری جیسے روزنا ماں وِشے تو انیک رقم جہاں تہاں لکھی ہیں۔ تنی کوں کھاتے میں ٹھیک کھتاوے۔ تو لینا دینا کا نشچیہ ہوئے۔ تیسے شاسترنی وِشے۔ تو انیک پرکار اُپدیش جہاں تہاں دیا ہے۔ تاکوں سمیگ گیان وِشے یتھارتھ پریوجن لئے پہچانے۔ تو ہِت اہِت کا نشچیہ ہوئے۔ تاتیں سیات پد کی ساپیکھش لئے سمیگ گیان کری جے۔ جیو جن دھینی وِشے رمے ہیں۔ تے جیو شیگھر ہی شُدھ آتم سورُوپ کوں پراپت ہوئیں۔ موکھش مارگ وِشے پہلے اُپائے آگم گیان کہیا ہے۔ آگم گیان بنا اور دھرم کا سادھن ہوئے سکے ناہیں۔ تاتیں تُم کوں بھی یتھارتھ بُدھی کری آگم ابھیاس کرنا۔ تہارا کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्र विषे उपदेशस्वरूप-प्रतिपादक नामा आठवाँ अधिकार सम्पूर्ण भया।

ایسے وچار کئے بھی سنشیہ اتسیہ کا نِرنیہ نہ ہوئے سکے۔ تو جیسے کیولی کوں بھاسیا ہے۔ تیسے پرمان ہے۔ ایسے مانی لینا۔ جاتیں دیو آدِک کا۔ وا تتوں کا نِردھار بھئے بنا۔ تو موکش مارگ ہوئے ناہیں۔ تِنی کا۔ تو نِردھار بھی ہوئے سکے ہے۔ سو کوئی اِن کا سوروپ وِرُدھ کہے تو آپ ہی کوں بھاسی جائے۔ بُہُری انیہ کتھن کا نِردھار نہ ہوئے۔ وا سنشیادی رہے۔ وا انیتھا بھی جان پنا ہوتے جائے۔ ار کیولی کا کہیا پرمان ہے۔ ایسا شردھان رہے۔ تو موکش مارگ وِشئے وِگھن ناہیں۔ ایسا جاننا۔

یہاں کوؤ تر ک کرے۔ جیسے نانا پرکار کتھن جِن مت وِشئے کہیا۔ تیسے انیہ مت وِشئے بھی کتھن پائیے ہے۔ تمہارے مت کے کتھن کا تو تم جس تس پرکار ستھاپنا کیا۔ ار انیہ مت وِشئے ایسے کتھن کوں تم دوش لگاؤ۔ سو یہو تمہارے راگ دویش ہے۔

تاکا سمادھان۔ کتھن۔ تو نانا پرکار ہوتے۔ ار پریوجن ایک ہی کوں پوشے۔ تو تو کوئی دوش ہے ناہیں۔ ار کہیں کوئی پریوجن پوشے۔ کہیں کوئی پریوجن پوشے۔ تو دوش ہی ہے۔ سو جِن مت وِشئے۔ تو ایک پریوجن راگ آدی میٹنے کا ہے۔ سو کہیں بہت راگ آدی چھڑائے تھوڑا راگ آدی کرادنے کا پریوجن پوشیا ہے۔ کہیں سرد راگ آدی مٹادنے کا پریوجن پوشیا ہے۔ پرنتو راگ آدی بدھاونے کا پریوجن کہیں ناہیں۔ تاتیں جِن مت کا کتھن سرو نِردوش ہے۔ ار انیہ مت وِشئے کہیں راگ آدی مٹادنے کا پریوجن لئے کتھن کرے۔ کہیں راگ آدی بدھاونے کا پریوجن لئے کتھن کرے۔ ایسے ہی اور بھی پریوجن کی وِرُدھتا لئے کتھن کرے۔ تاتیں انیہ مت کا کتھن سدوش ہے۔ لوک وِشئے بھی ایک پریوجن کو پوشتے نانا وچن کہے۔ تاکوں پرمانیک کہئے ہے۔ ار پریوجن اور اور پوشتی باتیں کرے۔ تاکوں باؤلا کہئے ہیں۔ بُہُری جِن مت وِشئے نانا پرکار کتھن ہے۔ سو جدی جدی اپیکھشا لئے ہے۔ تہاں دوش ناہیں۔ انیہ مت وِشئے ایک ہی اپیکھشا لئے انیہ انیہ کتھن کرے۔ تہاں دوش ہے۔ جیسے جِن دیو کے ویتراگ بھاؤ ہے۔ ار سموسرن آدی وِبھوت بھی پائیے ہے۔ تہاں وِرودھ ناہیں۔ سموسرن آدی وِبھوتی کی رچنا اِندر آدِک کرے ہے۔ اِن کوں تِس وِشئے راگ آدِک ناہیں۔ تاتیں دوؤ بات سمبھوے ہیں۔ ار انیہ مت وِشئے ایشور کوں ساکھشی بھوت ویتراگ بھی کہے۔ ار تِس ہی کری کئے کام کرودھ آدی بھاؤ نِروپن کرے۔ سو ایک آتما ہی کے ویتراگ پنو۔ ار کام کرودھ آدی بھاؤ کیسے سمبھوے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

سمبھوے۔ بہُری ایک ہی پرکار کری شاسترنی وِشے پرسپر وِرُدھ بھاسے۔ تہاں کہا کریے؟ جیسے پرتھمانُیوگ وِشے ایک تیرتھنکر کی ساتھ ہزاروں مُکتی گئے بتائے۔ کرنانُیوگ وِشے چھ مہینہ آٹھ سمیہ وِشے چھ سو آٹھ جیو مُکتی جائیں۔ ایسا نیم کیا۔ پرتھمانُیوگ وِشے ایسا کتھن کیا۔ دیو، دیوانگنا اُپجی پیچھے مری ساتھی ہی منُشیہ آدی پریائے وِشے اُپجے۔ کرنانُیوگ وِشے دیو کا ساگروں پرمان دیوانگنا کا پلیوں پرمان آیو کہیا۔ اِتیادی وِدھی کیسے ملے؟

تاکا اُتّر۔ کرنانُیوگ وِشے کتھن ہے۔ سو تو تارتمیہ لئے ہے۔ انیہ انُیوگ وِشے کتھن پریوجن انُساری ہے۔ تاتیں کرنانُیوگ کا کتھن تو جیسے کیا ہے، تیسے ہی ہے۔ اور نی کا کتھن کی جیسے وِدھی ملے تیسے ملائے لینی۔ ہزاروں مُنی تیرتھنکر کی ساتھ مُکتی گئے بتائے۔ تہاں یہو جاننا۔ ایک ہی کال اِتنے مُکتی گئے ناہیں۔ جہاں تیرتھنکر گمن آدی کریا میٹی سِتھر بھئے، تہاں تنی کی ساتھی اِتنے مُنی تِشٹھے۔ بہُری مُکتی آگے پیچھے گئے۔ ایسے پرتھمانُیوگ کرنانُیوگ کا وِرُدھ دُوری ہوہے۔ بہُری دیو دیوانگنا ساتھ اُپجے، پیچھے دیوانگنا چیہ کری۔ بیچ میں انیہ پریائے دھری۔ تن کا پریوجن نہ جانی کتھن نہ کیا۔ پیچھے وہ ساتھی منُشیہ پریائے وِشے اُپجے۔ ایسے وِدھی ملائے وِرُدھ دُوری ہوہے۔ ایسے ہی انیتر وِدھی ملائے لینی ◆

بہُری پرشن۔ جو ایسے کتھنی وِشے بھی کوئی پرکار وِدھی ملے، پرنتو کہیں نیمی ناتھ سوامی کا سوری پُور وِشے کہیں دوارا وتی وِشے جنم کہیا۔ رامچندر آدک کی کتھا انیہ انیہ پرکار لِکھی اِتیادی۔ بہُری کہیں ایکیندریہ آدک کے ساسادن گُن سِتھان ہونا لکھیا۔ کہیں نہ لکھیا۔ اِتیادی اِن کتھنی کی وِدھی کیسے ملے؟

تاکا اُتّر۔ ایسے وِرُدھ لئے کتھن کال دوش تیں بھئے ہیں۔ اِس کال وِشے پرتیکش گیانی وا بہُشرتنی کا تو ابھاو بھیا۔ ار ستوک بُدھی گرنتھ کرنے کے ادھیکاری بھئے۔ تن کے بھرم تیں کوئی ارتھ انیتھا بھاسے۔ تاکوں تیسے لکھے۔ اتھوا اِس کال وِشے کیتے جین مت وِشے بھی کشائی بھئے ہیں۔ سو کوئی کارن پائے انیتھا کتھن اُنہوں نے لکھیا ہے۔ ایسے انیتھا کتھن بھیا۔ تاتیں جین شاسترنی وِشے وِرُدھ بھاسنے لاگا۔ سو جہاں وِرُدھ بھاسے تہاں اِتنا کرنا۔ سو اِس کتھن کرنے والے بہت پرمانیک ہیں۔ کہ اِس کتھن کرنے والے بہت پرمانیک ہیں۔ ایسا وِچار کری بڑے آچاریادِکنی کا کہیا کتھن پرمان کرنا۔ بہُری جن مت کے بہت شاستر ہیں۔ تنی کی آمنائے ملاونی۔ جو پرمپرا آمنائے تیں ملے، سو کتھن پرمان کرنا۔

ار۔ نِروِکلپ دشا کوں انگیکار کرے۔ تو۔ اُلٹا دِکار بڑھے۔ جُوہری جیسے بھوجن آدی وِشے وِشئے آسکت ہوئے۔ ار۔ آرمبھ تیاگ آدی دھرم کوں انگیکار کرے۔ تو۔ دوش ہی اُپجے۔ جُوہری جیسے دیاپار آدی کرنے کا دِکار۔ تو۔ نہ چھوٹے۔ ار۔ تیاگ کا بھیش نِروپ دھرم انگیکار کرے۔ تو۔ مہا دوش اُپجے۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

یاہی پرکار اَور بھی سانچا وِچار تیں اُپدیش کوں یتھارتھ جانی انگیکار کرنا۔ بہت وِستار کہاں تائیں کہئے۔ اپنے سمیگ گیان بھئے آپ ہی کوں یتھارتھ بھاسے۔ اُپدیش تو۔ وچنا آتمک ہے۔ جُوہری وچن کری انیک ارتھ یُگپت کہے جاتے ناہیں۔ تائیں اُپدیش تو۔ ایک ہی ارتھ کی مُکھیتا لئے ہوئے۔ جُوہری جس ارتھ کا جہاں ورنن ہے۔ تہاں تِس ہی کی مُکھیتا ہے۔ دُوسرے ارتھ کی تہاں ہی مُکھیتا کرے۔ تو۔ دوؤ اُپدیش دِرڑھ نہ ہوئے۔ تائیں اُپدیش وِشئے ایک ارتھ کوں دِرڑھ کرے۔ پرنتو سروچن مت کا چنہہ سیادواد ہے۔ سو۔ سیات پد کا ارتھ کتھنچت ہے۔ تائیں جو اُپدیش ہوئے تاکوں سروتھا نہ جانی لینا۔ اُپدیش کا ارتھ کوں جانی تہاں اِتنا وِچار کرنا۔ یہو اُپدیش کس پرکار ہے۔ کس پریوجن لئے ہے۔ کس جیو کوں کاریہ کاری ہے۔ اِتیادی وِچار کری تِس کا یتھارتھ ارتھ گرہن کرے۔ پیچھے اپنی دشا دیکھیں۔ جو اُپدیش جیسے آپ کوں کاریہ کاری ہوئے۔ تِس کوں تیسے آپ انگیکار کرے۔ ار۔ جو اُپدیش جاننے یوگیہ ہی ہوئے۔ تو۔ تاکوں یتھارتھ جانی لے۔ ایسے اُپدیش کا پھل کوں پاوے +

کوئی کہے۔ جو۔ تچھ بُدھی اِتنا وِچار نہ کری سکے۔ سو۔ کہا کرے؟

تاکا اُتر۔ جیسے دیاپاری اپنی بُدھی کے انوساری جس میں سمجھے۔ سو۔ تھوڑا وا بہت دیوپار کرے۔ پرنتو نفع ٹوٹا کا گیان تو۔ اوشیہ چاہیئے۔ تیسے وِویکی اپنی بُدھی کے اُنوساری جس میں سمجھے۔ سو۔ تھوڑا وا بہت اُپدیش کوں گرہے۔ پرنتو مجھ کوں یہو کاریہ کاری ہے۔ یہو کاریہ کاری ناہیں۔ اِتنا۔ تو۔ گیان اوشیہ چاہیئے۔ سو۔ کاریہ۔ تو۔ اِتنا ہے۔ یتھارتھ شردھان گیان کری راگ آدی گھٹاوتا۔ سو۔ یہو کاریہ اپنے سدھے۔ سوئی اُپدیش کا پریوجن گرہے۔ وِشیش گیان نہ ہوئے۔ تو۔ پریوجن کوں۔ تو۔ بھولے ناہیں۔ یہو تو ساودھانی اوشیہ چاہیئے۔ جس میں اپنا ست کی ہانی ہوئے۔ تیسے اُپدیش کا ارتھ سمجھنا یوگیہ ناہیں۔ یا پرکار سیادواد درِشٹی لئے جین شاستر نی کا ابھیاس کئے اپنا کلیان ہوئے +

یہاں کوئی پرشن کرے۔ جہاں انیہ انیہ پرکار سمبھوے۔ تہاں۔ تو۔ سیادواد

ہی مانیں۔ ایسے ہی انیتر جاننا +
بُوہری جیسے کاہُو کے اتی شیتانگ روگ ہوئے۔ تاکے ارتھی اتی اُشن رس آدِک اوشدھی کہی ہیں؛ تس اوشدھی کوجا کے داہ ہوئے۔ وا تجھ شیت ہوئے سو گرہن کرے۔ تو دُکھ ہی پاوے۔ تیسے کاہُو کے کوئی کاریہ کی اتی مُکھیتا ہوئے؛ تاکے ارتھ تس کے نِشیدھ کا اتی کھینچ کری اُپدیش دیا ہوئے؛ تاکوں جاکے تس کاریہ کی مُکھیتا نہ ہوتے۔ وا تھوڑی مُکھیتا ہوئے سو گرہن کرے۔ تو بُرا ہی ہوئے۔ یہاں اُداہرن۔ جیسے کاہُو کے شاستر ابھیاس کی اتی مُکھیتا۔ ار۔ آتمانُبھو کا اُدیم ہی ناہیں؛ تاکے ارتھی بہت شاستر ابھیاس نِشیدھ کیا۔ بُوہری جاکے شاستر ابھیاس ناہیں۔ وا تھوڑا شاستر ابھیاس ہے۔ سو جیو تس اُپدیش تیں شاستر ابھیاس چھوڑے۔ ار۔ آتمانُبھو وِشے اُپیوگ رہے ناہیں۔ تب وا کا تو بُرا ہی ہوئے۔ بُوہری جیسے کاہُو کے یگیہ سنان آدی کری ہنسا تیں دھرم ماننے کی مُکھیتا ہے۔ تاکے ارتھی "جو پرتھوی اُلٹے۔ تو بھی ہنسا کے پُنیہ پھل نہ ہوئے"۔ ایسا اُپدیش دیا۔ بُوہری جو جیو پُوجن آدی کاریہ کری کنچت ہنسا لگاوے۔ ار بہت پُنیہ اُپجاوے؛ سو جیو اس اُپدیش تیں پُوجن آدی کاریہ چھوٹے۔ ار۔ ہنسا رہت سامائک آدی دھرم وِشے اُپیوگ لاگے ناہیں؛ تب وا کا تو بُرا ہی ہوئے۔ ایسے ہی انیتر جاننا +
بُوہری جیسے کوئی اوشدھی گُن کاری ہے۔ پرنتو آپ کے یاوت تس اوشدھی تیں ہت ہوئے؛ تاوت تس کا گرہن کرے۔ جو شیت مٹیں بھی اُشن اوشدھی کا سیون کیا ہی کرے۔ تو اُلٹا روگ ہوتے۔ تیسے کوئی دھرم کاریہ ہے۔ پرنتو آپ کے یاوت تس دھرم کاریہ تیں ہت ہوئے۔ تاوت تس کا گرہن کرے۔ جو اُونچی دشا ہوتیں نیچی دشا سمبندھی دھرم کا سیون وِشے لاگے۔ تو اُلٹا وِکاری ہوئے۔ یہاں اُداہرن۔ جیسے پاپ مٹنے کے ارتھی پرتی کرمنادی دھرم کاریہ کہے۔ بُوہری آتمانُبھو ہوتیں پرتی کرمنادِک کا وِکلپ کرے۔ تو اُلٹا وِکار بڈھے؛ یا ہی تیں समयसार وِشے پرتی کرمنادِک کوں وِش کہیا ہے۔ بُوہری جیسے اوِرتی کے کرنے یوگیہ پربھاوتنادی دھرم کاریہ کہے۔ تن کوں ورتی ہوئے کری کرے۔ تو پاپ ہی باندھے۔ ویاپار آدی آرمبھ چھوڑی چیتیالیہ آدی کاریِن کا ادھیکاری ہوئے سو کیسے بنے؟ ایسے ہی انیتر جاننا +
بُوہری جیسے پاک آدِک اوشدھی پُشٹ کاری ہے۔ پرنتو جوَر وان گرہن کرے۔ تو مہادوش اُپجے۔ تیسے اُونچا دھرم بہت بھلا ہے۔ پرنتو اپنے وِکار بھاو دُور نہ ہوئے۔ ار۔ اُونچا دھرم گرہے۔ تو مہادوش اُپجے۔ یہاں اُداہرن۔ جیسے اپنا اشُبھ وِکار بھی نہ چھوٹیا۔

وپریت اُپدیش گرہیں بُرا ہی ہوئے۔ بُوہری आत्मानुशासन विषे جیسے ایسا کہیا۔ "جُو
تُو گُن وان ہوئے دوش کیوں لگاوے ہے۔ دوش وان ہونا تھا۔ تو۔ دوش میہ ہی کیوں نہ
بھیا(۱)" سو۔ جو۔ جیو آپ۔ تو گُن وان ہوئے۔ ار۔ کوئی دوش لاگتا ہوئے۔ تہاں تِس دوش
دُور کرنے کے ارتھی تِس اُپدیش کوں انگیکار کرنا۔ بُوہری آپ۔ تو دوش وان ہے۔ ار۔
اِس اُپدیش کا گرہن کری گُن وان پُرشنی کوں نیچا دِکھاوے۔ تو۔ بُرا ہی ہوئے۔ سرو دوش میہ
ہونے تیں۔ تو۔ کِنچت دوش رُوپ ہونا بُرا ناہیں ہے۔ تاتیں تجھ تیں۔ تو۔ وہ بھلا ہے۔
بُوہری یہاں یہُو کہیا" تو دوش میہ ہی کیوں نہ بھیا" سو۔ یہُو ترک کری ہے۔ کچھُو سرو
دوش میہ ہونے کے ارتھی یہُو اُپدیش ناہیں ہے۔ بُوہری۔ جو۔ گُن وان کے کِنچت دوش
بھئے بھی نِندا ہے۔ تو سرو دوش رہت۔ تو۔ سِدھ ہیں۔ نیچلی دشا وِشے۔ تو۔ کوئی گُن کوئی
دوش ہوئے ہی ہوئے +

یہاں کوئی کہے۔ ایسے ہے۔ تو "مُنی لِنگ دھاری کِنچت پری گرہ راکھے۔ سو بھی نِگود
جائے(۲)" ایسے شٹ پاہُوڑ وِشے کیسے کہیا ہے؟

تاکا اُوتر۔ اُونچی پدوی دھاری تِس پدوی وِشے نہ سمبھوتا نیچا کاریہ کرے۔ تو۔
پرتگیا بھنگ آدی ہونے تیں مہا دوش لاگے ہے۔ ار۔ نیچی پدوی وِشے تہاں سمبھوتا
گُن دوش ہوئے۔ تو۔ ہوئے۔ تہاں۔ وا۔ کا دوش گرہن کرنا یوگیہ ناہیں۔ ایسا جاننا +
بُوہری उपदेशसिद्धान्तरत्नमालाविषे کہیا" "آگیا اُوساری اُپدیش دینے والا
کا کرودھ بھی کھِشما کا بھنڈار ہے(۱)" سو۔ یہُو اُپدیش وکتا کا گرہوا یوگیہ ناہیں۔ اِس
اُپدیش تیں وکتا کرودھ کیا کرے۔ تو۔ وا۔ کا بُرا ہی ہوئے۔ یہُو اُپدیش شروتانی کا
گرہوا یوگیہ ہے۔ کداچت وکتا کرودھ کری کے بھی ساچا اُپدیش دے۔ تو۔ شروتا گُن

---

(१) हे चन्द्रमः किमिति लाञ्छनवान भूस्त्वं
तद्वान् भवेः किमिति तन्मय एव नाभूः।
किं ज्योत्स्नयामलमलं तव घोषयन्त्या
स्वभोवन्नु तथा सति नाऽसि लक्ष्यः ॥१४१॥

(2) जह जायरुवसरिसो तिलतुसमित्तं रा गहदि हत्तेसु ।
जइ लेइ अप्पबहुयं तत्तो पुरा जाइ रिगग्गोयं ॥१८॥ (सुत्र पाहुड़)

---

(१) रोसोवि खमाकोसो सुत्तं भासंत जस्सराधरणस्य ।
उस्सुत्तेण खमाविय दोस महामोहग्रावासो ॥१४॥

لوک وِشے کاہُوکوں آوتیں ہی کوئی کاریہ بھیا ہوئے، تہاں ایسے کہئے "جو یہُو آیا ہی ناہیں۔ ار یہُو کاریہ ہوئے گیا" ایسا ہی یہاں پریوجن گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بُوہری جیسے کہیں پرمان آدِک کچھُو کہیا ہوئے۔ سوئی تہاں نہ مانی لینا، تہاں پریوجن ہوئے سو جاننا۔ ज्ञानार्णव विषै ایسا کہیا ہے "اوار دوئے تین ست پُرش ہیں(۲)" سو نیم تیں اِتنے ہی ناہیں یہاں تھوڑے ہیں، ایسا پریوجن جاننا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ اس ہی رِیتی لئے اور بھی انیک پرکار شبدنی کے ارتھ ہوہیں، تن کوں یتھا سمبھو جاننے۔ وِپریت ارتھ نہ جاننا +

بُوہری جو اُپدیش ہوئے، تاکوں یتھارتھ پہچانی جو اپنے یوگیہ اُپدیش ہوئے تاکا انگیکار کرنا۔ جیسے ویدک شاستر نی وِشے انیک اوشدھی کہی ہیں، تن کوں جانے۔ ار گرہن تس ہی کا کرے۔ جا کری اپنا روگ دُوری ہوئے۔ آپ کے شیت کا روگ ہوئے۔ تو اُشن اوشدھی کا ہی گرہن کرے۔ شیتل اوشدھی کا گرہن نہ کرے، یہُو اوشدھی اورنی کوں کاریہ کاری ہے، ایسا جانیں۔ تیسے جین شاستر نی وِشے انیک اُپدیش ہیں، تن کوں جانے۔ ار گرہن تس ہی کا کرے۔ جا کری اپنا وِکار دُوری ہوئے۔ آپ کے جو وِکار ہوئے۔ تاکا نشیدھ کرن ہارا اُپدیش کوں گرہے۔ تس کا پوشک اُپدیش کوں نہ گرہے۔ یہُو اُپدیش اورنی کوں کاریہ کاری ہے، ایسا جانیں۔ یہاں اُداہرن کہئے ہے۔ جیسے شاستر وِشے کہیں نشچیہ پوشک اُپدیش ہے، کہیں دیوہار پوشک اُپدیش ہے۔ تہاں آپ کے دیوہار کا آدھکیہ ہوئے۔ تو نشچیہ پوشک اُپدیش کا گرہن کری۔ یتھا دت پرورتے۔ ار آپ کے نشچیہ کا آدھکیہ ہوئے۔ تو دیوہار پوشک اُپدیش کا گرہن کری، یتھا دت پرورتے۔ بُوہری پُورو ے تو دیوہار شردھان تیں آتم گیان تیں بھرشٹ ہوئے رہیا تھا، پیچھے دیوہار اُپدیش ہی کی مُکھیتا کری آتم گیان کا اُدیم نہ کرے۔ اتھوا پُوروے تو نشچیہ شردھان تیں ویراگیہ تیں بھرشٹ ہوئے سوچھند ہوئے رہیا تھا، پیچھے نشچیہ اُپدیش ہی کی مُکھیتا کری۔ وِشے کشائے کوں پوشیں۔ ایسے

---

(2) दुःप्रज्ञा बललुप्तवस्तुनिचया विज्ञानशून्याशयाः ।
विद्यन्ते प्रतिमन्दिरं निजनिजस्वार्थोद्यता देहिनः ॥

आनन्दामृतसिन्धुशीकरचयैर्निर्वाप्य जन्मज्वरं
ये मुक्तेर्वदनेन्दुवीक्षणपरास्ते सन्ति द्वित्रा यदि ॥ २४ ॥
– ज्ञानार्णव, पृष्ठ ८८

پدھتی وِشے کرم شترُو کوں جیتے۔ تاکا نام جِن جاننا۔ یہاں کرم شترُو شبد کوں پُورودے
جوڑیں۔ جارتھ ہوئے۔ سو۔ گرہن کیا۔ انیہ نہ کیا۔ بُوہری جیسے پران دھارے تاکا نام جیو
ہے۔ جہاں جیون مرن کا ویوہار اپیکھشا کتھن ہوئے۔ تہاں۔ تو۔ اندریہ آدی پران دھار
سو۔ جیو ہے۔ بُوہری دروئیہ آدِک کا نِشچیہ اپیکھشا نِرُوپن ہوئے۔ تہاں چیتنیہ پران کوں
دھاریں۔ سو۔ جیو ہے۔ بُوہری جیسے سمیہ شبد کے انیک ارتھ آتما کا نام سمیہ ہے۔ سرو
پدارتھ کا نام سمیہ ہے۔ کال کا نام سمیہ ہے۔ سمیہ ماتر کال کا نام سمیہ ہے۔ شاستر کا
نام سمیہ ہے۔ مت کا نام سمیہ ہے۔ ایسے انیک ارتھنی وِشے جیسا جہاں سمبھوے تیسا
تہاں ارتھ جانی لینا۔ بُوہری کہیں۔ تو۔ ارتھ اپیکھشا نام آدِک کہئے ہے کہیں رُوڑھی
اپیکھشا نام آدِک کہئے ہے۔ جہاں رُوڑھی اپیکھشا نام آدِک کہیا ہوئے تہاں واکا
شبدارتھ نہ گرہن کرنا۔ واکا رُوڑھی رُوپ ارتھ ہوئے۔ سو۔ ہی گرہن کرنا جیسے سمیکت
آدِک کوں دھرم کہیا۔ تہاں۔ تو۔ یہُو جیو کوں اُتم ستھان وِشے دھارے ہے۔ تاتیں یاکا
نام سارتھ ہے۔ بُوہری دھرم دروئیہ کا نام دھرم کہیا۔ تہاں رُوڑھی نام ہے۔ یاکا
اکشرارتھ نہ گرہناں ۔ اِس نام دھارک ایک وستو ہے۔ ایسا ارتھ گرہن کرنا۔
ایسے ہی انیتر جاننا۔ بُوہری کہیں جو شبد کا ارتھ ہوتا ہوئی۔ سو۔ تو۔ نہ گرہن کرنا۔ ار۔ تہاں
جو پریوجن بھُوت ارتھ ہوئے۔ سو۔ گرہن کرنا۔ جیسے کہیں کسی کا ابھاؤ کہیا ہوئے۔ ار تہاں
کِنچت سدبھاؤ پائیے۔ تو۔ تہاں سروتھا ابھاؤ نہ گرہن کرنا۔ کِنچت سدبھاؤ کوں نہ گِنی
ابھاؤ کہیا ہے۔ ایسا ارتھ جاننا۔ سمیگ درِشٹی کے راگ آدِک کا ابھاؤ کہیا۔ تہاں ایسے
ارتھ جاننا۔ بُوہری نوکشائے کا ارتھ۔ تو۔ یہُو۔ کشائے کا نشیدھ۔ سو۔ تو۔ ارتھ نہ گرہن
کرنا۔ ار۔ یہاں کرودھ آدی سارِیکھے اے کشائے ناہیں۔ کِنچت کشائے ہیں۔ تاتیں
نوکشائے ہیں۔ ایسا ارتھ گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

بُوہری جیسے کہیں کوئی یُکتی کری کتھن کیا ہوئے۔ تہاں پریوجن گرہن کرنا۔
وِشے[1] یہُو کہیا۔ "دھوبی کا درِشٹانت دت پربھاؤ
سمیسار کا کلش
کا تیاگ کی درِشٹی یاوت پروِرتی کوں نہ پراپت بھئی۔ تاوت یہُو انوبھُوتی پرگٹ
بھئی"۔ سو۔ یہاں یہُو پریوجن ہے۔ پربھاؤ کا تیاگ ہوتے ہی انوبھُوتی پرگٹ ہوئے۔

(1) अवतरति न यावद्वृत्ति मत्यन्तवेगादनवम परभावत्यागदृष्टान्त दृष्टिः।
झटिति सकलभावै रन्यदीयैर्विमुक्ता, स्वयमियमनुभूतिस्तावदाविर्बभूव॥
(जीवाजीव अ० कलश २९)

ہوئے۔ ار۔ کہیں تس تیں ہین بھاؤ کی اپیکھشا کری پرشنسا کری ہوئے۔ تہاں وِردھ نہ جاننا۔ جیسے کسی شبھ کریا کی جہاں نندا کری ہوئے، تہاں۔ تو تس تیں اونچی شبھ کریا۔ وا شدھ بھاؤ تِنی کی اپیکھشا جاننی۔ ار۔ جہاں پرشنسا کری ہوئے۔ تہاں تس تیں نیچی کریا وا اشبھ کریا تِنی کی اپیکھشا جاننی۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بُوہری ایسے ہی کاہو جیو کی اونچے جیو کی اپیکھشا نندا کری ہوئے۔ تہاں سروتھا نندا نہ جاننی۔ کاہو کی نیچے جیو کی اپیکھشا پرشنسا کینی ہوئے۔ تو سروتھا پرشنسا نہ جاننی۔ یتھا سمبھو۔ وا۔ کا گن دوش جانی لینا۔ ایسے ہی انیہ ویاکھیان جس اپیکھشا لئے کیا ہوئے۔ تس اپیکھشا۔ وا۔ کا۔ ارتھ سمجھنا ✝

بُوہری شاستر وِشے ایک ہی شبد کا کہیں۔ تو کوئی ارتھ ہوئے۔ کہیں کوئی ارتھ ہوئے۔ تہاں پرکرن پہچانی۔ وا۔ کا سمبھوتا ارتھ جاننا۔ جیسے موکھش مارگ وِشے سمیگ درشن کہیا۔ تہاں درشن شبد کا ارتھ شردھان ہے۔ ار۔ اُپیوگ ورنن وِشے درشن شبد کا ارتھ وستو کا ساماتیہ سوروپ گرہن ماتر ہے۔ ار۔ اِندریہ ورنن وِشے درشن شبد کا ارتھ نیترکری دیکھنے ماتر ہے۔ بُوہری جیسے سُوکھشم بادر کا ارتھ وستو نی کا پرمان آدک کتھن وِشے چھوٹا پرمان لئے ہوئے۔ تا کا نام سُوکھشم۔ ار۔ بڑا پرمان لئے ہوئے تا کا نام بادر۔ ایسا ارتھ ہوئے۔ پُدگل سکندھ آدی کا کتھن وِشے اِندریہ گمیہ نہ ہوئے۔ سو۔ سُوکھشم۔ اِندریہ گمیہ ہوئے۔ سو بادر۔ ایسا ارتھ ہے۔ جیو آدک کا کتھن وِشے رِدھی آدی کا نمت بنا سومیوں کے ناہیں۔ تا کا نام سُوکھشم۔ رُکے تا کا نام بادر۔ ایسا ارتھ ہے۔ وستر آدک کا کتھن وِشے مہین کا نام سُوکھشم۔ موٹا کا نام بادر۔ ایسا ارتھ ہے ✝ (کرُونا نُویوگ کے کتھن وِشے پُدگل سکندھ کے نمت تیں رُکے ناہیں تا کا نام سُوکھشم ہے۔ ار۔ رُک جائے تا کا نام بادر ہے) بُوہری پرتیکھش شبد کا ارتھ لوک ویوہار وِشے۔ تو۔ اِندریی کری جانیے کا نام پرتیکھش ہے۔ پرمان بھید نی وِشے سپشٹ پرتی بھاس کا نام پرتیکھش ہے۔ آتما نُوبھون آدی وِشے آپ وِشے اوستھا ہوئے۔ تا کا نام پرتیکھش ہے۔ بُوہری جیسے متھیا درشٹی کے اگیان کہیا۔ تہاں سروتھا گیان کا ابھاؤ نہ جاننا۔ سمیک گیان کے ابھاؤ تیں اگیان کہیا ہے۔ بُوہری جیسے اُدیرنا شبد کا ارتھ جہاں دیو آدک کے اُدیرنا نہ کہی۔ تہاں۔ تو۔ انیہ نمت تیں مرن ہوئے تا کا نام اُدیرنا ہے۔ ار۔ دش کرنی کا کتھن وِشے اُدیرنا کرن دیوا یُو کے بھی کہیا۔ تہاں اُوپری کے نشیکی کا درویہ اُدیاولی وِشے دیجئے تا کا نام اُدیرنا ہے۔ ایسے ہی انیتر یتھا سمبھو ارتھ جاننا۔ بُوہری ایک ہی شبد کا۔ وا۔ شبد جوڑیں انیک پرکار ارتھ ہوئے۔ وا۔ اُس ہی شبد کے انیک ارتھ ہیں۔ تہاں جیسا سمبھوے تیسا ارتھ جاننا۔ جیسے جیتے تا کا نام جن ہے۔ پرنتو دھر

بُوہری ایک ہی اُنُویوگ وِشے دِیوکھشا کے وِش تیں انیک رُوپ کَھتن کریئے ہے۔ جیسے کرنانُویوگ وِشے پرمادنی کا سپتم گُن ستھان وِشے ابھاؤ کہیا۔ تہاں کشائے آدِک پرمادکے بھید کہے۔ بُوہری تہاں ہی کشائے آدِک کا سد بھاؤ دشمادی گُن ستھان پرینت کہیا۔ تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں یہاں پرمادنی وِشے۔ تو۔ جے شُبھ۔ اشُبھ بھاؤنی کا ابھپرائے لئے کشائے آدِک ہوئے تِن کا گرہن ہے۔ سو۔ سپتم گُن ستھان وِشے ایسا ابھپرائے دُور کیا۔ تاتیں تِنی کا تہاں ابھاؤ کہیا۔ بُوہری سُوکھشم آدی بھاؤنی کی اپیکھشا تِن ہی کا دشم آدی گُن ستھان پرینت سد بھاؤ کہیا ہے۔

بُوہری چرنانُویوگ وِشے چوری، پراستری آدی سپت ویسن کا تیاگ پرتھم پرتیما وِشے کہیا۔ بُوہری تہاں ہی تِن کا تیاگ دوِتیہ پرتیما وِشے کہیا۔ تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں سپت ویسن وِشے۔ تو۔ چوری آدی کاریہ ایسے گرہے ہیں، جِن کری دنڈ آدِک پاوے، لوک وِشے اتی نِندا ہوئے۔ بُوہری ورتنی وِشے چوری آدی کا تیاگ کرنے یوگیہ ایسے کہے ہیں، جے گرہستھ دھرم وِشے وِرُدھ ہوئے۔ وا۔ کنچت لوک نِندیہ ہوئے۔ ایسا ارتھ جاننا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

بُوہری نانا بھاؤنی کی ساپیکھش تیں ایک ہی بھاؤ کوں انیہ انیہ پرکار نِروپن کیجئے ہے۔ جیسے کہیں۔ تو۔ مہاورت آدِک چارِتر کے بھید کہے، کہیں مہاورت آدی ہوتیں بھی دروِیہ لنگی کوں اسنیمی کہیا۔ تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں سمیگ گیان سہت مہاورت آدِک تو۔ چارِتر ہیں۔ ار۔ اگیان پُوروک ورت آدِک بھئے بھی اسنیمی ہی ہے۔

بُوہری جیسے پنچ مِتھیا تو نی وِشے بھی وِنیہ کہیا۔ ار۔ بارہ پرکار تپنی وِشے بھی وِنیہ کہیا۔ وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں وِنیہ کرنے یوگیہ ناہیں۔ تِنی کا بھی وِنیہ کری دھرم ماننا۔ سو۔ تو۔ وِنیہ مِتھیا تو ہے۔ ار۔ دھرم پدھتی کری۔ جے وِنیہ کرنے یوگیہ ہیں۔ تِن کا یتھا یوگیہ وِنیہ کرنا، سو۔ وِنیہ تپ ہے۔ بُوہری جیسے کہیں۔ تو۔ ابھیمان کی نِندا کری، کہیں پرشنسا کری، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں مان کشائے تیں آپ کوں اُونچا منا وَنے کے ارتھی وِنیہ آدی نہ کرے، سو۔ ابھیمان۔ تو۔ نِندیہ ہی ہے۔ ار۔ نِرلوبھ پنا تیں دِینتا آدی نہ کرے، سو۔ ابھیمان پرشنسا یوگیہ ہے۔

بُوہری جیسے کہیں چترائی کی نِندا کری۔ کہیں پرشنسا کری، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں مایا کشائے تیں کاہُو کا ٹھگنے کے ارتھ چترائی کیجئے، سو۔ تو۔ نِندیہ ہی ہے۔ ار۔ وِویک لئے یتھا سمبھو کاریہ کرنے وِشے جو چترائی ہوئے، سو۔ شلاگھیہ ہی ہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔
بُوہری ایک ہی بھاؤ کی کہیں۔ تو۔ تِس تیں اُتکرشٹ بھاؤ کی اپیکھشا کری نِندا کری

جاننے میں آوے۔ تاتیں اِن کا ابھیاس نہ کرنا۔ تِنی کوں کہئے ہے:-
سامانیہ جاننے تیں وِشیش جاننا بلوان ہیں جُوں جُوں وِشیش جانیں۔ تُوں تُوں وستو سوبھاؤ نِرمل بھاسے، شردھان دِرڑھ ہوتے، راگ آدی گھٹے۔ تاتیں تِس ابھیاس وِشئے پروَرتنا یوگیہ ہے۔ ایسے چاروں انُویوگنی وِشئے دوش کلپنا کری ابھیاس تیں پرانمُکھ ہونا یوگیہ ناہیں +

بُوہری دیاکرن نیائے آدِک شاستر ہیں، تِن کا بھی تھوڑا بہت ابھیاس کرنا جاتیں اِن کا گیان بنا بڑے شاسترنی کا ارتھ بھاسے ناہیں۔ بُوہری وستو کا بھی سورُوپ اِن کی پدھتی جانیں جیسا بھاسے، تیسا بھاشادِک کری بھاسے ناہیں۔ تاتیں پرمپرا کاریہ کاری جانی اِن کا بھی ابھیاس کرنا۔ پرنتو اِن ہی وِشئے پھنسی نہ جانا۔ کچھو اِن کا ابھیاس کری پریوجن بھُوت شاسترنی کا ابھیاس وِشئے پروَرتنا۔ بُوہری وَیدِک آدی شاستر ہیں، تِنی تیں موکھش مارگ وِشئے کچھو پریوجن ہی ناہیں۔ تاتیں کوئی دِیوہار دھرم کا ابھیرا تیں بنا کھید اِن کا ابھیاس ہوئے جانے۔ تو اُپکار آدی کرنا، پاپ رُوپ نہ پروَرتنا۔ اور اِن کا ابھیاس نہ ہوئے۔ تو مت ہو ہو۔ کچھو بگاڑ ناہیں۔ ایسے جِن مت کے شاستر نِردوش جانی تِن کا اُپدیش ماننا +

(अपेक्षा ज्ञान के अभाव से आगम में दिखाई देने वाले परस्पर विरोध का निराकरण)

اب شاسترنی وِشئے اپیکشادِک کوں نہ جانیں۔ پرسپر وِرودھ بھاسے۔ تاکا نِراکرن کیجئے ہے۔ پرتھمادی انُویوگنی کی آمنائے کے انُوساری جہاں جیسے کتھن کیا ہوئے تہاں تیسے جانی لینا۔ اور انُویوگ کا کتھن کوں اور انُویوگ کا کتھن تیں انیتھا جانی سندیہہ نہ کرنا۔ جیسے کہیں تو نِرمل سمیگ درشٹی ہی کے شنکا کانکھشا وِچکتسا کا ابھاؤ کہیا۔ کہیں بھے کا آٹھواں گُن ستھان پریَنت، لوبھ کا دسواں پریَنت، جگُپسا کا آٹھواں پریَنت کہیا، تہاں وِرودھ نہ جاننا۔ شردھان پُوروک تیبر شنکادِک کا سمیگ درشٹی کے ابھاؤ بھیا۔ اتھوا مکھیہ پنے سمیگ درشٹی شنکادی نہ کرے۔ تِس اپیکشا چرنانُویوگ وِشئے شنکادِک کا سمیگ درشٹی کے ابھاؤ کہیا۔ بُوہری سُوکھشم شکتی اپیکشا بھیادِک کا اُدے اشٹمادی گُن ستھان پریَنت پائیے ہے۔ تاتیں کرنانُویوگ وِشئے تہاں پریَنت تِنی کا سدبھاؤ کہیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ پُوروے انُویوگنی کا اُپدیش وِدھان وِشئے کیتی اُداہرن کہے ہیں۔ تے جاننے اتھوا اپنی بُدھی تیں سمجھی لینے +

ہوئے۔سو سمیکت سو پریکا شردھان بھئے ہوئے۔ ار سو شردھان درویانُویوگ کا ابھیاس کیئے ہوئے۔ تاتیں پہلے درویانُویوگ کے انُوسار شردھان کری سمیگ درشٹی ہوئے، پیچھے چرنانُویوگ کے انُوسار ورت آدِک دھاری ورتی ہوئے۔ ایسے مکھیہ پنے۔ تو نیچلی دشا وِشے ہی درویانُویوگ کاریہ کاری ہے۔ گون پنے جاکوں موکھش مارگ کی پراپتی ہوتی نہ جانئے۔ تاکوں پہلے کوئی ورت آدِک کا اُپدیش دیجیئے ہے۔ تاتیں اُونچی دشا والوں کو ادھیاتم ابھیاس یوگیہ ہے، ایسا جانی نیچلی دشا والوں کوں تہاں تیں پراں مکھ ہونا یوگیہ ناہیں +

بُوہری جو کہوگے۔ اُونچا اُپدیش کا سوروپ نیچلی دشا والوں کوں بھاسے ناہیں +

تاکا اُوتر یہو ہے۔ اَور۔ تو۔ انیک پرکار چتُرائی جانیں۔ ار یہاں مُورکھ پنا پرگٹ کیجئے، سو یُکت ناہیں۔ ابھیاس کئے سوروپ نیکے بھاسے ہے۔ اپنی بُدّھی انُوساری تھوڑا بہت بھاسے، پرنتو سرودتھا نِرودمی ہونے کوں پوشئے، سو تو جِن مارگ کا دوشی ہونا ہے +

بُوہری جو کہوگے، ابار کال نکرِشٹ ہے، تاتیں اُتکرِشٹ ادھیاتم اُپدیش کی مُکھیتا نہ کرنی +

تاکوں کہئے ہے۔ ابار کال ساکھشات موکھش نہ ہونے کی اپیکھشا نکرِشٹ ہے۔ آتمانُوبھون آدِک کری سمیکت آدِک کا ہونا ابار منے ناہیں تاتیں آتمانُوبھون آدِک کے ارتھی درویانُویوگ کا اوشیہ ابھیاس کرنا۔ سوئی شٹ پاہُوڑ وِشے (موکھش پاہُوڑ میں) کہیا ہے :-

अज्जवि तिरयणसुद्धा अप्पाझाऊण जंति सुरलोए।
लोयंते देवत्तं यत्थ चुया णिव्वुदिं जंति ॥ ७७ ॥

یاکا ارتھ۔ ابہُو تریرتن کری شُدھ جیو آتماکوں دھیائے کری سُرلوک وِشے پراپت ہو ہیں۔ وا لوکانتک وِشے دیوپنوں پادیں ہیں۔ تہاں تیں چیُت ہوئے موکھش جائے ہیں۔ بُوہری[(1)] تاتیں اِس کال وِشے بھی درویانُویوگ کا اُپدیش مُکھیہ چاہیئے

بُوہری کوئی کہے ہے۔ درویانُویوگ وِشے ادھیاتم شاستر ہیں تہاں سو پربھید وِگیان آدِک کا اُپدیش دیا سو تو کاریہ کاری بھی گھنا۔ ار سمجھی میں بھی شیگھر آوے۔ پرنتو درویہ گُن پریائے آدِک کا۔ وا پرمان نیہ آدِک کا۔ وا انیہ مت کے کہے تتو آدِک کے نِراکرن کا کتھن کیا، سو تِنی کا ابھیاس تیں وِکلپ وِشیش ہوئے۔ بہت پریاس کئے

(1) यहां 'बहुरि' के आगे ३-४ लाइन का स्थान खरडाप्रति में छोड़ा गया है जिस से ज्ञात होता है कि मल्लजी वहाँ कुछ और भी लिखना चाहते थे किन्तु लिख नहीं सके।

پچھم گن ستھان ہوتے۔ سو۔ کارن کہا؟ بُوہری تیرتھنکر آدِک گرستھ پد چھوڑی کاہے کوں سنیم گرہیں۔ تاتیں یہو نیم ہے۔ باہیہ سنیم سادھن بنا پرِنام نِرمل نہ ہوئے سکیں ہیں۔ تاتیں باہیہ سادھن کا وِدھان جاننے کوں چرنا نُویوگ کا ابھیاس اوشیہ کیا چاہیئے +

(द्रव्यानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بُوہرِی کیتی جیو کہیں ہیں۔ جو درویا نُویوگ وِشے ورت سنیم آدی ویوہار دھرم کا ہین پنا پرگٹ کیا ہے۔ سمیگ درشٹی کے وِشے بھوگ آدِک کوں نِرجرا کا کارن کہیا ہے۔ اِتیادی کتھن سُنی جیو ہیں۔ سو۔ سوچھند ہوئے پُنیہ چھوڑی پاپ وِشے پرورتیں۔ تاتیں اِنی کا بانچنا۔ سُننا یُکت ناہیں۔ تاکوں کہئے ہے۔ جیسے گردبھ مِصری کھائیں مرے۔ تو منشیہ تو مِصری کھانا نہ چھوڑے۔ تیسے وِپریت بُدھی ادھیاتم گرنتھ سُنی سوچھند ہوئے۔ تو۔ ویویکی۔ تو۔ ادھیاتم گرنتھنی کا ابھیاس نہ چھوڑے۔ اِتنا کرے۔ جاکوں سوچھند ہوتا جانیں۔ تاکوں جیسے وہ سوچھند نہ ہوئے۔ تیسے اُپدیش دے۔ بُوہرِی اِدھیاتم گرنتھنی وِشے بھی سوچھند ہونے کا جہاں تہاں نِشیدھ کیجے ہے۔ تاتیں جو نیکے تِنی کوں سنیں۔ سو۔ تو۔ سوچھند ہوتا ناہیں۔ ار۔ ایک بات سُنی اپنے ابھیپرائے تیں کوؤ سوچھند ہوسی۔ تو گرنتھ کا تو۔ دوش ہے ناہیں۔ اُس جیو ہی کا دوش ہے۔ بُوہری جو جھوٹا دوش کی کلپنا کری۔ ادھیاتم شاستر کا بانچنا۔ سُننا نِشیدھئے۔ تو موکھش مارگ کا مُول اُپدیش۔ تو۔ تہاں ہی ہے۔ تاکا نِشیدھ کئے موکھش مارگ کا نِشیدھ ہوئے۔ جیسے میگھ درشا بھئے بہت جیونی کا کلیان ہوئے۔ ار۔ کاہو کے اُلٹا ٹوٹا پڑے۔ تو۔ تِس کی مُکھیتا کری میگھ کا۔ تو۔ نِشیدھ نہ کرنا۔ تیسے سبھا وِشے ادھیاتم اُپدیش بھئے بہت جیونی کوں موکھش مارگ کی پراپتی ہوئے۔ ار۔ کاہو کے اُلٹا پاپ پرورتے۔ تو۔ تِس کی مُکھیتا کری۔ ادھیاتم شاسترنی کا۔ تو۔ نِشیدھ نہ کرنا۔ بُوہری ادھیاتم گرنتھنی تیں کوؤ سوچھند ہوئے۔ سو۔ تو۔ پہلے بھی مِتھیا درشٹی تھا۔ اب بھی مِتھیا درشٹی ہی رہیا۔ اِتنا ہی ٹوٹا پڑے۔ جو سُگتی نہ ہوئے۔ کُگتی ہوئے۔ ار۔ ادھیاتم اُپدیش نہ بھئے۔ بہت جیونی کے موکھش مارگ کی پراپتی کا ابھاو ہوئے۔ سو۔ یا میں گھنے جیونی کا گھنا بُرا ہوئے۔ تاتیں ادھیاتم اُپدیش کا نِشیدھ نہ کرنا +

بُوہری کیتی جیو کہے ہیں۔ جو درویانُویوگ رُوپ ادھیاتم اُپدیش ہے۔ سو۔ اُتکرشٹ ہے۔ سو۔ اُونچی دشا کوں پراپت ہوئے۔ تِن کوں کاریہ کاری ہے۔ نیچلی دشا والوں کو۔ تو۔ ورت سنیم آدِک کا ہی اُپدیش دینا یوگیہ ہے +

تاکوں کہئے ہے۔ جِن مت وِشے۔ تو۔ یہو پرِپاٹی ہے۔ جو پہلے سمیکت ہوئے۔ پیچھے ورت

سو۔راگ آدی گھٹے ایسا کاریہ ہوئے۔ بوہری پاشان آدک وشے اس لوک کا پریوجن کوئی بھاسی
جائے۔تو راگ آدک ہوئے آوے۔ ار۔ دویپ آدک وشے اس لوک سمبندھی کاریہ کچھو ناہیں۔
تاتیں راگ آدک کا کارن ناہیں۔جو۔سورگ آدک کی رچنا سنی تہاں راگ ہوئے۔تو۔پرلوک
سمبندھی ہوئے تا کا کارن پُنیہ کوں جانیں۔تب پاپ چھوڑی پُنیہ وشے پرورتے۔اتنا ہی نفع
ہوئے۔بوہری دیپ آدک کے جانیں یتھاوت رچنا بھاسے۔ تب انیہ مت آدک کا کہیا جھوٹ
بھاسے۔ستیہ شردھانی ہوئے۔بوہری یتھاوت رچنا جاننے کری بھرم مٹیں۔اُپیوگ کی نرملتا
ہوئے۔تاتیں یہ ابھیاس کاریہ کاری ہے +

بوہری کیتے کہے ہیں۔کرنانویوگ وشے کٹھنتا گھنی تاتیں تا کا ابھیاس وشے کھید ہوئے +
تاکوں کہیئے ہے۔جو وستو شیگھر جاننے میں آوے تہاں اُپیوگ الجھے ناہیں۔ار۔جانی وستو
کوں بارمبار جاننے کا ابھیاس ہوئے ناہیں۔تب پاپ کارنی وشے اُپیوگ لگی جائے۔تاتیں اپنی
بدھی انوساری کٹھنتا کری بھی جا کا ابھیاس ہوتا جانیں۔تا کا ابھیاس کرنا۔ار۔جا کا ابھیاس
ہوئے ہی سکے ناہیں۔تا کا کیسے کرنے؟ بوہری۔تو کہے ہے۔کھید ہوئے۔سو۔پرمادی رہنے ہیں
تو۔دھرم ہے ناہیں۔پرمادتیں سکھیا رہیئے۔تہاں تو۔پاپ ہی ہوئے۔تاتیں دھرم ارتھی
اُدیم کرنا ہی یکت ہے۔یا وچاری کرنانویوگ کا ابھیاس کرنا +

(चरणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بوہری کیتے جیو ایسے کہے ہیں۔چرنانویوگ وشے باہیہ ورت آدی سادھن کا اُپدیش
ہے۔سو۔اِن تیں کچھو سدھی ناہیں۔اپنے پرینام نرمل چاہیئے۔باہیہ چاہو جیسے پرورتو۔تاتیں
اِس اُپدیش تیں پران مکھ رہے ہیں +

تنی کوں کہیئے ہیں۔آتم پرینامنی کے اور باہیہ پرورتی کے نمت نیمیتک سمبندھ ہے۔
جاتیں چھدمستھ کے کریا پرینام پوروک ہوہیں۔کداچت بنا پرینام کوئی کریا ہوئے ہے۔سو۔پروش
تیں ہوئے۔اپنے وش تیں اُدیم کری کاریہ کریئے۔ار۔کہیئے پرینام اِس روپ ناہیں ہے۔سو۔یہ
بھرم ہے۔اتھوا باہیہ پدارتھ کا آشریہ پائے پرینام ہوئے سکے ہے۔تاتیں پرینام مٹنے کے
ارتھی باہیہ وستو کا نشیدھ کرنا سمیہ سار آدی وشے کہیا ہے۔اس ہی واسطے راگ آدی بھاو
گھٹیں۔باہیہ ایسے انوکرم تیں شراوک منی دھرم ہوئے۔اتھوا ایسے شراوک منی دھرم انگیکار
کئے پنچم ششٹم آدی گن ستھان نی وشے راگ آدی گھٹنے روپ پرینامنی کی پراپتی ہوئے ہے۔ایسا
نروپن چرنانویوگ وشے کیا۔بوہری جو باہیہ سنیم تیں کچھ سدھی نہ ہوئے۔تو۔سروارتھ سدھی کے
واسی دیو سمیگ درشٹی بہت گیانی تن کے۔تو۔چوتھا گن ستھان ہوئے۔ار۔گرہستھ شراوک منشیہ کے

دھرماتما پُرشنی کی کتھا سُنیں۔ آپ کے دھرم کی پرتی دِشیش ہوئے۔ تاتیں پرتھمانُیوگ کا
ابھیاس کرنا یوگیہ ہے ۔

(करणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بہُوری کیتی جیو کہے ہیں۔ کرنانُیوگ وِشے گُن ستھان مارگنادِک کا۔ وا۔ کرم پرکرتی کا
کتھن کیا۔ وا۔ ترلوک آدِک کا کتھن کیا۔ سو تِن کوں جانی لیا۔ یہُو ایسے ہے۔ یہُو ایسے ہے۔ یا
میں اپنا کاریہ کہا سِدّھ بھیا؟ ہے۔ تو بھگتی کریئے کے ورت، دان آدِک کریئے، کے آتما نُبھو
کریئے۔ ان تیں اپنا بھلا ہوئے ۔

تاکوں کہئے ہے۔ پرمیشور تو ویتراگ ہے بھگتی کئے پرسن ہوئے کری کچھو کرتے ناہیں۔
بھگتی کریں مند کشائے ہوئے ہے۔ تاکا سوبھیوا اُتم پھل ہوئے ہے۔ سو کرنانُیوگ کے ابھیاس
وِشے تس تیں بھی ادِھک مند کشائے ہوئے سکے ہے، تاتیں یاکا پھل اتی اُتم ہوئے ہے۔
بہُوری ورت، دان آدِک تو کشائے گھٹاونے کے باہیہ نمت کا سادھن ہیں۔ ار کرنانُیوگ
کا ابھیاس کئے۔ تہاں اُپیوگ لگی جائے، تب راگ آدِک دُوری ہوئے، سو یہُو انترنگ
نمت کا سادھن ہے۔ تاتیں یہُو وِشیش کاریہ کاری ہے۔ ورت آدِک دھاری ادھین آدی
کیجئے ہے۔ بہُوری آتمانُبھو سروتم کاریہ ہے۔ پرنتو سامانیہ انُبھو وِشے اُپیوگ تھنبے ناہیں۔
ار نہ تھنبے، تب انیہ وِکلپ ہوئے۔ تہاں کرنانُیوگ کا ابھیاس ہوئے۔ تو تِس وِچار وِشے
اُپیوگ کوں لگاوے۔ یہُو وِچار ورتمان بھی راگ آدِک گھٹاوے ہے۔ ار آگامی راگ
آدی گھٹاونے کا کارن ہے۔ تاتیں یہاں اُپیوگ لگاونا۔ جیو کرم آدِک کے نانا پرکار کری بھید
جانیں، تِتی وِشے راگ آدی کرنے کا پریوجن ناہیں۔ تاتیں راگ آدی بدھے ناہیں۔ وِیتراگ
ہونے کا پریوجن جہاں تہاں پرگٹے ہے۔ تاتیں راگ آدی مٹاونے کو کارن ہے ۔

یہاں کوئی کہئے۔ کوئی تو کتھن ایسا ہی ہے پرنتو دویپ سمُدر آدِک کے یوجنادی
نرُوپے، تِنی میں کہا سِدّھی ہے؟

تاکا اُتر۔ تِنی کوں جانیں کچھو تِنی وِشے اِشٹ انِشٹ بُدّھی نہ ہوئے ہے۔ تاتیں پُوروکت سِدّھی
ہوئے ۔ بہُوری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے تو جس تیں کچھو پریوجن ناہیں۔ ایسا پاشان آدِک کوں
بھی جانیں تہاں اِشٹ انِشٹ پنوں نہ مانئے ہے، سو بھی کاریہ کاری بھیا ۔

تاکا اُتر۔ سراگی جیو راگ آدی پریوجن بنا کاہو کوں جاننے کا اُدیم نہ کرے۔ جو سویمیو ان
کا جاننا ہوئے۔ تو انترنگ راگ آدِک کا ابھپرائے کے وَش کری۔ تہاں تیں اُپیوگ کوں چھڑایا
ہی چاہے ہے۔ یہاں اُدیم کری دویپ سمُدر آدِک کوں جانے ہے۔ تہاں اُپیوگ لگاوے ہے۔

جو النکار آدی کری بدھائے کتھن کریں ہیں۔ سو پنڈتتی سکے بچن یکتی ئے ہی نکیں۔
ار جو تو کہے گا، سمبندھ ملاونے کو سامانیہ کتھن کیا ہوتا، بدھائے کری کتھن کاہے کوں کیا؟

تاکا اُتر ہو ہے۔ جو پروکھش کتھن کوں بدھائے کہے بنا۔ واکا سوروپ بھاسے ناہیں۔ بہُری پہلے۔ تو بھوگ سنگرام آدی ایسے کئے، پیچھے سرو کا تیاگ کری مُنی بھئے۔ اتیادی چمتکار تب ہی بھاسے جب بدھائے کتھن کیجئے۔ بہُری تو کہے ہے، تاکے نمت تیں راگ آدک بدھی جائے۔ سو جیسے کوؤ چیتیالیہ بناوے، سو واکا تو پریوجن تہاں دھرم کاریہ کراونے کا ہے۔ ار کوئی پاپی تہاں پاپ کاریہ کرے۔ تو چیتیالیہ بناونے والا کا تو دوش ناہیں۔ تیسے شری گرو پران آدی وِشے شرنگار آدی ورنن کئے۔ تہاں اُن کا پریوجن راگ آدی کراونے کا تو ہے ناہیں۔ دھرم وِشے لگاونے کا پریوجن ہے۔ ار کوئی پاپی دھرم نہ کرے۔ اور راگ آدک ہی بدھاوے، تو شری گورو کا کیا دوش ہے؟

بہُری جو تو کہے۔ جو راگ آدک کا نمت ہوئے۔ سو کتھن ہی نہ کرنا تھا۔

تاکا اُتر یہ ہو ہے۔ سراگی جیو نی کا من کیول ویراگیہ کتھن وِشے لاگے ناہیں۔ تاتیں جیسے بالک کوں پتاشہ کے آشریہ اوشدھی دیجئے، تیسے سراگی کوں بھوگ آدی کتھن کے آشریہ دھرم وِشے رُوچی کرائیے ہے۔

بہُری تو کہے گا۔ ایسے ہے۔ تو ویراگی پُرشن کوں۔ تو ایسے گرنتھنی کا ابھیاس کرنا اُچت ناہیں۔

تاکا اُتر یہ ہو ہے۔ جن کے انترنگ وِشے راگ بھاؤ ناہیں، تن کے شرنگار آدی کتھن سُنیں۔ راگ آدی اُپجے ہی ناہیں۔ یہ جانیں ایسے ہی یہاں کتھن کرنے کی پدھتی ہے۔

بہُری تو کہے گا۔ جن کے شرنگار آدی کتھن سُنیں۔ راگ آدی ہوتے آوے، تنی کوں تو ویسا کتھن سُننا یوگیہ ناہیں۔

تاکا اُتر یہ ہو ہے۔ جہاں دھرم ہی کا تو پریوجن۔ ار جہاں تہاں دھرم کو پوشیں۔ ایسے جین پُران آدک تنی وِشے پرسنگ پائے شرنگار آدک کا کتھن کیا، تاکوں سُنیں بھی جو بہت راگی بھیا۔ تو وہ انیتر کہاں ویراگی ہوسی، پُران سُننا چھوڑی اور کاریہ بھی ایسا ہی کریگا۔ جہاں بہت راگ آدی ہوتے۔ تاتیں واکے بھی پُران سُنے تھوڑا بہت دھرم بُدھی ہوئے۔ تو ہوتے۔ اور کاریہ تیں یہو کاریہ بھلا ہی ہے۔

بہُری کوئی کہے۔ پرتھمانُیوگ وِشے انیہ جیونی کی کہانی ہے۔ واتیں اپنا کہا پریوجن سدھے ہے؟ تاکوں کہیے ہے۔ جیسے کامی پُرشنی کی کتھا سُنیں آپ کے بھی کام کا پریم بدھے ہے۔ تیسے

سو۔مہنت پُرش شاستر نی وِشئے ایسی رچنا کیسے کریں۔ بُوہری دیاکرن نیاے آدِک کری۔
جیسا یتھارتھ سُو کشم ارتھ نِرُوپن ہوہے۔ تیسا سُودھی بھاشا وِشئے ہوتے سکے ناہیں۔ تاتیں
دیاکرن آدی آمنائے کری ورنن کیا ہے۔ سو۔اپنی بُدّھی انُوساری تھوڑا بہت اِن کا ابھیاس
کری انُویوگ رُوپ پریوجن بھُوت شاستر ن کا ابھیاس کرنا۔ بُوہری ویدک آدِی چمتکار
تیں جِن مت کی پربھاونا ہوئے۔ وا۔اوشدھادِک تیں اُپکار بھی بنیں۔ اتھوا جے جیو لوکک
کاریہ وِشئے انُورکت ہیں۔ تے ویدک آدک چمتکار تیں جینی ہوئے۔ پیچھے سانچا دھرم
پائے اپنا کلیان کریں۔ اِتیادی پریوجن لئے ویدک آدی شاستر کہے ہیں۔ یہاں اِتنا ہے۔
اے بھی جِن شاستر ہیں۔ ایسا جانی اِنی کا ابھیاس وِشئے بہت لگنا ناہیں۔ جو بہت بُدّھی
تیں اِنی کا سہج جاننا ہوئے۔ ار۔اِنی کوں جانیں آپ کے راگ آدِک وِکار بڑھتے نہ
جانیں۔ تو اِنی کا بھی جاننا ہو ہُو۔ انُویوگ شاستر وت اے شاستر بہت کاریہ کاری ناہیں۔
تاتیں اِنی کا ابھیاس کا وِشیش اُدیم کرنا اُچت ناہیں ۔

یہاں پرشن۔جو ایسے ہیں۔ تو گندھر آدِک اِنی کی رچنا کاہے کوں کری؟
تاکا اُتر۔ پُوروکت کنچت پریوجن جانی اِن کی رچنا کری۔ جیسے بہت دھنوان
کداچت ستوک کاریہ کاری وستو کا بھی سنچیہ کرے۔ بُوہری تھوڑا دھنوان اُن وستو نی کا
سنچیہ کرے تو دھن۔ تو تہاں لگی جائے۔ بہت کاریہ کاری وستو کا سنگرہ کاہے تیں کرے۔
تیسے بہت بُدّھی وان گندھر آدِک کتھن چت ستوک کاریہ کاری ویدک آدی شاستر نی
کا بھی سنچیہ کرے۔ تھوڑا بُدّھی وان اُن کا ابھیاس وِشئے لگے۔ تو بُدّھی۔ تو۔ تہاں لگی جائے۔
اُتکرشٹ کاریہ کاری شاستر نی کا ابھیاس کیسے کرے؟ بُوہری جیسے مند راگی۔ تو پُران آدی
وِشئے شرنگار آدی نِرُوپن کرے۔ تو بھی وِکاری نہ ہوئے۔ تیور راگی تیسے شرنگار آدی نِرُوپے
تو۔پاپ ہی باندھے۔ تیسے مند راگی گندھر آدِک ہیں تے ویدک آدی شاستر نِرُوپیں۔ تو بھی
وِکاری نہ ہوئیں۔ تیور راگی تنی کا ابھیاس وِشئے لگی جائے۔ تو۔راگ آدِک بدھائے پاپ کرم
کوں باندھے۔ ایسے جاننا۔یا پرکار جین مت کے اُپدیش کا سوروپ جاننا ۔

اب اِن وِشئے دوش کلپنا کوئی کرے ہے۔ تاکا نراکرن کیجئے ہے :-

(प्रथमानुयोग में दोष-कल्पना का निराकरण)

کیتی جیو کہے ہیں۔ پرتھما نُویوگ وِشئے شرنگار آدِک کا۔ وا۔سنگرام آدِک کا بہت کتھن
کریں۔ تِنی کے نِمت تیں راگ آدِک بدھی جائے۔ تاتیں ایسا کتھن نہ کرنا تھا۔ وا۔ ایسا کتھن
سُننا ناہیں۔ تاکوں کہئے ہے۔ کتھا کہنی ہوئے تب۔ تو۔ سرو ہی اوستھا کا کتھن کیا چاہیئے۔ بُوہری

اب اِن انُویوگنی وِشے کیسی پدھتی کی مُکھیتا پائیے ہے'، سو کہئے ہے :-

(चारों अनुयोगों में व्याख्यान की पद्धति)

پرتھما نُویوگ وِشے۔ تو۔ النکار شاستر نی کی۔ وا۔ کادیہ آدی شاستر نی کی پدھتی مُکھیہ ہے
جاتیں النکار آدِک تیں مَن رنجاتے مان ہوئے۔ سُودھی بات کہیں ایسا اُپیوگ لاگے ناہیں۔
جیسا النکار آدِی یُکتی سہت کتھن تیں اُپیوگ لاگے۔ بوہری پر دکھش بات کوں کچھوا دھکتا
کری نروپن کریئے۔ تو۔ واکا۔ سُوروپ نیکے بھاسے۔ بُوہری کرنانُویوگ وِشے گنِت آدی شاستر نی
کی پدھتی مکھیہ ہے۔ جاتیں تہاں دِرویہ کھشیتر کال بھاو کا پرمان آدِک نروپن کیجئے ہے۔ سو۔
گنِت گرنتھنی کی آمنائے تیں تا کا سُگم جان پنا ہوئے ہے۔ بُوہری چرنانُویوگ وِشے سُبھاشِت نیتی
شاستر نی کی پدھتی مُکھیہ ہے۔ جاتیں یہاں آچرن کراونا ہے'، سو۔ لوک پر ورتی کے انُوساری
نیتی مارگ دکھلائے۔ وہ آچرن کرے۔ بُوہری دروِیانُویوگ وِشے نیائے شاستر نی کی مکھیہ پدھتی
ہے۔ جاتیں یہاں نرنیہ کرنے کا پریوجن ہے۔ ار۔ نیائے شاستر نی وِشے نرنیہ کرنے کا مارگ دکھایا
ہے۔ ایسے اِن انُویوگن وِشے پدھتی مُکھیہ ہے۔ اور بھی انیک پدھتی لئے ویاکھیان اِن وِشے پائیے ہے۔
یہاں کوئی کہے۔ النکار گنِت نیتی نیائے کا۔ تو گیان پنڈتنی کے ہوئے'، کچھ بُدھی
سمجھیں ناہیں۔ تاتیں سُودھا کتھن کیوں نہ کیا ؟

تا کا اُوتر۔ شاستر ہیں۔ سو مُکھیہ پنے پنڈت۔ ار۔ چتُرنی کے ابھیاس کرنے یوگیہ
ہیں۔ سو۔ النکار آدی آمنائے لئے کتھن ہوئے۔ تو۔ تن کا مَن لاگے۔ بُوہری جے کچھ بُدھی
ہیں'، تنی کوں پنڈت سمجھائے دیں۔ ار۔ جے نہ سمجھی سکیں'، تو۔ تن کوں مُکھ تیں سُودھا
ہی کتھن کہیں۔ پرنتو گرنتھنی وِشے سُودھا کتھن لکھیں۔ وِشیش بُدھی تنی کا ابھیاس وِشے
وِشیش نہ پروَرتیں۔ تاتیں النکار آدی آمنائے لئے کتھن کیجئے ہے۔ ایسے اِن چاری
انُویوگنی کا نروپن کیا ‌+

بُوہری جِن مت وِشے گھنے شاستر تو۔ اِن چاروں انُویوگنی وِشے گربھِت ہیں۔ بُوہری
ویاکرن نیائے۔ چھند کوش آدِک شاستر۔ وا۔ ویدک جیوتِش منتر آدی شاستر بھی جِن مت وِشے
پائیے ہے۔ تن کا کہا پریوجن ہے'، سو سُنہو :-

ویاکرن نیائے آدِک کا ابھیاس بھئے انُویوگ رُوپ شاستر نی کا ابھیاس ہوئے
سکے ہے۔ تاتیں ویاکرن آدی شاستر کہے ہیں ‌+

کوئی کہے۔ بھاشا رُوپ سُودھا نروپن کرتے۔ تو ویاکرن آدِک کا کہا پریوجن تھا ؟
تا کا اُوتر۔ بھاشا تو اپبھرنش رُوپ اشُدھ وانی ہے۔ دیش دیش وِشے اور اور ہے۔

وِشے۔ تو۔ باہیہ کریا کی مُکھیتا کری ورنن کریئے ہے۔ دردویا اُنُویوگ وِشے آتم پرینامنی کی مُکھیتا کری نرُوپن کیجے ہے۔ بوُہری کرنا اُنُویوگ دت سُوکھشم ورنن نہ کیجے ہے۔ تاکے اُداہرن کہیئے ہیں:-

اُپیوگ کے شُبھ اشُبھ شُدھ ایسے تین بھید کئے۔ تہاں دھرم اُنوراگ رُوپ پرینام۔ سو۔ شُبھ اُپیوگ۔ ار۔ پاپ اُنوراگ رُوپ۔ وا۔ دویش رُوپ پرینام۔ سو اشُبھ اُپیوگ، راگ دویش رہت پرینام۔ سو۔ شُدھ اُپیوگ، ایسے کہیا۔ سو۔ اِس چھدمستھ کے بُدّھی گوچر پرینامنی کی اپیکھشا یہو کتھن ہے۔ کرنا اُنُویوگ وِشے کشائے شکتی اپیکھشا گُن ستھان آدی وِشے سنکلیش وِشُدھ پرینام اپیکھشا نرُوپن کیا ہے۔ سو وِوکھشا یہاں ناہیں ہے۔ کرنا اُنُویوگ وِشے۔ تو راگ آدی رہت شُدھ اُپیوگ یتھا کھیات چارِتر بھئے ہوئے۔ سو۔ موہ کا ناش تیں سویم ہو سی۔ نیچلی اوستھا والا شُدھ اُپیوگ کا سادھن کیسے کرے۔ ار۔ دردیا اُنُویوگ وِشے شُدھ اُپیوگ کرنے ہی کا مُکھیہ اُپدیش ہے۔ تاتیں یہاں چھدمستھ جس کال وِشے بُدّھی گوچر بھگتی آدی۔ وا۔ ہنسا آدی کاریہ رُوپ پرینامنی کوں چھڑائے آتم اُنُبھون آدی کاریہ وِشے پرورتے، تس کال کُں شُدھ اُپیوگی کہیئے۔ یدیپی یہاں کیولی گیان گوچر سُوکھشم راگ آدِک ہیں۔ تتھاپی تاکی وِوکھشا یہاں نہ کری، اپنی بُدّھی گوچر راگ آدِک چھوڑے تس اپیکھشا یا کوں شُدھ اُپیوگی کہیا

ایسے ہی سو پرشردھان آدِک بھئے سمیکت آدی کہے، سو۔ بُدّھی گوچر اپیکھشا نرُوپن ہے۔ سُوکھشم بھاونی کی اپیکھشا گُن ستھان آدی وِشے سمیکتو آدِک کا نرُوپن کرنا اُنُویوگ وِشے پائیے ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ تاتیں دردیا اُنُویوگ کے کتھن کی کرنا اُنُویوگ تیں وِدھی ملایا چاہیئے۔ سو کہیں تو ملے، کہیں نہ ملے ہے۔ جیسے یتھا کھیات چارِتر بھئے۔ تو۔ دوؤ اپیکھشا شُدھ اُپیوگ ہے۔ بوُہری نیچلی دشا وِشے دردیا اُنُویوگ اپیکھشا۔ تو کداچت شُدھ اُپیوگ ہوئے۔ ار۔ کرنا اُنُویوگ اپیکھشا سدا کال کشائے انش کے سدبھاو تیں شُدھ اُپیوگ ناہیں۔ ایسے ہی انیہ کتھن جانی لینا۔ بوُہری دردیا اُنُویوگ وِشے پرمت وِشے کہے تتو آدِک تنی کوں استیہ دِکھاونے کے ارتھی تنی کا نشیدھ کیجیے ہے، تہاں دویش بُدّھی نہ جاننی تنی کوں استیہ دِکھاتے۔ ستیہ شردھان کراونے کا پریوجن جاننا۔ ایسے ہی اور بھی انیک پرکار کری چاروں اُنُویوگ وِشے ویاکھیان کا وِدھان ہے۔ یا پرکار چاروں اُنُویوگ کے ویاکھیان کا ودھان کہیا۔ سو۔ کوئی گرنتھ وِشے ایک اُنُویوگ کی، کوئی وِشے دوئے کی، کوئی وِشے تین کی۔ کوئی وِشے چاروں کی پردھانتا لئے ویاکھیان ہوئے ہے۔ سو۔ جہاں جیسا سمبھوے، تہاں تیسا سمجھی لینا +

نشیدھ کیجئے ہے۔ جے جیو آتم انُبھون کے اُپایتے کوں نہ کریں ہیں۔ ار۔ باہیہ کریا کا ہی وِشے مگن ہیں۔ تِن کوں تہاں تیں اُداس کری۔ آتم انُبھون آدی وِشے لگاونے کوں ورت شیل سنیم آدِک کا ہین پنا پرگٹ کیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا۔ جو اِن کوں چھوڑی پاپ وِشے لگنا۔ جاتیں تِس اُپدیش کا پریوجن اشُبھ وِشے لگاونے کا ناہیں ہے۔ شُدھ اُپیوگ وِشے لگاونے کوں شُبھ اُپیوگ کا نشیدھ کیجئے ہے ✦

یہاں کوؤ کہے کہ ادھیاتم شاستر وِشے پُنیہ پاپ سمان کہے ہے۔ تاتیں شُدھ اُپیوگ ہوئے تو۔ تو۔ بھلا ہی ہے۔ نہ ہوئے۔ تو پُنیہ وِشے لگو۔ وا۔ پاپ وِشے لگو ✦

تاکا اُوتر۔ جیسے شُودر جاتی اپیکھشا جاٹ چانڈال سمان کہے۔ پرنتو چانڈال تیں جاٹ کچھو اُوتم ہے۔ وہ اسپرشیہ ہے۔ وہ سپرشیہ ہے۔ تیسے بندھ کارن اپیکھشا پُنیہ پاپ سمان ہیں۔ پرنتو پاپ تیں پُنیہ کچھو بھلا ہے۔ وہ تیبر کشائے رُوپ ہے۔ وہ مند کشائے رُوپ ہے۔ تاتیں پُنیہ چھوڑی پاپ وِشے لگنا یکت ناہیں۔ ایسا جاننا ✦

بُہری جے جیو جِن بِمب بھکتیادی کاریہ وِشے ہی مگن ہیں۔ تِن کوں آتم شردھان آدی کراونے کوں دیہہ وِشے دیو ہے۔ دیہورے وِشے ناہیں۔ اِتیادی اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا۔ جو بھگتی چھڑائے۔ بھوجن آدِک تیں آپ کوں سُکھی کرنا۔ جاتیں تِس اُپدیش کا پریوجن ایسا ناہیں ہے۔ ایسے ہی انیہ دیوہار کا نشیدھ تہاں کیا ہوئے۔ تاکوں جانی پرمادی نہ ہونا۔ ایسا جاننا۔ جے کیول دیوہار سادھن وِشے ہی مگن ہیں۔ تِن کوں نشچیہ رُوچی کراونے کے ارتھی دیوہار کوں ہین دکھایا ہے۔ بُہری تِنی ہی شاستر وِشے سمیگ درشٹی کے وِشے بھوگ آدِک کوں بندھ کا کارن نہ کہیا۔ نِرجرا کا کارن کہیا۔ سو۔ یہاں بھوگنی کا اُپادیہ پنا نہ جانی لینا۔ تہاں سمیگ درشٹی کا مہاتم دکھاونے کوں جے تیبر بندھ کے کارن بھوگ آدِک پرسدھ تِن بھوگ آدِک کوں ہوتے سنتے بھی شردھان شکتی کے بل تیں مند بندھ ہونے لگا۔ تاکوں گنیا ناہیں۔ ار۔ تِس ہی بل تیں نِرجرا وِشیش ہونے لگی۔ تاتیں اُپچار تیں بھوگنی کوں بھی بندھ کا کارن نہ کہیا۔ نِرجرا کا کارن کہیا۔ وِچاری کئے بھوگ نِرجرا کے کارن ہوئیں۔ تو تِن کوں چھوڑی سمیگ درشٹی مُنی پد کا گرہن کاہے کوں کرے۔ یہاں اِس کتھن کا اِتنا ہی پریوجن ہے۔ دیکھو سمیکتو کی مہما جاکے بل تیں بھوگ بھی اپنے گُن کوں نہ کری سکے ہیں۔ یا ہی پرکار اور بھی کتھن ہوئیں۔ تاکا یتھارتھ پنا جانی لینا ✦

بُہری دروِیانُیوگ وِشے بھی چرنانُیوگ وت گرہن تیاگ کراونے کا پریوجن ہے۔ تاتیں چھدمستھ کے بُدھی گوچر پریناموں کی اپیکھشا ہی تہاں کتھن کیجئے ہے۔ اِتنا وِشیش ہے۔ جو چرنانُیوگ

تو تنی کا ٹھیک ہونا کھٹن ہے، جاتیں باہیہ پرورتی سمان ہے۔ ار جو کداچت سمیکتوی کوں کوئی
چنہہ کری ٹھیک پڑے۔ ار وہ واکی بھگتی نہ کرے، تب اور نی کے سنشیہ ہوئے، یاکی بھگتی
کیوں نہ کری۔ ایسے واکا مِتھیا درِشٹی پنا پرگٹ ہوئے تب سنگھ وِشے وِرودھ اپجے۔ تاتیں یہاں
دیوہار سمیکتو۔ متھیاتو۔ کی اپیکھشا کٹھن جاننا +

یہاں کوئی پرشن کرے۔ سمیکتوی۔ تو دروبیہ لنگی کوں آپ تیں ہین گن یکت مانے ہے،
تاکی بھگتی کیسے کرے؟

تاکا سمادھان۔ دیوہار دھرم کا سادھن دروبیہ لنگی کے بہت ہے، ار بھگتی کرنی۔
سو بھی دیوہار ہی ہے۔ جاتیں جیسے کوئی دھنوان ہوئے پرنتو جو کُل وِشے بڑا ہوئے تاکوں
کُل اپیکھشا بڑا جانی۔ تاکا ستکار کرے، تیسے آپ سمیکتو گن سہت ہے پرنتو جو دیوہار دھرم
وِشے پردھان ہوئے۔ تاکوں دیوہار دھرم اپیکھشا گن ادھک مانی۔ تاکی بھگتی کرے ہے۔
ایسا جاننا۔ بہوری ایسے ہی جو جیو بہت اپواس آدی کرے، تاکوں تپسوی کہیئے ہے۔ یدیپی
کوئی دھیان ادھیین آدی وِشیش کرے ہے۔ سو اُتکرشٹ تپسوی ہے۔ تتھاپی ایہاں
چرنانویوگ وِشے باہیہ تپ ہی کی پردھانتا ہے۔ تاتیں تِس ہی کوں تپسوی کہیئے ہے۔ یا ہی
پرکار انیہ نام آدِک جاننے۔ ایسے ہی انیہ انیک پرکار لئے چرنانویوگ وِشے ویاکھیان کا
ودھان جاننا۔ اب دروبیانویوگ وِشے کہیئے ہے:۔

(द्रव्यानुयोग में व्याख्यान का विधान)

دروبیانویوگ وِشے جو جیو آدی دروبین کا یتھارتھ شردھان جیسے ہوئے تیسے وِشیش یکتی ہیتو درشٹانت
آدِک کا ایہاں نروپن کیجئے ہے۔ جاتیں یا وِشے یتھارتھ شردھان کراونے کا پریوجن ہے
تہاں یدیپی جیو آدی وستو ابھید ہے۔ تتھاپی تن وِشے بھید کلپنا کری دیوہار تیں درویہ گن
پریائے آدِک کا بھید نروپن کیجئے ہے۔ بہوری پرتیتی اناونے کے ارتھی انیک یکتی کری اپدیش
دیجئے ہے۔ اتھوا پرمان نیہ کری اپدیش دیجئے سو بھی یکتی ہے۔ بہوری وستو کا انومان پرتیبھگیان
آدِک کرنے کوں ہیتو درشٹانت آدِک دیجئے ہے۔ ایسے تہاں وستو کی پرتیتی کراونے کوں اپدیش
دیجئے ہے۔ بہوری یہاں موکھش مارگ کا شردھان کراونے کے ارتھی جیو آدی تتونی کا وِشیش
یکتی ہیتو درشٹانت آدی کری نروپن کیجئے ہے۔ تہاں سوپر بھید وِگیان آدِک جیسے ہوئے تیسے
جیو اجیو کا نرنیہ کیجئے ہے۔ بہوری ویتراگ بھاو جیسے ہوئے تیسے آسرو آدِک کا سوروپ دکھائیے
ہے۔ بہوری تہاں مکھیہ پنے گیان ویراگیہ کوں کارن آتم انوبھوناد ِک تاکی مہما گائیے ہے۔
بہوری دروبیانویوگ وِشے نشچیہ ادھیاتم اپدیش کی پردھانتا ہوئے۔ تہاں دیوہار دھرم کا بھی

پری گرہ سموسرن آدی کیولی کے بھی ہوئے۔ پرنتو پرماد تیں پاپ رُوپ ابھپرائے ناہیں۔ ار۔ لوک پرورتی وِشے جِن کریائی کری بہو جھوٹ بولے ہے؛ چوری کرے ہے۔ کوشیل سیوے ہے۔ پری گرہ راکھے ہے۔ ایسا نام پاوے؛ وے کریا اِن کے ہیں ناہیں۔ تاتیں انرت آدِک کا۔ اِن کے تیاگ کہئے ہے۔ بہوری جیسے مُنی کے مُول گُنی وِشے پنچ اِندری کے وِشے کا تیاگ کہیا۔ سو جاننا۔ تو اِندری کا مِٹے ناہیں۔ ار۔ وِشینی وِشے راگ دویش سروتھا دُوری بھیا ہوئے۔ تو یتھا کھیات چارِتر ہوئے جاتے۔ سو بھیا ناہیں۔ پرنتو ستھول پنے وِشے اِچھا کا ابھاؤ بھیا۔ ار۔ باہیہ وِشے سامگری مِلاونے کی پرورتی دُوری بھئی۔ تاتیں یاکے اِندریہ وِشے کا تیاگ کہیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بہوری ورتی جیو تیاگ۔ وا۔ آچرن کرے ہے۔ سو چرنا نُویوگ کی پدھتی انوسار۔ وا۔ لوک پرورتی کے انوسار تیاگ کرے ہے۔ جیسے کاہو نے ترس ہِنسا کا تیاگ کیا؛ تہاں چرنا نُویوگ وِشے۔ وا۔ لوک وِشے جا کو ترس ہِنسا کہئے ہے۔ تا کا تیاگ کیا ہے۔ کیول گیان آدی کری جے ترس دیکھئے ہے۔ تِن کی ہِنسا کا تیاگ بنے ہی ناہیں تہاں جِس ترس ہِنسا کا تیاگ کیا۔ تِس رُوپ من کا وِکلپ نہ کرنا۔ سو من کری تیاگ ہے۔ وچن نہ بولنا سو۔ وچن کری تیاگ ہے۔ کائے کری نہ پرورتنا سو۔ کائے کری تیاگ ہے۔ ایسے انیہ تیاگ۔ وا۔ گرہن ہوے ہے؛ سو۔ ایسی پدھتی لئے ہی ہوے ہے۔ ایسا جاننا ۔

یہاں پرشن۔ جو کرنا نُویوگ وِشے۔ تو کیول گیان اپیکھشا تارتمیہ کہتن ہے۔ تہاں چھٹے گُن ستھانی میں سروتھا بارہ اوِرتی کا ابھاؤ کہیا۔ سو کیسے کہیا؟

تا کا اُتر۔ اوِرتی بھی یوگ کشائے وِشے گربھت تھے۔ پرنتو تہاں بھی چرنا نُویوگ اپیکھشا تیاگ کا ابھاؤ تِس ہی کا نام اوِرتی کہیا ہے۔ تاتیں تہاں تِن کا ابھاؤ ہے۔ من اوِرتی کا ابھاؤ کہیا؛ سو مُنی کے من کے وِکلپ ہو ہیں۔ پرنتو سویچھا چاری من کی پاپ رُوپ پرورتی کے ابھاؤ تیں من اوِرتی کا ابھاؤ کہیا ہے۔ ایسا جاننا ۔

بہوری چرنا نُویوگ وِشے ویوہار لوک پرورتی اپیکھشا ہی نام آدِک کہئے ہے۔ جیسے سمیکتوی کوں پاتر کہیا؛ مِتھیاتوی کوں اپاتر کہیا۔ سو یہاں جاکے جِن دیو آدِک کا شردھان پائیے۔ سو۔ تو سمیکتوی؛ جاکے تِن کا شردھان ناہیں۔ سو۔ مِتھیاتوی جاننا۔ جاتیں دان دینا۔ چرنا نُویوگ وِشے کہیا ہے؛ سو چرنا نُویوگ ہی کے سمیکتو مِتھیا تو۔ گرہن کرنے۔ کرنا نُویوگ اپیکھشا سمیکتو مِتھیا تو۔ گرہیں۔ وہ ہی جیو گیارہویں گُن ستھان تھا۔ وہ ہی انت مہورت میں پہلے گُن ستھان آوے؛ تہاں داتار پاتر۔ اپاتر کا کیسے نرنیہ کری سکے؟ بہوری دروِیا نُویوگ اپیکھشا سمیکتو مِتھیا تو۔ گرہیں۔ مُنی سنگھہ وِشے دروِیہ لنگی بھی ہیں۔ بھاؤ لنگی بھی ہیں۔ سو پرتھم

کوں پوچھے۔ تب وا کو جھوٹ نہ کہئے۔ پُوہری سانچ بھی ہے۔ ار جھوٹا پریوجن کوں پوشے۔ تو وہ بھی سانچ ہی ہے۔ النکار یکتی نام آدِک وِشے وچن اپیکھشا جھوٹ سلچ ناہیں، پریوجن اپیکھشا جھوٹ سانچ ہے۔ جیسے تُچھ شوبھا سہت نگری کوں اِندرپُری کے سمان کہئے ہے۔ سو جھوٹ ہے پرنتو شوبھا کا پریوجن کوں پوشے ہے۔ تاتیں جھوٹ ناہیں۔ پُوہری ''اِس نگری وِشے چھتری کے دنڈ ہے۔ انیتر ناہیں''۔ ایسا کہیا، سو جھوٹ ہے۔ انیتر بھی دنڈ دینا پائیے ہے۔ پرنتو تہاں انیائے وان تھوڑے ہیں، نیائے وان کو دنڈ نہ دیجئے ہے۔ ایسا پریوجن کوں پوشے ہے، تاتیں جھوٹ ناہیں۔ پُوہری برہسپتی کا نام 'سُرگورُو' لکھیں۔ وا منگل کا نام 'کُج' لکھیں۔ سو۔ ایسے نام انیہ مت اپیکھشا ہیں۔ جن کا اکھشرارتھ ہے، سو جھوٹا ہے۔ پرنتو وہ نام تِس پدارتھ کا ارتھ پرگٹ کرے ہے، تاتیں جھوٹ ناہیں۔ ایسے ہی انیہ مت آدِک کے اُداہرن آدی دیجئے ہے۔ تے جھوٹے ہیں، پرنتو اُداہرن آدِک کا تو شردھان کراونا ہے ناہیں، شردھان تو پریوجن کا کراونا ہے۔ سو پریوجن سانچا ہے، تاتیں دوش ناہیں ہے ۔

پُوہری چرنانُیوگ وِشے چھدمستھ کی بُدھی گوچر ستھول پنا کی اپیکھشا لوک پرورتی کی مکھیتا لئے اُپدیش دیجئے ہے۔ پُوہری کیول گیان گوچر سُوکشم پنا کی اپیکھشا نہ دیجئے ہے۔ جاتیں تِس کا آچرن نہ ہوئے سکے۔ یہاں آچرن کراونے کا پریوجن ہے۔ جیسے انُوورتی کے ترس ہنسا کا تیاگ کہیا۔ ار وا کے استری سیون آدی کریانی وِشے ترس ہنسا ہوئے ہے، یہ بھی جانے ہے۔ جن وانی وِشے یہاں ترس کہے ہیں۔ پرنتو یا کے ترس مارنے کا ابھیپرائے ناہیں۔ ار لوک وِشے جا کا نام ترس گھات ہے، تاکوں کرے ناہیں۔ تاتیں تِس اپیکھشا وا کے ترس ہنسا کا تیاگ ہے۔ پُوہری مُنی کے ستھاور ہنسا کا بھی تیاگ کہیا۔ سو مُنی پرتھوی جل آدی وِشے گمن آدی کرے ہے، تہاں سرودھا ترس کا بھی ابھاو ناہیں۔ جاتیں ترس جیو کی بھی اوگاہنا ایسی چھوٹی ہوئے ہے۔ جو درشٹی گوچر نہ آوے۔ ار جن کی ستھتی پرتھوی جل آدی وِشے ہی ہے۔ سو مُنی جن وانی تیں جانے ہیں۔ وا کداچت اودھی گیان آدی کری بھی جانے ہیں۔ پرنتو یا کے پرماد تیں ستھاور ترس ہنسا کا ابھیپرائے ناہیں۔ پُوہری لوک وِشے بھومی کھودنا اپراسُک جل تیں کریا کرنی اِتیادی پرورتی کا نام ستھاور ہنسا ہے۔ ار ستھول ترس نہ کے پیڑنے کا نام ترس ہنسا ہے۔ تاکوں نہ کریں۔ تاتیں مُنی کے سرودھا ہنسا کا تیاگ کہئے ہے۔ پُوہری ایسے ہی انت تیجے۔ ار ہم، پری گرہ کا تیاگ کہیا۔ ار کیول گیان کا جاننے کی اپیکھشا استیہ وچن لوگ بارہواں گُن ستھان پرینت کہیا۔ ار کام پیہا نو آدی پرورتیہ کا گرہن تیرھواں گُن ستھان پرینت ہے۔ وید کا اُدے نوم گُن ستھان پرینت ہے۔ انترنگ پری گرہ دسواں گُن ستھان پرینت ہے۔ باہیہ

بُوہری چرنانُویوگ وِشے کشائی جیونی کوں کشائے اُپجائے کری بھی پاپ کوں چُھڑائیے
ہے ۔ ار ۔ دھرم وِشے لگائیے ہے، جیسے پاپ کا پھل نرک آدِک کے دُکھ دِکھائے تِنی کوں
بھے کشائے اُپجائے پاپ کاریہ چُھڑاتے ہے ۔ بُوہری پُنیہ کا پھل سورگ آدِک کے سُکھ دِکھائے
تِن کوں لوبھ کشائے اُپجائے دھرم کاریہ وِشے لگائیے ہے ۔ بُوہری یہُو جیو اندریہ وِشے
شریر پُتر دھن آدِک کے انُوراگ تیں پاپ کرے ہے، دھرم پران مُکھ رہے ہے، تاتیں
اندریہ وِشیی کوں مرن کلیش آدِک کے کارن دِکھاوئے کری ۔ تِن وِشے ارتی کشائے کرائیے
ہے ۔ شریر آدِک کوں اشُوچی دِکھاوئے کری تہاں جُگپسا کشائے کرائیے ہے پُتر آدِک کوں
دھن آدِک کے گراہک دِکھائے ۔ تہاں دویش کرائیے ہے، بُوہری دھن آدِک کوں مرن کلیش
آدِک کا کارن دِکھائے ۔ تہاں انِشٹ بُدھی کرائیے ہے ۔ اِتیادی اُپائے تیں وِشیادی وِشے
تیبر راگ دُوری ہوئے کری تِن کے پاپ کریا چھُوٹی دھرم وِشے پروِرتی ہوئے ۔ بُوہری
نام سمرن ستُوتی ۔ کارن پوجا دان شیل آدِک تیں اِس لوک وِشے دارِدر کشٹ دُکھ
دُوری ہوئے ۔ پُتر دھن آدِک کی پراپتی ہوئے ۔ ایسے نِرُوپن کری تِن کے لوبھ اُپجائے تِنی
دھرم کاریہ وِشے لگائیے ہے ۔ ایسے ہی انیہ اُداہرن جانتے +

یہاں پرشن ۔ جو کوئی کشائے چُھڑائے کوئی کشائے کراونے کا پریوجن کہا؟

تاکا سمادھان ۔ جیسے روگ ۔ تو شیتانگ بھی ہے ۔ ار ۔ جد بھی ہے پرنتو کوئی کے
شیتانگ تیں مرن ہوتا جانیں ۔ تہاں ویدیہ ہے سو ۔ وا کے جُور ہونے کا اُپائے کرے ۔ جُور
بھئے پیچھے وا کے جیونے کی آشا ہوئے ۔ تب پیچھے جُور کے بھی مِٹنے کا اُپائے کرے ۔ تیسے کشائے
تو سرو ہی ہییہ ہیں پرنتو کیتے جیونی کے کشائے تیں پاپ کاریہ ہوتا جانیں ۔ تہاں شری گورو تِن
سو اُن کے پُنیہ کاریہ کوں کارن بھُوت کشائے ہونے کا اُپائے کریں پیچھے ۔ وا کے ساچی دھرم
بُدھی بھئی جانیں ۔ تب پیچھے تِس کشائے مِٹنے کا اُپائے کریں ہیں ۔ ایسا پریوجن جاننا +

بُوہری چرنانُویوگ وِشے جیسے جیو پاپ چھوڑی دھرم وِشے لاگیں، تیسے انیک یُکتی کری
ورنن کرئیے ہے ۔ تہاں لوکِک درِشٹانت یُکتی اُداہرن نیاتے پروِرتی کے دواری سمجھائیے
ہے ۔ وا کہیں انیہ مت کے بھی اُداہرن آدی کہئے ہے ۔ جیسے सूक्तमुक्तावली وِشے لکشمی
کوں کملا واسنی کہی ۔ وا سمُدر وِشے وِش اور لکشمی اُپجے ۔ تِس اپیکشا وِش کی بھگنی کہی ۔ ایسے
ہی انیتر کہئے ہے ۔ تہاں کیتے اُداہرن آدی جھُوٹے بھی ہیں ۔ پرنتو ساںچا پریوجن کوں پوشیں ہیں ۔
تاتیں دوش ناہیں +

یہاں کوؤ کہے کہ جھُوٹ کا ۔ تو دوش لاگے ۔ تاکا اُتر ۔ جو جھُوٹ بھی ہے ۔ ار ساںچا پریوجن

تنی کا ماننا چھوٹے ہے۔ تا کا بھی نرُوپن کرتے ہے۔ پُوہری سمیگ گیان کے ارتھی سنشلوی
رہت تن ہی تتوونی کا تیسے ہی جانتے کا اُپدیش دیجتُ ہے۔ تس جاننے کوں کارن جن
شاسترنی کا ابھیاس ہے۔ تاتیں تس پریوجن کے ارتھی جن شاسترنی کا بھی ابھیاس
سویمیو ہوئے۔ تا کا نرُوپن کریتے ہے۔ پُوہری سمیک چارتر کے ارتھی راگ آدی دُوری
کرنے کا اُپدیش دیجتُ ہے۔ تہاں ایک دیش۔ وا۔ سرو دیش تیبھر راگ آدِک کا ابھاؤ بھئے
تن کے نِت تیں ہوتی تھی۔ جے ایک دیش سرو دیش پاپ کریا تے چھوٹے ہیں۔ پُوہری
مند راگ تیں شرادک منی کے ورتنی کی پرورتی ہوئے۔ پُوہری مند راگ آدِکنی کا بھی ابھاؤ
بھئے شدھ اُپیوگ کی پرورتی ہوئے۔ تا کا نرُوپن کرئیے ہے۔ پُوہری یتھارتھ شردھان
نے سمیگ درشٹی کے جیسے یتھارتھ کوئی آ ڑی ہوئے۔ وا۔ بھگتی ہوئے۔ وا۔ پُوجا پربھاونا
آدی کاریہ ہوئے۔ وا۔ دھیان آدِک ہوئے۔ تن کا اُپدیش دیجتے ہے۔ جیسا جن مت وشے
سانچا پرمپرا مارگ ہے۔ تیسا اُپدیش دیجتُ ہے۔ ایسے دوئے پرکار اُپدیش چرنا نُویوگ وشے
جاننا۔

پُوہری چرنا نُویوگ وشے تیبھر کشاینی کا کاریہ چھڑائے مند کشائے رُوپ کاریہ کرنے
کا اُپدیش دیجئے ہے۔ یدیپی کشائے کرنا بُرا ہی ہے۔ تتھاپی سرو کشائے نہ چھوٹتے جانی
جیتے کشائے گھٹیں تتنا ہی بھلا ہوگا۔ ایسا پریوجن تہاں جاننا۔ جیسے جن جیونی کے
آرمبھ آدی کرنے کی۔ وا۔ مندر آدی بناونے کی۔ وا۔ وشے سیونے کی۔ وا۔ کرودھ آدی
کرنے کی اِچھا سرودتھا دُوری نہ ہوتی جانی۔ تن کوں پُوجا پربھاونا دان آدِک کرنے کا۔
وا۔ چیتیالیہ آدی بناونے کا۔ وا۔ جن دیو آدِک کے آگے شوبھادِک نرتیہ گان آدی کرنے
کا۔ وا۔ دھرماتما پُرشنی کی سہائے آدی کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جاتیں اِنی وشے پرمپرا
کشائے کا پوشن نہ ہوئے۔ پاپ کارینی وشے پرمپرا کشائے پوشن ہوئے۔ تاتیں پاپ کارینی
تیں چھڑائے۔ اِنی کارینی وشے لگائیے ہے۔ پُوہری تھوڑا بہت جیتا چھوٹتا جانیں۔ تتنا پاپ
کاریہ چھڑائے سمیکت۔ وا۔ انُوورت آدی پالنے کا تن کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ پُوہری جن جیونی
کے سروتھا آرمبھ آدِک کی اِچھا دُوری بھئی۔ تن کوں پُوروکت پُوجادِک کاریہ۔ وا۔ سرو پاپ
کاریہ چھڑائے۔ مہاورت آدی کریانی کا اُپدیش دیجئے ہے۔ پُوہری کنچت راگ آدِک چھوٹتا نہ
جانی۔ تن کوں دیا دھرم اُپدیش پرتی کرمنادی کاریہ کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جہاں سرو راگ
دُوری ہوئے۔ تہاں کچھو کرنے کا کاریہ ہی رہیا ناہیں۔ تاتیں تن کوں کچھو اُپدیش ہی ناہیں۔ ایسے
کرم جاننا۔

کوں بھی پراپت ہوتے جاتے۔ تاتیں ویوہار اُپدیش کری پاپ تیں چھُڑائے پُنیہ کاریہ وِشے
لگائیے ہے۔ بہُوری جے جیو موکش مارگ کوں پراپت بھئے۔ وا پراپت ہونے یوگیہ ہیں۔ تِنی
کا ایسا اُپکار کیا۔ جو اُن کوں نشچیہ سہت ویوہار کا اُپدیش دے موکش مارگ وِشے پروِرتائے۔
شری گُورُو۔ تو سرو کا ایسا ہی اُپکار کریں۔ پرتو جِن جیونی کا ایسا اُپکار نہ بنے۔ تو شری گُورُو
کہا کریں۔ جیسا بنا تیسا ہی اُپکار کیا۔ تاتیں دوئے پرکار اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں ویوہار اُپدیش
وِشے۔ تو۔ باہیہ کریانی ہی کی پردھانتا ہے۔ تِن کا اُپدیش تیں جیو پاپ کریا چھوڑی پُنیہ کریانی
وِشے پرورتے۔ تہاں کریا کے انوسار پرینام بھی تیبر کشائے چھوڑی۔ کچھُو مند کشائی ہوئے
جائے۔ سو مُکھیہ پنے تو۔ ایسے ہے۔ بہُوری کاہُو کے نہ ہوئے۔ تو مَتی ہوؤ۔ شری گُورُو۔ تو۔
پرینام سُدھارنے کے ارتھی باہیہ کریانی کوں اُپدیشیں ہیں۔ بہُوری نشچیہ سہت ویوہار کا
اُپدیش وِشے پرینامنی ہی کی پردھانتا ہے۔ تا کا اُپدیش تیں تتو گیان کا ابھیاس کری۔ وا ویراگیہ
بھاوَنا کری۔ پرینام سُدھارے۔ تہاں پرینام کے انوساری باہیہ کریا بھی سُدھری جائے۔
پرینام سُدھریں۔ باہیہ کریا سُدھرے ہی سُدھرے۔ تاتیں شری گُورُو پرینام سُدھارنے
کو مُکھیہ اُپدیشیں ہیں۔ ایسے دوئے پرکار اُپدیش وِشے جہاں ویوہار ہی کا اُپدیش ہوئے۔
تہاں سمیگ درشن کے ارتھی ارہنت دیو، نِرگرنتھ گُورُو، دیا دھرم کو ہی ماننا، اَور کوں
نہ ماننا۔ بہُوری جیو آدِک تتونِ کا ویوہار سوروپ کہیا ہے۔ تا کا شردھان کرنا، شنکادی
پچیس دوش نہ لگاونے، نیشنکت آدِک انگ۔ وا سَنویگ آدِک گُن پالنے۔ اِتیادی اُپدیش
دیجئے ہے۔ بہُوری سمیگ گیان ارتھی جِن مت کے شاسترنی کا ابھیاس کرنا، ارتھ ویَنجن آدی
انگنی کا سادھن کرنا۔ اِتیادی اُپدیش دیجئے ہے۔ بہُوری سمیک چارتر کے ارتھی ایکو دیش
وا سرودیش ہنسادی پاپنی کا تیاگ کرنا۔ ورت آدی انگنی کوں پالنے۔ اِتیادی اُپدیش دیجئے
ہے۔ بہُوری کوئی جیوکوں وِشیش دھرم کا سادھن نہ ہوتا جانی۔ ایک آکھڑی آدِک کا ہی اُپدیش
دیجئے ہے۔ جیسے بھیل کوں کاگلا کا مانس چھُڑایا۔ گوالیا کو نمسکار منتر جپنے کا اُپدیش دیا۔ گرہستھ
کوں چیتیالیہ پوجا پربھاونا آدی کاریہ کا اُپدیش دیجئے ہے۔ اِتیادی جیسا جیو ہوئے تا کوں
تیسا اُپدیش دیجئے ہے۔ بہُوری جہاں نشچیہ سہت ویوہار کا اُپدیش ہوئے۔ تہاں سمیگ درشن
کے ارتھی یتھارتھ تتونی کا شردھان کرائیے ہے۔ تِن کا جو نشچیہ سوروپ ہے۔ سو بھوتارتھ
ہے۔ ویوہار سوروپ ہے۔ سو اُپچار ہے۔ ایسا شردھان لئے۔ وا سو پر کا بھید وگیان کری۔
پر درویہ وِشے راگ آدی چھوڑنے کا پریوجن لئے تِنی تتونی کا شردھان کرنے کا اُپدیش
دیجئے ہے۔ ایسے شردھان تیں ارہنت آدی بنا انیہ دیو آدِک جھُوٹھ بھاسیں۔ تب سوئیمیو

پر یدھی کہئے۔ سو کھشم پنے کچھو ادھک تجھنی ہوئے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بہوری کہیں مُکھیتا کی
اپیکھشا دیا کھیان ہوئے' تاکوں سروپر کار نہ جاننا۔ جیسے مِتھیا درشٹی سا سا دن گُن ستھان والے
کوں پاپ جیو کہے' اسنیت آدی گُن ستھان والے کوں پُنیہ جیو کہے۔ سو مُکھیہ پنے ایسے کہے'۔
تار تمیہ تیں دونوں کے پاپ پُنیہ یتھا سمبھو پائیے ہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ ایسے ہی اور بھی
نانا پرکار پائیے ہے'۔ تے یتھا سمبھو جاننے۔ ایسے کرنا نُویوگ وِشے دیا کھیان کا وِدھان
دِکھایا +

اب چرنا نُویوگ وِشے کس پرکار کا دیا کھیان ہے۔ سو۔ دکھائیے ہے:۔

(चरणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

چرنا نُویوگ وِشے جیسے جیونی کے اپنی بُدھی گوچر دھرم کا آچرن ہوئے۔ سو۔ اُپدیش
دیا ہے۔ تہاں دھرم تو نشچیہ رُوپ موکھش مارگ ہے۔ سوئی ہے۔ تاکے سادھن آدِک
اُپچار تیں دھرم ہے۔ سو۔ دیوہار نیہ کی پردھانتا کری۔ نانا پرکار اُپچار دھرم کے بھید آدِک
یلِعشے نروپن کریئے ہے۔ جاتیں نشچیہ دھرم وِشے تو کچھو گرہن تیاگ کا وِکلپ ناہیں۔ ار۔
یا کے نیچلی اوستھا وِشے وِکلپ چھوٹتا ناہیں۔ تاتیں اِس جیو کوں دھرم وِرودھی کارین کوں
چھُڑادنے کا۔ ار۔ دھرم سادھن آدی کارین کے گرہن کرادنے کا اُپدیش یادِشے ہے۔ سو اُپدیش
دوئے پرکار دیجئے ہے۔ ایک۔ تو۔ دیوہار ہی کا اُپدیش دیجئے ہے'۔ ایک نشچیہ سہت دیوہار کا اُپدیش
دیجئے ہے۔ تہاں جن جیونی کے نشچیہ کا گیان ناہیں ہے۔ دا۔ اُپدیش دئے بھی ہوتا نہ دیکھے۔ ایسے
مِتھیا درشٹی جیو کچھو دھرم کوں سنمکھ بھئے تِن کوں دیوہار ہی کا اُپدیش دیجئے ہے۔ بہوری جن
جیونی کے نشچیہ دیوہار کا گیان ہے۔ دا۔ اُپدیش دئے تِن کا گیان ہوتا دیسے ہے'۔ ایسے سمیگ
درشٹی جیو وا سمیکت کوں سنمکھ مِتھیا درشٹی جیو تِن کوں نشچیہ سہت دیوہار کا اُپدیش دیجئے
ہے۔ جاتیں شری گُورُد سروجیونی کے اُپکاری ہیں۔ سو۔ اسنگیی جیو۔ تو۔ اُپدیش گرہنیں یوگیہ
ناہیں۔ تِن کا۔ تو۔ اُپکار اِتنا ہی کیا۔ اور جیونی کوں تِن کی دیا کا اُپدیش دیا۔ بہوری جے جیو کرم
پربلتا تیں نشچیہ موکھش مارگ کوں پراپت ہوتے سکے ناہیں۔ تِنی کا اِتنا ہی اُپکار کیا۔ جو اُن
کوں دیوہار دھرم کا اُپدیش دے گُتی کے دُکھنی کا کارن پاپ کاریہ چھُڑاتے سُگتی کے اِندریہ
سُکھنی کا کارن پُنیہ کارین وِشے لگایا۔ جیتا دُکھ مِٹیا۔ تِتنا ہی اُپکار بھیا۔ بہوری پاپی کے۔ تو۔
پاپ واسنا ہی رہے۔ ار۔ کُگتی وِشے جاتے۔ تہاں دھرم کا نِمِت ناہیں۔ تاتیں پرم پرائے دکھ
ہی کوں پایا کرے۔ ار۔ پُنیہ وان دھرم واسنا رہے۔ ار سُگتی وِشے جاتے۔ تہاں دھرم کا نِمت
ملتے۔ تاتیں پرم پرائے سُکھ کوں پاوے۔ اتھوا کرم شکتی ہین ہوتے جاتے۔ تو موکھش مارگ

ایسے ہی انیتر جاننا۔
بہُری کوئی جیو کے من، وچن کایَے کی چیشٹا تھوڑی ہوتی دیسے۔ تو بھی کرما کرشن شکتی کی اپیکشا بہت یوگ کہیا کاہوکے چیشٹا بہت دیسے۔ تو بھی شکتی کی ہینتائیں ستوک یوگ کہیا جیسے کیولی گمن آدی کریا رہت بھیا۔ تہاں بھی تاکے یوگ بہت کہیا۔ دوہیا [illegible] جیو گمن آدی کریں ہیں۔ تو بھی تن کے یوگ ستوک کہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بہُری کہیں مہاکی دیکھتا کچھو نہ بھاسے۔ تو بھی سوکھشم شکتی کے سدبھاؤ تیں تاکا تہاں استِتو کہیا۔ جیسے مُنی کے ابرہم۔ کاریہ کچھو ناہیں، تو بھی۔ نوم گُن ستھان پرینت میتھن سنگیا کہی۔ اہمندر نی کے دُکھ کا کارن ویکت ناہیں۔ تو بھی کداچت اساتا کا اُدے کہیا۔ نارکینی کے سُکھ کا۔ کارن ویکت ناہیں۔ تو بھی کداچت ساتا کا اُدے کہیا نا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

بہُری کرنانُویوگ سمیگ درشن۔ گیان چارتر آدک دھرم کا نروپن کرم پرکرتینی کا اپشم آدک کی اپیکشا لیے سوکھشم شکتی جیسے پائیے۔ تیسے گُن ستھان آدی وِشے نروپن کرے ہے۔ وا۔ سمیگ درشن آدک کے وِشے بھوت جیو آدک تن کا بھی نروپن سوکھشم بھید آدی لیے کرے ہے۔ یہاں کوئی کرنانُویوگ کے انوسار آپ اُدیم کرے۔ تو۔ ہو نے سکے ناہیں۔ کرنانُویوگ وِشے تو یتھارتھ پدارتھ جناونے کا مکھیہ پریوجن ہے۔ آچرن کراونے کی مکھیتا ناہیں۔ تاتیں یہو۔ تو چرنانُویوگ آدک کے انوسار پروَرتے۔ تس تیں جو کاریہ ہونا ہے۔ سو۔ سویمیو ہی ہوتے ہے۔ جیسے آپ کرمنی کا اُپشم آدی کیا چاہے۔ تو کیسے ہوئے؟ آپ تو تتو آدک نِشچیہ کرنے کا اُدیم کرے تاتیں سویمیو ہی اُپشم آدی سمیکت ہوتے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ ایک انتر مہورت وِشے گیارھواں گُن ستھان سوں پڑی کرم تیں متھیادرشٹی ہوتے۔ بہُری چڑھی کری کیول گیان اُپجاوے۔ سو۔ ایسے سمیکت آدک کے سوکھشم بھاؤ بُدھی گوچر آوتے ناہیں۔ تاتیں کرنانُویوگ کے انوسار جیسا کا تیسا جانی تو لے۔ ار پروَرتی بُدھی گوچر جیسے بھلا ہوتے تیسے کرے۔

بہُری کرنانُویوگ وِشے بھی کہیں اُپدیش کی مکھیتا لیے ویاکھیان ہوتی تاکوں سو تھا تیسے ہی پرماننا۔ جیسے ہِنسادک کا اُپایَے کوں کُمتی گیان کہیا۔ انیہ مت آدک کے شاستر ابھیاس کوں کُشرت گیان کہیا۔ برا دیسے بھلا نہ دیسے۔ تاکوں وِبھنگ گیان کہیا۔ سو۔ اِن کوں چھوڑنے کے ارتھی اُپدیش کری ایسے کہیا۔ تارتمیہ تیں متھیا درشٹی کے سرو ہی گیان کُوگیان ہیں۔ سمیک درشٹی کے سرو ہی گیان سُوگیان ہیں۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔
بہُری کہیں [illegible] کتھن کیا ہوئے تاکوں تارتمیہ روپ نہ جاننا۔ جیسے ویاس تیں تِگُنی

آدی تین بھید۔ وا۔ ان کے اکیس بھید نِروپن کئے؛ ایسے ہی انیتر جاننا ٭

بُوہری کرنا نُویوگ وِشے یدیپی دستوُ کے کھشیتر' کال۔ بھاؤ آدِک اکھنڈِت ہیں۔ تتھاپی چھدمستھ کوں بِنا دھِک گیان ہونے کے ارتھی پردیش سمیہ او بھاگ پرتی چھید آدِک کی کلپنا کری۔ تنی کا پرمان نِروپیئے ہے۔ بُوہری ایک دستوُ وِشے جُدے جُدے گُننی کا۔ وا پیایی کا بھید کری نِردُپن کیجے ہے۔ بُوہری جیو پُدگل آدِک یدیہ پی بھِن بھِن ہیں۔ تتھاپی سمبندھ آدِک کری انیک دردیہ کری نیچیا کئی جاتی آدی بھید تِن کوں ایک جیو کے نِروپے ہیں یاتیا دی بیوہار تیہ کی پردھانتا لئے دیا کھیان جاننا۔ جاتیں دیوہار بِنا دِشیش جانی سکے ناہیں۔ بُوہری کہیں نِشچیہ ورنن بھی پائیے ہے۔ جیسے جیو آدِک دردینی کا پرمان نِروپن کیا؛ سو۔ جُدے جُدے اتنے ہی دبدویہ ہیں۔ سو یتھا سمجھ جانی لینا ٭

بُوہری کرنا نُویوگ وِشے جے کٹھن ہیں۔ تے کیئی۔ تو چھدمستھ کے پرتیکھش اُنوبان آدی گوچر ہوئیں' بُوہری جے نہ ہوئیں۔ تنی کوں آگیا پرمان کری مانتے۔ جیسے جیو پُدگل کے سوکھم بہت کال ستھائی منشیہ آدی پریائے۔ وا۔ گھشادی پریائے نِروپن کئے؛ تِن کا۔ تو پرتیکھش اُنومان آدی ہوتے سکے؛ بُوہری سمیہ سمیہ پرتی سوکھشم پرنِن ایکھشا گیان آدِک کے۔ وا۔ سنگدھ رُکھشادِک کے انش نِروپن کئے تے آگیا ہی تیں پرمان ہوتی۔ ایسے ہی انیتر جاننا ٭

بُوہری کرنا نُویوگ وِشے چھدمستھنی کی پرورتی کے انوسار ورنن کیا ناہیں' کیول گیان گمیہ پدارتھنی کا نِروپن ہے۔ جیسے کیئی جیو۔ تو دردیہ آدِک کا وِچار کریں ہیں۔ وا۔ ورت آدِک پالیں ہیں۔ پرنتو تِن کے انترنگ سمیکت چارِتر شکتی ناہیں۔ تاتیں اُن کوں متھیا درشٹی اورتی کہئے ہے۔ بُوہری کیئی جیو دردیہ آدِک کا۔ وا۔ ورت آدِک کا وِچار رہت ہیں۔ انیہ کاریئی وِشے پرورتے ہیں۔ وا۔ نِدرادی کری۔ نِروِچار ہوئے رہے ہئے۔ پرنتو اُن کے سمیکت آدی شکتی کا سدبھاؤ ہے؛ تاتیں اُن کوں سمیکتوی۔ وا۔ ورتی کہئے ہے۔ بُوہری کوئی جیو کے کشایی کی پرورتی۔ تو گھنی ہے۔ ار۔ وا کے انترنگ کشائے شکتی تھوڑی ہے؛ تو۔ وا کوں مند کشائی کہئے ہے۔ ار کوئی جیو کے کشاینی کی پرورتی۔ تو تھوڑی ہے۔ ار۔ وا کے انترنگ کشائے شکتی گھنی ہے؛ تو۔ وا کوں تیبر کشائی کہئے ہے۔ جیسے وینتر آدِک دیو کشاینی تیں نگر ناش آدی کاریہ کریں۔ تو بھی تِن کے تھوڑی کشائے شکتی تیں پیت لیشیا کہی۔ بُوہری ایکیندریہ آدِک جیو کشائے کاریہ کرتے دیسے ناہیں' تِن کے بہت کشائے شکتی تیں کرشن آدی لیشیا کہی۔ بُوہری سروارتھ سدھی کے دیو کشائے رُوپ تھوڑے پرورتیں' تِن کے بہت کشائے شکتی تیں اسنیم کہیا۔ پنچم گُن ستھانی دیا پار۔ ابھیم آدی کشائے کاریہ رُوپ بہت پرورتیں۔ تا کے مند کشائے شکتی تیں دیش سنیم کہیا۔

آدِک کی پرپتی ہوئے، تاکوں دُور کئے رُتی ماننے کا کارن ہوتے۔ اُن کوں رُتی کرنی ناہیں۔
تب اُلٹا اُپسرگ ہوئے۔ یاہی تیں وِویکی اُن کے نِمِت آدِک کا اُپچار کرتے ناہیں۔ گوالیا اوِویکی
تھا، کروناکری یہو کاریہ کیا۔ تاتیں یاکی پرشنسا کری۔ اِس چھل کری اَورنی کوں دھرم پدھتی
وِشے جو وِرُدھ ہوئے سو۔ کاریہ کرنا یوگیہ ناہیں۔ بہُری جیسے वज्रकरण راجہ सिंहोदर
راجہ کوں نمیا ناہیں۔ مُدریکا وِشے پرتیما راکھی۔ سو۔ بڑے بڑے سمیگ درشٹی راجادِک کوں نمیں،
یاکا دوش ناہیں۔ ار مُدریکا وِشے پرتیما راکھنے میں اوِنیہ ہوئے۔ یتھاوت بِدھی تیں ایسی پرتیما
نہ ہوئے۔ تاتیں اِس کاریہ وِشے دوش ہے۔ پرنتو واکے ایسا گیان نہ تھا۔ دھرم انوراگ تیں
میں اَورکوں نموُں ناہیں، ایسی بُدھی بھئی۔ تاتیں واکی پرشنسا کری۔ اِس چھل کری اَورنی
کوں ایسے کاریہ کرنے یُکت ناہیں۔ بہُری کیئی پُرشوں نے پُتر آدِک کی پراپتی کے ارتھی۔ وا۔
روگ کشٹ آدی دُوری کرنے کے ارتھی چیتیالیہ پُوجن آدی کاریہ کئے، ستوتر آدی کئے، نمسکار
منتر سمرن کیا۔ سو۔ ایسے کئے۔ تو نِکانکِھت گُن کا ابھاؤ ہوتے، نِدان بندھ نامہ آرت دھیان ہوتے۔
پاپ ہی کا پریوجن انترنگ وِشے ہے۔ تاتیں پاپ ہی کا بندھ ہوئی۔ پرنتو موہِت ہوئے کری
بھی بہت پاپ بندھ کا کارن کُودیو آدِک کا۔ تو پُوجن آدی نہ کیا، اِتنا وانکا گُن گرہن
کری۔ واکی پرشنسا کریئے ہے۔ اِس چھل کری اَورنی کوں لوکک کاریہ کے ارتھی دھرم
سادھن کرنا یُکت ناہیں۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ ایسے ہی پرتھمانُویوگ وِشے انیہ کتھن بھی ہوئے۔
تاکوں یتھا سمبھو جانی بھرم رُوپ نہ ہونا۔

اب کرنانُویوگ وِشے کِس پرکار ویاکھیان ہے، سو کہیئے ہے۔

(करणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

جیسے کیول گیان کری جانیا تیسے کرنانُویوگ وِشے ویاکھیان ہے۔ بہُری کیول گیان
کری تو بہت جانیا پرنتو جیو کوں کاریہ کاری جیو کرم آدِک کا۔ وا۔ ترلوک آدِک کا ہی نِروپن
یا وِشے ہوئے ہے۔ بہُری تِن کا بھی سو رُوپ سرو نِروپن نہ ہوتے سکے، تاتیں جیسے وچن گوچر ہوئے۔
چھدمستھ کے گیان وِشے اُن کا کچھو بھاؤ بھاسے تیسے سنکوچ کری نِروپن کریئے ہے۔ یہاں
اُداہرن۔ جیو کے بھاونی کی اپیکشا گُن ستھانک کہے، تے بھاؤ اننت سو رُوپ لئے وچن گوچر
ناہیں۔ تہاں بہت بھاونی کی ایک جاتی کری چودہ گُن ستھان کہے۔ بہُری جیو جاننے کے انیک
پرکار ہیں۔ تہاں مکھیہ چودہ مارگنا کا نِروپن کیا۔ بہُری کرم پرمانو اننت پرکار شکتی یُکت ہیں۔ تِن
وِشے بہتنی کی ایک جاتی کری اٹھ۔ وا۔ ایک سو اڑتالیس پرکرتی کہی۔ بہُری ترلوک وِشے انیک
رچنا ہیں، تہاں مکھیہ کیتیک رچنا نِروپن کریئے ہے۔ بہُری پرمان کے اننت بھید تہاں سنکھیات

کہئے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ تیسے بہت شبھ۔ وا۔ اشبھ کارنی کا ایک پھل بھیا، تاکوں اُپچار کری۔ ایک شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا پھل کہئے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ اتھوا۔ اور شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا پھل جو بھیا ہوئے تاکوں ایک جاتی اپیکھشا اُپچار کری کوئی اور ہی شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا پھل کہئے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ اُپدیش وِشے کہیں ویوہار ورنن ہے۔ کہیں نشچیہ ورنن ہے۔ یہاں اُپچارروپ ویوہار ورنن کیا ہے۔ ایسے یاکوں پرمان کیجئے ہے۔ یاکوں تارتمیہ نہ مانی لینا۔ تارتمیہ تا انُویوگ وِشے نروپن کیا ہے۔ سو جاننا +

بُوہری پرتھمانُویوگ وِشے اُپچار روپ کوئی دھرم کا انگ بھئے سمپُورن دھرم بھیا کہئے ہے۔ جیسے جنی ہیوتی کے شنکا۔ کانکھشادِک نہ بھئے۔ تِن کے سمیکت بھیا کہئے۔ سو۔ ایک کوئی کاریہ وِشے شنکا۔ کانکھشا نہ کئے ہی تو سمیکت نہ ہوئے۔ سمیکت۔ تو تو شردھان بھئے ہو ہے۔ پرنتو نشچیہ سمیکت کا۔ تو۔ ویوہار سمیکت وِشے اُپچار کیا۔ بُوہری ویوہار سمیکت کا کوئی ایک انگ وِشے سمپُورن ویوہار سمیکت کا اُپچار کیا۔ ایسے اُپچار کری سمیکت بھیا کہئے ہے۔ بُوہری کوئی جین شاستر کا ایک انگ جانے سمیگ گیان بھیا کہئے ہے۔ سو سنشیادی رہت تتو گیان بھئے سمیگ گیان ہوئے۔ پرنتو۔ پُوروت اُپچار کرئیے ہے۔ بُوہری کوئی بھلا آچرن بھئے سمیک۔ چارتر بھیا کہئے ہے۔ تہاں جانیں جین دھرم انگیکار کیا ہوئے۔ وا۔ کوئی چھوٹی موٹی پرتگیا گرہی ہوئے۔ تاکوں شراوک کہئے۔ سو۔ شراوک۔ تو پنچم گُن استھان ورتی بھئے ہوئے ہے۔ پرنتو پُوروت اُپچار کری یاکوں شراوک کہیا ہے۔ اُتر پُران وِشے شرینک کوں شراوک اُتم کہیا۔ سو۔ وہ تو۔ اسنیت تھا۔ پرنتو جینی تھا۔ تاتیں کہیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بُوہری جو سمیکت رہت مُنی لِنگ دھارے۔ وا۔ کوئی دروِیاں بھی اتی چار لگاوتا ہوئے۔ تاکوں مُنی کہئے۔ سو۔ مُنی تو شِشٹادی گُن استھان ورتی بھئے ہوئے ہے۔ پرنتو پُوروت اُپچار کری مُنی کہیا ہے۔ سموسرن سبھا وِشے مُنین کی سنکھیا کہی۔ تہاں سرو ہی شدھ بھاو لنگی مُنی نہ تھے۔ پرنتو مُنی لِنگ دھارنے تیں سبھی کوں مُنی کہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

بُوہری پرتھمانُویوگ وِشے کوئی دھرم بُدھی تیں انُوچت کاریہ کرے۔ تاکی بھی پرشنسا کرئیے ہے۔ جیسے विष्णुकुमार مُنین کا اُپسرگ دُور کیا۔ سو۔ دھرم انُوراگ تیں کیا۔ پرنتو مُنی پد چھوڑی یہو کاریہ کرنا یوگیہ نہ تھا۔ جاتیں ایسا کاریہ تو۔ گرہستھ دھرم وِشے سمبھوے۔ ار گرہستھ دھرم تیں مُنی دھرم اونچا ہے۔ سو۔ اُونچا دھرم چھوڑی نیچا دھرم انگیکار کیا۔ سو۔ ایوگیہ ہے۔ پرنتو واتسلیہ انگ کی پردھانتا کری۔ وشنو کمار جی کی پرشنسا کری۔ اِس چھل کری اوروں کوں اُونچا دھرم چھوڑی نیچا دھرم انگیکار کرنا یوگیہ ناہیں۔ بُوہری جیسے गुवालिया مُنی کوں اگنی کری تپایا۔ سو۔ کرُونا تیں یہو کاریہ کیا۔ پرنتو آیا اُپسرگ کوں۔ تو۔ دُوری کرے، سہج اوستھا وِشے جو شیت

بھیا۔ تہاں اُن کے تو۔ اُدیپہ کا بیا کھشر نکسے تھے یہاں گرنتھ کرتا انیہ پرکار کہے پرنتو پریوجن ایک ہی
دکھاویں ہیں۔ بُوہری نگرہ بن۔ سنگرام آدِک کا نام آدِک۔ تو بھاوت ہی لکھیں۔ ار۔ ورنن ہین ادھک
بھی پریوجن کوں پوشتا نِرُوپے ہیں۔ اتیادی ایسے ہی جاننا۔ بُوہری پرسنگ رُوپ کتھا بھی گرنتھ کرتا
اپنا وچار انُوساری کہے۔ جیسے धर्मपरीक्षाविषे مُورکھنی کی کتھا لکھی۔ سو۔ اے ہی کتھا منو ویگ
کہی تھی۔ ایسا نیم ناہیں۔ پرنتو مُورکھپنا کوں پوشتی کوئی وارتا کہی۔ ایسا ابھپرائے پوشے ہے۔ ایسے
ہی انیتر جاننا ✦

یہاں کوئی کہے۔ ایتھارتھ کہنا تو جین شاستر نی وِشے سمبھوے ناہیں ؟
تاکا اُتر۔ انیتھا تو۔ وا۔ کا نام ہے، جو۔ پریوجن اَور کا اَور پرگٹ کرے۔ جیسے کاہُو کوں کہیا۔ تُو
ایسے کہیو، والے وے ہی اکھشر تو نہ کہے۔ پرنتو تِس ہی پریوجن لئے کہیا تو۔ واکوں متھیاوادی نہ کہئے۔
تیسے جاننا۔ جو۔ جیسا کا تیسا لکھنے کی سمبھو داتے ہوئے۔ تو۔ کاہُونے بہت پرکار ویراگیہ چِنتون کیا تھا۔
تاکا ورنن سرو لکھے گرنتھ بدھی جائے، کچھُو نہ لکھیں۔ وا۔ کا بھاو بھاسے ناہیں۔ تاتیں ویراگیہ کے
ٹھکانے بہتو۔ ابہت اپنا وچار کے انوساری ویراگیہ پوشتا ہی کتھن کرے۔ سراگ پوشتا نہ کرے۔
تہاں پریوجن انیتھا نہ بھیا۔ تاتیں یاکوں ایتھارتھ نہ کہئے، ایسے ہی انیتر جاننا ✦

بُوہری پرتھماُنُویوگ وِشے جاکی مکھیتا ہوئے، تاکوں ہی پوشے ہے۔ جیسے کاہُونے اُپواس کیا
تاکا تو پھل ستوک تھا۔ بُوہری واکے انیہ دھرم پرنتی کی وِشیشتا بھئی۔ تاتیں وشیش اُچّ پدکی
پراپتی بھئی۔ تہاں تِس کوں اُپواس ہی کا پھل نِرُوپن کریں۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ بُوہری جیسے کاہُو
نے شیل آدی کی پرتگیا درڑھ راکھی۔ وا۔ نمسکار منتر سمرن کیا۔ وا۔ انیہ دھرم سادھن کیا، تاکے
کشٹ دُوری بھئے، اتیشیہ پرگٹ بھئے، تہاں تنہی کا تیسا پھل نہ بھیا۔ ار۔ انیہ کوئی کرم کے اُدے
تیں ویسے کاریہ بھئے۔ تو بھی تِن کوں تِن شیل آدِک کا ہی پھل نِرُوپن کریں۔ ایسے ہی کوئی پاپ
کاریہ کیا، تاکے تِس ہی کا۔ تو تیسا پھل نہ بھیا۔ ار۔ انیہ کرم اُدے تیں نیچ گتی کوں پراپت بھیا۔ وا۔
کشٹ آدِک بھئے، تاکوں تِس ہی پاپ کاریہ کا پھل نرُوپن کریں۔ اتیادی ایسے ہی جاننا ✦

یہاں کوئی کہے۔ ایسا جھُوٹھا پھل دِکھاونا تو یوگیہ ناہیں۔ ایسے کتھن کوں پرمان کیسے کیجئے ؟
تاکا سمادھان۔ جے اگیانی جیو بہت پھل دکھائے بنا دھرم وِشے نہ لاگیں۔ وا۔ پاپ
تیں نہ ڈریں۔ تِنی کا بھلا کرنے کے ارتھی ایسے ورنن کرتے ہے۔ بُوہری جھُوٹھ تو تب ہوئے۔ جب
دھرم کا پھل کوں پاپ کا پھل بتاویں، پاپ کا پھل کوں دھرم کا پھل بتاویں۔ سو۔ تو ہے ناہیں۔
جیسے دس پُرش مِلی کوئی کاریہ کریں، تہاں اُپچار کری ایک پُرش کا بھی کیا کہئے۔ تو دوش ناہیں۔
اتھوا جاکے پِتادِک نے کوئی کاریہ کیا ہوئے، تاکوں ایک جاتی اپیکھشا اُپچار کری پُتر آدِک کا کیا

جانیں اِنی کے نمت نیمیتک پنوں پائیے ہے۔ ایسے جانی شرادک مُنی دھرم کے وِشیش
پہچانی۔ جیسا اپنا وِیتراگ بھاؤ بھیا ہوئے۔ تیسا اپنے یوگیہ دھرم کوں سادھیں ہیں۔ تہاں
جیتلا انشاں وِیتراگتا ہوہے، تاکوں کاریہ کاری جانیں ہیں۔ جیتا انشاں راگ رہے ہے،
تاکوں ہیہ جانے ہیں۔ سمپورن وِیتراگتا کوں پرم دھرم مانے ہیں۔ ایسے چرنا نُویوگ
کا پریوجن ہے +

(द्रव्यानुयोग का प्रयोजन)

اب درو یا نُویوگ کا پریوجن کہیئے ہے۔ درو یا نُویوگ وِشے دروین کا۔ وا تتونی کا نروپن
کری جیونی کوں دھرم وِشے لگائیے ہے۔ جے جیو، جیو آدِک دروین کوں۔ وا تتونی کوں
پہچانیں ناہیں، آپاپر کوں بھِن جانے ناہیں، تن کوں ہیتو درشٹانت یکتی کری۔ وا پرمان
نیہ آدِک کری۔ تن کا سوروپ ایسے دِکھایا جیسے یا کے پرتیتی ہوئے جائے۔ تاکے ابھیاس
تیں انادی اگیانتا دُوری ہوئے، انیہ مت کلپت تتو آدِک جھُوٹ بھاسیں، تب جن مت
کی پرتیتی ہوئے۔ ار اُن کے بھاؤ کوں پہچاننے کا ابھیاس راکھیں، تو شیگھر ہی تتوگیان کی
پراپتی ہوئے جائے۔ بُوہری جن کے تتوگیان بھیا ہوئے، تے جیو درو یا نُویوگ کوں ابھیاسیں
تِن کوں اپنے شردھان کے انُوساری۔ سو سرو کتھن پرتی بھلسے ہے۔ جیسے کاہُو نے کسی وِدیا
کوں سیکھی لئی۔ پرنتُو جو تا کا ابھیاس کیا کرے۔ تو وہ یادی رہے، نہ کرے۔ تو بھُولی جائے۔ تیسے
یا کے تتوگیان بھیا۔ پرنتُو جو تا کا پرتی پادک درو یا نُویوگ کا ابھیاس کیا کرے۔ تو وہ تتوگیان
رہے، نہ کرے تو بھُولی جائے۔ اکھوا سنکشیپ پنے تتوگیان بھیا تھا۔ سو نانا یکتی ہیتو درشٹانت
آدِک کری۔ سپشٹ ہوئے جائے۔ تو تِس وِشے شِتھلتا نہ ہوئے سکے۔ بُوہری اِس ابھیاس تیں
راگ آدی گھٹنے تیں شیگھر موکش سدھے۔ ایسے درو یا نُویوگ کا پریوجن جاننا +

اب اِن انُویوگنی وِشے کِس پرکار ویاکھیان ہے، سو کہیئے ہے :—

(प्रथमानुयोग में व्याख्यान का विधान)

پرتھما نُویوگ وِشے جے مُول کتھا ہیں، تے۔ تو جیسی ہیں، تیسی ہی نروپے ہیں۔ ار تِن وِشے
پرسنگ پائے ویاکھیان ہوہے، سو۔ کوئی تو جیسا کا تیسا ہوہے۔ کوئی گرنتھ کرتا کا وِچار کے انُوساری
ہوہے۔ پرنتو پریوجن انیتھا نہ ہوہے +

تا کا اُداہرن۔ جیسے تیرتھنکر دیونی کے کلیان کن وِشے اِندر آیا، یہو کتھا تو ستیہ ہے۔ بُوہری
اِندر ستوتی کری، تا کا ویاکھیان کیا، سو۔ اِندر تو اور ہی پرکار ستوتی کینی تھی۔ ار یہاں گرنتھ کرتا
اور ہی پرکار ستوتی کینی کہی۔ پرنتو ستوتی روپ پریوجن انیتھا نہ بھیا۔ بُوہری پرسپر کینہُو کے وچن الاپ

مہا جانی جن مت کا شردھانی ہوہے۔ بُوہری جے جیو تتو گیانی ہوئے۔ اِس کرنا نُویوگ
کوں ابھیاسیں ہیں۔ تن کوں یہو تِن کا وِشیش رُوپ بھاسے ہے۔ جے جیو آدِک تتو آپ
جانیں ہے۔ تِن ہی کا وِشیش کرنا نُویوگ وِشے کئے ہیں۔ تہاں کیئی وِشیش۔ تو یتھاوت
نِشچیہ رُوپ ہیں، کیئی اُپچار لئے ویوہار رُوپ ہیں۔ کیئی دروبیہ کھشیتر کال بھاو آدِک کا
سورُوپ پرمان آدی رُوپ ہیں۔ کیئی نِمت آشریہ آدی اپیکھشا لئے ہیں۔ اِتیادی انیک
پرکار کے وِشیش نِرُوپن کئے ہیں۔ تِن کوں جیسا کا تیسا ماننا تِس کرنا نُویوگ کوں ابھیاسے
ہے۔ اِس ابھیاس تیں تتو گیان نِرمل ہو ہے۔ جیسے کوؤ یہو تو جانیں تھا، یہو رتن ہے۔
پرنتو اُس رتن کے وِشیش گھنے جانیں۔ نِرمل رتن کا پارکھی ہوئے، تیسے تتونی کوں
جانیں تھا۔ اے جیو آدِک ہیں۔ پرنتو تِن تتونی کے گھنے وِشیش جانیں۔ تو۔ نِرمل تتو گیان
ہوئے۔ تتو گیان نِرمل بھئے آپ ہی وِشیش دھرماتما ہو ہے۔ بُوہری انیہ ٹھکانے اُپیوگ
کوں لگائیے۔ تو راگ آدِک کی وردھی ہوئے۔ اور چھدمستھ کا ایکاگر۔ نِرنتر اُپیوگ رہے
ناہیں۔ تاتیں گیانی اِس کرنا نُویوگ کا ابھیاس وِشے اُپیوگ کوں لگا دے ہے۔ تِس
کری کیول گیان کری دیکھے پدارتھنی کا جان پنا یا کے ہو ہے۔ پرتیکھش اپرتیکھش ہی کا
بھید ہے، بھاسنے وِشے وِرُدھ ہے ناہیں۔ ایسے یہو کرنا نُویوگ کا پریوجن جاننا۔ کرن،
کہئے گنِت کاریہ کوں کارن سُوتر تِن کا جا وِشے 'اَنُویوگ' ادھیکار ہوئے، سو کرنا نُویوگ
ہے۔ اِس وِشے گنِت ورنن کی مُکھیتا ہے، ایسا جاننا۔

(चरणानुयोग का प्रयोजन)

اب چرنا نُویوگ کا پریوجن کہئے ہے۔ چرنا نُویوگ وِشے نانا پرکار دھرم کے سادھن
نِرُوپن کری جیونی کوں دھرم وِشے لگائیے ہے۔ جے جیو ہِت، اہِت کوں جانیں ناہیں،
ہنسادِک پاپ کاریہ وِشے تتپر ہوئے رہے ہیں۔ تِن کوں جیسے وے پاپ کاریہ کوں چھوڑی
دھرم کاریہ وِشے لاگیں۔ تیسے اُپدیش دِیا، تا کوں جانی دھرم آچرن کرنے کوں سنمکھ بھئے۔
تے جیو گرہستھ دھرم۔ وا مُنی دھرم کا وِدھان سُنی آپ تیں جیسا سدھے تیسا دھرم سادھن
وِشے لاگے ہیں۔ ایسے سادھن تیں کشائے مند ہو ہے۔ تا کے پھل تیں اِتنا تو ہوئے، جو گتی
وِشے دُکھ نہ پاویں۔ اور سُگتی وِشے سُکھ پاویں۔ بُوہری ایسے سادھن تیں جن مت کا نِمت بنیا
رہے، تہاں تتو گیان کی پراپتی ہونی ہوئے۔ تو ہوئے جائے۔ بُوہری جے جیو تتو گیانی ہوئے
کری چرنا نُویوگ کوں ابھیاسے ہیں۔ تِن کوں اے سرو آچرن اپنے ویتراگ بھاو کے انوساری
بھاسے ہیں۔ ایک دیش وا، سرو دیش ویتراگتا بھئے ایسی شراوک دشا، ایسی مُنی دشا ہو ہے۔

نیکے سمجھی جائے۔ بہُری لوک وِشے تورا جادِک کی کتھا بی وِشے پاپ کا پوشن ہوے۔ تہاں مہنت پُرش راجادِک تِنی کی کتھا تو ہیں۔ پرنتو پریوجن جہاں تہاں پاپ کوں چُھڑائے دھرم وِشے لگاونے کا پرگٹ کرے ہیں۔ تاتیں تے جیو کتھانی کے لالچ کری۔ تو۔ تس کوں باچیں سُنیں، پیچھے پاپ کوں بُرا، دھرم کوں بھلا جانی۔ دھرم وِشے رُوچی ونت ہوہیں۔ ایسے تچھ بُدھینی کے سمجھاونے کوں یہو انُویوگ ہے۔ پرتھم، کہیے۔ اویتپن متھیادرشٹی، تِن کے ارتھی جو۔ انُویوگ۔ سو پرتھمانُویوگ ہے۔ ایسا ارتھ گومٹ سار کی ٹیکا وِشے[1] کیا ہے۔ بہُری جن جیونی کے تتو گیان بھیا ہوئے، پیچھے اِس پرتھمانُویوگ کوں باچیں سُنیں، تو تِن کوں یہو تِس کا اُداہرن رُوپ بھاسے ہے جیسے جیو انادی نِدھن ہے، شریر آدِک سنیوگی پدارتھ ہیں۔ ایسے یہو جانیں تھا۔ بہُری پُرانِنی وِشے جیونی کے بھوانتر نِرُوپن کیے، تے تِس جاننے کے اُداہرن بھیے۔ بہُری شُبھ اشُبھ شُدھ اُپیوگ کوں جانیں تھا۔ وا۔ تِن کے پھل کوں جانیں تھا۔ بہُری پُرانِنی وِشے تِن اُپیوگنی کی پروِرتی۔ ار۔ تِن کا پھل جیونی کے بھیا، سو۔ نِرُوپن کیا۔ سو۔ ہی تِس جاننے کا اُداہرن بھیا۔ ایسے ہی انیہ جاننے یہاں اُداہرن کا ارتھ یہو جیسے جانیں تھا تیسے ہی تہاں کوئی جیو کے اوستھا بھئی۔ تاتیں یہو تِس جاننے کی ساکھی بھئی۔ بہُری جیسے کوئی سُبھٹ ہے۔ سو۔ سُبھٹنی کی پرشنسا۔ ار۔ کایرنی کی نِندا جا وِشے ہوئے، ایسی کوئی پُران پُرشنی کی کتھا سُننے کری سُبھٹ پنا وِشے اتی اُتساہ وان ہوے۔ تیسے دھرماتما ہے، سو۔ دھرماتمانی کی پرشنسا۔ ار۔ پاپینی کی نِندا جا وِشے ہوئے، ایسی کوئی پُران پُرشنی کی کتھا سُننے کری دھرم وِشے اتی اُتساہ وان ہوہے۔ ایسے یہو پرتھمانُویوگ کا پریوجن جاننا +

करणानुयोग का प्रयोजन

بہُری کرنانُویوگ کے وِشے جیونی کی۔ وا۔ کرمنی کی وِشیش۔ وا۔ تریلوک آدِک کی رچنا نِرُوپن کری جیونی کوں دھرم وِشے لگائے ہیں۔ جے جیو دھرم وِشے اُپیوگ لگایا چاہیں، تے جیونی کا گُن ستھان مارگنا آدی وِشیش۔ ار۔ کرمنی کا کارن اوستھا پھل کون۔ کون کے کیسے کیسے پائیے، اتیادی وِشیش۔ ار۔ تریلوک وِشے نرک۔ سورگ آدِک کے ٹھکانے پہچانی پاپ تیں وِمُکھ ہوئے۔ دھرم وِشے لاگے ہیں۔ بہُری ایسے وِچار وِشے اُپیوگ رمی جائے، تب پاپ پروِرتی چھُوٹ سویمیو تت کال دھرم اُپجے ہے۔ تِس ابھیاس کری تتو گیان کی بھی پراپتی شیگھر ہوے ہے۔ بہُری ایسا سُوکشم یتھارتھ کتھن جِن مت وِشے ہی ہے۔ انیتر ناہیں، ایسے

1-प्रथमं मिथ्यादृष्टिमव्रतिकमव्युत्पन्नं वा प्रतिपाद्यमाश्रित्य प्रवृत्तोऽनुयोगो-ऽधिकारः प्रथमानुयोग., जी.प्र.टी.गा. ३६१-२।

ॐ नमः

آٹھواں ادھیکار

اُپدیش کا سوروپ

اتھ متھیادرشٹی جیونی کوں موکش مارگ کا اُپدیش دے تِن کا اُپکار کرنا یہو ہی اُتم اُپکار ہے۔ تیرتھنکر گندھر آدِک بھی ایسا ہی اُپکار کریں ہیں۔ تاتیں اِس شاستر وِشے بھی تِن ہی کا اُپدیش کے انوساری اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں اُپدیش کا سوروپ جاننے کے ارتھی کچھو ویاکھیان کیجئے ہے۔ جاتیں اُپدیش کوں یتھاوت نہ پہچانیں تو انیتھا مانی وِپریت پرورتے۔ تاتیں اُپدیش کری سوروپ کہئے ہے:۔

جن مت وِشے اُپدیش چار انُیوگ کا دِیا ہے۔ سو پرتھمانُیوگ، کرنانُیوگ، چرنانُیوگ، دروِیانُیوگ؛ اے چار انُیوگ ہیں۔ تہاں تیرتھنکر چکرورتی آدی مہان پُرشنی کے چرتر کا وِشے نروپن کیا ہوئے۔ سو **प्रथमानुयोग** ہے[1]۔ بہُری گُن ستھان مارگن آدِک روپ جیو کا۔ وا کرمنی کا۔ وا ترلوک آدک کا جا وِشے نروپن ہوئے، سو **करणानुयोग** ہے[2]۔ بہُری گرہستھ مُنی کے دھرم آچرن کرنے کا جا وِشے نروپن ہوئے، سو **चरणानुयोग** ہے[3]۔ بہُری شٹ دروِیہ سپت تتو آدِک کا۔ وا سو پر بھید وِگیان آدِک کا جا وِشے نروپن ہوئے۔ سو **द्रव्यानुयोग** ہے[4]۔ اب اِن کا پریوجن کہئے ہے:۔

प्रथमानुयोग का प्रयोजन

پرتھمانُیوگ وِشے۔ تو سنسار کی وِچترتا، پُنیہ پاپ کا پھل، مہنت پُرشنی کی پرورتی اِتیادی نروپن کری جیونی کوں دھرم وِشے لگائے ہیں۔ جے جیو تُچھ بُدھی ہوئے، تے بھی تِس کری دھرم سنمکھ ہوہیں۔ جاتیں وے جیو سوکشم نروپن کوں پہچانیں ناہیں۔ لوکِک وارتانی کوں جانیں، تہاں تِن کا اُپیوگ لاگے۔ بہُری پرتھمانُیوگ وِشے لوکِک پرورتی روپ ہی نروپن ہوئے، تاکوں تے

1 रत्नक० २,२। 2-रत्नक० २.३। 3-रत्नक० २,४। 4 रत्नक० २,५।

تِس کوں دہ کچھو تِسیہ، کچھو اسنیہ ایکیں کال مانیں۔ تیسے تنتو نی کا شردھان، اشردھان ایکیں
کال ہوئے۔ سو مِشر دشا ہے۔ کیئی کہے ہیں۔ ہم کوں۔ تو جِن دیو۔ وا۔ انیہ دیو سرو ہی وندنے
یوگیہ ہیں۔ اِتیادی مِشر شردھان کوں مِشر گُن ستھان کہے ہیں۔ سو۔ ناہیں۔ یہو تو۔ پرتیکھش
مِتھیا۔ تو دشا ہے۔ دیو ہار رُوپ دیو آدی کا شردھان بھئے بھی مِتھیا تو۔ رہے ہے۔ تو
یا کے۔ تو۔ دیو، کُو دیو کا کچھو ٹھیک ہی ناہیں۔ یا کے۔ تو۔ یہو وِنیہ مِتھیا۔ تو پرگٹ ہے، ایسے جاننا۔
ایسے سمیکت کوں سنمکھ مِتھیا درشٹینی کا کتھن کیا۔ پرسنگ پائے انیہ بھی کتھن کیا ہے۔ یا۔
پرکار جین مت والے مِتھیا درشٹینی کا سوُرُوپ نرُدپن کیا۔ یہاں نانا پرکار مِتھیا دِرشٹینی کا
کتھن کیا ہے۔ تا کا پریوجن یہ جاننا۔ جو اِنی پرکار نی کوں پہچانی آپ وِشے کوئی ایسا دوش
ہوئے۔ تو۔ تا کوں دُوری کری سمیک شردھانی ہونا۔ اَور نی ہی کے ایسے دوش دیکھی، دیکھی
کشائی نہ ہونا۔ جاتیں اپنا بھلا بُرا۔ تو۔ اپنے پرینامنی تیں ہے۔ اَور نی کوں۔ تو رُوچی وان دیکھئے،
تو کچھو اُپدیش دے۔ وا۔ کا بھی بھلا کیجے۔ تاتیں اپنے پرینام سُدھارنے کا اُپائے کرنا یوگیہ
ہے۔ سرو پرکار کے مِتھیا تو بھاو چھوڑی سمیک درشٹی ہونا یوگیہ ہے۔ جاتیں سنسار کا مُول
مِتھیا۔ تو۔ ہے۔ مِتھیا۔ تو۔ سمان انیہ پاپ ناہیں ہے۔ ایک مِتھیا۔ تو۔ اَر۔ تا کے ساتھ انتا نوبندھی
کا بھاو بھئے اکتالیس پرکرتینی کا۔ تو۔ بندھ ہی مِٹ جائے۔ سِتھتی انت کوٹا کوٹی ساگر کی رہی
جائے۔ اَنُو بھاگ تھوڑا رہی جائے۔ شیگھر ہی موکھش پد کوں پاوے۔ بُہری مِتھیا۔ تو۔ کا
سدبھاو رہیں۔ انیہ انیک اُپائے کئے بھی موکھش مارگ نہ ہوئے۔ تاتیں جس، تِس اُپائے کری
سرو پرکار مِتھیا تو۔ کا ناش کرنا یوگیہ ہے۔

इति मोक्षमार्गप्रकाशक नाम शास्त्रविषै जैनमतवाले
मिथ्यादृष्टीनि का निरूपण जामें भया ऐसा
सातवाँ अधिकार सम्पूर्ण भया ॥७॥

گیان وِشے بھاسے ہے۔ تس اپیکھشا گُن ستھاننی کی پلٹن شاستر وِشے کہی ہے۔ یا پرکار
جو سمیکت تیں بھرشٹ ہوئے۔ سو ساسادن سمیگ درشٹی کہیئے۔ تاکے بھی پُوہری سمیکت کی
پراپتی وِشے پُوروکت پانچ لبدھی ہوئے ہے۔ وِشیش اِتنا۔ یہاں کوئی جیو کے درشن موہ کی
تین پرکرتینی کی ستّا ہوئے ہے۔ سو تینوں کوں اُپشمائے پرتھم اپشم سمیکتی ہوئے ہے۔ اتھوا کاہو
کے سمیکت موہنی کا اُدے آوے ہے۔ دوئے پرکرتینی کا اُدے نہ ہوئے۔ سو کھشیوپشم
سمیکتی ہوئی ہے۔ یاکے گُن شرینی آدی کریا نہ ہوئے ہے۔ وا۔ انی ورتی کرن نہ ہوئے ہے۔
پُوہری کاہو کے مشر موہنیہ کا اُدے آوے ہے۔ دوئے پرکرتینی کا اُدے نہ ہوئے۔ سو
مشر گُن ستھان کوں پراپت ہوئے ہے۔ یاکے کارن نہ ہوئے ہے۔ ایسے سادی متھیا درشٹی کے
متھیا تو چھوٹیں دشا ہوئے ہے۔ کھشایک سمیکت کوں ویدک سمیگ درشٹی ہی پاوے
ہے۔ تاتیں تاکا کتھن یہاں نہ کیا ہے۔ ایسے سادی متھیا درشٹی کا جگھنیہ تو مدھیم انتر
مہُورت ماتر اُتکرشٹ کنچت اُون اردھ پُدگل پریورتن ماتر کال جاننا۔ دیکھو پرنامنی
کی وِچترتا۔ کوئی جیو تو گیارھویں گُن ستھان یتھاکھیات چارتر پائے۔ پُوہری متھیا درشٹی
ہوئے کنچت اُون اردھ پُدگل پریورتن کال پریّنت سنسار میں رُولے۔ ار۔ کوئی نتیہ نگود
میں سوں نکسی منشیہ ہوئے متھیا تو چھوٹے پیچھے انتر مہُورت میں کیول گیان پاوے۔ ایسے
جانی اپنے پرنام بگڑنے کا بھے راکھنا۔ ار تِن کے سُدھارنے کا اُپائے کرنا۔

پُوہری اِس سادی متھیا درشٹی کے تھوڑے کال متھیا۔ تو کا اُدے رہے۔ تو۔ باہیہ جینی
پنا نا ہیں نشٹ ہوئے۔ وا۔ تتوں کا شردھان ویکت نہ ہوئے۔ وا۔ بنا وِچار کئے ہی۔ وا۔ ستوک
وِچار ہی تیں پُوہری سمیکت کی پراپتی ہوئے جائے ہے۔ پُوہری بہت کال متھیا۔ تو کا اُدے
رہے۔ تو جیسی انادی متھیا درشٹی کی دشا ہیسی یاکی بھی دشا ہوئے ہے۔ گرہیت متھیا تو۔ کوں
بھی گرہے ہے۔ نگود آدی وِشے بھی رُولے ہے۔ یا کا کچھو پرمان ناہیں ۔

پُوہری کوئی جیو سمیکت تیں بھرشٹ ہوئے ساسادن ہوئے ہے۔ سو۔ تہاں جگھنیہ ایک سمیہ
اُتکرشٹ چھ آولی پرمان کال رہے ہے۔ سو۔ یاکا پرنام کی دشا وچن کری کہنے میں آوتی
ناہیں۔ سو کھشم کال ماتر کوئی جاتی کے کیول گیان گمیہ پرنام ہوئے ہے۔ تہاں اننتانو بندھی کا
تو اُدے ہوئے۔ متھیا تو۔ کا اُدے نہ ہوئے ہے۔ سو۔ آگم پرمان تیں یا کا سوروپ جاننا۔

پُوہری کوئی جیو سمیکت بھرشٹ ہوئے مشر گُن ستھان کوں پراپت ہوئے۔ تہاں مشر
موہنیہ کا اُدے ہوئے ہے۔ یا کا۔ کال مدھیم انتر مہُورت ماتر ہے۔ سو۔ یا کا بھی کال تھوڑا ہے۔
سو۔ یاکے بھی پرنام کیول گیان گمیہ ہے۔ یہاں اِتنا بھاسے ہے۔ جیسے کاہو کوں سیکھ دئی۔

ابھاؤ کرے ہے۔ اِتی پرمانُونی کوں اتیہ ستھتی رُوپ پرنماوے ہے۔ پُوہری انترکرن کئے پیچھے اُپشم کرن کرے ہے۔ انترکرن کری ابھاؤ رُوپ کئے نیشیکنی کے اُوپری جو متھیا۔ تو کے نیشیک تنی کوں اُدے آونے کوں ایوگیہ کرے ہے۔ اتیادِک کریا کری انیورتی کرن کا انت سمیہ کے انتر جن نیشیکنی کا ابھاؤ کیا تھا۔ تن کا اُدے کال آیا تب نیشیکنی بنا اُدے کون کا آوے تاتیں متھیا۔ تو کا اُدے نہ ہونے تیں پرتھم اُپشم سمیکت کی پراپتی ہوے ہے۔ انادی متھیا درشٹی کے سمیکت موہنیہ۔ مشر موہنیہ کی ستا ناہیں ہے تاتیں ایک متھیا۔ تو کرم ہی کوں اُپشمائے اُپشم سمیک درِشٹی ہوتے ہے۔ پُوہری کوئی جیو سمیکت پائے پیچھے بھرشٹ ہوہے تا کی بھی دشا انادی متھیا درشٹی کی سی ہوئے جاتے ہے +

یہاں پرشن۔ جو پریکھشا کری تتوشر دھان کیا تھا۔ تا کا ابھاؤ کیسے ہوئے ؟

۔ تا کا سمادھان۔ جیسے کسی پُرش کوں شِکھشا دئی۔ تا کی پریکھشا کری وا۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسی پرتیتی بھی آئی تھی۔ پیچھے انیتھا کوئی پرکار کری وِچار بھیا۔ تاتیں اُس شِکھشا وِشے سندیہہ بھیا۔ ایسے ہے۔ کہ ایسے ہے۔ اتھوا نہ جانوں کیسے ہے۔ اتھوا تِس شِکھشا کوں جھُوٹ جانی۔ تِس تیں وِپریت بھئی تب وا۔ کے پرتیتی نہ بھئی۔ تب وا۔ کے تِس شِکھشا کی پرتیتی کا ابھاؤ ہوئے۔ اتھوا پُورو تو۔ انیتھا پرتیتی تھی ہی۔ بیچ میں شِکھشا کا وِچار تیں یتھارتھ پرتیتی بھئی تھی۔ پُوہری تِس شِکھشا کا وِچار کئے بہت کال ہوئے گیا۔ تب تا کوں بھُولی جیسے پُوروو انیتھا پرتیتی تھی۔ تیسے ہی سو میو ہوئے گئی۔ تب تِس شِکھشا کی پرتیتی کا ابھاؤ ہوئے جائے۔ اتھوا یتھا۔ یتھارتھ پرتیتی پہلے تو کینہیں پیچھے نہ تو کچھو انیتھا وِچار کیا۔ نہ بہت کال بھیا۔ پرنتو تیسا ہی کرم اُدے تیں ہونہار کے انوسار ... ویسے ہی تِس پرتیتی کا ابھاؤ ہوئے۔ انیتھا پنا بھیا۔ ایسے انیک پرکار تِس شِکھشا کی یتھارتھ پرتیتی کا ابھاؤ ہوئے۔ تیسے جیو کے جن دیو کا تتو آدی رُوپ اُپدیش بھیا۔ تا کی پریکھشا کری وا۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسا شردھان بھیا۔ پیچھے پُوروو جیسے کہے تیسے انیک پرکار تِس یتھارتھ شردھان کا ابھاؤ ہو ہے۔ سو یہہ کتھن ستھُول پنے دکھایا ہے۔ تارتمیہ کری کیول گیان وِشے بھاسے ہے۔ اِس سمیہ شردھان ہے۔ اِس سمیہ ناہیں ہے جاتیں یہاں مُول کارن متھیا تو کرم ہے۔ تا کا اُدے ہوئے تب تو۔ انیہ وِچار آدی کارن ملو۔ وا متی ملو۔ سو میو سمیک شردھان کا ابھاؤ ہو ہے۔ پُوہری تا کا اُدے نہ ہوتے تب انیہ کارن ملو۔ وا متی ملو۔ سو میو سمیک شردھان ہوئے جاتے ہے۔ سو ایسی انترنگ سمیہ سمیہ سمبندھی سُوکھشم دشا کا جاننا چھدمستھ کے ہوتا ناہیں۔ تاتیں اپنی متھیا سمیک شردھان رُوپ اوستھا کا تارتمیہ یا کوں نِشچیہ ہوسکے ناہیں۔ کیول

بُوہری جس وِشے سمان سمیہ ورتی جیونی کے پرینام سمان ہی ہوئے۔ نیورتی کہیے پرسپر بھیتاکری
رہت ہوئے۔ جیسے تس کرن کا پہلا سمیہ وِشے سروجیونی کا (پرینام) پرسپر سمان ہی ہوئے۔ ایسے
ہی دوتیتیہ آدی سمینی وِشے سماتتا پرسپر جاننی۔ بُوہری پرتھم آدی سمیہ والوں تیں دوتیتیہ آدی
سمیہ والوں کے اننت گُنی وِشُدھتا لئے ہوئے۔ ایسے انی ورتی کرن(2) جاننا +

ایسے اے تین کرن جاننے۔ تہاں پہلے انترمہورت کال پریَنت ادھ کرن ہوتے۔ تہاں چاری
آدشیک ہوہیں۔ سمیہ سمیہ اننت گُنی وِشُدھتا ہوئے۔ بُوہری ایک انترمہورت کری نوین بندھ
کی ستھتی گھٹتی ہوتے۔ سو ستھتی بندھ اپسرن ہوئے۔ بُوہری سمیہ سمیہ پرشست پرکرتینی کا اننت
گناں انوبھاگ بندھے۔ بُوہری سمیہ سمیہ اپرشست پرکرتینی کا انوبھاگ بندھ اننت ویں بھاگ ہوئے۔
ایسے چاری آدشیک ہوئے۔ تہاں پیچھے اپُوروکرن ہوئے۔ تاکا کال ادھ کرن کے کال کے
سنکھیاتویں بھاگ ہے۔ تا وِشے اے آدشیک ادر ہوئے۔ ایک ایک انترمہورت کری ستا بھوت
پُوروکرم کی ستھتی تھی۔ تاکوں گھٹاوے سو ستھتی کانڈک گھات ہوئے۔ بُوہری تس تیں ستوک
ایک ایک انترمہورت کری پُوروکرم کا انوبھاگ کوں گھٹاوے سو انوبھاگ کانڈ کا گھات
ہوئے۔ بُوہری گُن شرینی کا کال وِشے کرم تیں اسنکھیات گنا پرمان لئے کرم نرجرنے یوگیہ کرئے۔
سو گُن شرینی نرجرا ہوئے۔ بُوہری گُن سنکرمن یہاں ناہیں ہوئے۔ انیترا پُوروکرن ہوئے۔ تہاں
ہوئے۔ ایسے اپُوروکرن کیے پیچھے انیورتی کرن ہوتے۔ تاکا کال اپُوروکرن کے بھی سنکھیاتویں
بھاگ ہے۔ تس وِشے پُوروکت آدشیک سہت کیتا کال گئے پیچھے انترکرن[1] کرے ہے۔
انیورتی کرن کے کال پیچھے ادے آونے یوگیہ ایسے مِتھیاتو کرم کے مہورت ماتر نیشیک تنی کا

---

(2) एगसमए वट्टंताणं जीवाणं परिणामेहि ण विज्जदे णियट्टी णिव्वित्ती जत्थ ते अणियट्टीपरिणामा। धवला १-९-८-४। एक्कम्हि कालसमये संठाणादीहिं जह णिवट्टंति। ण णिवट्टंति तहा विय परिणामेहिं मिहो जेहिं ॥ गो० जी० ५६॥

---

1 किमन्तरकरणं णाम ? विवक्खियकम्माणं हेट्ठिमोवरिमट्ठिदीओ मोत्तूण मज्झे अन्तोमुहुत्तमेत्ताणं ट्ठिदीणं परिणामविसेसेण णिसेगाणमभावीकरणमन्तरकरणमिदि भण्णदे ॥ जय ध० अ० प० ९५३

अर्थ — अन्तरकरण का क्या स्वरूप है ? उत्तर - विवक्षित कर्मों की अधस्तन और उपरिम स्थितियों को छोड़कर मध्यवर्ती अन्तर्मुहूर्त मात्र स्थितियों के निषेकों का परिणाम विशेष के द्वारा अभाव करने को अन्तरकरण कहते हैं ।

تھیں۔ چیاری لبدھی تے۔ تو بھئی ہوئے ۔ار۔ انتر مہورت پیچھے جا کے سمیکت ہونا ہوئے تس ہی جیو کے کرن لبدھی ہوئے ہے۔ سو۔ اس کرن لبدھی والا کے بُدھی پُوروک۔ تو۔ اِتنا ہی اُدیم ہوئے ہے۔ تس تتو وچار وشے اُپیوگ کوں تدرُوپ ہوئے لگاوے۔ تا کری سمیہ سمیہ پرنام نِرمل ہوتے جائے ہیں۔ جیسے کاہُو کے سیکھ کا وِچار ایسا نِرمل ہونے لگیا۔ جاکری یا کے شیگھر ہی تا کی پرتیتی ہوئے جاسی۔ تیسے تتو اُپدیش کا (وِچار) ایسا نِرمل ہونے لگیا۔ جاکری یا کے شیگھر ہی تا کا شردھان ہوئی۔ بُوہری اِن پرنامنی کا تار تمیہ کیول گیان کری دیکھیا۔ تا کا نروپن کرنا نویوگ وشے کیا ہے۔

سو۔ اس کرن لبدھی کے تین بھید ہیں۔ ادھ کرن، اپُوروکرن، انی ورتی کرن۔ اِن کا وِشیش دیاکھیان تو لبدھی سار شاستر وِشے کیا ہے۔ تس تیں جاننا۔ یہاں سنکھشیپ سا کہتے ہے:۔

ترکال ورتی سرو کرن لبدھی والے جیوتن کے پرنامنی کی اپیکھشا اے تین نام ہیں۔ تہاں کرن نام تو پرنام کا ہے۔ بُوہری جہاں پہلے پچھلے سمینی کے پرنام سمان ہوئے۔ سو ادھ کرن ہے! جیسے کوئی جیو کا پرنام تِس کرن کے پہلے سمیہ ستوک وِشُدھتا لئے بھیا، پیچھے سمیہ سمیہ انت گنی وِشُدھتا کری بدھتے بھئے۔ بُوہری وا کے جیسے دوِتیہ، ترِتیہ آدی سمینی وشے پرنام ہوئے۔ تیسے کیتی انیہ جیونی کے پرتھم سمیہ وِشے ہی ہوئے۔ تا کے تِس تیں سمیہ سمیہ انت گنی وِشُدھتا کری بدھتے ہوئے۔ ایسے ادھ پرورتی کرن جاننا۔

بُوہری جس وِشے پہلے پچھلے سمینی کے پرنام سمان نہ ہوئیں۔ اپُوروہی ہوئیں۔ جیسے تِس کرن کے پرنام جیسے پہلے سمیہ ہوئے۔ تیسے کوئی ہی جیو کے دوِتیہ آدی سمینی وِشے نہ ہوئے، بدھتے ہی ہوئے۔ بُوہری یہاں ادھ کرن وت جن جیونی کے کرن کا پہلا سمیہ ہی ہوئے۔ تِنی انیک جیونی کے پرسپر پرنام سمان بھی ہوتے۔ ار۔ ادھک ہین وِشُدھتا لئے بھی ہوئے۔ پرنتو یہاں اِتنا وِشیش بھیا۔ جو اِس کی اُتکرشٹتا تیں بھی دوِتیہ آدی سمیہ والے کا جگھنیہ پرنام بھی انت گنی وِشُدھتا لئے ہی ہوئے۔ ایسے ہی جنی کوں کرن ماںڈے دوِتیہ آدی سمیہ بھیا ہوئے۔ تنی کے تِس سمیہ والوں کے تو پرسپر پرنام سمان۔ وا۔ اسمان ہوئے۔ پرنتو اُوپر لے سمیہ والوں کے تِس سمیہ سمان سرو تھا نہ ہوئے۔ اپُوروہی ہوتے۔ ایسے اپُورو کرن[1] جاننا۔

---

(१) समए समए भिण्णा भावा तम्हा अपुव्वकरणो हु।
जम्हा उवरिमभावा हेट्ठिमभावेहिं णत्थि सरिसत्तं ॥ लब्धि ३६॥
तम्हा बिदियकरणं अपुव्वकरणेत्ति णिद्दिट्ठं ॥ लब्धि० ५१॥
करणं परिणामो अपुव्वाणि च ताणि करणाणि च अपुव्वकरणाणि,
असमाणपरिणामा त्ति जं उत्तं होदि। धवला, १-९-८-४

پیچھے ہی ورت آدِک کو دھارین ہیں۔ کاہُوکے یُگ پت بھی ہوتے جاتے ہے۔ ایسے بہُو تتوو چار والا جیو سمیکت کا ادھیکاری ہے۔ پرنتُو یا کے سمیکت ہوتے ہی ہو تے' ایسا نیم ناہیں جاتیں شاستر وِشے سمیکت ہونے تیں پہلے پنچ لبدھی کا ہونا کہیا ہے ✚

(पंच लब्धियों का स्वरूप)

کھشیوپشم' وِشُدھ' دیشنا' پرایوگیہ' کرن۔ تہاں جس کو ہوتے سنتے تتو وِچار ہوتے سکے' ایسا گیاناورن آدی کرمنی کا کھشیوپشم ہوتے۔ اُدے کال کوں پراپت سرد گھاتی سپردھکنی کے نِشکنی کا اُدے کا ابھاو سو۔ کھشیہ۔ ار۔ اناگت کال وِشے اُدے آونے یوگیہ تنی ہی کا ستارُوپ رہنا سو۔ اُپشم ایسی دیش گھاتی سپردھکنی کا اُدے سہت کرمنی کی اوستھا تا کا نام کھشیوپشم ہے تاکی پراپتی۔ سو۔ کھشیوپشم لبدھی ہے۔ بُوہری موہ کا مند اُدے آدنے تیں مند کشائے رُوپ بھاو ہوتے۔ جہاں تتو وِچار ہوتے سکے۔ سو۔ وِشُدھ لبدھی ہے۔ بُوہری جن دیو کا اُپدیشیا تتو کا دھارن ہوتے' وِچار ہوتے۔ سو۔ دیشنا لبدھی ہے۔ جہاں نرک آدی وِشے اُپدیش کا نمت نہ ہوتے' تہاں پُوروسنسکارتیں ہوتے۔ بُوہری کرمنی کی پُورو ستا دگھٹ کری) انتہ کوٹا کوٹی ساگرپرمان رہی جاتے۔ ار۔ نوین بندھ انتہ کوٹا کوٹی پرمان تاکے سنکھیات ویں بھاگ ماتر ہوتے۔ سو۔ بھی تس لبدھی کال تیں لگائے کرم تیں گھٹتا ہوتے کیتیک پاپ پرکرتینی کا بندھ کرم تیں مِٹتا جاتے'۔ اتیادی یوگیہ اوستھا کا ہونا۔ سو۔ پرایوگیہ لبدھی ہے۔ سو۔ اے چیاروں لبدھی بھویہ۔ یا۔ ابھویہ کے ہو ہیں۔ ان چیار لبدھی بھئے پیچھے سمیکت ہوتے تو ہوتے'۔ نہ ہوتے تو ناہیں بھی ہوتے۔ ایسے لبدھی سار وِشے کہیا ہے'۔ تاتیں تس تتو وچار والے کے سمیکتو ہونے کا نیم ناہیں۔ جیسے کاہُو کوں ہِت کی شکھشا دئی' تاکوں وہ جانی وِچار کرے' یہُو سیکھ دئی۔ سو۔ کیسے ہے؟ پیچھے وِچارتاں۔ وا۔ کے ایسے ہی ہے'۔ ایسی اُس سیکھ کی پرتیتی ہوتے جاتے۔ اتھوا۔ انیتھا وِچار ہوتے۔ وا۔ انیہ وِچار وِشے لاگی تس سیکھ کا نِردھارنہ کرے' تو پرتیتی ناہیں بھی ہوتے جیسے شری گُورُو۔ تتو اُپدیش دیا' تاکوں جانی وچار کرے' یہُو اُپدیش دیا سو۔ کیسے ہے۔ پیچھے وِچار کرنے تیں۔ وا۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسی پرتیتی ہوتے جاتے۔ اتھوا۔ انیتھا وِچار ہوتے وا۔ انیہ وِچار وِشے لاگی۔ تس اُپدیش کا نِردھار نہ کرے۔ تو پرتیتی ناہیں بھی ہوتے۔ سو مُول کارن متھیا۔ تو کرم ہے۔ یا کا اُدے مٹے۔ تو۔ پرتیتی ہوئی جاتے' نہ مٹے۔ تو ناہیں ہوتے' ایسا نیم ہے۔ یا کا اُدیم۔ تو۔ تتو وِچار کا کرنے ماتر ہی ہے ✚

بُوہری پانچویں کرن لبدھی بھئے سمیکت ہوتے ہی ہوتے۔ ایسا نیم ہے۔ سو۔ جاکے پُورد کہی

---

१ लब्धि०३

کرنی، نہ ہوئے سکے۔ تاکا آگیا انوساری جان پنا کرنا +

ایسے اِس جاننے کے ارتھی کبھوں آپ ہی وچار کرے ہے کبھوں شاستر باچے ہے، کبھوں سُنے ہے، کبھوں ابھیاس کرے ہے، کبھوں پرشن اُتر کرے ہے۔ اِتیادی رُوپ پروَرتے ہے۔ اپنا کاریہ کرنے کا جاکے ہرش بہت ہے، تاتیں انترنگ پریتی تیں تاکا سادھن کرے ہے۔ یا پرکار سادھن کرتاں یاوت سانچا تتو شردھان نہ ہوئے، یہو ایسے ہی ہے، ایسی پرتیتی لیئے جیو آدی تتونی کا سوروپ آپ کوں نہ بھاسے، جیسے پریائے وِشے اہن بُدّھی ہے، تیسے کیول آتما وِشے اہن بُدّھی نہ آوے، ہِت اہِت رُوپ اپنے بھاونی کوں نہ پہچانیں، تاوت سمیکت کوں سمکھ متھیا درشٹی ہے۔ یہ جیو تھوڑے ہی کال میں سمیکت کوں پراپت ہوگا۔ اِس ہی بھو میں وا انیہ پریائے وِشے سمیکت کوں پاوے گا۔ اِس بھو میں ابھیاس کری پرلوک وِشے تریَنچ آدی گتی وِشے جائے، تو تہاں سنسکار کے بل تیں دیو گرو شاستر کا نِمت بنا بھی سمیکت ہوئے جائے۔ جاتیں ایسے ابھیاس کے بل تیں متھیا تو کرم کا انو بھاگ ہین ہو ہے جہاں۔ وا کا اُدے نہ ہوئے تہاں ہی سمیکت ہوئے جائے۔ مول کارن یہو ہی ہے۔ دیو آدک کا تو باہیہ نِمت ہے۔ سو مُکھیتا کری تو انی کے نِمت ہی تیں سمیکت ہوئی تا رتیہ تیں پُوروا بھیاس سنسکار تیں ورتمان ان کا نِمت نہ ہوئے تو بھی سمیکت ہوئے سکے ہے۔ سدھانت وِشے "तन्निसर्गादधिगमाद्वा" ایسا سُوتر ہے + (तत्वा०सू०१,३)

یا کا ارتھ یہو، سو سمیک درشن نسرگ وا ادھیگم تیں ہوئے۔ تہاں دیو آدک باہیہ نِمت بنا ہوئے، سو نسرگ تیں بھیا کہیئے۔ دیو آدک کا نِمت تیں ہوئے سو ادھیگم تیں بھیا کہیئے۔ دیکھو تتو وِچار کی مہما، تتو وچار رہت دیو آدک کی پرتیتی کرے، بہت شاستر ابھیاسے، ورت آدک پالے، تپشچرن آدی کرے، تاکے تو سمیکت ہونے کا ادھیکار ناہیں۔ ار تتو وِچار والا ان بنا بھی سمیکت کا ادھیکاری ہوئے۔ بہُری کوئی جیو کے تتو وِچار کے ہونے پہلے کسی کارن پائے دیو آدک کی پرتیتی ہوئے۔ وا ورت تپ کا انگیکار ہوئے، پیچھے تتو وِچار کرے۔ پرنتو سمیکت کا ادھیکاری تتو وچار بھئے ہی ہوئے ہے +

بہُری کاہو کے تتو وچار بھئے پیچھے تتو پرتیتی نہ ہونے تیں سمیکت تو نہ بھیا۔ ار ویوہار دھرم کی پرتیتی رُوچی ہوئے گئی۔ تاتیں دیو آدک کی پرتیتی کرے ہے۔ وا ورت تپ کوں انگیکار کرے ہے۔ کاہو کے دیو آدک کی پرتیتی۔ ار سمیکت یُگپت ہوئے۔ ار ورت تپ سمیکت کی ساتھ بھی ہوئے۔ ار پہلے پیچھے بھی ہوئے۔ دیو آدک کی پرتیتی کا تو نیم ہے۔ اِس بنا سمیکت نہ ہوئے۔ ورت آدک کا نیم ہے ناہیں۔ گھنے جیو تو پہلے سمیکتی ہوئے

ہیہ تتونی کی تو پریکھشا کری لینا جاتیں اِن وِشے اَنیتھا پنو بھئے اپنا بُرا ہوے ہے۔ اُپادے کوں ہیہ مانی لے تو بُرا ہوئے ہیہ کوں اُپادے مانی لے تو بُرا ہوئے +

بُوہری جو کہے گا۔ آپ پریکھشا نہ کری۔ اَرجن وچن ہی تیں اُپادے کوں اُپادے جانیں ہیہ کوں ہیہ جانیں۔ تو یاہیں کیسے بُرا ہوئے ؟

تاکا سمادھان۔ ارتھ کا بھاؤ بھاسیں بنا وچن تاکا ابھپرائے نہ پہچانیں۔ یہ تو مانی لے۔ جو ہیں جن وچن انُوساری مانوں ہوں۔ پرنتو بھاؤ بھاسیں بنا اَنیتھا پنوں ہوئے جائے۔ لوک وِشے بھی کِنکر کوں کسی کاریہ کوں بھیجئے۔ سو وہ اُس کاریہ کا بھاؤ جانیں۔ تو کاریہ کوں سُدھارے۔ جو بھاؤ نہ بھاسے۔ تو کہیں چُوکی ہی جائے۔ تاتیں بھاؤ بھاسنے کے ارتھی ہیہ اُپادے تتونی کی پریکھشا اوشیہ کرنی +

بُوہری وہ کہے ہے۔ جو پریکھشا اَنیتھا ہوئے جائے۔ تو کہا کریئے ؟

تاکا سمادھان جن وچن۔ اَر۔ اپنی پریکھشا اِنی کی سمانتا ہوئے۔ تب تو جانیئے ستیہ پریکھشا بھئی۔ یاوت ایسے نہ ہوئے۔ تاوت جیسے کوؤ لیکھا کرے ہے۔ تاکی وِدھی نہ ملے۔ تاوت اپنی چُوک کوں ڈھونڈھیں۔ تیسے یہ اپنی پریکھشا وِشے وِچار کیا کرے۔ بُوہری۔ جو گیہ تتو ہیں۔ تن کی پریکھشا ہوئے سکے تو پریکھشا کرے۔ ناہیں یہ اُنُومان کرے۔ جو ہیہ اُپادے تتو ہی اَنیتھا نہ کہے۔ تو گیہ تتو اَنیتھا کِس ارتھی کہے۔ جیسے کوؤ پریوجن رُوپ کاریہ وِشے جھُوٹ نہ بولے۔ سو۔ اپریوجن جھُوٹ کاہے کوں بولے تاتیں گیہ تتونی کا پریکھشا کری بھی۔ وا۔ آگیا کری سو رُوپ جانیے ہے۔ تتی کا یتھارتھ بھاؤ نہ بھاسے تو بھی دوش ناہیں۔ یا ہی تیں جین شاسترنی وِشے تتو آدِک کا نرُوپن کیا۔ تہاں تو ہیتو یُکتی آدی کری جیسے یاکے اُنُومان آدی کری پرتیتی آوے۔ تیسے کتھن کیا۔ بُوہری ترلوک، گُن ستھان، مارگنا، پُران آدِک کا کتھن آگیا انُوساری کیا۔ تاتیں ہیہ اُپادے تتونی کی پریکھشا کرنی یوگیہ ہے۔ تہاں جیو آدِک دروّیہ۔ وا۔ تتو تن کوں پہچاننے۔ بُوہری تہاں آپا پر کو پہچاننا۔ بُوہری تیاگنے یوگیہ مِتھیاتو راگ آدِک۔ اَر۔ گرہنیں یوگیہ سمیگ درشن آدِک تن کا سو رُوپ پہچاننا۔ بُوہری نِمت نیمیتک آدِک جیسے ہیں، تیسے پہچاننا۔ اِتیادی موکھش مارگ وِشے جن کوں جانیں پروِرتی ہوئے، تنی کوں اوشیہ جاننے۔ سو۔ اِن کی تو پریکھشا کرنی۔ ساماںیہ پنے کسی ہیتو یُکتی کری، اِن کوں جاننے۔ وا۔ پرمان نیہ کری جاننے۔ وا۔ نردیش سوامتو آدی کری۔ وا۔ ست سنکھیا آدی کری، اِنی کا وِشیش جاننا۔ جیسی بُدھی ہوئے۔ جیسا نِمت بنیں۔ تیسے اِنی کوں ساماںیہ وِشیش رُوپ پہچاننے۔ بُوہری اِس جاننے کا اُپکاری گُن ستھان، مارگن آدِک۔ وا۔ پُران آدِک۔ وا۔ ورت آدِک کریادِک کا بھی جاننا یوگیہ ہے۔ یہاں پریکھشا ہوئے سکے، تنی کی پریکھشا

تو تِن کے نام سیکھے۔ سو۔ اُپدیش بھیا۔ بہُری تِن کے لکھشن جانے۔ پُہری ایسے سمجھوے ہے
کہ ناہیں۔ ایسا وِچار لئے پریکھشا کرنے لگے۔ تہاں نام سیکھی لینا۔ ار۔ لکھشن جانی لینا۔
اے دوؤ۔ تو اُپدیش کے انوُساری ہوہیں۔ جیسے اُپدیش دیا۔ تیسے یاد کری لینا۔ پُہری پریکھشا
کرنے وِشے اپنا وِویک چاہیئے ہے۔ سو۔ وِویک کری ایکانت اپنے اُپیوگ وِشے وِچارے۔
جیسے اُپدیش دیا۔ تیسے ہی ہے۔ کہ انیتھا ہے۔ تہاں انُومان آدی پرمان کری ٹھیک کرے۔ وا۔
اُپدیش تو ایسے ہیں۔ ار۔ ایسے نہ مانیئے۔ تو۔ ایسے ہوئے۔ سو۔ اِن وِشے پربل یُکتی کون ہے۔ ار۔
نِربل یُکتی کون ہے۔ جو پربل بھاسے۔ تاکوں سانچ جانیں۔ پُہری جو اُپدیش تیں انیتھا سانچ
بھاسے۔ وا سندیہہ رہے۔ نردھار نہ ہوئے۔ تو۔ پُہری وِشیشگیہ ہوئے۔ تِنی کوں
پوچھے۔ پُہری۔ وے۔ اُتر دیں۔ تاکوں وِچارے۔ ایسے ہی یاوت نردھار نہ ہوئے۔ تاوت
پرشن اُتر کرے۔ اتھوا سمان بُدھی کے دھارک ہوئے۔ تِن کوں اپنا وِچار جیسا بھیا ہوئے
تیسا کہے۔ پرشن اُتر کری پرسپر چرچا کرے۔ پُہری جو پرشن اُتر وِشے نِروپن بھیا ہوئے۔ تاکوں
ایکانت وِشے وِچارے۔ یاہی پرکار اپنے انترنگ وِشے جیسے اُپدیش دیا تھا۔ تیسے ہی نِرنیہ
ہوئے۔ بھاؤ نہ بھاسے۔ تاوت ایسے ہی اُدیم کیا کرے۔ پُہری انیہ مَتینی کری کلپت تتوں کا
اُپدیش دیا ہے۔ تاکری جین اُپدیش انیتھا بھاسے۔ وا سندیہہ ہوئے تو بھی پوروکت پرکار کری
اُدیم کرے۔ ایسے اُدیم کئے۔ جیسے جن دیو کا اُپدیش ہے۔ تیسے ہی سانچ ہے۔ مجھ کوں بھی ایسے ہی
بھاسے ہے۔ ایسا نِرنیہ ہوئے۔ جاتیں جن دیو انیتھا وادی ہیں ناہیں ✦

یہاں کوؤ کہے۔ جن دیو جو۔ انیتھا وادی ناہیں ہے۔ تو جیسے اُن کا اُپدیش ہے۔ تیسے شردھان
کری لیجئے۔ پریکھشا کاہے کوں کیجے؟

تاکا سمادھان۔ پریکھشا کئے بِنا یہُو تو ماننا ہوئے۔ جو جن دیو ایسے کہیا ہے۔ سو۔ ستیہ ہے۔
پرنتُو اُن کا بھاؤ آپ کوں بھاسے ناہیں۔ پُہری بھاؤ بھاسے بِنا نِرمل شردھان نہ ہوئے۔ جاکی
کاہُو کا وچن ہی کری پرتیتی کریئے۔ تاکی انیہ کا وچن کری انیتھا بھی پرتیتی ہوتے جائے۔ تاتیں
شکتی اپیکھشا وچن کری کئی ہیں پرتیتی۔ اپرتیتی وت ہے۔ پُہری جا کا بھاؤ بھاسیا ہوئے۔ تاکوں
انیک پرکار کری بھی انیتھا نہ مانیں۔ تاتیں بھاؤ بھاسیں پرتیتی ہوئے۔ سو ہی سانچی پرتیتی ہے۔
پُہری جو کہوگے۔ پُرش پرمان تیں وچن پرمان کیجئے ہے۔ تو پُرش کی بھی پرمانتا سوئیں تو نہ ہوئے۔
وا کے کیتی وچنن کی پریکھشا پہلے کری لیجئے۔ تب پُرش کی پرمانتا ہوئے ✦

یہاں پرشن۔ اُپدیش تو انیک پرکار۔ کِس کِس کی پریکھشا کریئے؟

تاکا سمادھان۔ اُپدیش وِشے کیتی اُپادے۔ کیتی ہیہ۔ کیتی گییہ تتو نِروپئے ہے۔ تہاں اُپادے

پرتیکش اشدھ۔ سو شدھ کیسے مانوں؟ جانوں، وِچاروں ہوں۔ اِتیادی وِویک بہت بھرم تیں سنشٹ ہوہے۔ بُوہری اہنت آدی بتلانیہ دیو آدک کوں نہ مانے ہے۔ وا جین شاستر انوساری جیو آدی کے بھید سیکھی لئے ہیں۔ تِن ہی کوں مانے ہے، اور کوں نہ مانے ہے۔ سو۔ تو سمیگ درشن بھیا۔ بُوہری جین شاستر نی کا ابھیاس وِشے بہت پروَرتے ہے۔ سو سمیگ گیان بھیا۔ بُوہری اورت آدی رُوپ کریانی وِشے پروَرتے ہے۔ سو سمیک چارِتر بھیا۔ ایسے آپ کے دِیوہار رتن تریہ بھیا مانیں۔ سو۔ دِیوہار تو اُپچار کا نام ہے۔ سو۔ اُپچار بھی تو تب بنے جب ستیہ بھُوت نِشچیہ رتن تریہ کا کارن آدِک ہوئے۔ جیسے نِشچیہ رتن تریہ سدھے، تیسے اِنی کو سادھے تو وِیوہار پنو بھی سمبھوے۔ سو۔ یا کے تو ستیہ بھُوت نِشچیہ رتن تریہ کی پہچان ہی بھئی ناہیں۔ یہُو ایسے کیسے سادھی سکے۔ آگیا انوساری ہُوا دیکھیاں دیکھی سادھن کرے ہے۔ تاتیں یا کے نِشچیہ وِیوہار موکھش مارگ نہ بھیا۔ آگے نِشچیہ وِیوہار موکھش مارگ کا نِروپن کرینگے۔ تا کا سادھن بھئے ہی موکھش مارگ ہوگا+

ایسے یہُو جیو نِشچیہ ابھاس کو مانے جانے ہے۔ پرنتو وِیوہار سادھن کو بھی بھلا جانے ہے۔ تاتیں سو چھند ہوئے۔ اشُبھ رُوپ نہ پروَرتے ہے۔ ورت آدِک شُبھ اُپیوگ رُوپ پروَرتے ہے۔ تاتیں انتم گریوِیک پریَنت پد کو پاوے ہے۔ بُوہری جو نِشچیہ ابھاس کی پربلتا تیں اشُبھ رُوپ پروَرتی ہوتے جائے تو کُگتی وِشے بھی گمن ہوئے۔ پرنامنی کے انوساری پھل پاوے ہے۔ پرنتو سنسار کا ہی بھوکتا رہے ہے۔ سانچا موکھش مارگ پائے بِنا سِدھ پد کوں نہ پاوے ہے۔ ایسے نِشچیہ ابھاس وِیوہار ابھاس دووُنی کے اولمبی متھیا درشٹی تِنی کا نِروپن کیا+

اب سمیکتو کوں سنمکھ جے متھیا درشٹی تِنی کا نِروپن کیجئے ہے+

(सम्यकत्व के सन्मुख मिथ्यादृष्टि का निरूपण)

کوئی مند کشائے تے آدِک کا کارن پائے گیانا ورن آدی کرمنی کا کھشیوپشم بھیا، تاتیں تتو وِچار کرنے کی شکتی بھئی۔ ار موہ مند بھیا، تاتیں تتو وِچار وِشے اُدیم بھیا۔ بُوہری باہیہ نِمت دیو، گورو، شاستر آدِک کا بھیا تِن کری سانچا اُپدیش کا لابھ بھیا۔ تہاں اپنے پریوجن بھُوت موکھش مارگ کا وا دیو گورو دھرم آدِک کا۔ وا جیو آدی تتونی کا وا۔ آپا پر کا وا۔ آپ کوں اہتکاری ہِتکاری بھاونی کا اتیادِک کا اُپدیش تیں سا دھان ہوئے ایسا وِچار کیا۔ اہو مجھ کوں تو اِن باتنی کی خبر ہی ناہیں، میں بھرم تیں بھولی پایا پریائے ہی وِشے تنمیہ بھیا۔ سو اِس پریائے کی تو تھوڑے ہی کال کی ستھتی ہے۔ بُوہری یہاں موکوں سرو نِمت ملے ہے۔ تاتیں موکوں اِن باتنی کا ٹھیک کرنا۔ جاتیں اِن وِشے تو میرا ہی پریوجن بھاسے ہے۔ ایسے وِچاری جو اُپدیش سُنیا تا کا نردھار کرنے کا اُدیم کیا۔ تہاں اُدیش، لکھشن نِردیش، پریکھشا دوار کری تِن کا نِردھار ہوئے تاتیں پہلے

جیو نی کے شبھ اُپیوگ۔ ار۔ شُدھ اُپیوگ کا اُپکت پنا پائیے ہے۔ تاتیں اُپچار کری ورت آدِک شُبھ اُپیوگ کوں موکھش مارگ کہیا ہے۔ وستو وچارتاں شبھ اُپیوگ موکھش کا گھاتک ہی ہے۔ جاتیں بندھ کوں کارن سوئی موکھش کا گھاتک ہے۔ ایسا شردھان کرنا۔ بُوہری شُدھ اُپیوگ ہی کوں اُپادے مان تاکا اُپائے کرنا۔ شبھ اُپیوگ، اشبھ اُپیوگ کوں ہیہ جانی تِن کے تیاگ کا اُپائے کرنا۔ جہاں شُدھ اُپیوگ نہ ہوتے سکے۔ تہاں اشبھ اُپیوگ کوں چھوڑی شبھ ہی وشے پرورتنا۔ جاتیں شبھ اُپیوگ تیں اشبھ اُپیوگ وِشے اشُدھتا کی ادھکتا ہے۔ بُوہری شُدھ اُپیوگ ہوئے تب تو پردرویہ کا ساکھشی بھُوت ہی رہے ہے۔ تہاں تو کچھو پردرویہ کا پریوجن ہی ناہیں۔ بُوہری شبھ اُپیوگ ہوئے، تہاں باہیہ ورت آدِک کی پرورتی ہوئے۔ ار۔ اشبھ اُپیوگ ہوئے، تہاں باہیہ اورت آدِک کی پرورتی ہوئے۔ جاتیں اشُدھ اُپیوگ کے۔ ار۔ پردرویہ کی پرورتی کے نمت نیمیتک سمبندھ پائیے ہے۔ بُوہری پہلے اشبھ اُپیوگ چھوٹی شبھ اُپیوگ ہوئی، پیچھے شبھ اُپیوگ چھوٹی۔ شُدھ اُپیوگ ہوئی۔ ایسی کرم پرپاٹی ہے۔

بُوہری کوئی ایسے مانیں کہ شبھ اُپیوگ ہے سو۔ شُدھ اُپیوگ کو کارن ہے۔ سو جیسے اشبھ اُپیوگ چھوٹ شبھ اُپیوگ ہوہے، تیسے شبھ اُپیوگ چھوٹ شُدھ اُپیوگ ہوہے۔ ایسے ہی کاریہ کارن پنا ہوئے۔ تو شبھ اُپیوگ کا کارن اشبھ اُپیوگ ٹھہرے۔ اتھوا درویہ لنگی کے شبھ اُپیوگ تو اُتکرشٹ ہوہے، شُدھ اُپیوگ ہوتا ہی ناہیں۔ تاتیں پرمارتھ تیں اِنی کے کارن کاریہ پنا ہے ناہیں۔ جیسے روگی کے بہت روگ تھا، پیچھے ستوک روگ بھیا، تو وہ ستوک روگ تو نِروگ ہونے کا کارن ہے ناہیں۔ اِتنا ہے، ستوک روگ رہیں۔ نِروگ ہونے کا اُپائے کرے تو ہوئی جاتے۔ بُوہری جو ستوک روگ ہی کوں بھلا جانی۔ تاکا راکھنے کا یتن کرے۔ تو نِروگ کیسے ہوتے۔ تیسے کشائی کے تیور کشائے رُوپ اشبھ اُپیوگ تھا۔ پیچھے مند کشائے رُوپ شبھ اُپیوگ بھیا، تو وہ شبھ اُپیوگ تو نِ کشائے شُدھ اُپیوگ ہونے کوں کارن ہے ناہیں۔ اِتنا ہے۔ شبھ اُپیوگ بھئے شُدھ اُپیوگ کا یتن کرے تو ہوئے جاتے۔ بُوہری جو شبھ اُپیوگ ہی کوں بھلا جانی۔ تاکا سادھن کیا کرے تو شُدھ اُپیوگ کیسے ہوتے۔ تاتیں متھیا درشٹی کا شبھ اُپیوگ تو شُدھ اُپیوگ کوں کارن ہے ناہیں۔ سمیک درشٹی کے شبھ اُپیوگ بھئے نکٹ شُدھ اُپیوگ پراپتی ہوئے۔ ایسا مُکھیہ پنا کری کہیں شبھ اُپیوگ کوں شُدھ اُپیوگ کا کارن بھی کہئے ہے۔ ایسا جاننا۔

بُوہری یہ جیو آپ کوں نِشچیہ ویوہار رُوپ موکھش مارگ کا سادھک مانے ہے۔ تہاں پُورو وکت پرکار آتما کوں شُدھ مانیا۔ سو تو سمیگ درشن بھیا۔ تیسے ہی جانیا۔ سو سمیگ گیان بھیا۔ تیسے ہی وچار وِشے پرورتیا۔ سو سمیک چارِتر بھیا۔ ایسے تو آپ کے نِشچیہ رتن تریہ بھیا مانے۔ سو ایں

ہی کارہت پنا ایک وستو وِشے کیسے سمبھوے؟ تاتیں ایسا ماننا بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ جیسے راجہ رنک منشیہ پنے کی اپیکھشا سمان ہے۔ تیسے سِدھ سنساری جیو تو۔ پنے کی اپیکھشا سمان کہے ہیں کیول گیان آدی اپیکھشا سمانتا ملنئے۔ سو۔ ہے ناہیں۔ سنساری کے نشچیہ کری متی گیان آدِک ہی ہے۔ سِدھ کے کیول گیان ہے۔ اِتنا وِشیش ہے۔ سنساری کے متی گیان آدِک کرم کا نمت تیں ہیں۔ تاتیں سو بھاؤ اپیکھشا سنساری کے کیول گیان کی شکتی کہئے۔ تو دوش ناہیں۔ جیسے رنک منشیہ کے راجہ ہونے کی شکتی پایئے۔ تیسے یہ شکتی جاننی۔ بہُری دروِیہ کرم۔ نوکرم پُدگل کری نپجے ہیں۔ تاتیں نشچیہ کری سنساری کے بھی اِن کا بھِن پنا ہے۔ پرنتو سِدھ وت اِن کا کارن کاریہ اپیکھشا سمبندھ بھی نہ مانیں تو بھرم ہی ہے۔ بہُری بھاؤ کرم آتما کا بھاؤ ہے۔ سو۔ نشچیہ کری آتما ہی کا ہے۔ کرم کے نمت تیں ہوے۔ تاتیں ویوہار کری کرم کا کہئے ہے۔ بہُری سِدھ وت سنساری کے بھی راگ آدِک نہ ماننا۔ کرم ہی کا ماننا۔ یہ بھرم ہے۔ یا ہی پرکار کری نیہ کری ایک ہی وستو کوں ایک بھاؤ اپیکھشا ویسا بھی ماننا۔ ویسا بھی ماننا۔ سو۔ تو متھیا بُدھی ہے۔ بہُری جُدے جُدے بھاونی کی اپیکھشا نیہ کی پرروپنا ہے۔ ایسے مان یتھا سنبھو وستو کوں ماننا سو۔ سانچا شردھان ہے۔ تاتیں متھیا درشٹی انیکانت روپ وستو کوں مانے۔ پرنتو یتھارتھ بھاؤ کوں پہچانی مانِ سکے ناہیں۔ ایسا جاننا +

بہُری اِس جیو کے ورت شیل سنیم آدِک کا انگیکار پایئے ہے۔ سو۔ ویوہار کری اُے بھی موکش کے کارن ہیں۔ ایسا مان تِن کوں اُپادے مانے ہے۔ سو۔ جیسے کیول ویوہار اولمبی جیو کے پُوروا یتھارتھ پنا کہیا تھا۔ تیسے ہی یاکے بھی ایتھارتھ پنا جاننا۔ بہُری یہ ایسے بھی مانے ہے۔ جو یتھا یوگیہ ورت آدی کریا تو کرنی یوگیہ ہے۔ پرنتو اِن وِشے ممتو نہ کرنا۔ سو جا کا آپ کرتا ہوئے۔ تِس وِشے ممتو کیسے نہ کریئے۔ آپ کرتا نہ ہے۔ تو مجھ کوں کرنی یوگیہ ہے۔ ایسا بھاؤ کیسے کیا۔ ار جو کرتا ہے۔ تو وہ اپنا کرم بھیا۔ تب کرتا کرم سمبندھ سو ہی بھیا۔ سو۔ ایسی مان بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ باہیہ ورت آدِک ہیں۔ سو۔ تو شریر آدی پُدروِیہ کے آشریہ ہیں۔ پردرویہ کا آپ کرتا ہے ناہیں۔ تاتیں تِس وِشے کرتر تو بُدھی بھی نہ کرنی۔ ار تہاں ممتو بھی نہ کرنا۔ بہُری ورت آدِک وِشے گرہن تیاگ رُوپ اپنا شُبھ اُپیوگ ہوئے۔ سو۔ اپنے آشریہ ہے۔ تا کا آپ کرتا ہے۔ تاتیں تِس وِشے کرتر تو بُدھی بھی ماننی۔ ار تہاں ممتو بھی کرنا۔ بہُری اِس شُبھ اُپیوگ کوں بندھ کا ہی کارن جاننا۔ موکش کا کارن نہ جاننا۔ جاتیں بندھ۔ ار موکش کے۔ تو پرتی پکھشی پنا ہے۔ تاتیں ایک ہی بھاؤ پُنیہ بندھ کو بھی کارن ہوئے۔ ار موکش کوں بھی کارن ہوئے۔ ایسا ماننا بھرم ہے۔ تاتیں ورت۔ اورت دوؤ وِکلپ رہت جہاں پردرویہ کے گرہن تیاگ کا کچھ پریوجن ناہیں۔ ایسا اُداسین ویراگ شُدھ اُپیوگ سوئی موکش مارگ ہے۔ بہُری نیچلی دشا وِشے کیتے

व्यवहार एव हितबानिश्चयतां यात्यनिश्चयज्ञस्य॥७॥

اِن کا ارتھ۔ مُنی راج اگیانی کے سمجھاونے کو اَستیارتھ جو ویوہار نیہ تاکوں اُپدیش ہے۔ جو کیول ویوہار ہی کوں جانے ہے۔ تاکوں اُپدیش ہی دینا ناہیں یوگیہ ہے۔ بُوہری جیسے جو سانچا سنگھ کوں نہ جانے، تاکے بلاو ہی سنگھ ہے۔ تیسے جو نشچیہ کوں نہ جانے، تاکے ویوہار ہی نشچیہ پنا کوں پراپت ہوہے ٭

اِیہاں کوئی نِروچار پُرش ایسے کہے۔ کہ تُم ویوہار کوں اَستیارتھ ہیہ کہو ہو۔ تو ہم ورت شیل سیم آدی ویوہار کاریہ کاہے کوں کریں۔ سرو کوں چھوڑی دیویں گے۔ تاکوں کہئے ہے۔ کچھو ورت شیل سیم آدِک کا نام ویوہار ناہیں ہے۔ اِن کوں موکھش مارگ ماننا ویوہار ہے۔ سو چھوڑی دے۔ بُوہری ایسا شردھان کری۔ جو اِن کوں تو باہیہ سہکاری جانی اُپچار تیں موکھش مارگ کہیا ہے۔ اے۔ تو پردرویہ آشرت ہیں۔ بُوہری سانچا موکھش مارگ ویتراگ بھاؤ ہے۔ سو۔ سو۔ دردیہ آشرت ہے۔ ایسے ویوہار کوں اَستیارتھ ہیہ جاننا۔ ورت آدِک کا چھوڑنے تیں۔ تو ویوہار کا ہیہ پنا ہوتا ہے ناہیں۔ بُوہری ہم پُوچھیں ہیں۔ ورت آدِک کوں چھوڑی کہا کرے گا؟ جو ہنسادی رُوپ پر ورتے گا۔ تو تہاں۔ تو موکھش مارگ کا اُپچار بھی سمبھوے ناہیں۔ تہاں پر ورتنے تیں کہا بھلا ہو گا۔ نرک آدِک پاوے گے تاتیں ایسے کرنا تو نِروچار پنا ہے۔ بُوہری ورت آدِک رُوپ پرنتی میٹی۔ کیول ویتراگ اُداسین بھاؤ رُوپ ہونا بنے تو بھلے ہی ہے۔ سو۔ نیچلی دشا وِشے ہوئے سکے ناہیں۔ تاتیں ورت آدی سادھن چھوڑی سوچھند ہونا یوگیہ ناہیں۔ یا پرکار شردھان وِشے نشچیہ کوں، پرورتی وِشے ویوہار کوں اُپادے ماننا۔ سو۔ بھی مِتھیا بھاؤ ہی ہے ٭

بُوہری یہو جیو دوؤ نیّنی کا انگیکار کرنے کے ارتھی کداچت آپ کوں شُدھ سِدھ سمان راگ آدی رہت کیول گیان آدی سہت آتما انُبھوے ہے۔ دھیان مُدرا دھاری ایسے وچار وِشے لاگے ہے۔ سو۔ ایسا آپ ناہیں۔ پرنتو بھرم تیں نشچیہ کری میں ایسا ہی ہوں۔ ایسے مانی سنتشٹ ہوہے۔ کداچت وچن دواری نِروپن ایسے ہی کرے ہے۔ سو۔ نشچیہ تو یتھارت وستو کو پرُوپے، پرتیکھش آپ جیسا ناہیں۔ تیسا آپ کو ماننا، سو۔ نشچیہ نام کیسے پاوے۔ جیسا کیول نشچیہ ابھاس والا جیو کے پُوروَ ایتھارتھ پنا کہیا تھا۔ تیسے ہی یاکے جاننا ٭

اتھوا یہو ایسے مانے ہے۔ جو اِس نیہ کری آتما ایسا ہے۔ اِس نیہ کری ایسا ہے۔ سو۔ آتما۔ تو۔ جیسا ہے۔ تیسا ہی ہے۔ تِس وِشے نیہ کری نِروپن کرنے کا جو ابھیپرائے ہے۔ تاکوں نہ پہچانیں ہیں۔ جیسے آتما نشچیہ کری۔ تو سِدھ سمان کیول گیان آدی سہت دردیہ کرم۔ نوکرم۔ بھاؤ کرم رہت ہے۔ ویوہار نیہ کری سنساری متی گیان آدی سہت وا۔ دردیہ کرم۔ نوکرم۔ بھاؤ کرم سہت ہے۔ ایسا مانے ہے۔ سو۔ ایک آتما کے ایسے دوئے سوروپ تو ہوتے ناہیں۔ جس بھاؤ ہی کا سہت پنا۔ تِس بھاؤ

جیوہے۔ دیکھنے والا جیو ہے۔ اِتیادی پرکار لئے واکے جیو کی پہچان بھئی۔ بُوہری نِشچیہ کری وِیتراگ بھاوٗ موکھش مارگ ہے۔ تاکوں جے نہ پہچانیں۔ تِنی کوں ایسے ہی کہیا کریئے۔ تو وے سمجھیں ناہیں۔ تب اُن کوں ویوہار نیہ کری تتو شردھان گیان پُوروک پردرویہ کا نِمت میٹنے کا ساپیکھش کری ورت شیل سنیم آدِک رُوپ ویتراگ بھاوٗ کے وِشیش دِکھائے۔ تب واکے وِیتراگ بھاوٗ کی پہچان بھئی یاہی پرکار انیتر بھی ویوہار بنا نِشچیہ کے اُپدیش کا نہ ہونا جاننا۔ بُوہری یہاں ویوہار کری نرنارکادی پریائے ہی کوں جیو کہیا۔ سو۔ پریائے ہی کوں جیو نہ مانی لینا۔ پریائے تو جیو پُدگل کا سنیوگ رُوپ ہے۔ تہاں نِشچیہ کری جیو درویہ جُدا ہے۔ تا ہی کوں جیو ماننا۔ جیو کا سنیوگ تیں شریر آدِک کوں بھی اُپچار کری جیو کہیا۔ سو۔ کہنے ماتر ہی ہے۔ پرمارتھ تیں شریر آدِک جیو ہوتے ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ بُوہری ابھید آتما وِشے گیان درشن آدی بھید کئے۔ سو۔ تِن کوں بھید رُوپ ہی نہ مانی لینے بھید تو سمجھاونے کے ارتھ کئے ہیں۔ نِشچیہ کری آتما ابھید ہی ہے۔ تِس ہی کوں جیو وستو ماننا۔ سنگیا سنکھیادی کری بھید کہے۔ سو۔ کہنے ماتر ہی ہیں۔ پرمارتھ تیں جُدے جُدے ہیں ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ بُوہری پردرویہ کا نِمت مٹنے کی اپیکھشا ورت شیل سنیم آدِک کوں موکھش مارگ کہیا۔ سو۔ اِن ہی کوں موکھش مارگ نہ مانی لینے۔ جاتیں پردرویہ کا گرہن تیاگ آتما کے ہوئے۔ تو آتما پردرویہ کا کرتا ہرتا ہوئے۔ سو۔ کوئی درویہ کوئی درویہ کے آدھین ہے ناہیں۔ تاتیں آتما اپنے بھاوٗ راگ آدِک ہیں۔ تِن کوں چھوڑی ویتراگی ہوہے۔ سو نِشچیہ کری وِیتراگ بھاوٗ ہی موکھش مارگ ہے۔ ویتراگ بھاوٗنی کے۔ اَر ورت آدِکنی کے کداچِت کاریہ کارن پنوں ہے۔ تاتیں ورت آدِک کوں موکھش مارگ کہے۔ سو کہنے ماتر ہی ہیں۔ پرمارتھ تیں باہیہ کریا موکھش مارگ ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ ایسے ہی انیتر بھی ویوہار نیہ کا انگیکار نہ کرنا جانی لینا۔

یہاں پرشن۔ جو ویوہار نیہ پرکوں اُپدیش وِشے ہی کاریہ کاری ہے کہ اپنا بھی پریوجن سادھے ہے؟

تاکا سمادھان۔ آپ بھی یاوت نِشچیہ تیہ کری پرُوپت وستو کوں نہ پہچانیں۔ تاوت ویوہار مارگ کری وستو کا نِشچیہ کرنے۔ تاتیں نیچلی دشا وِشے آپ کوں بھی ویوہار نیہ کاریہ کاری ہے۔ پرنتو ویوہار کوں اُپچار ماتر مانی واکے دواری وستو کا ٹھیک (نِشچیہ) کرے۔ تو تو کاریہ کاری ہوئے۔ بُوہری جو نِشچیہ وت ویوہار کو بھی ستیہ بھُوت مانی وستو ایسے ہی ہے۔ ایسا شردھان کرے۔ تو اُلٹا اکاریہ کاری ہوئے جاتے۔ سو ہی پُرشارتھ سِدھ اُپائے وِشے کہیا ہے۔

अवुधस्य बोधनार्थं मुनीश्वरा देषयन्त्यभूतार्थम्।
न्यवहारमेव केवलमवैति यस्तस्य देशना नास्ति॥ ६॥
माणवक एव सिंहो यता भवत्यनवगीत सिंहस्य।

کا شردھان کرنا یوگیہ ہے۔ دیوہار نیہ۔ سو۔ درویہ پردرویہ کوں۔ وا تن کے بھاونی کوں۔ وا۔ کارن کاریہ آدِک کوں کاہو کوں۔ کاہو وِشے ملائے نِروپن کرے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شردھان تیں متھیا تو ہے۔ تاتیں یا کا تیاگ کرنا۔ بہُری نشچیہ نیہ۔ تِنہی کوں یتھاوت نِروپے ہے۔ کاہو کوں کاہو وِشے نہ ملاوے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شردھان تیں سمیکتو ہوہے۔ تاتیں یا کا شردھان کرنا +

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو جن مارگ وِشے دوؤ نینی کا گرہن کرنا کہیا ہے سو کیسے ہے؟

تا کا سمادھان۔ جن مارگ وِشے کہیں تو نشچیہ نیہ کی مُکھیتا لئے ویاکھیان ہے۔ تاکوں تو ستیارتھ ایسے ہی ہے۔ ایسا جاننا۔ بہُری کہیں دیوہار نیہ کی مُکھیتا لئے ویاکھیان ہے۔ تاکوں ایسے ہے ناہیں۔ نِمت آدی اپیکھشا اُپچار کیا ہے۔ ایسا جاننا۔ اِس پرکار جاننے کا نام ہی دوؤ نینی کا گرہن ہے۔ بہُری دوؤ نینی کے ویاکھیان کوں سمان ستیارتھ جانی ایسے بھی ہے۔ ایسے بھی ہے۔ ایسا بھرم رُوپ پروَرتنے کری تو دوؤ نینی کا گرہن کرنا کہیا ہے ناہیں +

بہُری پرشن۔ جو دیوہار نیہ استیارتھ ہے۔ تو تا کا اُپدیش جن مارگ وِشے کاہے کوں دیا؟ ایک نشچیہ نیہ ہی کا نِروپن کرنا تھا +

تا کا سمادھان۔ ایسا ہی ترک سمیہ سار وِشے کیا ہے۔ تہاں یہ اُتر دیا ہے +

जह णवि सक्कमणज्जो अणज्जभासं विणा उगाहेउं।
तह ववहारेण विणा परमत्थुवएसणमसक्कं॥ गाथा ८॥

یا کا ارتھ۔ جیسے اناریہ جو مِلیچھ سو مِلیچھ بھاشا وِنا ارتھ گرہن کراونے کوں سمرتھ نہ ہوجے۔ تیسے دیوہار بِنا پرمارتھ کا اُپدیش آشکیہ ہے۔ تاتیں دیوہار کا اُپدیش ہے۔ بہُری اِسہی سُوتر کی ویاکھیا وِشے ایسا کہیا ہے۔ **व्यवहारनयो नानुसर्त्तव्यः।** یا کا ارتھ۔ یہو نشچیہ کے انگیکار کراونے کو دیوہار کری اُپدیش دیجئے ہے۔ بہُری دیوہار نیہ ہے سو انگیکار کرنے یوگیہ ناہیں + **یہاں پرشن۔** دیوہار بِنا نشچیہ کا اُپدیش کیسے نہ ہوئے۔ بہُری دیوہار نیہ کیسے انگیکار نہ کرنا۔ سو کہو +

تا کا سمادھان۔ نشچیہ نیہ کری۔ تو آتما پردرویہنی تیں بھِنّ سو بھاونی تیں ابھِنّ سویم سِدھ وستو ہے۔ تاکوں جے نہ پہچانیں۔ تِنی کوں ایسے ہی کہیا کریئے۔ تو تو وے سمجھے ناہیں۔ تب اُن کوں دیوہار نیہ کری شریر آدِک پردرویہنی کی ساپیکھش کری نر نارک پرتھوی کائے آدی رُوپ جیو کے وِشیش کئے۔ تب منشیہ جیو ہے۔ نارکی جیو ہے۔ اِتیادی پرکار لئے وا کے جیو کی پہچان بھئی۔ اتھوا ابھید وستو وِشے بھید اُپجائے گیان درشن آدی گُن پریائے رُوپ جیو کے وِشیش کئے۔ تب جاننے والا

کی اپیکھشا اُپچار تیں اِن کوں موکھش مارگ کہیئے ہے۔ تاتیں اِن کوں ویوہار کہیا۔ ایسے بھوتارتھ ابھوتارتھ موکھش مارگ پنا کری اِن کوں نشچیہ ویوہار کہے ہیں۔ سو۔ ایسے ہی ماننا۔ بہُوری اے دوؤ ہی سلچے موکھش مارگ ہیں۔ اِن دوؤنی کوں اُپادے ماننا۔ سو۔ تو متھیا بُدھی ہی ہے۔ تہاں وہ کہے ہے۔ شردھان تو نشچیہ کا راکھے ہیں۔ ار۔ پرورتی ویوہار رُوپ راکھے ہیں۔ ایسے ہم دوؤنی کوں انگیکار کریں ہیں۔ سو۔ ایسے بھی بنیں ناہیں۔ جاتیں نشچیہ کا نشچیہ رُوپ۔ ار۔ ویوہار کا ویوہار رُوپ شردھان کرنا یُکت ہے۔ ایک ہی نیہ کا شردھان بھئے ایکانت متھیا تو ہوے ہے۔ بہُوری پرورتی وِشے نیہ کا پریوجن ہی ناہیں۔ پرورتی تو دروِیہ کی پرنتی ہے۔ تہاں جس دروِیہ کی پرنتی ہوئے۔ تاکوں تس ہی کی پرُوپیئے۔ سو۔ نشچیہ نیہ۔ ار۔ تِس ہی کوں انیہ دروِیہ کی پرُوپیئے۔ سو۔ ویوہار نیہ۔ ایسے ابھیپرائے اُنُسار پرُوپن تیں تِس پرورتی وِشے دوؤ نیہ بنیں ہیں۔ کچھُو پرورتی ہی تو نیہ رُوپ ہے ناہیں۔ تاتیں یا پرکار بھی دوؤ نیہ کا گرہن ماننا متھیا ہے۔ تو۔ کہا کریئے۔ سو۔ کہیئے ہے۔ نشچیہ نیہ کری جو نرُوپن کیا ہوئے۔ تاکوں تو ستیارتھ مانی۔ تاکا شردھان انگیکار کرنا۔ ار۔ ویوہار نیہ کری جو نرُوپن کیا ہوئے۔ تاکوں استیارتھ مانی۔ تاکا شردھان چھوڑنا۔ سوئی سمیہ سار وِشے کہیا ہے:۔

सर्वत्राध्यवसानमेवमखिलं त्याज्यंयदुक्तं जिनै-
स्तन्मन्ये व्यवहार एव निखिलोऽप्यन्याश्रयस्त्याजितः।
सम्यग्निश्चयमेकमेव तदमी निष्कम्पमाक्रम्य किं
शुद्धज्ञानधने महिम्नि न निजे बध्नन्ति सन्तो धृतिम्॥१॥
(समयसार कलश बंधाधिकार १७३)

یا کا ارتھ۔ جاتیں سرو ہی ہنسادی۔ وا۔ اہنسادی وِشے ادھیوسائے ہیں۔ سو۔ سمست ہی چھوڑنا۔ ایسا جن دیونی کری کہیا ہے۔ تاتیں میں ایسے مانوں ہوں۔ جو پر آشرت ویوہار ہے۔ سو۔ سرو ہی چھُڑایا ہے۔ سنت پُرش ایک پرم نشچیہ ہی کوں بھلے پرکار نِشکمپ پنے انگیکار کری شُدھ گیان دھن رُوپ نِج مہما وِشے ستھتی کیوں نہ کریں ہیں +

بھاوارتھ۔ یہُو ویوہار کا تو تیاگ کرایا۔ تاتیں نشچیہ کوں انگیکار کری نِج مہما رُوپ پرورتنا یُکت ہے۔ بہُوری شٹ پاہُوڑ وِشے کہیا ہے:۔

जो सुत्तो ववहारे सो जोई जागदे सकज्जम्मि।
जो जागदि ववहारे सो सुत्तो अप्पणे कज्जे॥१॥

یا کا ارتھ۔ جو ویوہار وِشے سُوتا ہے۔ سو جوگی اپنے کاریہ وِشے جاگے ہے۔ بہُوری جو ویوہار وِشے جاگے ہے۔ سو۔ اپنے کاریہ وِشے سُوتا ہے۔ تاتیں ویوہار نیہ کا شردھان چھوڑی نشچیہ نیہ

موکھش مارگ تو ہے ناہیں۔ پرنتو موکھش مارگ کا نمت ہے۔ وا سہچاری ہے۔ تاکوں اُپچار کری
موکھش مارگ کہیے۔ سو۔ ویوہار موکھش مارگ ہے۔ جاتیں نشچیہ ویوہار کا سروتر ایسا ہی لکھشن
ہے۔ سانچا نِروپن۔ سو۔ نشچیہ۔ اُپچار نِروپن۔ سو۔ ویوہار۔ تاتیں نِروپن اپیکھشا دوئے پرکار موکھش مارگ
جاننا۔ ایک نشچیہ موکھش مارگ ہے۔ ایک ویوہار موکھش مارگ ہے۔ ایسے دوئے موکھش مارگ
ماننا متھیا ہے۔ بُہری نشچیہ ویوہار دوؤنی کا اُپادیے مانے ہے۔ سو۔ بھی بھرم ہے۔ جاتیں نشچیہ ویوہار
کا سورُوپ تو پرسپر وِرودھ لیے ہے۔ جاتیں **समयसार** وِشے ایسا کہیا ہے:—

"ववहारोऽभूयत्थो भूयत्थो देसिदो दु सुद्धणओ *"। (गाथा ११)

یا کا ارتھ۔ ویوہار ابھُوتارتھ ہے۔ ستیہ سورُوپ کوں نہ نِروپے ہے۔ کسی اپیکھشا اُپچار کری
انیتھا نِروپے ہے۔ بُہری شُدھ نَیہ جو نشچیہ ہے۔ سو بھُوتارتھ ہے۔ جیسا وستُو کا سورُوپ ہے۔ تیسا نِروپے
ہے۔ ایسے اِن دوؤنی کا سورُوپ تو وُردھتا لیے ہے +

بُہری تُو ایسے مانیں ہے۔ جو سِدھ سمان شُدھ آتما کا انُوبھون۔ سو۔ نشچیہ۔ ار۔ ورت شیل سنیم آدی
رُوپ پرورتی۔ سو۔ ویوہار۔ سو۔ ایسا تیرا ماننا ٹھیک ناہیں۔ جاتیں کوئی دروِیہ بھاؤ کا نام نشچیہ۔ کوئی
کا نام ویوہار ایسے ہے ناہیں۔ ایک ہی دروِیہ کے بھاؤ کوں تِس سورُوپ ہی نِروپن کرنا۔ سو۔ نشچیہ نَیہ
ہے۔ اُپچار کری تِس دروِیہ کے بھاؤ کوں انیہ دروِیہ کے بھاؤ سورُوپ نِروپن کرنا۔ سو۔ ویوہار ہے۔
جیسے ماٹی کے گھڑے کوں ماٹی کا گھڑا نِروپیے۔ سو۔ نشچیہ۔ ار۔ گھرت سنیوگ کا اُپچار کری۔ واکوں ہی
گھرت کا گھٹ کہیے۔ سو۔ ویوہار۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ تاتیں تو کسی کوں نشچیہ مانیں۔ کسی کوں ویوہار
مانیں۔ سو۔ بھرم ہے۔ بُہری تیرے ماننے وِشے بھی نشچیہ ویوہار کے پرسپر وِرودھ آیا۔ جو۔ تو آپ کوں
سِدھ سمان شُدھ مانے ہے۔ تو۔ ورت آدِک کاہے کوں کرے ہے۔ جو ورت آدی کا سادھن کری
سِدھ بھیا چاہے ہے۔ تو۔ ورتمان وِشے شُدھ آتما کا انُوبھو متھیا بھیا۔ ایسے دوؤنیں کے پرسپر
وِرودھ ہے۔ تاتیں دوؤنیں کا اُپادے پنا بنے ناہیں +

یہاں پرشن۔ جو سمیہ سار آدی وِشے شُدھ آتما کا انُوبھو کوں نشچیہ کہیا ہے۔ ورت تپ سنیم
آدِک کوں ویوہار کہیا ہے۔ تیسے ہی ہم مانیں ہیں +

تا کا سمادھان۔ شُدھ آتما کا انُوبھو سانچا موکھش مارگ ہے۔ تاتیں واکوں نشچیہ کہیا۔ یہاں
سو بھاؤ تیں ابھِن، پربھاؤ تیں بھِن ایسا شُدھ شبد کا ارتھ جاننا۔ سنساری کوں سِدھ ماننا۔ ایسا
بھرم رُوپ ارتھ شُدھ شبد کا نہ جاننا۔ بُہری ورت تپ آدی موکھش مارگ ہیں ناہیں۔ نمت آدِک

* ववहारोऽभूयत्थो देसिदो दु सुद्धणओ।
भूयत्थमस्सिदो खलु सम्माइट्ठी हवइजीवो ॥ गाथा ११॥

اترسنسار دشا کے سوانگ ہیں۔ آپ تو آتما ہے، تاتیں آتم گنُ کے گھاتک گھاتیا کرم ہیں۔
تن کا ہین پنا کاریہ کاری ہے۔ سو۔ گھاتیا کرمنی کا بندھ باہیہ پرورتی کے انوسار ناہیں۔ انترنگ
کشائے شکتی کے انوسار ہے۔ یا ہی تیں دروبہ لنگی تیں اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے گھاتی
کرمنی کا بندھ تھوڑا ہے۔ دروبہ لنگی کے تو سرو گھاتی کرمنی کا بندھ بہت ستھتی انوبھاگ لئے ہوئے
ار۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے متھیا تو۔ اننتا نوبندھی آدی کرم کا تو بندھ ہے ہی
ناہیں۔ اوشیشنی کا بندھ ہوئے ہے۔ سو۔ ستوک ستھتی انوبھاگ لئے ہوئے۔ بہری دروبہ لنگی کے کداچت
گنُ شرینی نرجرا نہ ہوئے، سمیگ درشٹی کے کداچت ہوئے ہے۔ دیش سکل سنیم بھئے نرنتر ہوئے۔
یا ہی تیں یہو موکھش مارگی بھیا ہے۔ تاتیں دروبہ لنگی منی اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی
تیں ہین شاستر وشے کہیا ہے۔ سو۔ سمیہ سار شاستر وشے دروبہ لنگی منی کا ہین پنا گاتھا۔ واٹیکا،
کلشا ئی وشے پرگٹ کیا ہے۔ بہری پنچاستی کائے کی ٹیکا وشے جہاں کیول ویوہارا ولمبی کا کتھن
کیا ہے، تہاں ویوہار پنچا چار ہوتیں بھی تاکا ہین پنا ہی پرگٹ کیا ہے۔ بہری پروچن سار وشے
سنسار تتو دروبہ لنگی کوں کہیا۔ بہری پرماتم پرکاش آدی انیہ شاستر نی وشے بھی اس ویاکھیان
کوں سپشٹ کیا ہے۔ بہری دروبہ لنگی کے پلیئے ہے۔ ورت تپ شیل سنیم آدی کریا تن کوں بھی
اکاریہ کاری انی شاستر نی وشے جہاں تہاں دکھائی ہے۔ سو تہاں دیکھی لینا۔ یہاں گرنتھ بدھنے
کے بھئے تیں ناہیں لکھئے ہے۔ ایسے کیول ویوہارا بھاس کے اولمبی متھیا درشٹی تنی کا نروپن کیا۔
اب نشچیہ ویوہار دوو نینی کے آبھاس کوں اولمبے ہیں، ایسے متھیا درشٹی تنی کا نروپن کیجئے ہے۔

(निश्चय व्यवहारनयाभासावलम्बी मिथ्यादृष्टियों का निरूपण)

جے جیو ایسا مانیں ہیں۔ جن مت وشے نشچیہ ویوہار دوئے نیے کہے ہیں۔ تاتیں ہم کوں تنی
دوؤنی کا انگیکار کرنا۔ ایسے وچاری جیسے کیول نشچیہ ابھاس کے اولمبن کا کتھن کیا تھا۔ تیسے
تو نشچیہ کا انگیکار کریں ہیں۔ ار۔ جیسے کیول ویوہارا بھاس کے اولمبن کا کتھن کیا تھا، تیسے ویوہار
کا انگیکار کریں ہیں۔ یدیپی ایسے انگیکار کرنے وشے دوؤ نینی کے پرسپر وردھ ہے۔ تتھاپی کرے
کہا، سانچا تو دوؤ نینی کا سوروپ بھاسیا ناہیں۔ ار۔ جن مت وشے دوئے نیے کہے تنی وشے کاہو
کوں چھوڑی بھی جاتی ناہیں۔ تاتیں بھرم لئے دوؤنی کا سادھن سادھے ہیں۔ تے بھی جیو متھیا
درشٹی جاننے + اب ان کی پرورتی کا وشیش دکھایئے ہے۔ انترنگ وشے آپ تو نردھار کری
یتھاوت نشچیہ ویوہار موکھش مارگ کوں پہچانیا ناہیں۔ جن آگیا مانی نشچیہ ویوہار روپ موکھش مارگ
دوئے پرکار مانے ہے۔ سو۔ موکھش مارگ دوئے ناہیں، موکھش مارگ کا نروپن دوئے پرکار ہے۔
جہاں سانچا موکھش مارگ کوں موکھش مارگ نروپئے۔ سو۔ نشچیہ موکھش مارگ ہے۔ ار۔ جہاں جو

پرپاتے درشٹی تیں جے پریشے آدِک رُوپ اوستھا ہوے‘ تاکوں آپ کے بھتّی مالنے ہے۔ دردیہ درشٹی تیں اپنی۔ وا۔ شریر آدِک کی اوستھا کوں بھِنّ نہ پہچانے ہے۔ ایسے ہی نانا پرکار ویوہار دِچار تیں پریشے آدِک ہیے ہے +

بوہری یعنی راجیہ آدی دِشے سامگری کا تیاگ کیا ہے۔ وا۔ اِشٹ بھوجن آدِک کا تیاگ کِیا کرے ہے۔ سو۔ جیسے کوؤ داہ جور۔ والا وائو ہونے کے بھے تیں شِیتل وستو سیون کا تیاگ کرے ہے۔ پرنتو یاوت شِیتل وستو کا سیون رُوچے تاوت وا کے داہ کا ابھاؤ نہ کہئے۔ تیسے راگ سہت جیو نرک آدِک کے بھے تیں دِشے سیون کا تیاگ کرے ہے۔ پرنتو یاوت دِشے سیون رُوچے تاوت راگ کا ابھاؤ نہ کہئے۔ بوہری جیسے امرت کا آسوادی دیو کوں انیہ بھوجن سویمیو نہ رُوچے۔ تیسے سویرس کا آسواد کری‘ دِشے سیون کی ارُوچی یا کے نہ ہوے ہے۔ یا پرکار پھل آدِک کی اپیکھشا پریشے سہن آدِی کوں سُکھ کا کارن جانے ہے۔ ار۔ دِشے سیون آدی کوں دُکھ کا کارن جانیں ہیں۔ بوہری تت کال دِشے پریشے سہن آدِک تیں دُکھ ہونا مانیں ہے۔ دِشیہ سیون آدِک تیں سُکھ مانیں ہے۔ بوہری جن تیں سُکھ دُکھ ہونا مانئے تِن دِشے اِشٹ انشٹ بدھی تیں راگ دویش رُوپ ابھیپرائے کا ابھاؤ ہوتے ناہیں۔ بوہری جہاں راگ دویش ہے‘ تہاں چارِتر ہوتے ناہیں۔ تاتیں یہو دردیہ لنگی دِشے سیون چھوڑی تپش چرن آدی کرے ہے۔ تتھاپی اسنیمی ہی ہے۔ سِدھانت دِشے اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تیں بھی یاکوں ہین کہیا ہے۔ جاتیں اُن کے چوتھا پانچواں گُن ستھان ہے۔ یا کے پہلا ہی گُن ستھان ہے +

یہاں کوؤ کہے کہ۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے کشاینی کی پروِرتی وِشیش ہے۔ ار۔ دردیہ لنگی مُنی کے تھوڑی ہے‘ یاہی تیں اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تو سولہواں سورگ پرینت ہی جائے۔ ار۔ دردیہ لنگی اُپرم گریویک پرینت جائے۔ تاتیں بھاؤ لنگی مُنی تیں۔ تو۔ دردیہ لنگی کوں ہین کہو۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تیں یاکوں ہین کیسے کہتے ہے؟

تاکا سمادھان۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے کشاینی کی پروِرتی تو ہے پرنتو شردھان دِشے کسی ہی کشاتے کے کرنے کا ابھیپرائے ناہیں۔ بوہری دردیہ لنگی کے شُبھ کشاتے کرنے کا ابھیپرائے پایئے ہے۔ شردھان دِشے تنی کوں بھلے جانیں ہے۔ تاتیں شردھان اپیکھشا اسنیت سمیگ درشٹی تیں بھی یا کے ادھک کشائے ہے۔ بوہری دردیہ لنگی کے یوگنی کی پروِرتی شُبھ رُوپ گھنی ہو ہے۔ ار۔ اگھاتی کرمنی دِشے پُنیہ پاپ بندھ کا وِشیش شُبھ اشُبھ یوگنی کے انوسار ہے۔ تاتیں اُپرم گریویک پرینت پہنچے ہے‘ سو۔ کچھو کاریہ کاری ناہیں۔ جاتیں اگھاتیا کرم آتم گُن کے گھاتک ناہیں۔ اِن کے اُدے تیں اُونچے نیچے پد پائے تو کہا بھیا ۔ اے۔ تو۔ باہیہ سنیوگ

تاکا کارن یہو ہے۔ یا کے تتونی کا شردھان گیان سانچا بھیلنا ہیں۔ پُوروے ورنن کیا، تیسے تتونی کا شردھان گیان بھیا ہے۔ تِس ہی ابھیپرائے تیں سروسادھن کرے ہے۔ سو۔ اِنی سادھننی کا ابھیپرائے کی پرمپرا کوں وِچارِیں کشائیں کا ابھیپرائے آوے ہے۔ کیسے؟ سو سُنہو۔ یہو پاپ کوں کارن راگ آدِک کوں تو ہیئیہ جانی چھوڑے ہے۔ پرنتو پُنیہ کا کارن پرشست راگ کوں اُپادیہ مانے ہے۔ تاکے بڑھنے کا اُپائے کرے ہے۔ سو پرشست راگ بھی تو کشائے ہے۔ کشائے کوں اُپادیہ مانیا۔ تب کشائے کرنے کا ہی شردھان رہیا۔ اپرشست پر دروینی سیوں دویش کری پرشست پر دروینی وِشئے راگ کرنے کا ابھیپرائے بھیا۔ کچھو پر دروینی وِشئے سامیہ بھاؤ رُوپ ابھیپرائے نہ بھیا۔ یہاں پرشن۔ جو سمیگ درشٹی بھی تو پرشست راگ کا اُپائے راکھے ہے؟

تاکا اُوتر یہو۔ جیسے کاہو کے بہت ڈنڈ ہوتا تھا، سو وہ تھوڑا ڈنڈ دینے کا اُپائے راکھے ہے۔ ار تھوڑا ڈنڈ دئے ہرش بھی مانیں ہے۔ پرنتو شردھان وِشئے ڈنڈ دینا انشٹ ہی مانے ہے۔ تیسے سمیگ درشٹی کے پاپ رُوپ بہت کشائے ہوتا تھا، سو یہو پُنیہ رُوپ تھوڑا کشائے کرنے کا اُپائے راکھے ہے۔ جو تھوڑا کشائے بھئے ہرش بھی مانے ہے۔ پرنتو شردھان وِشئے کشائے کوں ہیئیہ ہی مانے ہے۔ بہوری جیسے کوؤ کمائی کا کارن جانی۔ وِیاپار آدِک کا اُپائے راکھے ہے۔ اُپائے بنی آئے ہرش مانے ہے۔ تیسے دِرویہ لنگی موکھش کا کارن جانی پرشست راگ کا اُپائے راکھے ہے۔ اُپائے بنی آئے ہرش مانے ہے۔ ایسے پرشست راگ کا اُپائے وِشئے وا ہرش وِشئے سمانتا ہوتیں بھی سمیگ درشٹی کے تو ڈنڈ سمان متھیا درشٹی کے وِیاپار سمان شردھان پائیے ہے۔ تاتیں ابھیپرائے وِشئے وِشیش بھیا۔

بہوری یا کے پریشے تپش چرن آدِک کے نِمت تیں دُکھ ہوئے، تا کا علاج تو نہ کرے ہے، پرنتو دُکھ ویدے ہے۔ سو دُکھ کا ویدنا کشائے ہی ہے۔ جہاں ویتراگتا ہو ہے، تہاں تو جیسے انیہ گییہ کوں جانیں ہے، تیسے ہی دُکھ کا کارن گییہ کوں جانیں ہے۔ سو ایسی دشا یا کی نہ ہوئے۔ بہوری اُن کوں سہے ہے، سو بھی کشائے کا ابھیپرائے رُوپ وِچار تیں سہے ہے۔ سو وِچار ایسا ہو ہے۔ جو پرودش پنے نرک آدی گتی وِشئے بہت دُکھ سہے، یہو پریشے آدی کا دُکھ تو تھوڑا ہے، یا کوں سوِ وش سہیں سورگ موکھش سُکھ کی پراپتی ہو ہے۔ جو اِن کوں نہ سہئے۔ ار وِشیہ سُکھ سیئیے۔ تو نرک آدِک کی پراپتی ہوسی، تہاں بہت دُکھ ہو گا۔ اِتیادی وِچار وِشئے پریشہنی وِشئے انشٹ بُدھی رہے ہے۔ کیول نرک آدِک کے بھے تیں۔ وا سُکھ کے لوبھ تیں تن کوں سہے ہے۔ سو اے سرو کشائے بھاؤ ہی ہیں۔ بہوری ایسا وِچار ہو ہے۔ جے کرم باندھے تھے، تے بھوگے بنا چھوٹتے ناہیں، تاتیں موکو سہنیں آئے۔ سو ایسے وِچار تیں کرم پھل چیتنا رُوپ پرورتے ہے۔ بہوری

یا کا ادرتھ ۔ جے جیو متھیا ادھکار کری دیاپت ہوت ۔ سنتے آپ کوں پر یائے آشرت کریا کا کرتا مانے ہیں؛ تے جیو موکھش ابھلاشی ہیں ۔ تو وُ تن کے جیسے انیہ متی سامانیہ منشیتی کے موکھش نہ ہوئے۔ تیسے موکھش نہ ہوہے ۔ جاتیں کرتا پنا کا شردھان کی سماتا ہے ۔ بُوہری ایسے آپ کرتا ہوئے شراوک دھرم ۔ وا مُنی دھرم کی کریا وِشے من ۔ وچن کائے کی پرورتی نرنتر راکھے ہیں ۔ جیسے اُن کریا نی وِشے بھنگ نہ ہوئے ۔ تیسے پرورتے ہیں سو ۔ ایسے بھاؤ تو سراگ ہیں ۔ چارِتر ہے ۔ سو ۔ وِیتراگ بھاؤ روپ ہے ۔ تاتیں ایسے سادھن کوں موکھش مارگ ماننا متھیا بُدھی ہے ✦

یہاں پرشن ۔ جو سراگ وِیتراگ بھید کری دوئے پرکار چارِتر کہیا ہے ۔ سو ۔ کیسے ہیں ؟

تا کا اُوتر ۔ جیسے تندُل دوئے پرکار ہے ۔ ایک تُش سہت ہیں ۔ ایک تُش رہت ہیں؛ تہاں ایسا جاننا ۔ تُش ہے ۔ سو تندُل کا سوروپ ناہیں؛ تندُل وِشے دوش ہے ۔ ار کوئی سیانا تُش سہت تندُل کا سنگرہ کرے تھا تاکوں دیکھی کوئی بھولا تُشنی ہی کوں تندُل مانی سنگرہ کرے ۔ تو ۔ ور تھا کھید کھِن ہی ہوئے ۔ تیسے چارِتر دوئے پرکار کا ہے ۔ ایک سراگ ہے ۔ ایک ویتراگ ہے ۔ تہاں ایسا جاننا ۔ راگ ہے ۔ سو ۔ چارِتر کا سوروپ ناہیں؛ چارِتر وِشے دوش ہے ۔ ار کیتی گیانی پرشست راگ سہت چارِتر دھرے ہیں ۔ تن کوں دیکھی کوئی اگیانی پرشست راگ ہی کوں چارِتر مانی سنگرہ کرے تو ور تھا کھید کھِن ہی ہوئے ✦

یہاں کوؤ کہے گا ۔ پاپ کریا کرتیں تیور راگ آدِک ہوتے تھے ۔ اب اِن کریانی کوں کرتے مند راگ بھیا ۔ تاتیں جیتا اُنشا راگ بھاؤ گھٹیا ۔ تِتنا اُنشا تو ۔ چارِتر کہو ۔ جیتا اُنشا راگ رہیا ۔ تیتا اُنشا راگ کہو ۔ ایسے یا کے سراگ چارِتر سمبھوے ہے ✦

تا کا سمادھان ۔ جو تتو گیان پُوروک ایسے ہوئے ۔ تو ۔ تو کہو ہو ۔ تیسے ہی ہے ۔ تتو گیان بنا اُتکرشٹ آچرن ہوتے بھی اسنیم ہی نام پاوے ہے ۔ جاتیں راگ بھاؤ کرنے کا ابھیپرائے ناہیں مٹے ہے ۔ سوئی دکھایئے ہے :-

(द्रव्य लिंगी के अभिप्राय में अयथार्थपना)

درویہ لنگی مُنی راجیہ آدِک کو چھوڑی نرگرنتھ ہوے ہے ۔ اٹھائیس مُول گُنی کوں پالے ہے؛ اُگر اناشادی گھنا تپ کرے ہے ۔ کھشُودھادِک بائیس پریشہے سہے ہے ۔ شریر کا کھنڈ کھنڈ بھئے بھی دیگرنہ ہوہے ۔ ورت بھنگ کے کارن انیک مِلیں تو بھی دیڑھ رہے ہے ۔ کوئی سیتی کرودھ نہ کرے ہے ۔ ایسا سادھن کا مان نہ کرے ہے ۔ ایسے سادھن وِشے کوئی کپٹائی ناہیں ہے؛ اِس سادھن کری اِس لوک پرلوک کے وِشیہ سُکھ کوں نہ چاہے ہے؛ ایسی یا کی دشا بھئی ہے ۔ جو ایسی دشا نہ ہوئے ۔ تو ۔ گریویک پرینت کیسے پہنچے ۔ پرنتو یا کوں متھیا درِشٹی اسنیمی ہی شاستر وِشے کہیا سو ۔

پھل سو رگ موکھش ہے تپش چرن آدی پوترادینا شی پھل کے داتا ہیں. تِن کری شرییشو ٹھنے یوگیہ ہے، دیو گورو شاستر آدی ہتکاری ہیں: اِتیادی پر درویی کا گُن وِچاری تِنی ہی کا انگیکار کرے ہے۔
اِتیادی پرکار کری کوئی پر درویہ کوں بُرا جانی انشٹ شردھے ہے۔ کوئی پر درویہ کوں بھلا جانی اِشٹ شردھے ہے۔ سو پر درویہ وِشے اِشٹ انشٹ روپ شردھان سو مِتھیا ہے۔ بُوہری اِس ہی شردھان تیں یاکے اُداسینتا بھی دویش بُدھی روپ ہوے۔ جاتیں کاہو کوں بُرا جاننا۔ تاہی کانام دویش ہے ◆
کوؤ کہے گا۔ سمیگ درشٹی بھی تو بُرا جانی پر درویہ کوں تیاگے ہے ◆
تاکا سمادھان۔ سمیگ درشٹی پر درویی کوں بُرا نہ جانے ہے۔ اپنا راگ بھاؤ کوں بُرا جانے ہے۔ آپ راگ بھاؤ کوں چھوڑے۔ تاتیں تاکا کارن کا بھی تیاگ ہوے ہے۔ وستو وِچاریں کوئی پر درویہ تو بُرا بھلا ہے ناہیں ◆
کوؤ کہے گا۔ نِمت ماتر تو ہے ◆
تاکا اُتر۔ پر درویہ زور آوری تو کوئی بگاڑتا ناہیں۔ اپنے بھاؤ بگڑیں تب وہ بھی باہیہ نِمت ہے۔ بُوہری۔ وا کا نِمت بنا بھی بھاؤ بگڑیں ہیں۔ تاتیں نیم روپ نِمت بھی ناہیں۔ ایسے پر درویہ کا تو دوش دیکھنا مِتھیا بھاؤ ہے۔ راگ آدی بھاؤ ہی بُرے ہیں۔ سو۔ یاکے ایسی سمجھی ناہیں۔ یہو پر درویی کا دوش دیکھی تِنی وِشے دویش روپ اُداسینتا کرے ہے۔ سانچی اُداسینتا تاکا نام ہے۔ کوئی ہی درویہ کا دوش۔ وا گُن نہ بھاسے، تاتیں کاہو کوں بُرا بھلا نہ جانے۔ آپ کوں آپ جانے؛ پر کوں پر جانے، پرتیں کچھو بھی پریوجن میرا ناہیں۔ ایسا مانی ساکھشی بھوت رہے۔ سو ایسی اُداسینتا گیانی ہی کے ہوئے۔ بُوہری یہو اُداسین ہوئے۔ شاستر وِشے دیوہار چارِتر اُوورت مہاورت روپ کہیا ہے، تاکوں انگیکار کرے ہے۔ ایک دیش۔ وا سرو دیش ہنسادی پاپ کوں چھوڑے ہے۔ تِن کی جائیگا اہنسادی پُنیہ روپ کاریی وِشے پروَرتے ہے۔ بُوہری جیسے پریائے آشرِت پاپ کاریی وِشے کرتاپنا اپنا مانیں تھا۔ تیسے ہی پریائے آشرِت پُنیہ کاریی وِشے کرتاپنا اپنا ماننے لاگا۔ ایسے پریائے آشرِت کاریی وِشے اہن بُدھی ماننے کی سمانتا بھئی۔ جیسے میں جیو ماروں ہوں۔ میں پری گرہ دھاری ہوں۔ اِتیادی روپ مانی تھی، تیسے ہی میں جیونی کی رکھشا کروں ہوں۔ میں نگن پری گرہ رہت ہوں۔ ایسی مانی بھئی۔ سو۔ پریائے آشرِت کاریہ وِشے اہن بُدھی۔ سو ہی مِتھیا درشٹی ہے۔ سو ئی سمیہ سار وِشے کہیا ہے ◆

ये तु कर्त्तारमात्मानं पश्यन्ति तमसातताः।
सामान्यजनवत्तेषां न मोक्षोपि मुमुक्षुतां ॥१॥ (सर्व वि॰ अधिकार १६६)

ज्ञानं ज्ञानगुणं विना कथमपि प्राप्तुं क्षमन्ते न हि ॥
(निर्जराधिकार ॥१४२॥)

یا کا ارتھ ۔ موکھش تیں پران مُکھ ایسے اتی دُسکر پنچ اگنی تپن آدی کاریہ تن کری آپ ہی کلیش کرے ہے۔ تو کرو۔ بُوہری انیہ کیئی جیو مہاورت۔ ار۔ تپ کا بھار کری چرکال پرینت کھشین ہوتے کلیش کرے ہیں۔ تو کرو۔ پرنتو یہو ساکھشات موکھش سرُروپ نِروروگ رہت پد۔ جو آپ آپ انُبھویں آوے۔ ایسا گیان۔ سو بھاؤ سو۔ تو گیان گُن بنا انیہ کوئی بھی پرکار کری پاونے کوں سمرتھ ناہیں ہے۔ بُوہری پنچاستی کائے وشے جہاں انت وشے دیوہار ابھاس والے کا کتھن کیا ہے۔ تہاں تیرہ پرکار چارتر ہوتیں بھی تا کا موکھش مارگ وشے نشیدھ کیا ہے۔ بُوہری پروجن سار وشے آتم گیان شونیہ سنیم بھاؤ اکاریہ کاری کہیا ہے۔ بُوہری اِنہی گرنتھنی وشے۔ وا۔ انیہ پرماتم پرکاش آدی شاستر نی وشے اِس پریوجن لئے جہاں تہاں نروپن ہے۔ تاتیں پہلے تتو گیان بھئے ہی آچرن کاریہ کاری ہے۔

یہاں کوئی جانے گا۔ باہیہ تو انُورت مہاورت آدی سادھیں ہیں۔ انترنگ پرنام ناہیں۔ وا سورگ آدک کی وانچھا کری سادھے ہیں۔ سو۔ ایسے سادھے۔ تو۔ پاپ بندھ ہوئے۔ دروییہ لنگی مُنی اُوپرم گریویک پرینت جائے ہے۔ پراورتنی وشے اکتیس ساگر پرینت دیو آیو کی پراپتی انت بار ہونی لکھی ہے۔ سو۔ ایسے اُونچے پد تو تب ہی پاوے جب انترنگ پرنام پُوروک مہاورت پالے۔ مہامند کشائی ہوئے۔ اِس لوک پرلوک کا بھوگ آدک کی چاہی نہ ہوئے۔ کیول دھرم بُدھی تیں موکھش ابھلاشی ہوا سادھن سادھیں۔ تاتیں دروییہ لنگی کے ستھول تو انیتھا پنوں ہے ناہیں۔ سو کھشم انیتھا پنوں ہے۔ سو۔ سمیگ درشٹی کوں بھاسے ہے۔ اب اِنی کے دھرم سادھن کیسے ہے۔ ار۔ تا ہیں انیتھا پنوں کیسے ہے؟ سو کہئے ہیں۔

(द्रव्य लिंगी के धर्म साधन में अन्यथापना)

پرتھم تو سنسار وشے نرک آدک کا دُکھ جانی۔ وا سورگ آدی وشے بھی جنم مرن آدک کا دُکھ جانی سنسار تیں اُداس ہوتے موکھش کوں چاہے ہے۔ سو اِن دُکھنی کوں تو دُکھ سب ہی جانیں ہیں۔ اِندر۔ اہمندر آدک وشے انُوراگ تیں اِندریہ جنت سُکھ بھوگویں ہیں تا کوں بھی دُکھ جانی نراکل سُکھ اوستھا کوں پہچانی موکھش چاہیں ہیں۔ سو ہی سمیگ درشٹی جاننا۔ بُوہری وشے سُکھ آدک کا پھل نرک آدک ہے۔ شریر اشوچی وناشیک ہے۔ پوشنے جوگیہ ناہیں۔ کٹمب آدک سوارتھ کے سگے ہیں۔ اتیادی پردرویی کا دوش وچاری تنی کا تو تیاگ کرے ہے۔ ورت آدک کا

دکیتی جیو ہنسا مکھیہ کری۔ سنان شوچ آدی ناہیں کریں ہیں۔ وا۔ لوکک کاریہ آئے۔ دھرم چھوڑی۔ تہاں لگی جائے اِتیادی کریں ہیں۔) اِتیادی پرکار کری کوئی دھرم کوں مکھیہ کری انیہ دھرم کوں نہ گنے ہیں۔ وا۔ وا کے آسرے پاپ آچریں ہیں۔ سو۔ جیسے اوِویکی دیاپاری کوئی دیاپار کا نفع کے ارتھی انیہ پرکار کری بہت ٹوٹا پاڑے تیسے یہو کاریہ بھیا۔ چاہیئے تو ایسے جیسے دیاپاری کا پریوجن نفع ہے، سروِچار کری جیسے نفع گھنا ہوئے تیسے کرے۔ تیسے گیانی کا پریوجن وِیتراگ بھاؤ ہے۔ سرو وِچار کری جیسے وِیتراگ بھاؤ گھنا ہوئے تیسے کرے۔ جاتیں مُول دھرم وِیتراگ بھاؤ ہے۔ یاہی پرکار اوِویکی جیوا نیتھا دھرم انگیکار کرے ہیں۔ تن کے تو سمیک چارِتر کی ابھاسا بھی نہ ہوئے۔

بُوہری کیتئی جیو انُوورت مہاورت آدی رُوپ یتھارتھ آچرن کریں ہیں۔ بُوہری آچرن کے انُوسار ہی پرینام ہیں۔ کوئی مایا لوبھ آدِک کا ابھیپرائے ناہیں ہے۔ اِنی کوں دھرم جانی موکھش کے ارتھی اِنی کا سادھن کرے ہے۔ کوئی سورگ آدِک بھوگنی کی بھی اِچھا نہ راکھے ہے۔ پرنتو تتو گیان پہلے نہ بھیا۔ تاتیں آپ تو جانے ہیں موکھش کا سادھن کروں ہوں۔ ار۔ موکھش کا سادھن جو ہے۔ تاکوں جانے بھی ناہیں۔ کیول سورگ آدِک ہی کا سادھن کرے۔ سو۔ مصری کوں امرت جانی بھکھے تو امرت کا گُن تو نہ ہوئے۔ آپ کی پرتیتی کے انُوساری پھل ہوتا ناہیں۔ پھل جیسا سادھن کرے، تیسا ہی لاگے ہے۔ شاستر وِشئے ایسا کہیا ہے۔ چارِتر وِشئے 'سمیک' پد ہے، سو۔ اگیان پُوروک آچرن کی نِیورتی کے ارتھی ہے۔ تاتیں پہلے تتو گیان ہوئے۔ تہاں پیچھے چارِتر ہوئے۔ سو سمیک چارِتر نام پاوے ہے۔ جیسے کوئی کھیتی والا بیج تو بووے ناہیں۔ ار۔ انیہ سادھن کرے تو ان پراپتی کیسے ہوئے۔ گھاس پھوس ہی ہوئے۔ تیسے اگیانی تتو گیان کا تو ابھیاس کرے ناہیں۔ ار۔ انیہ سادھن کرے تو موکھش پراپتی کیسے ہوئے، دیوپد آدِک ہی ہوئے۔ تہاں کیتئی جیو تو ایسے ہیں۔ تتو آدِک کا نیکے نام بھی نہ جانیں۔ کیول ورت آدِک وِشئے ہی پرورتیں۔ کیتئی جیو ایسے ہیں۔ پُوروِدکت پرکار سمیگ درشن گیان کا ایتھارتھ سادھن کری ورت آدی وِشئے پرورتے ہیں۔ سو یدیہ پی ورت آدِک یتھارتھ آچریں تھا پی یتھارتھ شردھان گیان بنا سرو آچرن متھیا چارِتر ہی ہے۔ سو ہی سمیہ سار کا کلشا وِشئے کہیا ہے :-

क्लिश्यन्तां स्वयमेव दुष्करतरैर्मोक्षोन्मुखैः कर्मभिः
क्लिश्यन्तां च परे महाव्रततपोभारेण भग्नाश्चिरम् ।
साक्षान्मोक्ष इदं निरामयपदं संवेद्यमानं स्वयं

بُوہری جن کے سانچا دھرم سادھن ناہیں، تے کوئی کریا تو بہت بڑی انگیکار کریں۔ اَر۔ کوئی ہین کریا کیا کریں۔ جیسے دھن آدِک کا تو تیاگ کیا۔ اَر چوکھا بھوجن، چوکھا وستر اِتیادی دِشینی دِشئے دشیش پرورتے۔ بُوہری کوئی جامہ پہرنا، اِستری سیون کرنا، اِتیادی کاریہ کا تو تیاگ کری۔ دھرماتما پنا پرگٹ کریں۔ اَر پیچھے کھوٹے ویوپار آدی کاریہ کریں۔ لوک نندیہ پاپ کریا وِشئے پرورتے۔ ایسے ہی کوئی کریا اتی اُونچی، کوئی کریا اتی نیچی کریں۔ تہاں لوک نندیہ ہوئے۔ دھرم کی ہاسیہ کراویں۔ دیکھو اموک دھرماتما ایسا کاریہ کرے ہے۔ جیسے کوئی پُرش ایک وستر تو اتی اُتم پہرے۔ ایک وستر اتی ہین پہرے تو ہاسیہ ہی ہوئے۔ تیسے یہ ہُو ہاسیہ پاوے ہے۔ سانچا دھرم کی تو یہ ہُو آمنائے ہے۔ جیتا اپنا راگ آدی دُور بھیا ہوئے، تا کے انوسار جس پد وِشئے جو دھرم کریا سمبھوے سو۔ سرو انگیکار کرے۔ جو تھوڑا راگ آدی مِٹیا ہوئے تو نیچا ہی پد وِشئے پرورتے۔ پرنتو اُونچا پد دھرائے نیچی کریا نہ کرے +

یہاں پرشن۔ جو استری سیون آدِک کا تیاگ اُوپر کی پرتما وِشئے کہیا ہے۔ سو نیچلی ادستھا والا تِن کا تیاگ کرے کہ نہ کرے +

تا کا سمادھان۔ سرو تھا تِن کا تیاگ نیچلی اوستھا والا جا کری سکتا نہیں۔ کوئی دوش لاگے ہے۔ تاتیں اُوپری کی پرتما وِشئے تیاگ کہیا ہے۔ نیچلی اوستھا وِشئے جس پرکار تیاگ سمبھوے، تیسا نیچلی اوستھا والا بھی کرے۔ پرنتو جس نیچلی اوستھا وِشئے جو کاریہ سمبھوے ہی ناہیں۔ تا کا کرنا تو کشائے بھاؤنی ہی تیں ہو ہے۔ جیسے کو ؤ سپت وِسن سیوے، سو پراستری کا تیاگ کرے، تو کیسے بنے؟ یدیپی۔ سو پراستری کا تیاگ کرنا دھرم ہے، تتھاپی پہلے سپتو وِسن کا تیاگ ہوئے تب ہی سو پراستری کا تیاگ کرنا جوگیہ ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے +

بُوہری سرو پرکار دھرم کوں نہ جانیں، ایسا جیو کوئی دھرم کا انگ کوں مکھیہ کری انیہ دھرمن کوں گون کرے ہے۔ جیسے کیئی جیو دیا دھرم کوں مکھیہ کری پوجا پربھاونادی کاریہ کوں اُٹھا پیں ہے۔ کیئی پوجا پربھاونادی دھرم کوں مکھیہ کری ہنسادک کا بھے نہ راکھے ہیں۔ کیئی تپ کی مکھیتا کری۔ آرت دھیان آدی کری کے بھی اپواس آدی کریں۔ وا۔ آپ کوں تپسوی مانی۔ نی شنک کرودھ آدی کریں، کیئی دان کی مکھیتا کری بہت پاپ کری کے بھی دھن اُپجائے دان دے ہیں۔ کیئی آرمبھ تیاگ کی مکھیتا کری۔ یاچنا آدی کریں ہیں *

---

* खरड़ा प्रति में पं॰ जी ने कुछ और भी लिखने के लिये संकेत किया है। यह संकेत निम्न प्रकार है:
"इहां स्नानादि शौच धर्मका कथन तथा लौकिक कार्य आए धर्म छोड़ितहां लगि जाय है, तिनिका कथन लिखना है," किन्तु पं॰ जी लिख नहीं पाए।

چھوٹنا تِن کے خیال ماتر ہے۔ سو پرتگیا بھنگ کرنے کا مہا پاپ ہے۔ اِس تیں تو پرتگیا دینی ہی بھلی ہے۔ یا پرکار پہلے تو نرِوچار ہوتے پرتگیا کریں، پیچھے ایسی دشا ہوتے۔ سو جین دھرم وِشے پرتگیا دینے کا ڈنڈ تو ہے نا ہیں۔ جین دھرم وِشے تو ہو اُپدیش ہے، پہلے تو تتو گیانی ہوئے۔ پیچھے جاکا تیاگ کرے، تاکا دوش پہچانے۔ تیاگ کئے گُن ہوئے، تاکوں جانیں۔ بُہری اپنے پریناما نی کا ٹھیک کرے۔ ورتمان پریناما نی ہی کے بھروسے پرتگیا نہ کری بیٹھے۔ آگامی نِرواہ ہوتا جانیں، تو پرتگیا کرے۔ بُہری شریر کی شکتی۔ وا درویہ کھیتر کال بھاو آدِک کا وِچار کرے۔ ایسے وِچاری پیچھے پرتگیا کرنی۔ سو بھی ایسی کرنی، جس پرتگیا تیں نِرادرپناں نہ ہوئے، پریناما چڑھتے رہیں۔ ایسی جین دھرم کی آمنا تے ہے۔

یہاں کوؤ کہے۔ چانڈال آدِکوں نے پرتگیا کری تِن کے اِتنا وِچار کہاں ہوئے؟

تاکا سمادھان۔ مرن پرینت کشٹ ہوئے تو ہوہو پر تو پرتگیا نہ چھوڑنی۔ ایسا وِچاری کری پرتگیا کریں ہیں۔ پرتگیا وِشے نِرادرپنا نا ہیں۔ ار سمیگ درشٹی پرتگیا کریں ہیں۔ سو تتو گیان آدی پوروک ہی کریں ہیں۔ بُہری جن کے انترنگ وِرکتتا نہ بھئی۔ ار باہیہ پرتگیا دھریں ہیں۔ تے پرتگیا کے پہلے۔ وا پیچھے جاکی پرتگیا کریں۔ تا وِشے اتی آسکت ہوئے لاگے ہیں۔ جیسے اپواس کے دھارنے پارنے بھوجن وِشے اتی لوبھی ہوئے۔ گرِشٹھ آدی بھوجن کریں۔ شیگھر تا گھنی کریں۔ سو جیسے جل کو موندی راکھیا تھا۔ چھوٹیا تب ہی بہت پرواہ چلنے لاگا۔ تیسے پرتگیا کری وِشیہ پرورتی موندی۔ انترنگ آسکتتا بدھتی گئی۔ پرتگیا پوری ہوتیں ہی اتینت وِشے پرورتی ہونے لاگی۔ سو پرتگیا کا کال وِشے، وِشے واسنا مِٹی نا ہیں۔ آگے پیچھے تاکی عوض ادھک راگ کیا، تو پھل تو راگ بھاو مِٹیں ہوگا۔ تا تیں جیتی وِرکتتا بھئی ہوئے۔ تیتی ہی پرتگیا کرنی۔ مہامُنی بھی تھوڑی پرتگیا کریں، پیچھے آہار آدی وِشے اُچھٹی کریں ہیں۔ ار بڑی پرتگیا کریں ہیں۔ سو اپنی شکتی دیکھی کریں ہیں۔ جیسے پریناما چڑھتے رہیں۔ سو کریں ہیں۔ پرمادی بھی نہ ہوئے۔ ار آکلتا بھی نہ اُپجے۔ ایسی پرورتی کاریہ کاری جانتی۔

بُہری جن کے دھرم اُوپری درِشٹی نا ہیں، تے کبھوں تو بڑا دھرم آچاریں، کبھوں ادھک سوچھند ہوتے پرورتیں۔ جیسے کوئی دھرم پرو وِشے تو بہت اپواس آدی کریں۔ کوئی دھرم پرو وِشے بارمبار بھوجن آدی کریں۔ سو دھرم بُدھی ہوئے تو یتھا یوگیہ سرو دھرم پرونی وِشے یتھا یوگیہ سنیم آدی دھریں۔ بُہری کبھوں تو کوئی دھرم کاریہ وِشے بہت دھن خرچیں۔ کبھوں کوئی دھرم کاریہ آنی پراپت بھیا ہوئے، تو بھی تہاں تھوڑا بھی دھن نہ خرچیں۔ سو دھرم بُدھی ہوئے، تو یتھا شکتی یتھا یوگیہ سرو ہی دھرم کاریہ وِشے دھن خرچیا کرے۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔

پھل لاگے ہے۔ سو۔ ابھپرائے وِشے واسنا ہے۔ تا کا لاگے ہے۔ سو۔ اِس کا وِشیش دیا کھیان آگے کریں گے۔ تہاں سوروپ نیکے بھاسے گا۔ ایسی پہچانی بنا باہیہ آچرن کا ہی اُدیم ہے۔

تہاں کیئی جیو تو کل کرم کری۔ وا۔ دیکھا دیکھی۔ وا۔ کرودھ مان مایا لوبھ آدِک تیں آچرن آچرے ہیں۔ سو۔ اِن کے تو دھرم بُدھی ہی ناہیں۔ سمیک چارِتر کہاں تیں ہوتے۔ اے جیو کوئی تو بھولے ہیں۔ وا۔ کشائی ہیں۔ سو۔ اگیان بھاو۔ وا۔ کشائے ہو تیں سمیک چارِتر ہوتا ناہیں۔ بُوہری کیئی جیو ایسا مانیں ہیں، جو جانتے ہیں کہا ہے۔ (ار۔ مانتے ہیں کہا ہے) کچھو کریگا تو پھل لاگے گا۔ ایسے وچاری ورت تپ آدی کریا ہی کا اُدیمی رہے ہیں۔ ار۔ تتو گیان کا اُپائے نہ کرے ہیں۔ سو۔ تتو گیان بِنا مہاورت آدِک کا آچرن بھی متھیا چارِتر ہی نام پاوے ہے۔ ار۔ تتو گیان بھئے کچھو بھی ورت آدِک ناہیں ہیں، تو بھی اسنیت سمیگ درشٹی نام پاوے ہے۔ تاتیں پہلے تتو گیان کا اُپائے کرنا، پیچھے کشائے گھٹاونے کوں باہیہ سادھن کرنا۔ سو ہی۔ योगीन्द्र

دیو کرت شراوکاچار وِشے کہا ہے۔ देव कृत श्रावकाचार विषै

"वंसण भूमि हं बाहिरा जिय वयतरुवण हुंति।"

یا کا ارتھ۔ یہ سمیگ درشن بھومیکا بنا ہے جیو ورت رُوپی ورکش نہ ہوئے۔ بُوہری جنی جیو نی کے تتو گیان ناہیں، تے یتھارتھ آچرن نہ آچریں ہیں۔ سوئی وِشیش دکھائیے ہے۔

کیئی جیو پہلے تو بڑی پرتگیا دھری بیٹھیں۔ ار۔ انترنگ وِشے کشائے واسنا مٹی ناہیں۔ تب جیسے تیسے پرتگیا پُوری کیا چاہیں۔ تہاں تِس پرتگیا کری پرنام دُکھی ہوہیں۔ جیسے بہت اُپواس کری بیٹھے۔ پیچھے پیڑا تیں دُکھی ہُوا رو گی وت کال گماوے۔ دھرم سادھن نہ کرے۔ سو پہلے ہی سدھی جانتے۔ تتی ہی پرتگیا کیوں نہ لیجیے۔ دُکھی ہونے میں آرت دھیان ہوئے، تا کا پھل بھلا کیسے لاگے گا۔ اتھوا۔ اُس پرتگیا کا دُکھ نہ سہیا جاتے۔ تب تا کی عیوض وِشیہ پوشنے کوں انیہ اُپائے کرے۔ جیسے ترشا لاگے تب پانی تو نہ پیوے۔ ار۔ انیہ شیتل اُپچار انیک پرکار کرے۔ وا۔ گھرت تو چھوڑے۔ ار۔ انیہ سِنگدھ وستو کوں اُپائے کری بھکھے۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔ سو پریشے نہ سہا جاتے تھا۔ وِشے واسنا نہ چھوٹے تھی۔ تو۔ ایسی پرتگیا کاہے کوں کری۔ سُگم وِشیہ چھوڑی پیچھے وِشم وِشیئی کا اُپائے کرنا پڑے۔ ایسا کاریہ کاہے کوں کیجیے۔ یہاں تو اُلٹا راگ بھاو تیبر ہوئے۔ اتھوا۔ پرتگیا وِشے دُکھ ہوئے۔ تب پرنام لگاونے کوں کوئی آلمبن وچارے۔ جیسے اُپواس کری پیچھے کریڑا کریں۔ کیئی پاپی جُوا آدِی کو وِسن وِشے لگے ہیں۔ اتھوا سوئے رہیا چاہیں۔ یہ جُو جانیں، کسی پرکار کری کال پُورا کرنا۔ ایسے ہی انیہ پرتگیا وِشے جاننا۔ اتھوا کیئی پاپی ایسے بھی ہیں، پہلے پرتگیا کریں پیچھے تِس تیں دُکھی ہوئے تب پرتگیا چھوڑی دیں۔ پرتگیا لینا

درشٹی کے گیارہ انگ کا گیان ہونا لکھیا ہے۔
یہاں کوؤ کہے۔ گیان تو اِتنا ہوے ہے۔ پرنتو جیسے ابھویہ سین کے شردھان بہت گیان بھیا، تیسے ہوے ہے؟
تا کا سمادھان۔ وہ تو پاپی تھا، جا کے ہنسادی کی پرورتی کا بھے نا ہیں۔ پرنتو جو جیو گریویک آدی وشے جانے ہے۔ تا کے ایسا گیان ہوے ہے سو تو شردھان رہت نا ہیں۔ وا کے تو ایسا ہی شردھان ہے۔ اے گرنتھ سانچے ہیں۔ پرنتو تتو شردھان سانچا نہ بھیا۔ سمیہ سار وشے * ایک ہی جیو کے دھرم کا شردھان، ایک دشانگ کا گیان، مہاورت آدِک کا پالنا لکھیا ہے۔ پروچن سار وشے * ایسا لکھیا ہے۔ آگم گیان ایسا بھیا جا کری سرو پدارتھنی کو ہستامل وت جانیں ہے۔ یہ بھی جانے ہے۔ اِن کا جانن ہارا میں ہوں۔ پرنتو میں گیان سوروپ ہوں۔ ایسا آپ کوں پردرویہ تیں بھن کیول چیتنیہ درویہ نا ہیں انو بھوے ہے۔ تاتیں آتم گیان شونیہ آگم گیان بھی کاریہ کاری نا ہیں۔ یا پرکار یا کے سمیک گیان کے ارتھی جین شاستر نی کا ابھیاس کرے ہے، تو بھی یا کے سمیک گیان نا ہیں۔

(सम्यक चारित्र के अर्थि साधन में अयथार्थता)

بوہری اِن کے سمیک چارِتر کے ارتھی کیسے پرورتی ہے سو کہئے ہے۔ باہیہ کریا اوپری تو اِن کے درشٹی ہے۔ ار پرینام سُدھرنے بگڑنے کا وِچار نا ہیں۔ بوہری جو پرینامنی کا بھی وِچار ہوے۔ تو جیسا اپنا پرینام ہوتا دیسے تیسا ہی کے اوپری درشٹی رہے ہے۔ پرنتو اُن پرینامنی کی پرمپرا وِچاریں۔ ابھپرائے وشے جو واسنا ہے تا کوں نہ وِچارے ہے۔ ار

* मोक्खं असद्दहंतो अभवियसत्तो दु जो अधीएज्ज।
पाठो रा करेदि गुरां असद्दहंतस्स रणारां तु ॥ गाथा २७४ ॥
मोक्षंहि न तावदभव्यः श्रद्धते शुद्धज्ञानमयात्मज्ञानशून्यत्वात्। ततो ज्ञानमपि नासौ श्रद्धत्ते। ज्ञानमश्रद्दधानश्चाचाराद्येकादशांगं श्रुतमधीयानोऽपि श्रुताध्ययनगुणाभावान्न ज्ञानी स्यात्। स किल गुणः श्रुताध्ययनस्य यद्विविक्त वस्तुभूतज्ञानमयात्मज्ञानं, तच्च विविक्तवस्तुभूतं ज्ञानमश्रद्दधानस्याभव्यस्य श्रुताध्ययनेन न विधातुं शक्येत ततस्तस्य तद्गुणाभावः। ततश्च ज्ञानश्रद्धानाभावात् सोऽज्ञानीति प्रतिनियतः।

* परमाणुपमाणं वा मुच्छा देहादिएसु जस्स पुणो।
विज्जदि जदि सो सिद्धिं ण लहदि सव्वागमधरो वि ॥ अ० ३ गाथा ३९ ॥

بُوہری جو کہو گے۔ ایسے ہے، تو اب بھاشا رُوپ گرنتھ کاہے کوں بنائیے ہے ✦
تا کا سمادھان ۔کال دوش تیں جیونی کی مند بُدھی جانی۔ کوئی جیونی کے جیتا گیان ہوگا۔ تیتا ہی ہوگا، ایسا ابھیرائے وِچاری بھاشا گرنتھ کیجیے ہے۔ سو جے جیو دیاکرن آدِک کا ابھیاس نہ کری سکے، تِن کوں ایسے گرنتھنی کری ہی ابھیاس کرنا۔ بُوہری جے جیو شبدنی کا نانا مُکتی لئے ارتھ کرنے کوں ہی دیاکرن اُدگاہیں ہیں، وادآدِی کری مہنت ہونے کو نیلئے اُدگاہیں ہیں۔ جیتر بِنا پرگٹ کرنے کے ارتھی کا دیہ اُدگاہیں ہیں، اتیادی لوکِک پریوجن لئے اِنی کا ابھیاس کریں ہیں۔ تے دھرماتما ناہیں۔ بنیں جیتا تھوڑا بہت ابھیاس اِنی کا کری آتم ہِت کے ارتھی تتو ادِک کا نِرنیہ کرے ہیں، سوئی دھرماتما پنڈت جاننا ✦
بُوہری کیتی جیو پُنیہ پاپ آدِک پھل کے نِروپک پُران آدِی شاستر۔ وا۔ پُنیہ پاپ کریا کے نِروپک آچار آدِی شاستر۔ وا۔ گُن ستھان مارگنا۔ کرم پرکرتی تِرلوک آدِک کے نِروپک۔ کرنا نُویوگ کے شاستر تِنی کا ابھیاس کرے ہے۔ سو۔ جو اِنی کا پریوجن آپ نہ وِچارے ہے۔ تو۔ تو سُوا کا سا ہی پڑھنا بھیا۔ بُوہری جو اِنی کا پریوجن وِچارے ہے۔ تہاں پاپ کوں بُرا جاننا۔ پُنیہ کوں بھلا جاننا، گُن ستھان آدِک کا سوروپ جانی لینا۔ اِنی کا ابھیاس کریں گے۔ تِتنا ہمارا بھلا ہے، اتیادی پریوجن وِچاریا۔ سو۔ اِس تیں اِتنا تو ہوسی۔ نرک آدِک نہ ہوسی۔ سورگ آدِک ہوسی۔ پرنتو موکش مارگ کی تو پراپتی ہوئے ناہیں۔ پہلے ساچا تتو گیان ہوئے، تہاں پیچھے پُنیہ پاپ کا پھل کوں سنسار جانیں۔ شُدھا پیوگ تیں موکش مانیں، گُن ستھان آدِی رُوپ جیو کا ویوہار نِروپن جانیں، اتیادی جیسا کا تیسا شردھان کرتا سنتا اِنی کا ابھیاس کرے۔ تو سمیگ گیان ہوئے۔ سو تتو گیان کوں کارن ادھیاتم رُوپ درویہ انُویوگ کے شاستر ہیں۔ بُوہری کیتی جیو تِنی شاستر نی کا بھی ابھیاس کریں ہیں۔ پرنتو تہاں جیسے لکھیا ہے۔ تیسے آپ نِرنیہ کری۔ کری۔ آپ کوں آپ رُوپ، پر کوں پر رُوپ، آسرو آدِک کوں۔ آسرو آدِی رُوپ نہ شردھان کریں ہیں۔ مُکھ تیں تو یتھاوت نِروپن ایسا بھی کریں۔ جا کے اُپدیش تیں اور جیو سمیگ درِشٹی ہوئے جائے۔ پرنتو جیسے لڑکا اِستری کا سوانگ کری۔ ایسا گان کرے۔ تا کوں سُنتے انیہ پُرش اِستری کام رُوپ ہوئے جائے پرنتو وہ جیسے سیکھیا تیسے کہے ہے۔ وا کوں کچھو بھاؤ بھاسے ناہیں، تاتیں آپ کام آسکت نہ ہو ہے۔ تیسے یہ جیسے لکھیا تیسے اُپدیش دے۔ پرنتو آپ انُوبھو ناہیں کرے ہے۔ جو آپ کے شردھان بھیا ہوتا۔ تو اور تتو کا انش، اور تتو وِشے نہ ملاوتا۔ سو۔ یا کے ٹھل ناہیں۔ تاتیں سمیگ گیان ہوتا ناہیں۔ ایسے یہ گیارہ انگ پریَنت پڑھے تو بھی سِدھی ہوتی ناہیں۔ سو۔ سمیہ سار آدِی وِشے متھیا

اب یہو سمیگ گیان کے ارتھی شاستر وِشے شاستر ابھیاس کئے سمیگ گیان ہونا کہیا ہے،
تاتیں شاستر ابھیاس وِشے تت پر رہے ہے۔ تہاں سیکھنا، سکھاونا، یاد کرنا، باںچنا، پڑھنا
آدِی کریا وِشے تو اُپیوگ کو رماوے ہے۔ پرنتو وا کے پریوجن اُوپری درشٹی ناہیں ہے۔
اِس اُپدیش وِشے مجھ کو کاریہ کاری کہا، سو۔ ابھپرائے ناہیں۔ آپ شاستر ابھیاس کری
اَورنی کو سمبودھن دینے کا ابھپرائے راکھے ہے۔ گھنے جو اُپدیش مانیں۔ تہاں سنتشٹ
ہوئے سو۔ گیان ابھیاس تو آپکے ارتھی کیجئے ہے۔ پرسنگ پائے پر کا بھی بھلا ہوئے
تو پر کا بھی بھلا کریں۔ بُوہری کوئی اُپدیش نہ سُنئے تو مَتی سُنو، آپ کاہے کوں وِشاد کیجئے۔
شاستر ارتھ کا بھاؤ جانی آپ کا بھلا کرنا۔ بُوہری شاستر ابھیاس وِشے بھی کیتی تو دیاکرن
نیائے کاویہ آدِی شاستری کوں بہت ابھیاسے ہیں۔ سو۔ اے تو لوک وِشے پنڈِتا پرگٹ
کرنے کے کارن ہیں۔ اِن وِشے آتم ہت نرُوپن تو ہیں ناہیں۔ اِن کا تو پریوجن اِتنا ہی
ہے، اپنی بدھی بہت ہوئے تو تھوڑا بہت اِن کا ابھیاس کری۔ پیچھے آتم ہت کے سادھک
شاستر تِنی کا ابھیاس کرنا۔ جو بدھی تھوڑی ہوئے، تو آتم ہت کے سادھک سُگم شاستر
تِن ہی کا ابھیاس کرے۔ ایسا نہ کرنا، جو دیاکرن آدِک کا ہی ابھیاس کرتے کرتے آیو
پُوری ہوئے جائے۔ ارُ تتو گیان کی پراپتی نہ بنیں +

یہاں کو ؤ کہے۔ ایسے ہے۔ تو دیاکرن آدِک کا ابھیاس نہ کرنا۔ تاکوں کہیئے ہے +

تِن کا ابھیاس بنا مہان گرنتھنی کا ارتھ کھُلے ناہیں۔ تاتیں تِن کا بھی ابھیاس کرنا یوگیہ ہے +

بُوہری یہاں پرشن۔ مہان گرنتھ ایسے کیوں کئے۔ جن کا ارتھ دیاکرن آدِی بنا نہ کھُلے۔
بھاشا کری سُگم رُوپ ہِتو پدیش کیوں نہ لکھیا۔ اُن کے کچھو پریوجن تو تھا ناہیں؟

تاکا سمادھان۔ بھاشا وِشے بھی پراکرت سنسکرت آدِک کے ہی شبد ہیں۔ پرنتو اپبھرنش
لئے ہیں۔ بُوہری دیش دیش وِشے انیہ۔ انیہ پرکار ہے۔ سو۔ مہنت پُرش شاستری وِشے اپبھرنش
شبد کیسے لکھیں۔ بالک توتلا بولے۔ تو بڑے تو نہ بولے۔ بُوہری ایک دیش کی بھاشا رُوپ
شاستر دُوسرے دیش وِشے جائے۔ تو تہاں تاکا ارتھ کیسے بھاسے۔ تاتیں پراکرت سنسکرت
آدِی شُدھ شبد رُوپ گرنتھ جوڑے۔ بُوہری دیاکرن بنا شبد کا ارتھ یتھاوت نہ بھاسے۔ نیائے
بنا لکشن پریکشا آدِی یتھاوت نہ ہوئے سکے۔ اِتیادِی وچن دواری وستو کا سوروپ
نرنیہ دیاکرن آدِی بنا نیکے نہ ہوتا جانی۔ تِن کی آمنائے انوساری کتھن کیا۔ بھاشا وِشے بھی
تِنی کی تھوڑی بہت آمنائے آئے ہی اُپدیش ہوئے سکے ہے۔ تِن کی بہت آمنائے تیں نیکے
نرنیہ ہوئے سکے ہے +

آدی پدپاوے ہے۔ جاکے سمپورن سادھن ہوئے۔ سو موکھش پاوے ہے۔ پرنتو تہاں دھرم کی جاتی ایک جانے ہے۔ سو جو کارن کی ایک جاتی جانے۔ تاکے کاریہ کی بھی ایک جاتی کا شردھان اوشیہ ہوئے۔ جاتیں کارن وِشیش بھئے ہی کاریہ وِشیش ہوہے۔ تاتیں ہم یہو نشچیہ کیا۔ واکے ابھیپرائے وِشے اندر آدی سکھ۔ ار۔ سدھ سکھ کی ایک جاتی کا شردھان ہے۔ بہری کرم نمت تیں آتما کے اوپادھک بھاو تھے۔ تن کا ابھاو ہوتیں شدھ سوبھاوروپ کیول آتما آپ بھیا۔ جیسے پرماڑ سکندھ تیں وچھوڑیں شدھ ہوہے۔ تیسے یہو کرم آدک تیں بھن ہوتے شدھ ہوہے۔ وِشیش اِتنا دہ دوؤ اوستھا وِشے دُکھی سُکھی ناہیں۔ آتما اشدھ اوستھا وِشے دُکھی تھا۔ اب تاکے ابھاو ہونے تیں نِراکل لکھشن انت سکھ کی پراپتی بھئی۔ بہری اندر آدِکنی کے جو سکھ ہے۔ سو کشائے بھاونی کری آکلتا روپ ہے۔ سو۔ وہ پرمارتھ تیں دُکھ ہی ہے۔ تاتیں وا۔ کی۔ یا کی۔ ایک جاتی ناہیں۔ بہری سورگ سکھ کا کارن پرشست راگ ہے۔ موکھش سکھ کا کارن ویتراگ بھاو ہے۔ تاتیں کارن وِشے بھی وِشیش ہے۔ سو۔ ایسا بھاو یاکوں بھاسے ناہیں۔ تاتیں موکھش کا بھی یاکے سانچا شردھان ناہیں ہے ۔

یا پرکار یاکے سانچا تتو شردھان ناہیں۔ اِس ہی واسطے سمیہ سار وِشے * کہیا ہے۔ "ابھویہ کے تتو شردھان بھئے بھی متھیا درشن ہی رہے ہے"۔ وا۔ پرونچن سار وِشے + کہیا ہے۔ "آتم گیان شونیہ تتوارتھ شردھان کاریہ کاری ناہیں"۔ بہری یہو ویوہار درشٹی کری سمیگ درشن کے آٹھ انگ کہے ہیں۔ تنی کوں پالے ہے۔ پچیس دوش کہے ہیں۔ تنی کوں ٹالے ہے۔ سنویگ آدک گن کہے ہیں۔ تنی کوں دھارے ہے۔ پرنتو جیسے بیج بوئے بنا کھیت کا سب سادھن کئے بھی ان ہوتا ناہیں۔ تیسے سانچا تتو شردھان بھئے بنا سمیکت ہوتا ناہیں۔ سو۔ پنچاستی کائے ویاکھیا وِشے جہاں انت وِشے ویوہار ابھاس والے کا ورنن کیا ہے۔ تہاں ایسا ہی کتھن کیا ہے۔ یا پرکار یاکے سمیگ درشن کے ارتھی سادھن کرتے بھی سمیگ درشن نہ ہوہے ۔

(सम्यग्ज्ञान के अर्थि साधन में अयथार्थता)

---

* सद्दहदि य पत्तेदि य रोचेदि य तह पुरणो य फासेदि ।
धम्मं भोगरिणमित्तं रणादु सो कम्मक्खयरिणमित्तं ॥ गाथा २७५॥

\+ अतः आत्मज्ञानशून्यमागमज्ञान तत्वार्थश्रद्धान-संयतत्वयोगपद्यमप्य-
किंचित्करमेव ॥सं॰ टीका अ॰ ३ गाथा ३६ ॥

کوں۔ وا۔ پرائشچت آدی کوں تپ کہیا۔ کوئی ویتراگ بھاؤ روپ تپ کوں نہ جانے۔ ار اِنی ہی کوں تپ جانی سنگرہ کرے۔ تو سنساری میں بھرمے۔ بہت کہا؟ اِتنا سمجھی لینا، نشچے دھرم تو ویتراگ بھاؤ ہے۔ انیہ نانا وِشیش باہیہ سادھن اپیکھشا اپچار تیں کئے ہیں۔ تِنی کوں ویوہار ماتر دھرم سنگیا جاننی۔ اِس رہسیہ کوں نہ جانیں۔ تاتیں وا۔ کے نرجرا کا بھی ساچا شردھان ناہیں ہے ٭

(मोक्ष तत्व के श्रद्धान की अयथार्थता)

بہُری سِدھ ہونا تاکوں موکھش مانے ہے۔ بہُری جنم جرا مرن روگ کلیش آدی دُکھ دُوری بھئے اننت گیان کری لوک الوک کا جاننا بھیا۔ ترلوک پوجیہ پنا بھیا، اِتیادی روپ کری تا کا مہما جانے ہے۔ سو سرو جیونی کے دُکھ دُور کرنے کی۔ وا۔ گیہ جاننے کی۔ وا۔ پوجیہ ہونے کی چاہی ہے۔ اِنی ہی کے ارتھ موکھش کی چاہ کینی تو یا کے اور جیونی کا شردھان تیں کہا وِشیشتا بھئی ٭

بہُری یا کے ایسا بھی ابھپرائے ہے۔ سورگ وِشے سُکھ ہے، تِنی تیں اننت گنے موکھش وِشے سُکھ ہے۔ سو۔ اِس گنکار وِشے سورگ موکھش سُکھ کی ایک جاتی جانے ہے۔ تہاں سورگ وِشے تو وِشے آدی سامگری جنت سُکھ ہوے۔ تاکی جاتی یا کوں بھاسے ہے۔ ار موکھش وِشے وِشیہ آدی سامگری ہے ناہیں، سو۔ وہاں کا سُکھ کی جاتی یا کو بھاسے تو ناہیں۔ پرنتو سورگ تیں بھی موکھش کوں اُتم مہان پُرش کہے ہیں۔ تاتیں یہو بھی اُتم ہی مانے ہے۔ جیسے کوؤ گان کا سوُروپ نہ پہچانے۔ پرنتو سرو سبھا کے سراہیں، تاتیں آپ بھی سراہے ہے۔ تیسے یہو موکھش کوں اُتم مانیں ہے ٭

یہاں وہ کہے ہے۔ شاستر وِشے بھی تو اندر آدِک تیں اننت گنا سُکھ سِدھنی کے پروپے ہیں ٭

تا کا اُوتر۔ جیسے تیرتھنکر شریر کی پربھا کوں سُوریہ پربھاتیں کوٹیاں گنی کہی تہاں تن کی ایک جاتی ناہیں۔ پرنتو لوک وِشے سُوریہ پربھا کی مہما ہے، تاتیں بھی بہت مہما جناونے کو اُپما النکار کیجئے ہے۔ تیسے سِدھ سُکھ کوں اِندر آدی سُکھ تیں اننت گنا کہیا۔ تہاں تن کی ایک جاتی ناہیں۔ پرنتو لوک وِشے اِندر آدی سُکھ کی مہما ہے، تاتیں بھی بہت مہما جناونے کوں اُپما النکار کیجئے ہے ٭

بہُری پرشن۔ جو سِدھ سُکھ۔ ار اِندر آدی سُکھ کی ایک جاتی وہ جانے ہے۔ ایسا نشچے تم کیسے کیا؟

تا کا سمادھان۔ جس دھرم سادھن کا پھل سورگ مانے ہے، تِس دھرم سادھن ہی کا پھل موکھش مانے ہے۔ کوئی جیو اندر آدی پد پاوے۔ کوئی موکھش پاوے۔ تہاں تِنی دوؤنی کے ایک جاتی دھرم کا پھل بھیا مانیں۔ ایسا تو مانے جو جا کے سادھن تھوڑا ہوے ہے سو اِندر

پرورتن ہو۔ تو باہیہ تیوت ہی جاننا۔ جیسے ان شنادی باہیہ کریا ہیں۔ تیسے اے بھی باہیہ کریا ہیں۔
تاتیں پرائشچت آدی باہیہ سادھن انترنگ تپ ناہیں ہیں۔ ایسا باہیہ پرورتن ہوتیں جو انترنگ
پریناموں کی شدھتا ہوئے، تاکا نام انترنگ تپ جاننا۔ تہاں بھی اِتنا وشیش ہے۔ بہت
شدھتا بھئے شدھ اُپیوگ پرنتی ہوئی، تہاں تو نرجرا ہی ہے۔ بندھ ناہیں ہوئے۔ ار ستوک
شدھتا بھئے شبھ اُپیوگ کا بھی انش رہے۔ تو جیتی شدھتا بھئی تاکری تو نرجرا ہے۔ جیتا شبھ
بھاؤ ہے۔ تاکری بندھ ہے۔ ایسا مِشر بھاؤ یگپت ہوئے ہے۔ تہاں بندھ۔ وا نرجرا دوؤ ہو ہیں +
یہاں کوؤ کہے۔ شبھ بھاؤنی تیں پاپ کی نرجرا ہوئے ہے، پُنیہ کا بندھ ہوئے۔ شدھ بھاؤنی
تیں دوؤنی کی نرجرا ہوئے ہے، ایسے کیوں نہ کہو؟

تاکا اُوتر۔ موکھش مارگ وِشئے ستھتی کا تو گھٹنا سرو ہی پرکرتینی کا ہوئے۔ تہاں پُنیہ
پاپ کا وشیش ہے ہی ناہیں۔ ار انوبھاگ کا گھٹنا پُنیہ پرکرتینی کا شدھ اُپیوگ تیں بھی
ہوتا ناہیں۔ اُوپری۔ اُوپری پُنیہ پرکرتینی کے انوبھاگ کا تیبر بندھ اُدے ہوئے ہے۔ ار پاپ
پرکرتی کے پرمانو پلٹی شبھ پرکرتی رُوپ ہوئے، ایسا سنکرمن شبھ، شدھ دوؤ بھاؤ ہوتیں
ہوئے۔ تاتیں پوروکت نیم سمبھوے ناہیں۔ وشدھتا ہی کے انوساری نیم سمبھوے ہے۔
دیکھو، چترتھ گُن ستھان والا شاستر ابھیاس آتم چنتون آدی کاریہ کرے، تہاں بھی نرجرا
ناہیں، بندھ بھی گھنا ہوئے۔ ار پنچم گُن ستھان والا وِشیہ سیون آدی کاریہ کرے۔ تہاں بھی
وا کے گُن شرینی نرجرا ہوا کرے، بندھ بھی تھوڑا ہوئے۔ بوہری پنچم گُن ستھان والا اُپواس
آدی۔ وا پرائشچت آدی تپ کرے۔ تِس کال وِشئے بھی وا کے نرجرا تھوڑی۔ ار چھٹا گُن
ستھان والا آہار، وِہار آدی کریا کرے، تِس کال وِشئے بھی وا کے نرجرا گھنی۔ اُس تیں بھی
بندھ تھوڑا ہوئے۔ تاتیں باہیہ پرورتی کے انوساری نرجرا ناہیں ہے۔ انترنگ کشائے شکتی
گھٹیں وِشدھتا بھئے نرجرا ہوئے ہے۔ سو۔ اِس کا پرگٹ سوروپ آگے نروپن کرینگے، تہاں جاننا۔
ایسے ان شنادی کریا کوں تپ سنگیا اُپچار تیں جاننی۔ یا ہی تیں اِن کوں ویوہار تپ کہیے ہے۔ ویوہار
اُپچار کا ایک ارتھ ہے۔ بوہری ایسا سادھن تیں جو ویتراگ بھاؤ رُوپ وِشدھتا ہوئے۔ سو۔
سانچا تپ نرجرا کا کارن جاننا۔ یہاں درشٹانت جیسے دھن کوں۔ وا ان کوں پران کہیا۔ سو۔
دھن تیں ان لیائے بھکشن کئے پران پوشے جائے۔ تاتیں اُپچار کری دھن ان کوں پران
کہیا۔ کوئی اِندریہ آدِک پران کوں نہ جانے۔ ار اِنہی کا پران جانی سنگرہ کرے۔ تو مرن ہی پاوے۔
تیسے ان شنادِک کوں۔ وا پرائشچت آدِک کوں تپ کہیا، سو۔ ان شنادی سادھن تیں پرائشچت
آدی رُوپ پرورتے، ویتراگ بھاؤ رُوپ ستیہ تپ پوشیا جائے۔ تاتیں اُپچار کری ان شنادی

جانیں۔ تہاں آہار آدِک گرہے ہیں۔ جو اُپواس آدِک ہی تیں سِدھی ہوئے، تو اجیت ناتھ آدِک تینیں تیرتھنکر دِیکھشا لیے دعتے اُپواس ہی کیسے دھرتے؟ اُن کی تو شکتی بھی بہت تھی۔ پرنتو جیسے پرِنام بھئے تیسے باہیہ سادھن کری ایک وِیتراگ شُدھ اُپیوگ کا ابھیاس کیا۔

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے تو اَن شنادِک کو تپ سنگیا کیسے بھئی؟

تاکا سمادھان۔ اِنی کو باہیہ تپ کہے ہیں سو باہیہ کا اَرتھ یہ جو باہیہ اَورنی کوں دیسے یہو تپسوی ہے۔ بُوہری آپ تو پھل جیسا انترنگ پرِنام ہوگا تیسا ہی پاویگا۔ جاتیں پرِنام شُونیہ شریر کی کِریا پھل داتا ناہیں ہے۔

بُوہری ایہاں پرشن۔ جو شاستر وِشے تو اکام نِرجرا کہی ہے۔ تہاں بِنا چاہی بھُوک ترِشادی سہیں نِرجرا ہوہے۔ تو اُپواس آدی کری کشٹ سہیں کیسے نِرجرا نہ ہوئے؟

تاکا سمادھان۔ اکام نِرجرا وِشے بھی باہیہ نِمت تو بِنا چاہ بھُوک ترِشا کا سہنا بھیا ہے۔ ار تہاں مندکشائے رُوپ بھاؤ ہوئے تو پاپ کی نِرجرا ہوتے۔ دیو آدی پُنیہ کا بندھ ہوتے۔ ار جو تیبر کشائے بھئے بھی کشٹ سہے پُنیہ بندھ ہوتے، تو سرو تِریَنچ آدِک دیو ہی ہوتے، سو بنے ناہیں۔ تیسے ہی چاہ کری اُپواس آدی کئے تہاں بھُوک ترِشادی کشٹ سہئے ہے۔ سو یہو باہیہ نِمت ہے۔ یہاں جیسا پرِنام ہوتے تیسا پھل پاوے ہے۔

بُوہری ایسا باہیہ سادھن بھئے انترنگ تپ کی وِردھی ہوہے۔ تاتیں اُپچار کری اِنی کوں تپ کہے ہیں۔ جو باہیہ تپ تو کرے۔ ار انترنگ تپ نہ ہوئے تو۔ اُپچار تیں بھی واکوں تپ سنگیا ناہیں۔ سو ہی کہیا ہے:۔

कषायविषयाहारो त्यागो यत्र विधीयते।
उपवासः स विज्ञेयः शेषं लंघनकं विदुः॥

یہاں کشائے وِشیہ آہار کا تیاگ کیجئے۔ سو اُپواس جاننا، اَو شیش کوں لنگھن شری گُورُو کہے ہیں۔ یہاں کہے گا۔ جو ایسے ہے تو ہم اُپواس آدی نہ کرینگے؟

تاکوں کہئے ہے۔ اُپدیش تو اُونچا چڑھنے کو دیجئے ہے۔ تو اُلٹا نیچا پڑے گا تو ہم کہا کریں گے۔ جو تو مان آدِک تیں اُپواس آدی کرے ہے۔ تو کری۔ وا مت کرے، کچھ سِدھی ناہیں۔ ار جو دھرم بُدھی تیں آہار آدِک کا اَنوراگ چھوڑے ہے، تو جیتا راگ چھوٹیا تیتا ہی چھُوٹیا پرنتو اِس ہی کو تپ جانی اِس تیں نِرجرا مانی سنتشٹ متی ہو ہُو۔ بُوہری انترنگ تپنی وِشے پرائشچت۔ وِنیہ، ویاورتیہ، سوادھیائے، تیاگ، دھیان رُوپ جو کِریا تا وِشے باہیہ

تاکا سمادھان۔ یہو ویوہار چارتر کہیا ہے۔ دیوہار نام اُپچار کا ہے۔ سو مہاورت
آدی بھئے ہی ویتراگ چارتر ہوے ہے۔ ایسا سمبندھ جانی مہاورت آدی وِشئے چارِتر کا اُپچار
کیا ہے۔ نشچے کری نی کشائے بھاؤ ہے۔ سوئی سانچا چارِتر ہے۔ یا پرکار سنور کے کارنی کوں
انیتھا جانتا سنور کا سانچا شردھان نہ ہوے ہے ◆

(निर्जरा तत्व के श्रद्धान की अयथार्थता)

بہُری یہو انشنادی تپ تیں نرجرا مانے ہے۔ سو کیول باہیہ تپ ہی تو کیئے نرجرا
ہوتے ناہیں۔ باہیہ تپ تو شُدھ اُپیوگ بڑھاونے کے ارتھی کیجے ہے۔ شُدھ اُپیوگ
نرجرا کا کارن ہے۔ تاتیں اُپچار کری تپ کوں بھی نرجرا کا کارن کہیا ہے۔ جو باہیہ دُکھ
سہنا ہی نرجرا کا کارن ہوئے تو ترینچ آدی بھی بھُوک ترِشادی سہیں ہیں ◆
تب وہ کہے ہے۔ وے تو پرادھین سہیں ہیں، سوادھین پنیں دھرم بُدھی تیں اُپواس
آدیِ رُوپ تپ کرے، تاکیں نرجرا ہوے ہے؟
تاکا سمادھان۔ دھرم بُدھی تیں باہیہ اُپواس آدِک تو کیئے، بہُری تہاں اُپیوگ اشُبھ
شُبھ شُدھ رُوپ جیسے پرنے تیسے پرنو۔ گھنے اُپواس آدی کیئے گھنی نرجرا ہوئے، تھوڑے
کیئے تھوڑی نرجرا ہوئے۔ جو ایسے نیم ٹھہرے تو۔ تو اُپواس آدِک ہی مکھیہ نرجرا کا کارن
ٹھہرے، سو۔ تو بنے ناہیں۔ پرنام دُشٹ بھئے اُپواس آدِک تیں نرجرا ہونی کیسے سمبھوے؟
بہُری جو کہیے۔ جیسا اشُبھ شُبھ شُدھ رُوپ اُپیوگ پرنے تاکے انوساری بندھ نرجرا ہے۔
تو اُپواس آدی تپ مکھیہ نرجرا کا کارن کیسے رہیا؟ اشُبھ شُبھ پرنام بندھ کے کارن ٹھہرے،
شُدھ پرنام نرجرا کے کارن ٹھہرے ◆
یہاں پرشن۔ جو تتوارتھ سُوتر وِشئے "तपसा निर्जरा च (६-३)" ایسا کیسے کہیا ہے؟
تاکا سمادھان۔ شاستر وِشئے "इच्छानिरोधस्तपः" ایسا کہیا ہے۔ اِچّھا کا روکنا
تاکا نام تپ ہے۔ سو شُبھ اشُبھ اِچّھا مٹیں اُپیوگ شُدھ ہوئے، تہاں نرجرا ہوے ہے۔ تاتیں
تپ کری نرجرا کہی ہے ◆
یہاں کوؤ ———— کہے، آہار آدی رُوپ اشُبھ کی تو اِچّھا دُوری بھئے ہی
تپ ہوئے پرنتو اُپواس آدِک۔ وا پرائشچت آدی شُبھ کار یہیں۔ تِن کی اِچّھا تو رہے؟
تاکا سمادھان۔ گیانی جننی کے اُپواس آدِک کی اِچّھا ناہیں ہے، ایک شُدھ اُپیوگ
کی اِچّھا ہے۔ اُپواس آدی کیئے شُدھ اُپیوگ بڑھے ہے۔ تاتیں اُپواس آدی کرے ہیں۔
بہُری جو اُپواس آدِک تیں شریر۔ وا پرنامنی کی شِتھلتا کری شُدھ اُپیوگ شِتھِل ہوتا

آدی کا تیاگی ناہیں۔ تو کیسے تیاگی ہوئے؟ یدا یتھ اِنشٹ اِشٹ بھاسیں کر دوھ آدی ہوہے۔ جب تتو گیان کے ابھیاس تیں کوئی اِشٹ انِشٹ نہ بھاسے، تب سویمیو ہی کرودھ آدک نہ اُپجیں۔ تب ساچا دھرم ہوتے ✤

بہوری اننتہ آدی چنتون تیں شریر آدک کوں بُرا جانی ہتکاری نہ جانی تن تیں اُداس ہونا تا کا نام انوپریکھشا کہے ہے۔ سو یہ تو جیسے کو؛ متر تھا، تب اُس تیں راگ تھا پیچھے وا کا اوگن دیکھی اُداسین بھیا۔ تیسے شریر آدک تیں راگ تھا، پیچھے انتیادی اوگن ادلوکی اداسین بھیا۔ سو۔ ایسی اُداسینتا تو دویش رُوپ ہے۔ جہاں جیسا اپنا وا شریر آدک کا سو بھاؤ ہے۔ تیسا پہچان بھرم کوں میٹی بھلا جانی راگ نہ کرنا، بُرا جانی دویش نہ کرنا، ایسی ساچی اُداسینتا کے ارتھی یتھارتھ انیتتو آدک کا چنتون سوئی ساچی انوپریکھشا ہے ✤

بہوری کھشُودھا دِک بھئے تن کے ناش کا اُپائے نہ کرنا، تا کوں پریشے سہنا کہے ہے۔ سو۔ اُپائے تو دھ کیا۔ ار۔ انترنگ کھشُودھادِی انِشٹ سامگری ملے دُکھی بھیا۔ رتی آدی کا کارن ملے سُکھی بھیا۔ تو سو دُکھ سُکھ رُوپ پرینام ہے۔ سوئی آرت دھیان رودر دھیان ہے۔ ایسے بھاؤنی تیں سنور کیسے ہوتے؟ تاتیں دُکھ کا کارن ملے دُکھی نہ ہوتے۔ سُکھ کا کارن ملے سُکھی نہ ہوتے۔ گییہ رُوپ کری تنی کا جانن ہارا ہی رہے۔ سوئی ساچی پریشے کا سہنا ہے ✤

بہوری ہنسادی ساودیہ یوگ کا تیاگ کوں چارِتر مانے ہے۔ تہاں مہاورت آدی رُوپ شُبھ یوگ کوں اُپادے پنیں کری گرہن مانتے ہے۔ سو تتوارتھ سُوتر وِشے آسرو پدارتھ کا نروپن کرتے مہاورت انُوورت بھی آسرو رُوپ کہے ہیں۔ اے اُپادے کیسے ہوتے۔ ار۔ آسرو تو بندھ کا سادھک ہے، چارِتر موکھش کا سادھک ہے۔ تاتیں مہاورت آدی رُوپ آسرو بھاؤنی کوں چارِتر پنوں سمبھوے ناہیں، سکل کشائے رہت جو اُداسین بھاؤ تاہی کا نام چارِتر ہے۔ جو چارِتر موہ کے دیش گھاتی سپردھکنی کے اُدے تیں مہامند پرشست راگ ہوہے۔ سو۔ چارِتر کا مل ہے۔ یا کوں چھوٹتا نہ جانی۔ یا کا تیاگ نہ کرے ہے، ساودیہ یوگ ہی کا تیاگ کرے ہے۔ پرنتو جیسے کوئی پُرش کند مُول آدی بہت دوشیک ہرت کا یتے کا تیاگ کرے ہے۔ ار۔ کیتی ہرت کا ینی کو بھکھے ہے۔ پرنتو تا کوں دھرم نہ مانے ہے۔ تیسے منی ہنسادی تیبر کشائے رُوپ بھاؤنی کا تیاگ کریں ہیں، کیتی مند کشائے رُوپ مہاورت آدی کوں پالیں ہیں۔ پرنتو تا کوں موکھش مارگ نہ مانیں ہیں ✤

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے تو چارِتر کے تیرہ بھید نی وِشے مہاورت آدی کیسے کہے ہیں؟

یہاں پرشن۔ جو مُنی کے ایک کال ایک بھاؤ ہوے'۔ تہاں اُن کے بندھ بھی ہو ہے یا ر۔ سنور نرجرا بھی ہوے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تا کا سما دھان۔ وہ بھاؤ مشر رُوپ ہے۔ کچھُو ویتراگ بھیا ہے'۔ کچھُو سراگ بھیا ہے۔ جے انش ویتراگ بھیۓ تن کری سنور ہے۔ ار۔ جے انش سراگ رہے تن کری بندھ ہے۔ سو۔ ایک بھاؤتیں تو دو کاریہ بنیں۔ پرنتو ایک پرشست راگ ہی تیں پُنیہ آسرو بھی ماننا ار۔ سنور نرجرا بھی ماننا سو۔ بھرم ہے۔ مشر بھاؤ وِشے بھی یہو سراگتا ہے۔ یہو ویراگتا ہے'۔ ایسی پہچان سمیگ درشٹی ہی کے ہوئے۔ تاتیں اوشیش سراگتا کوں ہیئے شردھے ہے۔ متھیا درشٹی کے ایسی پہچان ناہیں۔ تاتیں سراگ بھاؤ وِشے سنور کا بھرم کری پرشست راگ رُوپ کاریٔ کوں اُپادیے شردھے ہے۔

بُہُری سدھانت وِشے گُپتی' سمتی' دھرم' انُو پریکھشا' پریشے جے' چارتر۔ ان کری سنور ہوے'۔ ایسا کہیا ہے۔ * سو۔ ان کو بھی یتھارتھ نہ شردھے ہے۔ کیسے سو کہیے ہے۔

پاپیہ من۔ وچن کائے کی چیشٹا میٹے' پاپ چنتون نہ کرے۔ مون دھرے'۔ گمن آدی نہ کرے۔ سو گُپتی مانے ہے۔ سو۔ یہاں تو من وِشے بھگتی آدی رُوپ پرشست راگ کری نانا وِکلپ ہو ہیں'۔ وچن کائے کی چیشٹا آپ روکی راکھی ہے۔ تہاں شبھ پرورتی ہے۔ ار۔ پرورتی وِشے گُپتی پنو بنیں ناہیں۔ تاتیں ویتراگ بھیئے جہاں من' وچن یا کی چیشٹا نہ ہوئے۔ سو ہی سانچی گُپتی ہے۔

بُہُری پر جیونی کی رکھشا کے ارتھی یتن چار پرورتی تا کوں سمتی مانے ہے۔ سو۔ ہنسا کے پرنامن تیں تو پاپ ہوے۔ ار۔ رکھشا کے پرنام تیں سنور کہو گے۔ تو پُنیہ بندھ کا کارن کون ٹھہرے گا۔ بُہُری ایشنا سمتی وِشے دوش ٹالے ہے۔ تہاں رکھشا کا پریوجن ہے ناہیں۔ تاتیں رکھشا ہی کے ارتھ سمتی ناہیں ہے۔ تو سمتی کیسے ہوے۔ مُنی کے کنچت راگ بھیئے گمن آدی کریا ہو ہیں۔ تہاں تن کریانی وِشے اتی آسکتتا کے ابھاؤ تیں پرمادرُوپ پرورتی نہ ہوے۔ بُہُری۔ اَور جیونی کوں دُکھی کری اپنا گمن آدی پریوجن نہ سادھے ہیں۔ تاتیں سو ہمیو ہی دیا پلے ہے۔ ایسے سانچی سمتی ہے۔

بُہُری بندھ آدک کے بھے تیں۔ وا سورگ موکش کی چاہ تیں کرودھ آدی نہ کرے ہے'۔ سو۔ یہاں کرودھ آدی کرنے کا ابھیپرائے تو گیا ناہیں۔ جیسے کوئی راجا دِک کا بھے تیں۔ وا۔ مہنت پنا کا لوبھ تیں پر استری نہ سیوے ہے'۔ تو۔ وا۔ کوں تیاگی نہ کہیے۔ تیسے ہی یہو کرودھ

* सगुप्ति समिति धर्मानुप्रेक्षा परीषहजयचारित्रैः। तत्वा॰ सू॰ ६-२

گرہیت متھیا تو کوں متھیا تو جانے۔ار۔انادی اگرہیت متھیا تو ہے تاکوں نہ پہچانے۔بہُری باہیہ ترس ستھاور کی ہنسا۔وا اندریہ من کے وشین وشے پرورتی تاکوں اوپرتی جانے ہنسا کے پرمادپرنتی مُول ہے۔ار۔وشے سیون وشے ابھلاشا مُول ہے۔تاکوں نہ اولوکیں۔بہُری باہیہ کرودھ آدی کرنا تاکوں کشائے جانے' ابھیرائے وشے راگ دویش بسے تاکوں نہ پہچانے۔بہُری باہیہ چیشٹا ہوئے۔تاکوں یوگ جانے' شکتی بھُوت یوگن کوں نہ جانے۔ایسے آسرونی کا سُوروپ انیتھا جانے +

بہُری راگ دویش موہ رُوپ جے آسرو بھاؤ ہیں۔تن کا تو ناش کرنے کی چنتا ناہیں۔ار۔باہیہ کریا۔وا۔باہیہ نمت میٹنے کا اُپائے راکھے۔سو۔تن کے میٹیں آسرو مٹتا ناہیں۔دروّیہ لنگی مُنی انیہ دیو آدک کی سیوا نہ کرے ہے۔ہنسا وا۔وشین وشے نہ پرورتے ہے۔کرودھ آدی نہ کرے ہے۔من وچن کائے کوں روکے ہے'۔تو بھی واکے متھیا تو آدی چاروں آسرو پائیے ہیں۔بہُری کپٹ کری بھی اے کاریہ نہ کرے ہے۔کپٹ کری کرے تو گریویک پرینت کیسے پہُنچے۔تاتیں جو انترنگ ابھیرائے وشے متھیا تو آدی رُوپ راگ آدی بھاؤ ہیں۔سو۔ہی آسرو ہیں۔تاکوں نہ پہچانیں۔تاتیں یاکے آسرو تتو کا بھی ستیہ شردھان ناہیں +

(बंध तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بہُری بندھ تتو وشے جے اشُبھ بھاؤنی کری نرک آدی رُوپ پاپ کا بندھ ہوئے تاکوں تو بُرا جانے۔ار۔شُبھ بھاؤنی کری دیو آدی رُوپ پُنیہ کا بندھ ہوئے۔تاکوں بھلا جانے۔سو۔سرو ہی جیونی کے دُکھ سامگری وشے دویش سُکھ سامگری وشے راگ پائیے ہے۔سو۔ہی یاکے راگ دویش کرنے کا شردھان بھیا۔جیسا اِس پریائے سمبندھی سُکھ دُکھ سامگری وشے راگ دویش کرنا تیسا ہی آگامی پریائے سمبندھی سُکھ دُکھ سامگری وشے راگ دویش کرنا۔بہُری شُبھ اشُبھ بھاونی کری پُنیہ پاپ کا وشیش تو اگھاتی کرمنی وشے ہوئے ہے۔سو۔اگھاتی کرم آتم گُن کے گھاتک ناہیں۔بہُری شُبھ اشُبھ بھاونی وشے گھاتی کرمنی کا تو نرنتر بندھ ہوئے۔تے سرو پاپ رُوپ ہی ہیں۔ار۔تینی آتم گُن کے گھاتک ہیں۔تاتیں اشُدھ بھاؤنی کری کرم بندھ ہوئے۔تِن وشے بھلا بُرا جاننا سو ہی متھیا شردھان ہے۔سو۔یہُو ایسے شردھان تیں بندھ کا بھی یاکے ستیہ شردھان ناہیں +

(संवर तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بہُری سنور تتو وشے اہنسا دی رُوپ شُبھ آسرو بھاؤنی کوں سنور جانے ہے۔سو۔ایک کارن تیں پُنیہ بندھ بھی مانے۔ار۔سنور بھی مانے'۔سو۔بنیں ناہیں +

اِتیادی بھاؤ بھاسے بِنا جیوا جیو کا سانچا شردھان نہ کہئے۔ تاتیں جیوا جیو جاننے کا تو یہی پریوجن تھا سو۔ بھیا ناہیں +

(आश्रव तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بہُوری آسرو تتو وِشے جے ہنسادِی رُوپ پاپ آسرو ہیں۔ تن کوں ہیہ جانے ہے۔ اہنسادی رُوپ پُنیہ آسرو ہیں۔ تن کوں اُپادے مانے ہے۔ سو اے تو دوؤ ہی کرم بندھ کے کارن اِن وِشے اُپادے پنوں مانوں۔ سوئی مِتھیا درشٹی ہے۔ سو ہی سمیہ سار کا بندھ ادھیکار وِشے کہیا ہے*

سرو جیونی کے جیون مرن سُکھ دُکھ اپنے کرم کے نِمت تیں ہو ہیں۔ جہاں انیہ جیو انیہ جیو کے اِن کاریی کا کرتا ہوئے۔ سوئی مِتھیا دھیوسائے بندھ کا کارن ہے + ۔ تہاں انیہ جیونی کوں جیوا دنے کا۔ وا۔ سُکھی کرنے کا ادھیوسائے ہوئے۔ سو۔ تو پُنیہ بندھ کا کارن ہے۔ مارنے کا۔ وا۔ دُکھی کرنے کا ادھیوسائے ہوئے۔ سو پاپ بندھ کا کارن ہے۔ ایسے اہنساوت ستیہ آدِک تو پُنیہ بندھ کوں کارن ہیں۔ ار ہنساوت استیہ آدِک پاپ بندھ کوں کارن ہیں۔ اے سرو مِتھیا دھیوسائے ہیں۔ تے تیاجیہ ہیں۔ تاتیں ہنسادی وت اہنسادِک کوں بھی بندھ کا کارن جانی ہیہ ہی ماننا۔ ہنسا وِشے مارنے کی بُدھی ہوئے۔ سو ل۔ وا۔ کا آیُو پورا ہوا بِنا مرتا ناہیں۔ اپنی دویش پرنتی کری آپ ہی آپ باندھے ہے۔ اہنسا وِشے رکھشا کرنے کی بُدھی ہوئے۔ سو۔ وا۔ کا آیُو اوشیش بِنا وہ جیوے ناہیں۔ اپنی پرشست راگ پرنتی کری آپ ہی پُنیہ باندھے ہے۔ ایسے اے دوؤ ہیہ ہیں۔ جہاں ویتراگ ہوئے درشٹا گیاتا پرورتے۔ تہاں نربندھ ہے۔ سو اُپادے ہے۔ سو ایسی دشا نہ ہوئے۔ تاوت پرشست راگ رُوپ پرورتو۔ پرنتو شردھان تو ایسا راکھو۔ یہو بھی بندھ کا ـــــ کارن ہے۔ ہیہ ہے۔ شردھان وِشے یاکوں موکش مارگ جانیں مِتھیا درشٹی ہی ہوئے +

بہُوری مِتھیا تو اوِرتی کشائے یوگ اے آسرو کے بھید ہیں۔ تن کوں باہیہ رُوپ تو مانیں۔ انترنگ اِن بھاونی کی جاتی کوں پہچانے ناہیں۔ تہاں انیہ دیو آدِک کے سیونے رُوپ

---

* समयसार गा॰ २५४ से २५६

\+ सर्वं सदैव नियतं भवति स्वकीय, कर्मोदयान्मरणजीवित दुःख सौख्यम्।
अज्ञानमेतदिह यत्तु परः परस्य, कुर्यात्पुमान् मरणजीवित दुःख-सौख्यम् ॥ १६८

अज्ञानमेतदधिगम्य परात्परस्य, पश्यन्ति ये मरणजीवित दुःख सौख्यम्।
कर्माण्यहंकृति रसेन चिकीर्षवस्ते, मिथ्या दृशो नियतमात्महनो भवन्ति ॥ १६९

समयसार बंधाधिकार कलश

جیو آدِک کا سوروپ پہچانے ہے۔ تو وہ سمیک درشٹی ہی ہے۔ جیسے ہرن سو ہماگ آدِک کا نام نہ
جانے ہے۔ ار تا کا سوروپ کوں پہچانے ہے۔ تیسے تچھ بدھی جیو آدِک کا نام نہ جانے ہے۔ ار
تن کا سوروپ کوں پہچانے ہے۔ یہ تو میں ہوں۔ اے پر ہیں۔ اے بھاؤ بُرے ہیں' اے بھلے ہیں'
ایسے سوروپ پہچانتے تاکا نام بھاؤ بھاسنا ہے* शिवभूति منی جیو آدِک کا نام نہ جانے
تھا۔ ار "تُشماشں بھِن" ایسا گھوکھنے لاگا' سو۔ یہ سِدھانت کا شبد تھا ناہیں۔ پرنتو آپا پر کا
بھاؤ روپ دھیان کیا' تاتیں کیولی بھیا۔ ار گیارہ انگ کے پاٹھی جیو آدِک تتونی کا وِشیش
بھید جانیں پرنتو بھاؤ بھاسے ناہیں' تاتیں متھیا درشٹی ہی رہے ہیں۔ اب یا کے تتو شردھان
کس پرکار ہوے ہے۔ سو کہتے ہے:۔

(जीव अजीव तत्वके श्रद्धानका अन्यथा रूप)

جن شاستر نِ تیں جیو کے ترس ستھاور آدی روپ۔ وا گن ستھان مارگنا آدی روپ
بھید نِ کوں جانے ہے'۔ اجیو کے پدگل آدی بھید نِ کوں۔ وا تِن کے درن آدی وِشیش نِ
کوں جانے ہے۔ پرنتو ادھیاتم شاستر نِ وِشے بھید وِگیان کوں کارن بھوت۔ وا ویتراگ
دِشا ہونے کوں کارن بھوت جیسے نروپن کیا ہے۔ تیسے نہ جانے ہے۔ بہُری کسی پرسنگ
تیں تیسے بھی جاننا ہوتے تو شاستر انوساری جانی تو لے۔ پرنتو آپ کوں آپ جانی پر کا
انش بھی آپ وِشے نہ ملاونا۔ ار آپ کا انش بھی پر وِشے نہ ملاونا' ایسا سانچا شردھان
ناہیں کرے ہے۔ جیسے انیہ متھیا درشٹی نردھار بنا پریائے بدھی کری جان پنا وِشے۔ وا
ورن آدی وِشے اہن بدھی دھارے ہے'۔ تیسے یہ بھی آتم آشرت گیان آدی وِشے۔ وا
شریر آشرت اپدیش اپواس آدی کریا نی وِشے آپو مان ہے بہُری شاستر کے انوسار کبھی
سانچی بات بھی بناوے۔ پرنتو انترنگ نردھار روپ شردھان ناہیں۔ تاتیں جیسے متوالا ماتا کوں
ماتا بھی کہے تو سیانا ناہیں تیسے یا کوں سمیکتی نہ کہئے۔ بہُری جیسے کوئی اور ہی کی باتیں کرتا ہوئے
تیسے آتما کا کتھن کہے۔ پرنتو یہ آتما میں ہوں'۔ ایسا بھاؤ ناہیں بھاسے۔ بہُری جیسے کوئی اور
کوں اور تیں بھِن بتاوتا ہوئے تیسے آتم شریر کی بھِنتا پروپے پرنتو میں اِس شریر آدِک
تیں بھِن ہوں۔ ایسا بھاؤ بھاسے ناہیں۔ بہُری پریائے وِشے جیو پدگل کے پرسپر نمت تیں
انیک کریا ہو ہیں۔ تِن کوں دوئے دروی کا ملاپ کری نیپجی جانے۔ یہ جیو کی کریا ہے تا کا
پدگل نمت ہے' یہ پدگل کی کریا ہے تا کا جیو نمت ہے'۔ ایسا بھِن بھِن بھاؤ بھاسے ناہیں۔

* तुसमासं घोसंतो भावविसुद्धो महाणुभावो य।
णामेण य सिवभूई केवलणाणी फुडो जाओ ॥ भावपा० ५३ ॥

(शास्त्र भक्तिका अन्यथा रूप)

کیئی جیو تو یہو کیولی بھگوان کی وانی ہے۔ تاتیں کیولی کے پُوجیہ پناتیں یہو بھی پُوجیہ ہے۔ ایسا جانی بھگتی کریں ہیں۔ بُوہری کیئی ایسے پریکھشا کری ہے۔ اِن شاسترنی وِشئے وِیراگتا دیا کھشما شیل سنتوش آدِک کا نرُوپن ہے۔ تاتیں اے اُتکرشٹ ہیں۔ ایسا جانی بھگتی کریں ہیں۔ سو۔ ایسا کتھن تو انیہ شاستر ویدانت آدِک تن وِشئے بھی پائیے ہے۔ بُوہری اِن شاسترنی وِشئے ترلوک آدِک کا گمبھیر نرُوپن ہے۔ تاتیں اُتکرشٹتا جانی بھگتی کریں ہیں۔ سو۔ ایہاں انومان آدِک کا تو پرویش ناہیں۔ ستیہ استیہ کا نرنیہ کری مہا کیسے جانئے۔ تاتیں ایسے سانچی پریکھشا ہوئے ناہیں۔ ایہاں انیکانت رُوپ سانچا جیو آدی تتونی کا نرُوپن ہے۔ ار۔ سانچا رتن تریہ رُوپ موکھش مارگ دِکھایا ہے۔ تاکری جین شاسترنی کی اُتکرشٹتا ہے۔ تاکوں ناہیں پہچانے ہیں۔ جاتیں یہو پہچانی بھئے مِتھیا درشٹی رہے ناہیں۔ ایسے شاستر بھگتی کا سوروپ کہیا۔

یا پرکار یا کے دیو گورُو شاستر کی پرتیتی بھئی۔ تاتیں دیو ہار سمیکتو بھیا مانے ہے۔ پرنتو اُن کا سانچا سوروپ بھاسیا ناہیں۔ تاتیں پرتیتی بھی سانچی بھئی ناہیں۔ سانچی پرتیتی بنا سمیکت کی پراپتی ناہیں۔ تاتیں مِتھیا درشٹی ہی ہے۔

(तत्वार्थ श्रद्धान का अयथार्थपना)

بُوہری شاستر وِشئے "तत्वार्थ श्रद्धानं सम्यग्दर्शनम्" (तत्वा॰ सू॰ १-२) ایسا وچن کہیا ہے۔ تاتیں جیسے شاسترنی وِشئے جیو آدی تتو لکھے ہیں۔ تیسے آپ سیکھ لے ہے۔ تہاں اُپیوگ لگاوے ہے۔ اَورنی کوں اُپدیش ہے۔ پرنتو تِن تتونی کا بھاو بھاستا ناہیں۔ ار۔ ایہاں تِس وستو کے بھاو ہی کا نام تتو کہیا۔ سو۔ بھاو بھاسے بنا تتوارتھ شردھان کیسے ہوئے؟ بھاو بھاسنا کہا سو کہئے ہے:-

جیسے کوئی پُرش چتر ہونے کے ارتھی شاستر کری سور گرام مورچھنا اگنی کا روپ تال تان کے بھید تنی کوں سیکھے ہے۔ پرنتو سور آدِک کا سوروپ ناہیں پہچانے ہے۔ سوروپ پہچانی بھئے بنا انیہ سور آدِک کو انیہ سور آدِک رُوپ مانے ہے۔ وا ستیہ بھی مانے ہے۔ تو نرنیہ کری ناہیں مانے ہے۔ تاتیں وا کے چترپنوں ہوئے ناہیں۔ تیسے کوئی جیو سمیکتی ہونے کے ارتھی شاستر کری جیو آدِک تتونی کا سوروپ کوں سیکھے ہے۔ پرنتو تنی کا سوروپ ناہیں پہچانے ہے۔ سوروپ پہچانی بنا انیہ تتونی کوں انیہ تتو رُوپ مانی لے ہے۔ وا ستیہ بھی مانے ہے۔ تو نرنیہ کری ناہیں مانے ہے۔ تاتیں وا کے سمیکتو ہوئے ناہیں۔ بُوہری جیسے کوئی شاستر آدی پڑھیا ہے۔ وا نہ پڑھیا ہے۔ جو سور آدِک کا سوروپ کوں پہچانے ہے تو وہ چتر ہی ہے۔ تیسے شاستر پڑھیا ہے۔ وا نہ پڑھیا ہے۔ جو

ज्वरविनोदार्थमस्थानरागनिषेधार्थं कदाचित् ज्ञानिनोपि भवति।

یا کا ارتھ۔ یہو بھگتی کیول بھگتی ہی ہے۔ پردھان جاکے ایسا اگیانی جیو کے ہوہے۔ بُوہری تیمبر راگ جو رہیٹنے کے ادھتی۔ وا کو ٹھکانے راگ نشیدھنے کے ارتھی کداچت گیانی کے بھی ہوہے۔

تہاں وِدہ پُوچھے ہے' ایسے ہے تو گیانی تیں اگیانی کے بھگتی کی ادھکتا ہوتی ہوسی۔

تا کا اُوتر۔ یتھارتھپنے کی اپیکھشا تو گیانی کے سانچی بھگتی ہے۔ اگیانی کے ناہیں ہے۔ ار۔ راگ بھاو کی اپیکھشا اگیانی کے شردھان وِشے بھی مُکتی کارن جاننے تیں اتی انوراگ ہے۔ گیانی کے شردھان وِشے شبھ بندھ کارن جاننے تیں تیسا انوراگ ناہیں ہے۔ باہیہ کداچت گیانی کے انوراگ گھنا ہوہے' کداچت اگیانی کے ہوہے' ایسا جاننا۔ ایسے دیو بھگتی کا سوروپ دکھایا۔

اب گورو بھگتی وا کے کیسے ہے' سو کہئے ہے:۔

(गुरु भक्ति का अन्यथा रूप)

کیئی جیو آگیا انوساری ہیں۔ تے تو اے جین کے سادھو ہیں۔ ہمارے گورو ہیں۔ تاتیں انی کی بھگتی کرنی' ایسے وِچاری بھگتی کریں ہیں۔ بُوہری کیئی جیو پریکھشا بھی کریں ہیں' تہاں اے مُنی دیا پالیں ہیں' شیل پالیں ہیں۔ دھن آدی ناہیں راکھیں ہیں۔ اُپواس آدی تپ کرے ہیں' کھشُودھا دی پریشے سہیں ہیں۔ کسی سوں کرودھ آدی ناہیں کریں ہیں' اُپدیش دیہہ اورنی کوں دھرم وِشے لگاوے ہیں' اِتیادی گُن وِچاری تِنی وِشے بھگتی بھاو کریں ہیں۔ سو ایسے گُن تو پرم ہنس آدِک انیہ متی ہیں۔ تِنی وِشے' وا جینی متھیا درشٹینی وِشے بھی پایئے ہیں۔ تاتیں اِنی وِشے اتی ویاپت ہوہے۔ انی کری سانچی پریکھشا ہوتے ناہیں۔ بُوہری اِنی گُنی کوں وِچارے ہے تِنی وِشے کیئی جیو آشرت ہیں۔ کیئی پُدگل آشرتا ہیں۔ تِن کا وِشیش نہ جاننا اسمان جاتیہ مُنی پریائے وِشے ایکتو بُدھی تیں متھیا درشٹی ہی رہے ہے۔ بُوہری سمیگ درشن گیان چارِتر کی ایکتا روپ موکھش مارگ سوئی مُنن کا سانچا لکھشن ہے۔ تا کوں پہچانیں ناہیں۔ جاتیں یہو پہچانی بھئے متھیا درشٹی رہتا ناہیں۔ ایسے مُنی کا سانچا سوروپ ہی نہ جانیں۔ تو سانچی بھگتی کیسے ہوئے؟ پُنیہ بندھ کوں کارن بھُوت شبھ کریا روپ گُن کوں پہچانی۔ تِنی کی سیوا تیں اپنا بھلا ہونا جانی تِنی وِشے انوراگی ہوئے بھگتی کرے ہے۔ ایسے گورو بھگتی کا سوروپ کہیا۔

اب شاستر بھگتی کا سوروپ کہئے ہے:۔

تنی کری ارہنت دیوکوں مہنت پنو وشیش مانے ہے۔ ار۔ جے جیو کے وشیش ہیں۔ تنی کوں یتھاوت نہ جانی تن کری ارہنت دیو کو مہنت پنوں آگیا انوساری مانے ہے۔ اتھوا انیتھا مانے ہے۔ جاتیں یتھاوت جیو کا وشیش جانے سمیک درشٹی ہوے ناہیں۔ بُہری تنی ارہنتنی کوں سورگ موکھش کا داتا دین دیال ادھم اُدھارک پتت پاون مانے ہے۔ سو۔ انیہ متی کرتر تو بُدھی تیں ایشور کو جیسے مانیں ہے، تیسے ہی اے ارہنت کوں مانے ہے۔ ایسا ناہیں جانے ہے پھل تو اپنے پرینامنی کا لاگے ہے۔ ارہنت تنی کوں نمت ماتر ہے، تاتیں اُپچار کری۔ وے وشیش سمبھوے ہیں۔ اپنے پرینام شُدھ بھئے بنا ارہنت ہی سورگ موکھش آدی کا داتا ناہیں۔ بُہری ارہنت آدِک کے نام آدِک تیں شوان آدِک سورگ پایا تہاں نام آدِک کا ہی اتیشے مانے ہے۔ بنا پرینام نام لینے والوں کے بھی سورگ کی پراپتی نہ ہوئے تو سُننے والے کے کیسے ہوئے۔ شوان آدِک کے نام سُننے کے نمت تیں کوئی مند کشائے رُوپ بھاؤ بھئے ہیں۔ تن کا پھل سورگ بھیا ہے۔ اُپچار کری نام ہی کی مُکھیتا کری ہے۔ بُہری ارہنت آدِک کے نام پُوجن آدِک تیں انشٹ سامگری کا ناش۔ اِشٹ سامگری کی پراپتی مانی روگ آدی میٹنے کے ارتھی۔ وا۔ دھن آدی کی پراپتی کے ارتھی نام لے ہے۔ وا۔ پُوجن آدی کرے ہے۔ سو۔ اِشٹ انشٹ کا تو کارن پُوروکرم کا اُدے ہے۔ ارہنت تو کرتا ہے ناہیں۔ ارہنت آدِک کی بھکتی رُوپ شُبھ اُپیوگ پرینامنی تیں پُورو پاپ کا سنکرمن آدِک ہوئے جاتے ہے۔ تاتیں اُپچار کری انشٹ کا ناش کوں۔ وا۔ اِشٹ کی پراپتی کوں کارن ارہنت آدِک کی بھگتی کہئے ہے۔ ار۔ جے جیو پہلے ہی سنساری پریوجن لئے بھگتی کرے، تا کے تو پاپ ہی کا ابھپرائے بھیا۔ کانکشا وِچِکتسا رُوپ بھاؤ بھئے تنی کری پُورو پاپ کا سنکرمن آدی کیسے ہوئے؟ بُہری تنی کا کاریہ سدّھی نہ بھیا۔

بُہری کیئی جیو بھکتی کوں مُکتی کا کارن جانی تہاں اتی انوراگی ہوئے پرورتے ہیں۔ سو۔ انیہ متی جیسے بھگتی تیں مُکتی مانیں ہیں، تیسے یا کے بھی شردھان بھیا۔ سو۔ بھگتی تو راگ رُوپ ہے۔ راگ تیں بندھ ہے۔ تاتیں موکھش کا کارن ناہیں۔ جب راگ کا اُدے آوے، تب بھگتی نہ کرے۔ تو پاپا انوراگ ہوئے۔ تاتیں اشُبھ راگ چھوڑنے کو گیانی بھگتی وِشے پرورتے ہے۔ وا موکھش مارگ کوں باہیہ نمت ماتر بھی جانیں ہے۔ پرنتو یہاں ہی اُپادے پنا مانی سنتشٹ نہ ہو ہے، شُدھ اُپیوگ کا اُدیمی رہے ہے۔ سو ہی پنچاستیکائے ویاکھیا وِشے کہیا ہے *

इयं भक्ति: केवल भक्तिप्रधानस्याज्ञानिनो भवति तीव्रराग

* अयं हि स्थूल लक्ष्यतया केवल भक्ति प्रधानस्याज्ञानिनो भवति। उपरितन भूमिकायामलब्धास्पदस्यास्थानराग निषेधार्थं तीव्ररागज्वरविनोदार्थं वा कदाचिज्ज्ञानिनोऽपि भवतीति॥ स० टीका गा०

بُوہری بہت ہنسادی نپجاوے ہے۔ سو اے کاریہ تو اپنا۔ وا۔ انیہ جیونی کا پرنام سُدھارنے کے ارتھی سکھے ہیں۔ بُوہری تہاں کنچت ہنسادِک بھی نپجے ہے۔ تو تھوڑا اپرادھ ہوئے گُن بہت ہوئے سو کاریہ کرنا کہیا ہے۔ سو پرینامنی کی پہچان ناہیں۔ ار یہاں اپرادھ کیتا لاگے ہے۔ گُن کیتا ہوئے۔ سو نفع ٹوٹا کا گیان ناہیں۔ وا۔ وِدھی اوِدھی کا گیان ناہیں۔ بُوہری شاستر ابھیاس کرے ہے۔ تہاں پدھتی رُوپ پروَرتے ہے۔ جو بانچے ہے۔ تو اَورنی کوں سُنائے دے ہے۔ پڑھے ہے تو آپ پڑھی جائے ہے۔ سُنے ہے تو کہے ہے۔ سو سُنی لے ہے۔ جو شاستر ابھیاس کا پریوجن ہے۔ تاکوں آپ انترنگ وِشے ناہیں اودھارے ہے۔ اِتیادی دھرم کارینی کا مرم کوں ناہیں۔ پہچانتا کیئی تو کُل وِشے جیسے بڑے پروَرتیں تیسے ہم کوں بھی کرنا۔ اتھوا اَور کریں ہیں تیسے ہم کو بھی کرنا۔ وا۔ ایسے کئے ہمارا لوبھ آدِک کی سِدھی ہوسی۔ اِتیادی وِچار لئے ابھُوتارتھ دھرم کوں سادھے ہیں۔ بُوہری کیئی جیو ایسے ہیں۔ جن کے کچھُو تو کُل آدی رُوپ بُدھی ہے۔ کچھُو دھرم بُدھی بھی ہے۔ تاتیں پُورووکت پرکار بھی دھرم کا سادھن کرے ہیں۔ ار کچھُو آگے کہئے ہے۔ تِس پرکار کری اپنے پرینامنی کوں بھی سُدھارے ہیں۔ مِشر پنو پائیے ہے۔ بُوہری کیئی دھرم بُدھی کری دھرم سادھے ہیں۔ پرنتو نِشچے دھرم کوں نہ جانیں ہیں۔ تاتیں ابھُوتارتھ رُوپ دھرم کوں سادھے ہیں۔ تہاں وِیوہار سمیگ درشن گیان چارِتر کوں موکش مارگ جانی تِنی کا سادھن کرے ہیں۔ تہاں شاستر وِشے دیو گُورُو دھرم کی پرتیتی کئے سمیکتو ہونا کہیا ہے۔ ایسی آگیا مانی ارہنت دیو نِرگرنتھ گُورُو جین شاستر بِنا اَورنی کوں نمسکار آدی کرنے کا تیاگ کیا ہے۔ پرنتو تِنی کا گُن اَگُن کی پریکھشا ناہیں کرے ہیں۔ اتھوا پریکھشا بھی کرے ہیں۔ تو تتو گیان پُوروک ساچی پریکھشا ناہیں کرے ہیں۔ باہیہ لکھشنی کری پریکھشا کرے ہیں۔ ایسے پرتیتی کری سُدیو گُورُو شاستر نی کی بھگتی وِشے پروَرتے ہیں۔

(अरहंत भक्ति का अन्यथा रुप)

تہاں ارہنت دیو ہیں۔ سو اِندرا دی کری پُوجیہ ہیں۔ انیک اتِشے سہت ہیں۔ کھشُودھادی دوش رہت ہیں۔ شریر کی سُندرتا کو دھرے ہیں۔ اِستری سنگم آدی رہت ہیں۔ دِویہ دھونی کری اُپدیش دے ہیں۔ کیول گیان کری لوک الوک جانے ہیں۔ کام کرودھ آدی نشٹ کئے ہیں۔ اِتیادی وِشیشن کرے ہیں۔ تہاں اِن وِشے کیئی وِشیشن پُدگل کے آشریہ۔ کیئی جیو کے آشریہ ہیں۔ تِن کوں بھِن بھِن ناہیں پہچانے ہیں۔ جیسے اسمان جاتیہ منشیہ آدی پریاینی وِشے جیو پُدگل کے وِشیشن کوں بھِن نہ جانی مِتھیادرِشٹی دھرے ہے۔ تیسے یہ اسمان جاتیہ ارہنت پریائے وِشے جیو پُدگل کے وِشیشنی کوں بھِن نہ جانی مِتھیادرِشٹی دھارے ہے۔ بُوہری جے باہیہ وِشیشن ہیں۔ تِن کوں تو جانی

سادھرمی۔ سادھرمی کا اُپکار کریں کرادیں ہیں؛ سو کیسے بنے ؟

تاکا اُوتر۔ جو آپ تو کچھو آجیویکا آدی کا پریوجن وِچاری دھرم ناہیں سادھیں ہیں، آپ کوں دھرماتما جانی کیتنے سوئیمیو بھوجن اُپکار آدی کریں ہیں۔ تو۔ تو کچھو دوش ہے ناہیں۔ بُوہری جو آپ ہی بھوجن آدی کا پریوجن وِچاری دھرم سادھے ہیں، تو پاپی ہی ہے۔ جے ویراگی ہوئے مُنی پد انگیکار کریں ہیں۔ تنی کے بھوجن آدی کا پریوجن ناہیں۔ شریر کی سِتھتی کے ارتھی سوئیمیو بھوجن آدی کوئی دے تو لیں، نا ہیں۔ سمتا رکھیں۔ سنکلیش رُوپ ہوئے ناہیں۔ بُوہری آپ ہت کے ارتھی دھرم سادھے ہیں۔ اُپکار کروانے کا ابھیرائے ناہیں ہے۔ ار۔ آپ کے جاکا تیاگ ناہیں۔ ایسا اُپکار کرادیں۔ کوئی سادھرمی سوئیمیو اُپکار کرے تو کرو۔ ار۔ نہ کرے تو آپ کے کچھو سنکلیش ہوتا ناہیں۔ سو۔ ایسے تو یوگیہ ہے۔ ار۔ آپ ہی آجیویکا آدی کا پریوجن وِچاری باہیہ دھرم کا سادھن کرے۔ جہاں بھوجن آدِک اُپکار کوئی نہ کرے۔ تہاں سنکلیش کرے، یا چِنتا کرے، اُپائے کرے۔ وا۔ دھرم سادھن وِشے شِتھل ہوئے جائے۔ سو۔ پاپی ہی جاننا۔ ایسے سنسارِک پریوجن لئے جے دھرم سادھے ہیں تو پاپی بھی ہیں۔ ار۔ متھیادرشٹی ہیں ہی۔ یا پرکار جِن مت والے بھی متھیادرشٹی جاننے۔ اب اِن کے دھرم کا سادھن کیسے پائیے ہے۔ سو۔ وِشیش دِکھائیے ہے۔

(जैनाभाषी मिथ्यादृष्टि की धर्म साधना)

تہاں جے جیو کُل پرورتی کری۔ وا۔ دیکھیاں دیکھی لوبھ آدی کا ابھیرائے کری دھرم سادھے ہیں، تنی کے تو دھرم درشٹی ناہیں۔ جو بھگتی کرے ہے۔ تو چِت تو کہیں ہے، درشٹی پھرا کرے ہے۔ ار۔ مُکھ تیں پاٹھ آدی کرے ہے۔ وا۔ نمسکار آدی کرے ہے۔ پرنتو یہو ٹھیک ناہیں۔ میں کون ہوں۔ کس کی استوتی کروں ہوں۔ کس پریوجن کے ارتھی استوتی کروں ہوں۔ پاٹھ وِشے کہا ارتھ ہے۔ سو۔ کچھو ٹھیک ناہیں۔ بُوہری کداچِت کُدیو آدِک کی بھی سیوا کرنے لگی جائے۔ تہاں سُودیو گورو شاستر آدی۔ وا۔ کُدیو گورو شاستر آدی وِشے وِشیش پہچانے ناہیں۔ بُوہری جو دان دے ہیں۔ تو پاتر، اپاتر کا وِچار رہِت جیسے اپنی پرشنسا ہوئے تیسے دان دے ہے۔ بُوہری تپ کرے ہے تو بھُوکا ہونے کری مہنت پنوں ہوئے۔ سو۔ کاریہ کرے ہے۔ پرینامنی کی پہچان ناہیں۔ بُوہری ورت آدِک دھارے ہے، تہاں باہیہ کریا اُوپر درشٹی ہے۔ سو بھی کوئی سانچی کریا کرے ہے۔ کوئی جھوٹی کرے ہے۔ ار۔ انترنگ راگ آدی بھاو پائیے ہے، تنی کا وِچار ہی ناہیں۔ وا۔ باہیہ راگ آدی پوشنے کا سادھن کرے ہے۔ بُوہری پوجا پربھاونا آدی کاریہ کرے ہے۔ تہاں جیسے لوک وِشے بڑائی ہوئے۔ وا۔ وِشے کشائے پوشے جائے تیسے کاریہ کرے ہے۔

چار تر ہوئے۔ سو۔ اِن کا سوُردپ جیسے جن مت وِشے نروپن کیا ہے۔ تیسے کہیں نروپن کیا
ناہیں۔ وا۔ جینی بنا انیہ متی ایسا کاریہ کری سکتے ناہیں۔ تاتیں یہو جن مت کا سانچا لکھشن
ہے۔ اِس لکھشن کوں پہچانی جے پریکشا کریں۔ تیئی شردھانی ہیں۔ اِس بنا انیہ پرکار کری
پریکشا کرے ہیں۔ تے متھیادرشٹی ہی رہے ہیں +

بہُری کیئی سنگتی کری جین دھرم دھارے ہیں۔ کیئی مہان پُرش کو جن دھرم وِشے
پروِرتتا دیکھی آپ بھی پروِرتے ہیں۔ کیئی دیکھا دیکھی جن دھرم کی شُدھ۔ وا۔ اشُدھ
کریانی وِشے پروِرتے ہیں۔ اِتیادی انیک پرکار کے جیو آپ وِچار کری جن دھرم کا رہسیہ
ناہیں پہچانے ہیں۔ ار جینی نام دھراویں ہیں۔ تے سرو متھیادرشٹی ہی جاننے۔ اِتنا تو ہے۔
جن مت وِشے پاپ کی پروِرتی تو شیتھِل ہوئے سکے ہے۔ ار پُنیہ کے نِمت گھنے ہیں۔ ار سانچا
موکش مارگ کا بھی کارن تہاں بنی رہے ہیں۔ تاتیں جے کُل آدِ کا کری بھی جینی ہیں۔
تے بھی اَور نی تیں تو بھلے ہی ہیں +

(आजीविकादि प्रयोजनार्थ धर्मसाधनका प्रतिषेध)

بہُری جے جیو کپٹ کری آجیویکا کے ارتھی۔ وا۔ بڑائی کے ارتھی۔ وا۔ کچھو وِشے کشائے
سمبندھی پریوجن وِچاری جینی ہیں ہیں۔ تے تو پاپی ہی ہیں۔ اتی تیور کشائے بھئے ایسی بدھی
آوے ہے۔ اُن کا سُلجھنا بھی کٹھن ہے۔ جینی دھرم تو سنسار کا ناش کے ارتھی سیئیے
ہے۔ تاکری جو سنسارِک پریوجن سادھیا چاہے۔ سو بڑا انیائے کرے ہے۔ تاتیں تے تو
متھیادرشٹی ہیں ہی +

اِہاں کو فُ کہے۔ ہنسادی کری جن کارینی کوں کریئے۔ تے کاریہ دھرم سادھن کری
سِدھی کیجیے تو بُرا کہا بھیا۔ دووُ پریوجن سدھے۔
تاکوں کہئے ہے۔ پاپ کاریہ دھرم کاریہ کا ایک سادھن کئے پاپ ہی ہوئے۔ جیسے
کوئی دھرم کا سادھن چیتیالیہ بنائے۔ تِس ہی کوں اِستری سیون آدی پاپ کا بھی سادھن
کرے۔ تو پاپی ہی ہوئے۔ ہنسادی کری بھوگ آدِک کے ارتھی جدا مندر بناوے تو بناؤ۔
پرنتو چیتیالیہ وِشے بھوگ آدی کرنا یُکت ناہیں۔ تیسے دھرم کا سادھن پوجا شاستر آدی
کاریہ ہیں۔ تِن ہی کوں آجیویکا آدی پاپ کا بھی سادھن کرے۔ تو پاپی ہی ہوئے۔ ہنسادی
کری۔ آجیویکا دی کے ارتھی دیا پار آدی کرے تو کرو۔ پرنتو پوجا دی کاریِنی وِشے تو
آجیویکا آدی کا پریوجن وِچار نایُکت ناہیں +

اِہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو مُنی بھی دھرم سادھی پرگھر بھوجن کریں ہیں۔ وا۔

کوں متھیا ہی جاننا۔ جیسے ٹھگ آپ پتر لکھی تاہیں لکھنے والے کا نام کسی ساہوکار کا دھریا، تس نام کے بھرم تیں دھن کو ٹھگا دے تو دردری ہی ہوئے۔ تیسے پاپی آپ گرنتھ آدی بنکے تہاں کرتا کا نام جن گندھر آچارین کا دھریا، تس نام کے بھرم تیں جھوٹا شردھان کرے تو متھیا درشٹی ہی ہوئے +

بہوری وہ کہے ہے۔ * गोम्मटसार وشے ایسا کہیا ہے۔ سمیگ درشٹی جیوا گیان گورو کے نمت تیں جھوٹ بھی شردھان کرے تو آگیا ماننے تیں سمیگ درشٹی ہی ہے۔ سو۔ یہو کتھن کیسے کیا ہے؟

تاکا اُوتر۔ جے پرتیکش انومان آدی گوچر ناہیں، سوکھشم پنے تیں نرنیہ جن کا نہ ہوئے سکے تنی کی اپیکھشا یہو کتھن ہے۔ مول بھوت دیو گورو دھرم آدی۔ وا تتو آدک کا انیتھا شردھان بھئے تو سروتھا سمیکتو رہے ناہیں، یہو نشچے کرنا۔ تاتیں بنا پریکھشا کئے کیول آگیا ہی کری جینی ہیں۔ تے بھی متھیا درشٹی جاننے۔ بہوری کیتے پریکھشا بھی کری جینی ہو ہیں۔ پرنتو مول پریکھشا ناہیں کرے ہیں۔ دیا شیل تپ سیم آدی کریا نی کری۔ وا۔ پوجا پربھاون آدی کا رینی کری۔ وا۔ اتیشے چنکار آدی کری۔ وا۔ جن دھرم تیں اِشٹ پراپتی ہونے کری جن مت کوں اُوتم جانی پریتی ونت ہوئے جینی ہوئے ہے۔ سو۔ انیہ مت وشے بھی اے تو کاریہ پایئے ہیں، تاتیں ان لکھشنی وشے تو اتی ویاپت پایئے ہے۔

کوئی کہے۔ جیسے جن دھرم وشے اے کاریہ ہیں۔ تیسے انیہ مت وشے ناہیں پایئے ہیں تاتیں اتی ویاپتی ناہیں +

تاکا سمادھان۔ یہو تو ستیہ ہے۔ ایسے ہی ہے پرنتو جیسے تو دیا دک مانیں ہیں تیسے تو وے بھی نر دیے ہیں۔ پر جیونی کی رکھشا کوں دیا تو کہے ہے، سو تی دے کہیں ہیں۔ ایسے ہی انیہ جاننے +

بہوری وہ کہے ہے۔ اُن کے ٹھیک ناہیں۔ کبہوں دیا پر روپے، کبہوں ہنسا پر دیے +

تاکا اُوتر۔ تہاں دیادک کا انش ماتر تو آیا۔ تاتیں اتی ویاپتی پنا ان لکھشنی کے پایئے ہے۔ ان کری سانچی پریکھشا ہوتے ناہیں۔ تو کیسے ہوتے۔ جن دھرم وشے سمیگ درشن گیان چارتر موکھش مارگ کہیا ہے۔ تہاں سانچے دیو آدک کا۔ وا۔ جیو آدک کا شردھان کئے سمیکتو ہوئے۔ وا۔ تن کوں جانیں سمیگ گیان ہوئے۔ وا۔ سانچا راگ آدک مٹیں سمیک

---

* सम्माइट्ठी जीवो उवइट्ठं पवयणं तु सद्दहदि।
सद्दहदि असब्भावं अजाणमाणो गुरुणियोगा ॥२७॥

تن کی سرو آگیا مانی۔ جن وشے اے انیتھا پرروپے، تن کی آگیا نہ مانی۔ جیسے لوک وشے جو پرش پریوجن بھوت کارینی وشے جھوٹ نہ بولے، سو پریوجن رہت کارینی وشے کیسے جھوٹ بولے گا۔ تیسے جس شاستر وشے پریوجن بھوت دیو آدک کا سوروپ انیتھا نہ کہیا، تس وشے پریوجن رہت دویپ سمدر آدک کا کتھن انیتھا کیسے ہوئے گا؟ جاتیں دیو آدک کا کتھن انیتھا کئے وکتا کے وشے کشائے پوشے جائے ہیں +

ایہاں پرشن۔ دیو آدک کا کتھن تو انیتھا وشے کشائے تیں کیا، تنی ہی شاستر نی وشے انیہ کتھن انیتھا کاہے کوں کیا +

تاکا سمادھان۔ جو ایک ہی کتھن انیتھا کہیں، وا کا انیتھا پنا شیگھر پرگٹ ہوئے جائے۔ جُدی پدھتی ٹھہرے ناہیں۔ تاتیں گھنے کتھن انیتھا کرنے تیں جُدی پدھتی ٹھہرے۔ تہاں تچھ بُدھی بھرم ہیں پڑی جائے۔ یہو بھی مت ہے، یہو بھی مت ہے۔ تاتیں پریوجن بھوت کا انیتھا پنا کا بھیلنے کے ارتھی اپریوجن بھوت بھی انیتھا کتھن گھنے کئے۔ بہوری پرتیتی انادنے کے ارتھی کوئی کوئی سانچا بھی کتھن کیا۔ پرنتو سیانا ہوئے سو بھرم میں پڑے ناہیں۔ پریوجن بھوت کتھن کی پریکھشا کری جہاں سانچ بھاسے، تس مت کی سرو آگیا مانے۔ سو پریکھشا کئے جین مت ہی سانچا بھاسے انیہ ناہیں۔ جاتیں یا کا وکتا سروگیہ ویتراگ ہے۔ سو جھوٹ کاہے کوں کہے۔ ایسے جن آگیا مانے جو سانچا شردھان ہوئے، تاکا نام آگیا سمیکتو ہے۔ بہوری تہاں ایکاگر چنتون ہوئے، تاہی کا نام آگیا وچے دھرم دھیان ہے۔ جو ایسے نہ مانیے۔ ار بنا پریکھشا کئے ہی آگیا مانے سمیکتو وا دھرم دھیان ہوئے جائے، تو جو دردیہ لنگی آگیا مانی منی بھیا، آگیا انوساری سادھن کری گریویک پریَنت پراپت ہوئے، تاکے متھیا درشٹی پنا کیسے رہیا؟ تاتیں کچھو پریکھشا کری آگیا ماننے ہی سمیکتو وا دھرم دھیان ہوئے ہے۔ لوک وشے بھی کوئی پرکار پریکھشا بھئے ہی پرش کی پرتیتی کیجے ہے۔ بہوری تیں کہیا۔ جن وچن وشے سنشے کرنے تیں سمیکتو کوں شنکا نامادوش ہوئے ہے۔ سو نہ جانے کیسے ہیں، ایسا مانی نرنیہ نہ کیجے۔ تہاں شنکا نام دوش ہوئے ہے۔ بہوری جو نرنیہ کرنے کو وچار کرتے ہی سمیکتو کو دوش لاگے، تو اشٹ سہسری وشے آگیا پردھان تیں پریکھشا پردھان کو اُتم کاہے کوں کہیا؟ پرچھنا آدی سوادھیائے کے انگ کیسے کہے۔ پرمان نیے تیں پدارتھنی کا نرنیہ کرنے کا اُپدیش کاہے کوں دیا۔ تاتیں پریکھشا کری آگیا ماننا یوگیہ ہے۔ بہوری کیئی پاپی پرشاں اپنا کلپت کتھن کیا ہے۔ ار تن کوں جن وچن ٹھہرایا ہے۔ تن کوں جین مت کا شاستر جانی پرمان نہ کرنا۔ تہاں بھی پرمان آدک تیں پریکھشا کری۔ وا پرسپر شاستر نی تیں ودھی ملائے۔ وا ایسے سمبھوے ہے کہ ناہیں۔ ایسا وچار کری ورُدھ ارتھ

جیسے دھرم مارگ سانچا ہے، تیسے پرورتنا یوگیہ ہے +

(परीक्षा रहित आज्ञानुसारी जैनत्व का प्रतिषेध)

بُوہری کیئی آگیانُوساری جینی ہو ہیں۔ جیسے شاستر وِشے آگیا ہے۔ تیسے مانے ہیں۔ پرنتُو آگیا کی پریکھشا کرتے ناہیں۔ سو آگیا ہی ماننا دھرم ہوئے تو سرو متوالے اپنے اپنے شاستر کی آگیا ملن دھرما تما ہوئے۔ تاتیں پریکھشا کری جن وچنی کوں ستیہ پنو پہچانی جن آگیا ماننی یوگیہ ہے۔ بنا پریکھشا کئے ستیہ استیہ کا نرنیہ کیسے ہوئے؟ اور بنا نرنیہ کئے جیسے انیہ متی اپنے شاستر نی کی آگیا مانیں ہیں۔ تیسے یعنی جین شاستر نی کی آگیا مانی۔ یہو تو پکھش کری آگیا کا ماننا ہے +

کوؤ کہے، شاستر وِشے دش پرکار سمیکتو وِشے آگیا سمیکتو کہیا ہے۔ وا آگیا وِشے دھرم دھیان کا بھید کہیا ہے۔ وا نشنکت انگ وِشے جن وچن وِشے سنشے کرنا نشیدھیا ہے۔ سو کیسے ہے؟

تا کا سمادھان ۔ شاستر نی وِشے کتھن کیئی تو ایسے ہیں جن کی پرتیکھش انُومان آدی کری پریکھشا کری سکئے ہے۔ بُوہری کیئی کتھن ایسے ہیں۔ جو پرتیکھش انُومان آدی گوچر ناہیں۔ تاتیں آگیا ہی کری پرمان ہو ہیں۔ تہاں نانا شاستر نی وِشے جے کتھن سمان ہوئے۔ تن کی تو پریکھشا کرنے کا پریوجن ہی ناہیں۔ بُوہری جو کتھن پرسپر وِرُدھ ہوئی۔ تنی وِشے جے کتھن پرتیکھش انُومان آدی گوچر ہوئے۔ تن کی تو پریکھشا کرنی۔ تہاں جن شاستر کے کتھن کی پرماننا ٹھہرے، تنی شاستر وِشے جے پرتیکھش انُومان گوچر ناہیں۔ ایسے کتھن کئے ہوئے۔ تن کی بھی پرماننا کرنی۔ بُوہری جن شاستر نی کے کتھن کی پرماننا نہ ٹھہرے، تن کے سرو ہی کتھن کی پرماننا مانی +

ایہاں کوؤ کہے۔ پریکھشا کئے کوئی کتھن کوئی شاستر وِشے پرمان بھاسے، کوئی کتھن کوئی شاستر وِشے پرمان بھاسے تو کہا کریئے؟

تا کا سمادھان ۔ جے آپت کے بھاسے شاستر ہیں۔ جنی وِشے کوئی ہی کتھن پرمان وِرُدھ نہ ہوئے۔ جاتیں کے تو جان پنا ہی نہ ہوئے، کے راگ دویش ہوئے تو استیہ کہے۔ سو آپت ایسا ہوتے ناہیں تے۔ پریکھشا نی کی ناہیں کری ہے۔ تاتیں بھرم ہے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ چھدمستھ کے انیتھا پریکھشا ہوئے جائے تو کہا کرے؟

تا کا سمادھان ۔ سانچی جھوٹی دوؤ وستُونی کوں موڑے۔ اور پرماد چھوڑی پریکھشا کئے تو سانچی ہی پریکھشا ہوئے۔ جہاں پکھشپات کری نیکے پریکھشا نہ کرے۔ تہاں ہی انیتھا پریکھشا ہوہے۔

بُوہری وہ کہے ہے، جو شاستر نی وِشے پرسپر وِرُدھ کتھن تو گھنے، کون کون کی پریکھشا کریئے۔

تا کا سمادھان ۔ موکھش مارگ وِشے دیو گُورو دھرم۔ وا جیو آدی تتو۔ وا بندھ موکھش مارگ پریوجن بھوت ہیں۔ سو اِنی کی تو پریکھشا کری لینی۔ جن شاستر نی وِشے اے سانچے کہے،

تہاں کیئی جیو تو کُل کرم کری ہی جینی ہے ۔ جین دھرم کا سوروپ جانتے ناہیں ۔ پرنتو کُل وشے جیسے پرورتی چلی آئی ۔ تیسے پرورتے ہیں ۔ سو جیسے انیہ متی اپنے کُل دھرم وشے پرورتے ہیں ۔ تیسے ہی یہو پرورتے ہے ۔ جو کُل کرم ہی تیں دھرم ہوئے ۔ تو مسلمان آدی سرو ہی دھرماتما ہوئے ۔ جین دھرم کا وِشیش کہا رہیا ؟ سو ہی کہیا ہے ۔

लोयम्मि रायणीई णायं णकुलकम्मि कइयावि।
किं पुण तिलोयपहुणो जिणंदधम्माहिगारम्मि ॥ १॥
(उप.सि.र.गा.७)

یا کا ارتھ ۔ لوک وشے یہو راج نیتی ہے ۔ کداچت کُل کرم کری نیائے ناہیں ہوتے ہے ۔ جا کا کُل چور ہوئی ۔ تاکوں چوری کرتا پکڑے تو وا کا کُل کرم جانی چھوڑے ناہیں ۔ ڈنڈ ہی دے ۔ تو ترلوک پربھو جنیندر دیو کے دھرم کا ادھیکار وشے کہا کُل کرم انوساری نیائے سمبھوے ۔ بہُری جو پتا دلدری ہوئے ۔ آپ دھنوان ہوئے ۔ تہاں تو کُل کرم وچاری آپ دلدری رہتا ہی ناہیں ۔ تو دھرم وشے کُل کا کہا پریوجن ہے ۔ بہُری پتا نرک جائے پتر موکھش جائے ۔ تہاں کُل کرم کیسے رہیا ؟ جو کُل اوپری درشٹی ہوئے ۔ تو پتر بھی نرک گامی ہی ہوئے ۔ تاتیں دھرم وشے کُل کرم کا کچھو پریوجن ناہیں ۔ شاستر نی کا ارتھ وچاری جو کال دوش تیں جن دھرم وشے بھی پاپی پرشنی کری کودیو ، کوگرو ، کودھرم سیون آدی روپ ۔ وا وشے کشائے پوشن آدی روپ وپریت پرورتی چلائی ہوئے ۔ تاکا تیاگ کری جن آگیا انوساری پرورتنا یوگیہ ہے ۔

اِہاں کوئی کہے ۔ پرمپرا چھوڑی نوین مارگ وشے پرورتنا یُکت ناہیں ۔ تاکوں کہیے ہے ۔

جو اپنی بدھی کری نوین مارگ پکڑے ۔ تو یُکت ناہیں ۔ جو پرمپرا انادی ندھن جین دھرم کا سوروپ شاستر نی وشے لکھیا ہے ۔ تاکی پرورتی میٹ بیچ میں پاپی پرشاں انیتھا پرورتی چلائی تو تاکوں پرمپرا مارگ کیسے کہیئے ۔ بہُری تاکوں چھوڑی پراتن جین شاسترنی وشے جیسا دھرم لکھیا تھا تیسے پرورتے ۔ تو تاکوں نوین مارگ کیسے کہیئے ۔ بہُری جو کُل وشے جیسے جن دیو کی آگیا ہے ۔ تیسے ہی دھرم کی پرورتی ہے ۔ تو آپ کو بھی تیسے ہی پرورتنا یوگیہ ہے ۔ پرنتو تاکوں کُلاچار نہ جاننا ۔ دھرم جانی تاکے سوروپ پھل آدک کا نشچے کری انگیکار کرنا ۔ جو سانچا بھی دھرم کو کُلاچار جانی پرورتے ہے تو وا کوں دھرماتما نہ کہیئے ۔ جاتیں سرو کُل کے اُس آچرن کو چھوڑیں ۔ تو آپ بھی چھوڑی دے ۔ بہُری جو وہ آچرن کرے ہے ۔ سو کُل کا بھے کری کرے ہے ۔ کچھو دھرم بُدھی تیں ناہیں کرے ہے ۔ تاتیں وہ دھرماتما ناہیں ۔ تاتیں وِواہ آدی کُل سمبندھی کاریہ وشے تو کُل کرم کا وچار کرنا ۔ ار دھرم سمبندھی کاریہ وشے کُل کا وچار نہ کرنا ۔

راگ دویش آدی پرنتی کرنے کا شردھان۔ وا۔ گیان۔ وا۔ آچرن مٹی جاتے؛ تب سمیگ
درشن آدی ہوہے۔ جو پردویہ پردرویہ روپ شردھان آدی کرنے تیں سمیگ درشن آدی نہ
ہوتے ہوئے۔ تو کیولی کے بھی تِن کا ابھاؤ ہوئے۔ جہاں پر درویہ کوں بُرا جانتا؛ نج درویہ
کوں بھلا جاننا؛ تہاں تو راگ دویش سہج ہی بھیا۔ جہاں آپ کوں آپ رُوپ پر کوں
پر رُوپ یتھارتھ جانیا کرے۔ تیسے ہی شردھان آدی رُوپ پرورتے؛ تب ہی سمیگ
درشن آدی ہوہیں؛ ایسے جاننا۔ تاتیں بہت کہا کہیئے؛ جیسے راگ آدی مٹاونے کا شردھان
ہوئے سو۔ ہی شردھان سمیگ درشن ہے۔ جیسے راگ آدی مٹاونے کا جاننا ہوئے۔ سو۔
ہی جاننا سمیگ گیان ہے۔ جیسے راگ آدی مٹیں۔ سو۔ ہی آچرن سمیک چارتر ہے۔ ایسا
ہی موکھش مارگ ماننا یوگیہ ہے۔ یا پرکار نشچے نیے کا ابھاس لئے ایکانت پکھش کے
دھاری جینابھاس تِن کے متھیاتو کا نرُوپن کیا +

(केवल व्यवहारावलम्बी जैनाभास का निरूपण)

اب ویوہارا بھاس پکھش کے دھارک جینابھاسنی کے متھیاتو کا [illegible]
جن آگم وِشے جہاں ویوہار کی مُکھیتا کری۔ اُپدیش ہے۔ تاکوں مانی باہیہ سادھن آدِک
ہی کا شردھان آدِک کرے ہے؛ تِن کے سرو دھرم کے انگ انیتھارُوپ ہوئے متھیا
بھاؤ کوں پراپت ہوہیں۔ سو۔ وِشیش کہیئے ہیں۔ یہاں ایسا جانی لینا؛ ویوہار دھرم کی پرورتی
تیں پُنیہ بندھ ہوہے۔ تاتیں پاپ پرورتی اپیکھشا تو یا کا نشیدھ ہے ناہیں۔ پرنتو یہاں
جو جیو ویوہار پرورتی ہی کری سنتشٹ ہوتے۔ سانچا موکھش مارگ وِشے اُدیمی نہ ہوہے۔
تاکوں موکھش مارگ وِشے سنمکھ کرنے کوں تِس شُبھ رُوپ متھیا پرورتی کا بھی نشیدھ
رُوپ نرُوپن کیجئے ہے۔ جو یہ کتھن کیجئے ہے۔ تاکوں سنی جو شُبھ پرورتی چھوڑی اشُبھ
وِشے پرورتی کروگے تو تو تمہارا بُرا ہوگا۔ اور جو یتھارتھ شردھان کری موکھش مارگ
وِشے پرورتوگے تو تمہارا بھلا ہوگا۔ جیسے کوئی رد کی نرگن اوشدھی کا نشیدھ سنی اوشدھی
سادھن چھوڑی کُپتھیہ کرے گا۔ تو وہ مرے گا؛ ویدیہ کا کچھو دوش ناہیں۔ تیسے کوئی سنساری
پُنیہ رُوپ دھرم کا نشیدھ سنی دھرم سادھن چھوڑی وِشے کشائے رُوپ پرورتیگا۔ تو
وہ ہی نرک آدی وِشے دُکھ پاوے گا۔ اُپدیش داتا کا تو دوش ہے ناہیں۔ اُپدیش دینے والا کا تو
ابھپرائے اتنیہ شردھان آدی چھُڑائے موکھش مارگ وِشے لگاونے کا جاننا۔ سو۔ ایسا ابھپرائے
تیں اِہاں نرُوپن کیجئے ہے +

कुल अपेक्षा धर्म मानने का निषेध)

والے جیونی کوں پُور و وکت اُپدیش ہے۔ جیسے کوؤ اِستری وِکار بھاؤ کری۔ پرگھر جاتی تھی تاکوں
منع کری۔ پرگھر مت جاتے۔ گھر میں بیٹھی رہو۔ بُوہری جو اِستری نِروِکار بھاؤ کری کاہُو کے گھر
جائے یتھا یوگیہ پروِرتے تو کچھو دوش ہے ناہیں۔ تیسے اُپیوگ رُوپ پرنتی راگ دویش
بھاؤ کری۔ پردرویِنی وِشے پَروَرتے تھی تاکوں منع کری۔ پردرویِنی وِشے مت پروَرتے
سوُرُوپ وِشے مگن رہو۔ بُوہری جو اُپیوگ رُوپ پرنتی ویتراگ بھاؤ کری۔ پردرویہ کوں
جانی یتھا یوگیہ پروَرتے۔ تو کچھُو دوش ہے ناہیں +

بُوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے تو مہامُنی پری گرہ آدِک چنتون کا تیاگ کاہے کوں کریں
ہیں + تاکا سمادھان۔ جیسے وِکار رہت اِستری کوشیل کے کارن پرگھرنی کا تیاگ کرے
تیسے ویتراگ پرنتی راگ دویش کے کارن پردرویِنی کا تیاگ کرے ہے۔ بُوہری جے
وِبھچار کوں کارن ناہیں۔ ایسے پرگھر جانے کو کا تیاگ ہے ناہیں تیسے جے راگ دویش
کوں کارن ناہیں۔ ایسے پردرویہ جاننے کا تیاگ ہے ناہیں +

بُوہری وہ کہے ہے۔ جو جیسے اِستری پریوجن جانی پِتا آدِک کے گھری جائے تو جاؤ۔ بِنا
پریوجن جس تِس کے گھر جانا تو یوگیہ ناہیں۔ تیسے پرنتی کوں پریوجن جانی سپت تتونی کا وِچار
کرنا۔ بِنا پریوجن گُن ستھان آدِک کا وِچار کرنا تو یوگیہ ناہیں +

تاکا سمادھان۔ جیسے اِستری پریوجن جانی پِتا آدِک کے۔ مِتر آدِک کے بھی گھر جائے
تیسے پرنتی تتونی کا وِشیش جاننے کوں کارن گُن ستھان آدِک۔ کرم آدِک کوں بھی جانے۔
بُوہری ایہاں ایسا جاننا۔ جیسے شیل وتی اِستری اُدیم کری تو وِٹ پُرشنی کے ستھان نہ جائے۔
جو پروَش تہاں جانا بن جائے۔ تہاں کوشیل نہ سیوے تو اِستری شیل وتی ہی ہے۔ تیسے
ویتراگ پرنتی اُپائے کری تو راگ آدِک کے کارن پردرویِنی وِشے نہ لاگے۔ جو سویمیو تن
کا جاننا ہوتے جائے۔ تہاں راگ آدِک نہ کرے تو پرنتی شُدھ ہی ہے۔ تاتیں اِستری آدِک
کی پریشئے مُنن کے ہوتے۔ تنی کوں جانیں ہی ناہیں۔ اپنے سوُرُوپ ہی کا جاننا رہے ہے۔
ایسا ماننا متھیا ہے۔ اُن کو جانے تو ہے۔ پرنتو راگ آدِک ناہیں کرے ہے۔ یا پرکار پردرویہ
کوں جانتے بھی ویتراگ بھاؤ ہوے ہے۔ ایسے شردھان کرنا +

بُوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے تو شاستر وِشے ایسے کیسے کہیا ہے۔ جو آتما کا شردھان
آچرن سمیگ درشن گیان چارتر ہے +

سادھان۔ اناوی تیں پردرویہ وِشے آپ کا شردھان گیان آچرن تھا تا کے
ایش ہے۔ آپ ہی وِشے آپ کا شردھان گیان آچرن بھئے پردرویہ وِشے

भावयेद्भेदविज्ञानमिदमच्छिन्नधारया।
तावद्यावत्पराच्च्युत्वा ज्ञानं ज्ञाने प्रतिष्ठितं॥

(कलश १३०-संवर अधिकार)

یاکا ارتھ یہہ۔ بھید وگیان تاوت نرنتر بھاونا یاوت پرتیں چھوٹی گیان ہے۔ سو گیان وشے ستھت ہوئے۔ تاتیں بھید وگیان چھوٹیں پر کا جاننا مٹی جاتے ہے۔ کیول آپ ہی کوں آپ جانیا کرے ہے ❖

سو یہاں تو یہہ کہیا ہے۔ پورو ے آپ پرکوں ایک جانیں تھا۔ پیچھے جدا جاننے کوں بھید وگیان کوں تاوت بھاونا ہی یوگیہ ہے۔ یاوت گیان پر روپ کوں بھن جانی اپنے گیان سوروپ ہی وشے نشچت ہوئے ~~پیچھے~~ بھید وگیان کرنے کا پریوجن رہیا ناہیں۔ سویمیو پرکوں پر روپ آپ کوں آپ روپ جانیا کرے ہے۔ ایسا ناہیں، جو پر درویہ کا جاننا ہی مٹی جائے ہے۔ تاتیں پر درویہ کا جاننا۔ وا سویہ درویہ کا وشیش جاننے کا نام وکلپ ناہیں ہے۔ تو کیسے ہے؟ سو کہئے ہے۔ راگ دویش کے وش تیں کسی گییہ کے جاننے وشے اپیوگ لگاونا، کسی گییہ کے جاننے تیں چھڑاونا، ایسے بارمبار اپیوگ کو بھرماونا۔ تا کا نام وکلپ ہے۔ بہری جہاں ویتراگ روپ ہوتے جاکوں جانے ہے، تاکوں یتھارتھ جانے ہے۔ انیہ انیہ گییہ کے جاننے کے ارتھی اپیوگ کوں ناہیں بھرماے ہے، تہاں نروکلپ دشا جاننی ❖

یہاں کوئی کہے۔ چھدمستھ کا اپیوگ تو نانا گییہ وشے بھرے ہی بھرے۔ تہاں نروکلپتا کیسے سمبھوے ہے؟

تا کا اُتر۔ جیتے کال ایک جاننے روپ رہے۔ تاوت نروکلپ نام پاوے۔ سدھانت وشے دھیان کا لکشن ایسا ہی کیا ہے "एकाग्रचिंतानिरोधो ध्यानम्" * ایک کا مکھیہ چنتون ہوئے۔ ار انیہ چنتا رکے۔ تا کا نام دھیان ہے۔ सर्वार्थ सिद्धि سوتر ٹیکا وشے یہہ وشیش کہیا ہے، جو سرو چنتا رکنے کا نام دھیان ہوئے تو اچیتن پنوں ہوتے جائے۔ بہری ایسی بھی ودکھشا ہے۔ جو سنتان اپیکشا نانا گییہ کا بھی جاننا ہوئے۔ پرنتو یاوت ویتراگتا رہے۔ راگ آدک کری آپ اپیوگ کوں بھرماوے ناہیں، تاوت نروکلپ دشا کہئے ہے۔

بہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے۔ تو پر درویہ تیں چھڑاتے سویہ روپ وشے اپیوگ لگاونے کا اپدیش کاہے کوں دیا ہے؟

تا کا سمادھان۔ جے شبھ اشبھ بھاونی کوں کارن پر درویہ ہیں۔ تن وشے اپیوگ لگے، جنکے راگ دویش ہوتی آوے ہیں۔ ار سویہ روپ چنتون کریں راگ دویش گھٹے ہیں۔ ایسے نچلی اوستھا

* "उत्तम संहननस्यैकाग्रचिन्ता निरोधो ध्यानमान्त मुहूर्तात्।" (तत्वार्थ सूत्र ९-२७)

انیہ چنتون کرو، جو ویتراگتا لیۓ بھاؤ ہوتے۔ تو تہاں سنور نرجرا ہی ہے۔ بُہری جہاں راگ آدی
رُوپ بھاؤ ہوئے، تہاں آسرو بندھ ہی ہے۔ جو پردرویہ کے جاننے ہی تیں آسرو بندھ ہوتے تو
کیولی تو سمست پردرویہ کو جانیں ہیں۔ تن کے بھی آسرو بندھ ہوتے۔ بُہری وہ کہے ہے۔
جو چھدمستھ کے پردرویہ چنتون ہوئیں آسرو بندھ ہوئے۔ سو بھی ناہیں۔ جاتیں شکل دھیان
وِشے بھی مُنی کے چھہوں درویں کا درویہ گُن پریائے کا چنتون ہونا تروپن کیا ہے۔ وا۔ اودھی
منپریائے آدی وِشے پردرویہ کے جاننے ہی کی وِشیشتا ہوہے۔ بُہری چوتھا گُن ستھان
وِشے کوئی اپنے سوروپ کا چنتون کرے ہے۔ تاکے بھی آسرو بندھ ادھک ہے۔ وا۔ گُن
شرینی نرجرا ناہیں ہے۔ پنچم، ششٹم گُن ستھان وِشے آہار وِہار آدی کریا ہوئیں پردرویہ چنتون
تیں بھی آسرو بندھ تھوڑا ہے۔ وا۔ گُن شرینی نرجرا ہوا کرے ہے۔ تاتیں سویہ درویہ پردرویہ
کا چنتون تیں نرجرا بندھ ناہیں۔ راگ آدک گھٹے نرجرا ہے۔ راگ آدِک بھئے بندھ ہے۔
تاکوں راگ آدِک کے سوروپ کا یتھارتھ گیان ناہیں۔ تاتیں انیتھا مانے ہے +

تہاں وہ پُوچھے ہے کہ ایسے ہے تو نروِکلپ اَنُبھو دشا وِشے نیہ پرمان نکھشیپ آدک
کا۔ وا۔ درشن گیان آدک کا بھی وِکلپ کا نشیدھ کیا ہے، سو کیسے ہے؟

تاکا اُوتر ۔ جے جیو ان ہی وِکلپنی وِشے لگی رہے ہیں۔ ابھید رُوپ ایک آپ کوں اَنُبھو
ناہیں ہیں، تن کوں ایسا اُپدیش دیا ہے۔ جو اے سرو وِکلپ وستو کا نشچیہ کرنے کوں کارن ہیں۔
وستو کا نشچیہ بھئے ان کا پریوجن کچھو رہتا ناہیں۔ تاتیں ان وِکلپنی کوں بھی چھوڑی ابھید رُوپ
ایک آتما کا اَنُبھو کرنا۔ انی کے وچار رُوپ وِکلپنی ہی وِشے پھنسی رہنا یوگیہ ناہیں۔ بُہری وستو کا
نشچیہ بھئے پیچھے ایسا ناہیں۔ جو سامانیہ رُوپ سو درویہ ہی کا چنتون رہیا کرے سو درویہ کا۔ وا۔ پردرویہ
کا سامانیہ رُوپ۔ وا۔ وِشیش رُوپ جانتا ہوئے۔ پرنتو ویتراگتا لیۓ ہوئے، تس ہی کا نام نروِکلپ
دشا ہے +

تہاں وہ پُوچھے ہے۔ یہاں تو بہت وِکلپ بھئے، نروِکلپ سنگیا کیسے سمبھوے؟
تاکا اُوتر۔ نروِچار ہونے کا نام نروِکلپ ناہیں ہے۔ جاتیں چھدمستھ کے جاننا وچار لیۓ
ہے۔ تاکا ابھاؤ مانیں گیان کا ابھاؤ ہوئے۔ تب جڑپنا بھیا سو۔ آتما کے ہوتا ناہیں۔ تاتیں وچار
تو رہے ہے۔ بُہری جو کہئے، ایک سامانیہ کا ہی وچار رہتا ہے۔ وِشیش کا ناہیں۔ تو سامانیہ کا
وچار تو بہت کال رہتا ناہیں۔ وا۔ وِشیش کی اپیکشا بنا سامانیہ کا سوروپ بھاستا ناہیں۔ بُہری
کہئے۔ آپ ہی کا وچار رہتا ہے۔ پر کا ناہیں، تو پر وِشے پر بُدھی بھئے بنا آپ وِشے نج بُدھی کیسے
آوے؟ تہاں وہ کہے ہے، سمیہ سار وِشے ایسا کہیا ہے +

بنا رہتا ناہیں۔ سو۔ تمہارا اُپیوگ کہاں رہے ہے، سو کہو۔ جو وہ کہے۔ آتما کا چنتون کرے ہے،
تو شاستر آدی کری انیک پرکار آتما کا وچار کوں تو تم وکلپ ٹھہرایا۔ ار۔ کوئی وشیش آتما
کا جاننے میں بہت کال لاگے ناہیں۔ بار بار ایک روپ چنتون وشے چھدمستھ کا اُپیوگ لگتا
ناہیں۔ گندھر آدک کا بھی اُپیوگ ایسے نہ رہی سکے، تاتیں وے بھی شاستر آدی کارینی وشے
پرورتے ہیں۔ تیرا اُپیوگ گندھر آدک تیں بھی کیسے شُدھ بھیلا نئے۔ تاتیں تیرا کہنا پرمان
ناہیں۔ جیسے کوئی ویوپار آدی وشے نردمی ہوتے ٹھالا جیسے تیسے کال گماوے، تیسے تو
دھرم وشے نردمی ہوتی، پرمادی یوں ہی کال گماوے ہے۔ کبہوں کچھو چنتونسا کرے، کبہوں
باتیں بناوے، کبہوں بھوجن آدی کرے۔ اپنا اُپیوگ نرمل کرنے کوں شاستر ابھیاس تپشچرن
بھکتی آدی کارینی وشے پرورتتا ناہیں۔ شونا سا ہوئے پرمادی ہونے کا نام شُدھ اُپیوگ
ٹھہرائے، تہاں کلیش تھوڑا ہونے تیں جیسے کوئی آلسی ہوتے پڑا رہنے میں سکھ مانے، تیسے
آنند مانے ہے۔ اتھوا جیسے سپنے وشے آپ کوں راجہ مانی سکھی ہوتے تیسے آپ کوں بھرم تیں
سدھ سمان شُدھ مانی۔ آپ ہی آنندت ہوے ہے۔ اتھوا جیسے کہیں رتی مانی سکھی ہوے ہے، تیسے
کچھو وچار کرنے وشے رتی مانی سکھی ہوتے۔ تاکوں انوبھو جنت آنند کہے ہے۔ بہوری جیسے
کہیں ارتی مانی اُداس ہوتے، تیسے ویوپار آدک پتر آدک کوں کھید کا کارن جانی تن تیں اداس
رہے ہے، تاکوں ویراگیہ مانے ہے۔ سو۔ ایسا گیان ویراگیہ تو کشائے گربھت ہے۔ جو ویتراگ
روپ اُداسین دشا وشے نراکلتا ہوتے سو۔ ساتچا آنند گیان ویراگیہ گیانی جیون کے چارتر
موہ کی ہینتا بھئے پرگٹ ہوے ہے۔ بہوری وہ ویوپار آدی کلیش چھوڑی یتھیشٹ بھوجن آدی
کری سکھی ہوا پرورتے ہے۔ آپ کوں تہاں کشائے رہت مانیں ہے، سو۔ ایسے آنند روپ بھئے
تو رودر دھیان ہوے ہے۔ جہاں سکھ سامگری چھوڑی، دکھ سامگری کوں سنیوگ بھئے سنکلیش
نہ ہوئے۔ راگ دویش نہ اُپجے، تب ہی کشائے بھاؤ ہو ہیں۔ ایسے بھرم روپ تن کی پرورتی پایئے
ہے۔ یا پرکار جے جیو کیول نِشچیا بھاس کے اولمبی جیو ہیں، تے متھیا درشٹی جاننیں۔ جیسے ویدانتی
وا۔ سانکھیہ مت والے جیو کیول شُدھ آتما کے شردھانی ہیں، تیسے اے بھی جاننیں۔ جاتیں شردھان
کی سمانتا کری اُن کا اُپدیش ان کوں اشٹ لاگے ہے، ان کا اُپدیش اُن کو اشٹ لاگے ہے +
بہوری تنی جیونی کے ایسا شردھان ہے۔ جو کیول شُدھ آتما کا چنتون تیں تو سنور نرجرا ہو
ہے۔ وا۔ مکت آتما کا سکھ کا انش تہاں پرگٹ ہوے ہے۔ بہوری جیو کے گن ستھان آدی اشُدھ
بھاونی کا وا۔ آپ بنا انیہ جیو پدگل آدک کا چنتون کئے آسرو بندھ ہوے ہے۔ تاتیں انیہ وچار
تیں پراں مکھ لہے ہیں، سو یہو بھی ستیہ شردھان ناہیں، جاتیں شُدھ سو دریہ کا چنتون کروا۔

تاکا اُوتر۔ گیانی کے بھی موہ کے اُدے تیں راگ آدِک ہوہیں۔ یہُ ستیہ پرنتو بُدّھی پُوروک
راگ آدِک ہوتے ناہیں۔ سو۔ وِشیش ورنن آگے کریں گے۔ بُوہری جاکے راگ آدِک ہونے
کا کچھُو وِشاد ناہیں۔ تِن کے ناش کا اُپائے ناہیں۔ تاکے راگ آدک بُرے ہیں۔ ایسا
شَردھان بھی ناہیں سمبھوے ہے۔ ایسے شردھان بنا سمیگ درشٹی کیسے ہوئے؟ جیواجیو
آدِی تتونی کے شردھان کرنے کا پریوجن تو اتنا ہی شردھان ہے۔ بُوہری بھرت آدک سمیگ
درشٹینی کے وِشے کشائے کی پرورتی جیسے ہوہے۔ سو بھی وِشیش آگے کہیں گے۔ تو اُن کا
اُداہرن کری سوچھند ہوگا۔ تو تیرے تیبر آسرو بندھ ہوگا سو ہی کہیا ہے:۔

मग्नाः ज्ञाननयैषिणोपि यदि तेस्वच्छन्दोद्यमाः*।

یا کا ارتھ۔ یہُ گیان نیے کے اولوکن ہارے بھی جے سوچھند مند اُودیمی ہوہیں۔ تے
سنسار وِشے ڈُوبیں اَور بھی تہاں "**ज्ञानिन कम्मं न जातु कर्त्तमुचितं**" اِتیادی کلشا
وِشے وا "**तथापि न निरर्गलंचरितुमिष्यतेज्ञानिन**" اِتیادی کلشا وِشے سوچھند ہونا
نشیدھیا ہے۔ بنا چاہی جو کاریہ ہوتے سو۔ کرم بندھ کا کارن ناہیں۔ ابھیرائے تیں کرتا ہوتے
کرے۔ ار گیاتا رہے۔ یہُ تو بنے ناہیں۔ اِتیادی نردھن کیا ہے۔ تاتیں راگ آدِک کو بُرے
اہت کاری جانی تِن کا ناش کے ارتھی اُودیم راکھنا۔ تہاں انُو کرم وِشے پہلے تیبر راگ آدی
چھُوٹنے کے ارتھی اشبھ کاریہ چھوڑی شبھ وِشے لاگنا۔ پیچھے مند راگ آدی بھی چھوٹنے
کے ارتھی شبھ کوں بھی چھوڑی شُدھ اُپیوگ رُوپ ہونا +

بُوہری کیتی جیوا شبھ وِشے کلیش مانی ویوپار آدی کاریہ۔ وا۔ استری سیون آدی کاریِنی کوں
بھی گھٹا دے ہیں۔ بُوہری شبھ کوں ہیہ جانی۔ شاستر ابھیاس آدی کاریِنی وِشے ناہیں پرورتے
ہیں۔ وِیت راگ بھاو رُوپ شُدھ اُپیوگ کوں پراپت بھئے ناہیں۔ تے جیوا ارتھ کام دھرم موکش
رُوپ پرشارتھ تیں رہت ہوت سنتے آلسی نرُودیمی ہوہیں۔ تِن کی نندا پنچاستی کائے کی ویاکھیا
وِشے کینی ہے۔ تِن کوں درشٹانت دیا ہے۔ جیسے بہت کھیر کھانڈ کھائے پرش آلسی ہوہے۔
وا۔ جیسے ورکش نرُودیمی ہیں تیسے تے جیو آلسی نرُودیمی بھئے ہیں +
اب اِن کوں پُوچھتے ہے۔ تم باہیہ تو شبھ اشبھ کاریِنی کوں گھٹایا۔ پرنتو اُپیوگ تو آلمبن

---

* मग्नाः कर्मनयावलम्बनपरा ज्ञानं नजानन्ति यन् ।
मग्नाः ज्ञाननयैषिणोपि यदिति स्वच्छन्दमन्दोद्यमाः ॥
विश्वस्योपरि तेतरन्ति सततं ज्ञानं भवन्तः स्वयं ।
ये कुर्वन्ति न कर्म जातु न वशं यान्ति प्रमादस्य च ॥ समयसार कलश १११

انگیکار کرنا یکت ہے۔ یا پرکار انیک دیوہار کاریہ کوں اُتھاپی سوچھندپناں کو سھتاپے ہیں۔ تاکا نِشیدھ کیا +

اب تِس ہی کیول نِشچیاولمبی جیو کی پرورتی دکھائیے ہے :-

ایک شُدھ آتما کوں جانیں گیانی ہوے ہے، انیہ کچھو چاہیئے ناہیں۔ ایسا جانی کبھوں ایکانت تِشٹھی کری دھیان مُدرا دھاری ہیں سرو کرم اُپادھی رہت سِدھ سمان آتما ہوں، اِتیادی وِچار کری سنتشٹ ہوے ہے۔ سو اے وِشیشن کیسے سمبھوے۔ ایسا وِچار ناہیں۔ اتھوا اچل اکھنڈ انوپمیادی وِشیشن کری آتما کوں دھیاوے ہے، سو اے وِشیشن انیہ دردین وِشے بھی سمبھوے ہیں۔ بہُوری اے وِشیشن کس اپیکشا ہیں سو وِچار ناہیں۔ بہُوری کداچِت سوتا بیٹھا جس تِس اوستھا وِشے ایسا وِچار راکھی آپ کوں گیانی مانیں ہے۔ بہُوری گیانی کے آسرو بندھ ناہیں۔ ایسا آگم وِشے کہیا ہے۔ تاتیں کداچِت وِشے کشائے رُوپ ہوے۔ تہاں بندھ ہونے کا بھے ناہیں ہے، سوچھند بھیا راگ آدی رُوپ پروَرتے ہے۔ سو آپا پرکوں جاننے کا تو چِنہہ ویراگیہ بھاؤ ہے۔ سو سمیہ سار وِشے کہیا ہے :-

"सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः।" *

یا کا ارتھ۔ یہُو سمیک درشٹی کے نِشچیہ سوں گیان ویراگیہ شکتی ہوئے۔ بہُوری کہیا ہے :-

सम्यग्दृष्टिः स्वयमयमहं जातु बन्धो न मे स्या –
दित्युत्तानोत्पुलकवदना रागिणोऽप्याचरन्तु।
आलम्बन्तां समितिपरतां ते यतोऽद्यापि पापा
आत्मानात्मावगमविरहात्सन्ति सम्यक्त्वरिक्ताः॥ १३७॥

یا کا ارتھ۔ سو میں ہوں میں سمیک درشٹی ہوں، میرے کداچِت بندھ ناہیں۔ ایسے اُونچا پھلایا ہے مُکھ جنے ایسے راگی ویراگیہ شکتی رہت بھی آچرن کرے ہیں تو کرو۔ بہُوری پنچ سمتی کی ساودھانی کوں اولمبے ہیں۔ تو اولمبو جاتیں وے گیان شکتی بِنا اجہوں پاپی ہی ہیں۔ لے دوؤ آتما ناتما کا گیان رہت پناتیں سمیکتو رہت ہی ہیں +

بہُوری پُوچھئے ہے۔ پرکوں پر جانیا، تو پر درویہ وِشے راگ آدی کرنے کا کہا پریوجن رہا؟ تہاں وہ کہے ہے۔ موہ کے اُدے تیں راگ آدی ہو ہیں۔ پُورو بھرت آدِک گیانی بھئے، تِن کے بھی وِشے کشائے رُوپ کاریہ بھیا سُنیئے ہے۔

---

* सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः, स्वं वस्तुत्वं कलयितुमयं स्वान्यरूपाप्तिमुक्त्या। यस्मा-
ज्ज्ञात्वा व्यतिकरमिदं तत्त्वतः स्वं परं च, स्वस्मिन्नास्ते विरमति परात्सर्वतो रागयोगात्॥ निर्जरा० कलश १३६॥

اُپیوگ تیں نرک لگوداآدی ہوئے۔ وا پُری داسناتیں وا پُرا بمنت تیں کرم کا سِتھتی اَو بھاگ بدھی ہلئے؛ تو سمیکت آدِک مہادر لبھ ہوتے جاتے۔ پُوہری شبھ اُپیوگ ہوتیں کشائے منّد ہو ہے۔ اشبھ اُپیوگ ہوتیں تیبر ہوہے۔ سو۔ مند کشائے کا کاریہ چھوڑتی تیبر کشائے کا کاریہ کرنا تو ایسا ہے؛ جیسے کڑوی وستو تھوڑی کھانی۔ ار۔ وِش کھانا سو۔ یہ تو اگیانتا ہے +

پُوہری وہ کہے ہے۔ شاستر وِشے شبھ اشبھ کوں سمان کہیا ہے؛ تاتیں ہم کوں تو وِشیش جاننا یُکت ناہیں +

تاکا سما دھان ۔ جے جیو شبھ اُپیوگ کوں موکھش کا کارن مانی اُپادیہ مانیں ہیں؛ شُدھ اُپیوگ کوں ناہیں پہچانے ہیں؛ تِتی کوں شبھ اشبھ دووُنی کوں اشُدھتا کی اپیکھشا وا۔ بندھ کارن کی اپیکھشا سمان دِکھائے ہیں۔ پُوہری شبھ اشبھنی کا پرسپر وِچار کیجئے؛ تو شبھ بھاوُنی وِشے کشائے منّد ہوہے؛ تاتیں بندھ ہِین ہوہے۔ اشبھ بھاونی وِشے کشائے تیبر ہوہے۔ تاتیں بندھ بہت ہوہے۔ ایسے وِچارتے اشبھ کی اپیکھشا سدھانت وِشے شبھ کوں بھلا بھی کہئے ہے۔ جیسے روگ تو تھوڑا۔ وا بہت بُرا ہی ہے۔ پرنتو بہت روگ کی اپیکھشا تھوڑا روگ کوں بھلا بھی کہئے ہے۔ تاتیں شُدھ اُپیوگ ناہیں ہوئے تب اشبھ تیں چھوٹی شبھ وِشے پرورتن یُکت ہے۔ شبھ کوں چھوڑی اشبھ وِشے پرورتن یُکت ناہیں +

پُوہری وہ کہے ہے۔ جو کام آدِک۔ وا۔ کھشُودھادِک مٹاوِنے کوں اشبھ رُوپ پرورتی تو بھئے بنا رہتی ناہیں۔ ار۔ شبھ پرورتی چاہی کری کرنی پڑے ہے۔ گیانی کے چاہ چاہئے ناہیں۔ تاتیں شبھ کا اُدیم ناہیں کرنا +

تاکا اُوتر ۔ شبھ پرورتی وِشے اُپیوگ لاگنے کری۔ وا۔ تاکے نمت تیں وِراگتا بڑھنے کری کام آدِک ہِین ہو ہیں۔ ار۔ کھشُودھادِک وِشے بھی سنکلیش تھوڑا ہوہے۔ تاتیں شبھ اُپیوگ کا ابھیاس کرنا۔ اُدیم کئے بھی جو کام آدِک۔ وا۔ کھشُودھادِک پیڑے ہیں۔ تو تاکے ارتھی جیسے تھوڑا پاپ لاگے۔ سو۔ کرنا۔ پُوہری شبھ اُپیوگ کوں چھوڑی نِشنک پاپ رُوپ پرورتنا تو یُکت ناہیں۔ پُوہری تو کہے گیانی کے چاہی ناہیں۔ ار۔ شبھ اُپیوگ چاہی کئے ہوئے ہے۔ سو۔ جیسے پُرش کنچن ماتر بھی اپنا دھن دیا چاہے ناہیں؛ پرنتو جہاں بہت دروِیہ جاتا جانیں؛ تہاں چاہی کری ستوک دروِیہ دینے کا اُپائے کرے ہے۔ تیسے گیانی کنچن ماتر بھی کشائے رُوپ کاریہ کیا چاہے ناہیں۔ پرنتو جہاں بہت کشائے رُوپ اشبھ کاریہ ہوتا جانے؛ تہاں چاہی کری ستوک کشائے رُوپ شبھ کاریہ کرنے کا اُدیم کرے ہے۔ ایسے یہ بات سِدھ بھئی۔ جہاں شُدھ اُپیوگ ہوتا جانیں۔ تہاں تو شبھ کاریہ کا نِشیدھ ہی ہے۔ ار۔ جہاں اشبھ اُپیوگ ہوتا جانیں؛ تہاں شبھ کوں اُپائے کری

۔وا پر ماتمروپ گیانادی کریا پرینام بنا کیسے ہوئے۔سو کریا تو آپ اُدمی ہوئے تو کرے۔ اور تہاں ہنسادِک ہوئے تاکوں تو ٹھنے ناہیں۔ پرینام شُدھ ناہیں۔سو۔ ایسی مان تیں تیرے پرینام اشُدھ ہی رہیں گے۔ بوُہری وہ کہے ہے۔ پرینامنی کوں روکئے۔ وا۔ باہیہ ہنسادِک بھی گھٹائیے۔ پرنتو پرتگیا کرنے میں بندھن ہوئے! تاتیں پرتگیا رُوپ ورت ناہیں انگیکار کرنا۔

تاکا سمادھان۔جس کاریہ کرنے کی آشا رہے ہے، تاکی پرتگیا نہ لیجئے ہے۔اور آشا رہے۔ تس تیں راگ رہے ہے۔ تس راگ بھاوتیں بنا کاریہ کئے بھی اور رتی تیں کرم کا بندھ ہُوا کرے۔ تاتیں پرتگیا اوشیہ کرنی یُکت ہے۔اور کاریہ کرنے کا بندھن بھئے بنا پرینام کیسے رُکیں گے؟ پریوجن پڑے تدرُوپ پرینام ہوئے ہی ہوئے۔وا۔بنا پریوجن پڑے تاکی آشا ہے۔تاتیں پرتگیا کرنی یُکت ہے۔

بوُہری وہ کہے ہے۔ نہ جانئے کیسا اُودے آوے، پیچھے پرتگیا بھنگ ہوئے تو مہاپاپ لاگے۔ تاتیں پراربدھ اُنوسار کاریہ بنیں۔سو بنوں، پرتگیا کا وِکلپ نہ کرنا۔

تاکا سمادھان۔پرتگیا گرہن کرتیں جاکا نِروَاہ ہوتا نہ جانیں۔تس پرتگیا کوں تو کرے ناہیں۔ پرتگیا لیتے ہی یُہ ابھیپرائے رہے۔ پریوجن پڑے چھوڑ ہی دُونگا؛ تو وہ پرتگیا کون کاریہ کاری بھئی۔ اور پرتگیا گرہن کرتیں تو یہو پرینام ہے۔ مرن انت بھئے بھی نہ چھوڑوں گا۔تو ایسی پرتگیا کرنی یُکت ہی ہے۔ بنا پرتگیا کئے ادی رت سمبندھی بندھ مٹے ناہیں۔بوُہری آگامی اُودے کا بھئے کری، پرتگیا نہ لیجئے۔سو۔اُودے کوں وِچاریں۔سرد ہی کرتویہ کا ناش ہوئے۔ جیسے آپ کوں پچا تا جانیں۔ بتنا بھوجن کرے۔کداچت کاہو کے بھوجن تیں اجیرن بھیا ہوئے تو تس بھئے تیں بھوجن کرنا چھوڑیں۔ تو مرن ہی ہوئے۔تیسے آپ کے نِروَاہ ہوتا جانئے۔تتنی پرتگیا کرے، کداچت کاہو کے پرتگیا تیں بھرشٹ پنا بھیا ہوئے۔تو تس بھئے تیں پرتگیا کرنی چھوڑیں۔تو اسنیم ہی ہوئے۔تاتیں بنیں۔سو۔ پرتگیا لینی یُکت ہے۔بوُہری پراربدھ اُنوساری تو کاریہ بنے ہی ہے۔تو اُدمی ہوئے بھوجن آدی کاہے کوں کرے ہے۔جو تہاں اُودیم کرے ہے، تو تیاگ کرنے کا بھی اُودیم کرنا یُکت ہی ہے۔ جب پرتماوت تیری دشا ہوئے جائے گی تب ہم پراربدھ ہی مانیں گے؛ تیرا کرتویہ نہ مانیں گے۔تاتیں کاہے کوں سوچھند ہونے کی یُکتی بناوے ہے۔بنے سو۔پرتگیا کری۔ورت دھارنا یوگیہ ہی ہے۔

بوُہری وہ پوجن آدی کاریہ کوں شُبھ آسرو جانی ہیہ مانے ہے۔سو۔یہو ستیہ ہی ہے۔پرنتو وا ای کاریَنی کوں چھوڑ ای شُدھ اُپوگ رُوپ ہوئے۔تو بھلے ہی ہے۔اور وِشئے کشائے رُوپ اشُبھ رُوپ پرورتے تو اپنا بُرا ہی کیا۔شُبھ اُپیوگ تیں سورگ آدی ہوئے۔وا۔بھلی واسنا تیں۔وا۔بھلا نمت تیں کرم کا ستھتی اُنوبھاگ گھٹی جلئے۔تو سمیکتو آدک کی بھی پراپتی ہوئے جائے۔بوُہری اشُبھ

توبھو کہیا ناہیں۔ جو بہت جانے بُرا ہوگا۔ جیتا بہت جانے گا۔ تِتنا پریوجن بھُوت جاتا نِربل ہوگا۔
جاتیں شاستر وِشے ایسا کہیا ہے +

सामान्यशास्त्रतो नूनं विशेषो बलवान् भवेत्

یا کا ارتھ یہو۔ سامانیہ شاستر تیں وِشیش بلوان ہے۔ وِشیش ہی تیں نِیکے نِرنیہ ہوئے۔ تاتیں
وِشیش جاننا یوگیہ ہے۔ بُوہری وہ تپشچرن کوں وِرتھا کلیش ٹھہرادے ہے۔ سو موکھش مارگی
بھئے تو سنساری جیونی تیں اُلٹی پرِتی چاہیئے۔ سنساریِنی کے اِشٹ انِشٹ سامگری تیں راگ دویش
ہوئے۔ یاکے راگ دویش نہ چاہیئے۔ تہاں راگ چھوڑنے کے ارتھی اِشٹ سامگری بھوجن آدِک
کا تیاگی ہوئے ہے۔ ار۔ دویش چھوڑنے کے ارتھی انِشٹ سامگری انشن آدِک تاکا انگیکار کرے ہے۔
سوادھین پنے ایسا سادھن ہوئے تو پرادھین اِشٹ انِشٹ سامگری ملیں بھی راگ دویش
نہ ہوئے۔ سو چاہیئے تو ایسے۔ ار۔ تیرے انشن آدی تیں دویش بھیا۔ تاتیں تاکوں کلیش ٹھہرایا۔
جب یہو کلیش بھیا۔ تب بھوجن کرنا سُکھ سو لیمو ٹھہریا۔ تہاں راگ آیا۔ تو ایسی پرِتی تو سنساریِنی
کے پائیے ہی ہے۔ تیں موکھش مارگی ہوئے۔ کہا کیا +

بُوہری جو تو کہے گا۔ کیئی سمیگ درشٹی بھی تپشچرن ناہیں کریں ہیں +

تاکا اُوتر۔ یہو کارن وِشیش تیں تپ نہ ہوئے سکے ہے۔ پرنتو شردھان وِشے تو تپ کوں
بھلا جانیں ہیں۔ تاکے سادھن کا اُودیم راکھیں ہیں۔ تیرے تو شردھان یہو ہے۔ تپ کرنا کلیش
ہے۔ بُوہری تپ کا تیرے اُودیم ناہیں۔ تاتیں تیرے سمیگ درشٹی کیسے ہوئے ؟

بُوہری وہ کہے ہے۔ شاستر وِشے ایسا کہیا ہے۔ تپ آدی کا کلیش کرے ہے۔ تو کرو۔ گیان
بِنا سِدھی ناہیں +

تاکا اُوتر۔ یہو جے جیو تتّو گیان تیں تو پرانمُکھ ہیں۔ تپ ہی تیں موکھش مانیں ہیں۔ تن کوں
ایسا اُپدیش دیا ہے۔ تتّو گیان بِنا کیول تپ ہی تیں موکھش مارگ نہ ہوئے۔ بُوہری تتّو گیان
بھئے راگ آدِک میٹنے کے ارتھی تپ کرنے کا تو نشیدھ ہے ناہیں۔ جو نشیدھ ہوئے تو گن دھر آدِک
تپ کاہے کوں کریں۔ تاتیں اپنی شکتی انوساری تپ کرنا یوگیہ ہے۔ بُوہری وہ ورت آدِک کوں بندھن
مانے ہے۔ سو۔ سو چھند ورِتی تو اگیان اوستھا ہی وِشے تھی۔ گیان پائیں تو پرِنتی کوں روکے ہی ہے۔
بُوہری تِس پرِنتی روکنے کے ارتھی باہیہ ہنسادِک کارنی کا تیاگی اوشیہ بھیا چاہیئے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ ہمارے پرِنام تو شُدھ ہیں۔ باہیہ تیاگ نہ کیا تو نہ کیا +

تاکا اُوتر۔ جے اے ہنسادی کاریہ تیرے پرِنام بِنا سو لیمو ہوتے ہوئے۔ تو۔ تو ہم ایسے مانیں۔
بُوہری جو تو اپنا پرِنام کری۔ کاریہ کرے تہاں تیرے پرِنام شُدھ کیسے کہئے۔ وِشے سیون آدی کیا

بہت کال بدّھی رہے ناہیں۔ تو تری کیسے رہیا کرے؟ تاتیں شاستر ابھیاس وِشئے اُپیوگ لگاونا
اُچِت ہے۔ پُوہری جو دردیہ آدک کا۔ وا۔ گُن سنھان آدِک کا وِچار کوں وِکلپ ٹھہراوے ہے۔
سو۔ وِکلپ تو ہے۔ پرنتو نِروِکلپ اُپیوگ نہ رہے۔ تب اِنی وِکلپنی کوں نہ کرے تو انیہ وِکلپ ہوئی۔
تے بہت راگ آدی گرہت ہوئیں۔ پُوہری نِروِکلپ دشا سدا رہے ناہیں۔ جاتیں چھد مستھ کا
کا اُپیوگ ایک رُوپ اُتکرشٹ رہے تو انتر مہُورت رہے۔ پُوہری تو کہے گا ئیں آتم سوروپ
ہی کا چنتون انیک پرکار کیا کروں گا۔ سو۔ سامانیہ چنتون وِشئے تو انیک پرکار بنے ناہیں۔ اور وِشیش
کرے گا۔ تب دردیہ گُن پریائے گُن سنھان مارگنا شُدھ اشُدھ اوستھا اِتیادی وِچار ہوئے گا۔
پُوہری سُنی کیول آتم گیان ہی تیں تو موکش مارگ ہوئی ناہیں۔ سپت تتوّنی کا شردھان گیان
بھئے۔ وا۔ راگ آدک دُوری کئے موکش مارگ ہوگا۔ سو۔ سپت تتوّنی کا وِشیش جاننے کوں جیو
اجیو کے وِشیش۔ وا۔ کرم کا آسروبندھ آدِک کا وِشیش اوشیہ جاننا یوگیہ ہے۔ جاتیں سمیگ درشن
گیان کی پراپتی ہوئے۔ پُوہری تہاں پیچھے راگ آدِک دُوری کرنے۔ سو۔ جے راگ آدِک بڑھاونے
کے کارن تِن کوں چھوڑی جے راگ آدِک گھٹاونے کے کارن ہوئے۔ تہاں اُپیوگ کوں لگاونا۔
سو۔ دردیہ آدِک کا گُن سنھان آدِک کا وِچار راگ آدِک گھٹاونے کوں کارن ہے۔ اِنی وِشئے
کوئی راگ آدِک کا نِمت ناہیں۔ تاتیں سمیگ درشٹی بھئے پیچھے بھی اِیہاں ہی اُپیوگ لگاونا۔ وُ
پُوہری وہ کہے ہے۔ راگ آدِی مٹاونے کوں کارن ہوئے۔ تِنی وِشئے تو اُپیوگ لگاونا پرنتو
ترلوک ورتی جیونی کا گتی آدی وِچار کرنا۔ وا۔ کرم کا بندھ اُدے ستّا دِک کا گھنا وِشیش جاننا۔
وا۔ ترلوک کا آکار پرمان آدِک جاننا اِتیادی وِچار کون کاریہ کاری ہے۔
تاکا اُتّر۔ اِنی کوں بھی وِچارتیں راگ آدِک بڑھتے ناہیں۔ جاتیں اے گیہ یا کے اشٹ
انشٹ رُوپ ہیں ناہیں۔ تاتیں ورتمان راگ آدِک کوں کارن ناہیں۔ پُوہری اِنی کو وِشیش جانیں۔
تتو گیان نِرمل ہوئے۔ تاتیں آگامی راگ آدِک گھٹاونے کوں ہی کارن ہیں۔ تاتیں کاریہ کاری ہیں۔
پُوہری وہ کہے ہے۔ سورگ نرک آدِک کوں جانیں۔ تہاں راگ دویش ہوئے ہے۔
تاکا سمادھان۔ گیانی کے تو ایسی بدّھی ہوئی ناہیں۔ اگیانی کے ہوئے تہاں پاپ چھوڑی
پُنیہ کاریہ وِشئے لاگے تہاں کچھو راگ آدِک گھٹے ہی ہیں +
پُوہری وہ کہے ہے۔ شاستر وِشئے ایسا اُپدیش ہے۔ پریوجن بھُوت تھوڑا ہی جاننا کاریہ کاری
ہے۔ تاتیں بہت وِکلپ کاہے کوں کیجئے +
تاکا اُتّر۔ جے جیوانیہ بہت جانیں۔ اور پریوجن بھُوت کوں نہ جانیں۔ اتھوا جن کی بہت
جاننے کی شکتی ناہیں۔ تِن کوں یہو اُپدیش دیا ہے۔ پُوہری جا کی بہت جاننے کی شکتی ہوئے۔ تاکوں

وِشے اُپیوگ کوں لگاوے ہے۔ انیہ ٹھکانہ بیچ میں اُپیوگ لگاونے یوگیہ ہے ناہیں۔ بُوہری سِدّھانتر ابھیاس کری تتونی کا وِشیش جاننے تیں سمیگ درشن گیان نِرمل ہوتے۔ بُوہری تہاں یاوت اُپیوگ رہے۔ تاوت کشائے مند رہے۔ بُوہری آگامی بیتراگ بھاونی کی ورِدّھی ہوتے۔ ایسے کاریہ کوں نِرمتھک کیسے مانئے؟

بُوہری وہ کہے ہے۔ جو جن شاسترنی وِشے ادھیاتم اُپدیش ہے۔ تنی کا ابھیاس کرنا۔ انیہ شاسترنی کا ابھیاس کری کچھو سِدّھی ناہیں ✦

تاکوں کہتے ہے۔ جو تیرے سانچی درشٹی بھئی ہے۔ تو سروہی جین شاستر کاریہ کاری ہیں۔ تہاں بھی مُکھیپنے ادھیاتم شاسترنی وِشے تو آتم سوروپ کا مُکھیہ کتھن ہے۔ سو سمیگ درشٹی بھئے آتم سوروپ کا تو نِرنیہ ہوئے چکے۔ تب تو گیان کی نِرملتا کے ارتھی۔ وا اُپیوگ کو مند کشائے راکھنے کے ارتھی انیہ شاسترنی کا ابھیاس مُکھیہ چاہیئے۔ ار آتم سوروپ کا نِرنیہ بھیلے ہے۔ تاکا سپشٹ راکھنے کے ارتھی ادھیاتم شاسترنی کا بھی ابھیاس چاہیئے۔ پرنتو انیہ شاسترنی وِشے ارُوچی تو نہ چاہیئے۔ جاکے انیہ شاسترنی کے ارُوچی ہے۔ تاکے ادھیاتم کی رُوچی سانچی ناہیں۔ جیسے جاکے وِشیاسکت پنا ہوئے سو وِشیاسکت پُرشنی کی کتھا بھی رُوچی تیں سُنے۔ وا وِشے کے وِشیشکوں بھی جانے۔ وا وِشیک آچرن وِشے جو سادھن ہوئے تاکوں بھی ہِت رُوپ مانے۔ وا وِشے کا سوروپ کوں بھی پہچانے تیسے جاکے آتم رُوچی بھئی ہوئے۔ سو آتم رُوچی کے دھارک تیرتھنکر آدِک تنی کا پُران بھی جانیں۔ بُوہری آتما کے وِشیش جاننے کوں گُن ستھان آدِک کوں بھی جانیں۔ بُوہری آتما چرن وِشے جے ورت آدِک سادھن ہیں۔ تن کوں بھی ہِت رُوپ مانیں۔ بُوہری آتما کے سوروپ کوں بھی پہچانیں۔ تاتیں چاریوں ہی انُویوگ کاریہ کاری ہیں۔ بُوہری تن کا نیکا گیان ہونے کے ارتھی شبد نیائے شاستر آدِک کوں بھی جاننا چاہیئے۔ سو اپنی شکتی کے انُوسار سبنی کا تھوڑا وا بہت ابھیاس کرنا یوگیہ ہے ✦

بُوہری وہ کہے ہے۔ پدم نندی پچیسی وِشے ایسا کہیا ہے۔ جو آتم سوروپ تیں نکسی باہیہ شاسترنی وِشے بُدّھی وِچرے ہے۔ سو وہ بُدّھی وِبھچارنی ہے۔

تاکا اُتر۔ یہو ستیہ کہیا ہے۔ بُدّھی تو آتما کی ہے۔ تاکوں چھوڑی پردرویہ شاسترنی وِشے انُوراگنی بھئی۔ تاکوں وِبھچارنی ہی کہیئے۔ پرنتو جیسے اِستری شیل دتی رہے۔ تو یوگیہ ہی ہے۔ ار نہ رہیا جاتے تو اُتم پُرش کوں چھوڑی چانڈال آدِک کا سیون کئے تو اتینت نِندنیک ہوئی۔ تیسے بُدّھی آتم سوروپ وِشے پرورتے تو یوگیہ ہی ہے۔ ار نہ رہیا جائے تو پرشست شاستر آدی پردرویہ کوں چھوڑی اپرشست وِشیادی وِشے لگے تو مہا نِندنیک ہی ہوئی۔ سو مُنینی کے بھی سوروپ وِشے

آدِک کی دیکھا کیوں نہیں؟ پرمانند سے ہوئے تو اب کر تو یہ کہا رہیا؟ جنم مرن آدی دُکھ تاہیں دُکھی
کیسے ہوتے ہو؟ تاتیں انیہ ادستھا وِشے انیہ ادستھا ماننا بھرم ہے +

یہاں کوؤ کہے۔ شاستر وِشے شُدھ چنتون کرنے کا اُپدیش کیسے دِیا ہے +

تاکا اُوتر۔ ایک تو درویہ اپیکھشا شُدھ پناں ہے۔ ایک پریائے اپیکھشا شُدھ پناں ہے۔ تہاں
درویہ اپیکھشا تو پر درویہ تیں بھِنّ پنوں۔ وا اپنے بھاؤنی تیں ابھِنّ پنوں تاکا نام شُدھ پنا
ہے۔ اور پریائے اپیکھشا اوپادِھک بھاؤنی کا ابھاؤ ہونا۔ تاکا نام شُدھ پنا ہے۔ سو شُدھ
چنتون وِشے درویہ اپیکھشا شُدھ پناں گرہن کیا ہے۔ سوئی سمیہ سار ویاکھیا وِشے کہیا ہے۔

एष एवाशेषद्रव्यान्तरभावेभ्यो भिन्नत्वेनोपास्यमानः शुद्ध इत्यभिलप्यते। (समयसार आत्मख्याति टीका गाथा ०६)

یاکا ارتھ۔ جو آتما پرمت اپرمت ناہیں ہے۔ سو یہو ہی سمست پر درویں کے بھاؤنی تیں بھِنّ
پنے کری سیبا ہُوا شُدھ ایسا کہئے ہے۔ بُوہری تہاں ہی ایسا کہیا ہے۔

समस्तकारकचक्रप्रक्रियोत्तीर्णनिर्मलानुभूतिमात्रत्वाच्छुद्धः।
(समयसार आत्मख्याति टीका गाथा० ७३)

یاکا ارتھ۔ سمست ہی کرتا کرم آدی کارکنی کا سموہ کی پرکریاتیں پارنگت ایسی جو نِرمل انوبھوتی
جو ابھید گیان تن ماتر ہے۔ تاتیں شُدھ ہے۔ تاتیں ایسے شُدھ شبد کا ارتھ جاننا۔ بُوہری ایسے ہی
کیول شبد کا ارتھ جاننا۔ جو پربھاؤ تیں بھِنّ ہی کیول آپ ہی تاکا نام کیول ہے۔ ایسے ہی انیہ یتھارتھ
ارتھ اودھارنا۔ پریائے اپیکھشا شُدھ پنوں ماہیں۔ وا کیولی آپ کوں ماہیں مہا وِپریت ہوتے تاتیں
آپ کوں درویہ پریائے رُوپ اولوکنا۔ درویہ کری سامانیہ سوروپ اولوکنا۔ پریائے کری ادستھا
وِشیش اودھارنا۔ ایسے ہی چنتون کئے سمیگ درِشٹی ہو ہے۔ جاتیں سانچ اولوکے بِنا سمیگ درِشٹی
کیسے نام پاوے +

بُوہری موکھش مارگ وِشے تو راگ آدِک میٹنے کا شردھان گیان آچرن کرنا ہے۔ سو تو وِچار
ہی ناہیں۔ آپ کا شُدھ انوبھون تیں ہی آپ کوں سمیگ درِشٹی مانی انیہ سرو سادھن کا نشیدھ کرے
ہے۔ شاستر ابھیاس کرنا نِرتھک بتاوے ہے۔ درویہ آدِک کا۔ وا گُن ستھان مارگنا ترلوک آدی
کا وِچار کوں وِکلپ ٹھہراوے ہے۔ تپشچرن کرنا ورتھا کلیش کرنا مانے ہے۔ ورت آدِک کا دھارنا
بندھن میں پڑنا ٹھہراوے ہے۔ پُوجن آدی کاریہ کوں شُبھ آسرو جان ہیہ پر روپے ہے۔ اِتیادی
سرو سادھن کوں اُٹھائے پرمادی ہوئے پرنمے ہے۔ سو شاستر ابھیاس نِرتھک ہوئے تو منین
کے بھی تو دھیان ادھیین دوئے ہی کاریہ مکھیہ ہیں۔ دھیان وِشے اُپیوگ نہ لاگے۔ تب ادھیین ہی

تیں بھن کہیا ہے۔ جاتیں دردیہ پلٹ کری ایک ناہیں ہوتے جاتے ہے۔ ار۔ اس ہی اپیکھشا
ابدھ سپشٹ کہیا ہے۔ بہُری نمت نیمتیک سمبندھ اپیکھشا بندھن ہے ہی۔ اُن کے نمت تیں آتما انیک
اوستھا دھرے ہی ہے۔ تاتیں سروتھا نربندھ آپ کوں ماننا متھیا درشٹی ہے +
یہاں کوئی کہے۔ ہم کوں تو بندھ مکتی کا وکلپ کرنا ناہیں جاتیں شاستر وشے ایسا کہیا ہے +

"जो बंधउ मुक्कउ मुंणइ, सो बंधइ णिभंतु।"

یا کا ارتھ۔ جو جیو بندھیا۔ ار۔ مکت بھیا مانے ہے۔ سو نسندیہہ بندھے ہے تا کوں کہتے ہے۔
جو جیو کیول پریائے درشٹی ہوئے بندھ مکت اوستھا ہی کوں مانے ہیں۔ دردیہ سوبھاؤ کا گرہن
ناہیں کریں ہیں۔ تن کوں ایسا اُپدیش دیا ہے۔ جو دردیہ سوبھاؤ کوں نہ جانتا جیو بندھیا مکت بھیا
مانیں۔ سو بندھے ہے۔ بہُری جو سروتھا ہی بندھ مکتی نہ ہوتے، تو۔ سو۔ جیو بندھے ہے۔ ایسا کاہے
کوں کہیں۔ ار۔ بندھ کے ناش کا۔ مکت ہونے کا اُدیم کاہے کوں کرتے ہے۔ کاہے کوں آتم
انوبھو کرتے ہے۔ تاتیں دردیہ درشٹی کری ایک دشا ہے۔ پریائے درشٹی کری انیک اوستھا ہو
ہے۔ ایسا ماننا یوگیہ ہے +
ایسے ہی انیک پرکار کری کیول نشچے نے کا ابھپرائے تیں ورُدھ شردھان آدک کرے ہے۔
جن وانی وشے تو نانا نے اپیکھشا کہیں کیسا کہیں کیسا نروپن کیا ہے۔ یہو اپنے ابھپرائے تیں
نشچے نے کی مکھیتا کری جو کتھن کیا ہوئے۔ تا ہی کوں گرہی کری متھیا درشٹی کوں دھارے ہے۔
بہُری جن وانی وشے تو سمیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا بھئے موکھش مارگ کہیا ہے۔ سو۔ یاکے
سمیگ درشن گیان وشے سپت تتونی کا شردھان۔ وا۔ جاننا بھیا چاہیئے۔ سو۔ تن کا وچار ناہیں۔
ار۔ چارتر وشے راگ آدک دوری کئے چاہیئے۔ تا کا اُدیم ناہیں۔ ایک اپنے آتما کوں شدھ انوبھونا
اس ہی کو موکھش مارگ جانی سنتشٹ بھیا ہے۔ تا کا ابھیاس کرنے کوں انترنگ وشے ایسا
چنتون کیا کرے ہے۔ میں سدھ سمان شدھ ہوں۔ کیول گیان آدی سہت ہوں۔ دردیہ کرم۔
نوکرم رہت ہوں۔ پرماننددمے ہوں جنم مرن آدی دکھ میرے ناہیں۔ اتیادی چنتون کرے ہے۔
سو۔ یہاں پوچھئے ہے۔ یہو چنتون جو دردیہ درشٹی کری کرو ہو۔ تو دردیہ تو شدھ اشدھ سرو پریاینی کا
سمودائے ہے۔ تم شدھ ہی انوبھو کاہے کوں کرو ہو۔ ار۔ پریائے درشٹی کری کرو ہو۔ تو تمہارے تو ورتمان اشدھ
پریائے ہے۔ تم آپا کوں شدھ کیسے مانو ہو۔ بہُری جو شکتی اپیکھشا شدھ مانو ہو۔ تو میں ایسا ہونے
یوگیہ ہوں ایسا مانو۔ میں ایسا ہوں ایسے کاہے کوں مانو ہو۔ تاتیں آپ کوں شدھ روپ چنتون
کرنا بھرم ہے۔ کاہے تیں۔ تم آپ کوں سدھ سمان مانیا۔ تو یہو سنسار اوستھا کون کی ہے۔ ار۔ تمہارے
کیول گیان آدک ہیں۔ تو یہ متی گیان آدک کون کے ہیں۔ ار۔ دردیہ کرم۔ نوکرم رہت ہو۔ تو گیان

نیمیچ ہیں نِمت مے اِن کا ناش ہوتیں۔ سو بھاؤ بھاؤ ہی جانتے ہے۔ تاتیں اِنی کے ناش کا اُدیم کرنا +

یہاں پرشن۔ جو کرم کا نِمت تیں اے ہوے ہے۔ تو کرم کا اُودے ہوے۔ تادِت اے وِبھاؤ دُوری کیسے ہوتے ؟ تاتیں یا کا اُودیم کرنا تو نِرر تھک ہے۔

تا کا اُوتر۔ ایک کاریہ ہونے وِشے انیک کارن چاہیئے ہیں۔ تِن وِشے جے کارن بُدھی پُوروک ہوتے۔ تِن کوں تو اُودیم کری ملاوے۔ ار۔ اَبُدھی پُوروک کارن سویمیو ملیں تب کاریہ سِدھی ہوتے۔ جیسے پُتر ہونے کا کارن بُدھی پُوروک تو وِواہ آدِک کرنا ہے۔ ار۔ اَبُدھی پُوروک بھوِیتویہ ہے۔ تہاں پُتر کا ارتھی وِواہ آدِک کا تو اُودیم کرے۔ ار بھوِیتویہ سویمیو ہوئے۔ تب پُتر ہوئے۔ تیسے وِبھاؤ دُوری کرنے کے کارن بُدھی پُوروک تو تتو وِچار آدِک ہیں۔ ار۔ اَبُدھی پُوروک موہ کرم کا اُپشمادِک ہے۔ سو تا کا ارتھی تتو وِچار آدِک کا تو اُودیم کرے۔ ار۔ موہ کرم کا اُپشمادِک سویمیو ہوئے۔ تب راگ آدِک دُوری ہوتے +

یہاں ایسا کہے کہ جیسے وِواہ آدِک بھی بھوِیتویہ آدھین ہیں۔ تیسے تتو وِچار آدِک بھی کرم کا کھشیوپشم آدِک کے آدھین ہیں۔ تاتیں اُودیم کرنا نِرر تھک ہے +

تا کا اُوتر۔ گیان آورن کا تو کھشیوپشم تتو وِچار آدی کرنے یوگیہ تیرے بھیا ہے۔ یا ہی تیں اُپیوگ کوں یہاں لگاونے کا اُودیم کرائیے ہیں۔ اسنگیی جیونی کے کھشیوپشم نا ہیں ہے۔ تو اُن کوں کاہے کوں اُپدیش دیجئے ہے +

بُہری وہ کہے ہے۔ ہونہار ہوئے تو تہاں اُپیوگ لاگے۔ بنا ہونہار کیسے لاگے ؟

تا کا اُتر۔ جو ایسا شردھان ہے تو سرو تر کوئی ہی کاریہ کا اُودیم مت کرے۔ تو کھان پان وِیوپار آدِک کا تو اُودیم کرے۔ ار یہاں ہونہار بتاوے۔ سو جانئے ہے۔ تیرا انُراگ یہاں ناہیں۔ مان آدِک کری ایسی جھوٹھی باتیں بناوے ہے۔ یا پر کار جو راگ آدِک ہوتیں تِن کری رہت آتما کوں مانیں ہیں۔ تے مِتھیا درشٹی جاننے +

بُہری کرم نوکرم کا سمبندھ ہوتیں آتما کوں نربندھ مانیں۔ سو پرتیکش اِنی کا بندھن دیکھئے ہے۔ گیان آورن آدِک تیں گیان آدِک کا گھات دیکھئے ہے۔ شریر کری تا کے انوساری اوستھا ہوتی دیکھئے ہے۔ بندھن کیسے ناہیں۔ جو بندھن نہ ہوئے تو موکش مارگی اِن کے ناش کا اُودیم کاہے کوں کرے +

یہاں کوؤ کہے۔ شاستر نی وِشے آتما کوں کرم تیں بھِن ابدھ سپرشٹ کیسے کہیا ہے ؟

تا کا اُتر۔ سمبندھ انیک پرکار ہیں۔ تہاں تادا تمیہ سمبندھ اپیکھشا آتما کوں کرم نوکرم

کہے ہے۔ کرم ہی جگاوے سُووا وے ہے۔ پرگھات کرم تے ہنسا ہے۔ وید کرم تے ابرہم
ہے تاتے کرم ہی کرتا ہے۔ تس جینی کو سانکھیہ متی کہا ہے، جیسے سانکھیہ متی آتما کو شُدھ
مان سوچھند ہوئے۔ تیسے ہی یہ ہُو بھیا۔ بہوُری اس شردھان تے یہ ہُو دوش بھیا۔ جو راگ
آدک اپنے نہ جانے، آپ کو اکرتا مانے تب راگ آدک ہونے کا بھے رہا ناہی۔ وا۔
راگ آدی نی میٹنے کا اُدپائے کرنا رہا ناہی۔ تب سوچھند ہوئے، کھوٹے کرم باندھا نت
سنسار وِشے رُولے ہے۔

یہاں پرشن۔ جو سے سار دِشے ہی ایسا کہا ہے۔

वर्णाद्यावा राग मोहादयो वा
भिन्नाभावाःसर्व्वे एवास्य पुंसः। *

یا کا ارتھ۔ ورن آدک۔ وا۔ راگادک بھاؤ ہیں۔ تے سرد ہی اس آتما کے بھِن ہیں۔
بہوُری تہاں ہی راگ آدِک کو پُدگل مے کہے ہے۔ بہوُری انیہ شاسترن وِشے بھی راگ آدک
تے بھن آتما کو کہا ہے۔ سو یہو کیسے ہے؟

تا کا اُتر۔ راگادک بھاؤ پر دردیہ کے نمت تے اوپادھک بھاؤ ہوئے۔ ار یہ ہُو
جیو تن کو سو بھاؤ جانے ہے۔ جا کو سو بھاؤ جانے تا کو بُرا کیسے مانے۔ وا تِن کے ناش
کا اُدیم کاہے کو کرے۔ سو یہ ہُو شردھان بھی وِپریت ہے۔ تا کے چھُڑاونے کو سو بھاؤ
کی اپیکھیا راگادک کو بھن کہے ہے۔ ار نمت کی مُکھیہ تا کر پُدگل مے کہے ہے۔ جیسے وئید
روگ میٹا چاہے ہے جو شیت کا آدھکیہ دیکھے تو اُشن اَوشدھی بتاوے۔ ار آتاپ
کا ادھکیہ دیکھے تو شیتل اوشدھی بتاوے۔ تیسے شری گُرو آدک چھُڑایا چاہے ہے جو راگ
آدک پر کلّان سو چھند ہوئے ترا اُدیمی ہوئے۔ تا کو آپادان کارن کی مُکھیہ تا کر راگادک
آتما کا ہے۔ ایسا شردھان کرایا۔ بہوُری جو راگادک آپ کا سو بھاؤ مانی تِن کا ناش کا اُدیم
ناہی کرے ہے۔ تا کو نمت کارن کی مُکھیہ تا کر راگادک پر بھاؤ ہے۔ ایسا شردھان کرایا ہے۔
دو نوں وِپریت شردھان تے رہت بھئے ستیہ شردھان ہوئے تب ایسا مانے۔ اے راگ آدک
بھاؤ آتما کا سو بھاؤ تو ناہی ہے۔ کرم کے نمت تے آتما کے استیتو وِشے وِبھاؤ پیائے

* वर्णाद्यावा राग मोहादयो वा भिन्ना भावाः सर्वे एवास्य पुंसः।
तेनैवान्तस्तत्त्वतः पश्यतोऽमीनो दृष्टाःस्युर्दृष्टमेकं परंस्यात् ॥
(जीवाजीवकलश ३७)

پان آدک کرے۔ تو دا جھناہی ہوئے۔ تیسے کیول گیان سو بھاؤ کرا شدھ آتما کو کیوں گیانی مانی انو بھوے تو دُکھی ہی ہوئے۔ ایسے جے کیول گیان آدک رُوپ آتما کو انو بھوے ہے تے متھیا درشٹی ہیں۔ بھوری راگ آدک بھاؤ آپکے پرتیکھ ہوتے بھرم کر آتما کو راگ آدی رہت ملنے سو جھنے ہے۔ اے۔ راگ آدک تو ہوتے دیکھئے ہیں۔ اے۔ کس درویہ کے استیتو دشے ہے۔ جو شریر وا کرم رُوپ پُدگل کے استیتو دشے ہوئے۔ تو۔ اے بھاؤ اچیتن وا مُورتک ہوئے۔ سو۔ تو۔ اے راگ آدک پرتیکھ چیتنا لئے امُورتیک بھاؤ بھاسے ہے۔ تاتے اے بھاؤ آتما ہی کے ہیں۔ سو ئی سمے سارتے کلش وشے کہا ہے۔

कार्यत्वादकृतं न कर्म्म न च तज्जीवप्रकृत्योर्द्वयो-
रज्ञायाः प्रकृतेः स्वकार्यफल भुग्भावानुषंगात्कृतिः।
नैकस्याः प्रकृतेरचित्वलसनाज्जीवऽस्य कर्त्ता ततो
जीवस्यैव च कर्म्म तच्चिदनुगं ज्ञाता न यत् पुद्गलः॥

(सर्व वि० अधिकार कलश २०३)

یا کا ارتھ۔ یہ ہو راگ آدی رُوپ بھاؤ کرم ہے۔ سو کاہو کر نہ کیا نہیں ہے۔ جاتے یہ ہو کاریہ بھوت ہے۔ بھوری جیو۔ ار۔ کرم پرکرتی۔ ان دون کا بھی کرتو یہ ناہی جاتے ایسے ہو۔ تے تو اچیتن کرم پرکرتی کے بھی تِن بھاؤ کرم کا پھل سُکھ دُکھ تا کا بھوگنا ہوئی۔ سو اسمبھو ہے۔ بھوری ایک لی کرم پرکرتی کا بھی یہ ہو کرتو یہ ناہی جاتے۔ وا۔ کے اچیتن پنو پرگٹ ہے۔ تاتے اس راگ آدک کا جیو ہی کرتا ہے۔ ار۔ سو راگ آدک جیو ہی کا کرم ہے۔ جاتے بھاؤ کرم تو چیتنا کا انوساری ہے۔ چیتنا بنا نہ ہوئی۔ ار۔ پُدگل گیاتا ہے ناہی۔ ایسے راگ آدک بھاؤ جیو کے استیتو دشے ہے۔ اب جو راگ آدک بھاؤ ان کا نمت کرم ہی کو مانی۔ آپ کو راگ آدک کا اکرتا مانے ہے۔ سو کرتا تو آپ ار۔ آپ کو نرادُودیمی ہوئے۔ پرمادی رہنا۔ تاتے کرم ہی کا دوش ٹھہرائے ہیں۔ سو یہ ہو دُکھ دایک بھرم ہے۔ سو ئی سمیہ سار کا کلش وشے کہا ہے۔

रागजन्मनि निमित्ततां परद्रव्यमेव कलयन्ति ये तु ते।
उत्तरन्ति न हि मोहवाहिनीं शुद्धबोधविधुरान्धबुद्धयः॥

(सर्व वि० अधिकार कलश २२१)

یا کا ارتھ۔ جے جیو راگ آدک کی اُتپتی وشے پر درویہ ہی کو نمت پنو مانے ہے۔ تے جیو شدھ گیان کر رہت ہے۔ اندھ بدھی جن کی ایسے ہوت سنتے موہ ندی کو ناہی اُترے ہیں۔ بھوری سمیہ سار کا سرو وشودھی ادھیکار۔ وشے جو آتما کو اکرتا مانے ہے۔ ار۔ یہ ہو

سو بھاؤ کہا ہے۔ سو شکتی اپیکچھا کہا ہے۔ سروجیون وِشے کیول گیان آدی رُوپ ہونے کی شکتی ہے۔ ورتمان ویکتتا تو ویکت بھئے ہی کہیے

کوؤ ایسا مانے ہے۔ آتما کے پردیش وِشے تو کیول گیان ہی ہے۔ اُوپر آورن تے پرگٹ نہ ہوے ہے۔ سو یہ ہُو بھرم ہے۔ جو کیول گیان ہوئی تو وجر پٹل آدی آڑے ہوتے بھی وستو کو جانے۔ کرم کو آڑے آتے کیسے اٹکے تاتے کرم کے نِمت تے کیول گیان کا ابھاؤ ہی ہے۔ جو۔ یا کا سروداسدبھاؤ رہے ۔تو یا کو پارنامک بھاؤ کہتے۔ سو یہ ہُو توچھایک بھاؤ ہے سرو بھید جا میں گربھت ایسا چیتنیہ بھاؤ سو پارنامک بھاؤ ہے۔ یاکی۔ انیک اوستھا متی گیان آدی رُوپ وا۔ کیول گیان آدی رُوپ ہے۔ سو۔ اے پارنامک بھاؤ ناہی۔ تاتے کیول گیان کا سروداسدبھاؤ نہ ماننا۔ بہوری جو شاستر وِشے سُوریہ کا درشٹانت دیا ہے۔ تا کا اِتنا ہی بھاؤ لینا جیسے میگھ پٹل ہوتے سُوریہ پرکاش پرگٹ نہ ہوے ہے۔ تیسے کرم اُودے ہوتے کیول گیان نہ ہوے ہے۔ بہورِ ایسا بھاؤ نہ لینا۔ جیسے سُوریہ وِشے پرکاش رہے ہے۔ تیسے آتما وِشے کیول گیان رہے ہے۔ جاتے درشٹانت سرو پرکار ملے ناہی۔ جیسے پُدگل وِشے ورن گُن ہے۔ تا کی ہرت پیت آدی اوستھا ہے۔ سو ورتمان وِشے کوئی اوستھا ہوتے انیہ اوستھا کا ابھاؤ ہے۔ تیسے آتما وِشے چیتنیہ گُن ہیں۔ تا کی متی گیان آدی رُوپ اوستھا ہے۔ سو ورتمان کوئی اوستھا ہوتے انیہ اوستھا کا ابھاؤ ہی ہے۔

بہوری کوؤ کہے ہے کہ آورن نام تو وستو کے آچھادنے کا ہے۔ کیول گیان کا سدبھاؤ ناہی ہے۔ تو کیول گیانا ورن کاہے کو کہو ہو؟

تا کا۔ اُوتر۔ یہاں شکتی ہے تا کو ویکت نہ ہونے دے۔ اِس اپیکشا آورن کہا ہے۔ جیسے دیش چارتر کا ابھاؤ ہوتے شکتی گھاتنے کی اپیکچھا۔ اپرتیا کھیانا ورن کشائے کہا تیسے جاننا۔ بہوری ایسے جانو۔ وستو وِشے جو پرنمت تے بھاؤ ہوئی تا کا نام اوپادھک بھاؤ ہے۔ اور پرنمت بنا جو بھاؤ ہوئی تا کا نام سوبھاؤ بھاؤ ہے۔ سو۔ جیسے جل کے اگنی کا نمت ہوتے اُوشن پنو بھیو۔ تہاں شیتل پنا کا ابھاؤ ہی ہے۔ پرنتو اگنی کا نمت مٹے شیتل تاہی ہوئے جاتے تاتے سداکال جل کا سوبھاؤ شیتل کہیے۔ جاتے ایسی شکتی سدا پائیے ہے۔ بہوری ویکت بھئے سوبھاؤ ویکت بھیا کہیے۔ کداچت ویکت رُوپ ہوے ہے۔ تیسے آتما کے کرم کا نمت ہوتے انیہ رُوپ بھیو۔ تہاں کیول گیان کا ابھاؤ ہی ہے۔ پرنتو کرم کا نمت مٹے سروداکیول گیان ہوئے جائے۔ تاتے سداکال آتما کا سوبھاؤ کیول گیان کہیے ہے۔ جاتے ایسی شکتی سدا پائیے ہے۔ ویکت بھئے سوبھاؤ ویکت بھیا کہیے۔ بہوری جیسے شیتل سوبھاؤ کر اُوشن جل کو شیتل مان

ساتواں ادھیکار

جین متانُویائی متھیا درشٹی کا سرُوپ

(۱) اِس بھوَ ترُو کا مُول اِک۔ جان ہُو متھیا بھاؤ
تاکو۔ کر نِرمُول اب کرئے موکش اُپاؤ ॥ ۱ ॥

اتھ۔ جے جیو جینی ہیں۔ جن آگیا کو مانے ہیں۔ ار۔ تِن کے بھی متھیا تو رہے ہے۔ تاکا ورنن کیجئے ہے۔ جاتے اِس متھیات بیری کا انش بھی بُرا ہے۔ تاتے سُوکشم متھیا توبھی تیاگنے یوگیہ ہے۔ تہاں جن آگم وشئے نشچیہ ویوہار رُوپ ورنن ہے۔ تِن وِشئے یتھارتھ کا نام نشچیہ ہے اوپچار کا نام ویوہار ہے۔ سو اِن کا سرُوپ کو نہ جانتے انیتھا پرورتے ہے۔ سو ئی کہئے ہے۔

کیول نشچیہ سنے اولبی جینا بھاس کا نرُوپن

کے ئی جیو نشچیہ کو نہ جانتے نشچیہ بھاس کے شردھانی ہوئی آپ کو موکش مارگی مانے ہے۔ اپنے آتما کو سدھ سمان انو بھوے ہے۔ سو آپ پرتیکھ سنساری ہے بھرم کر آپ کو سدھ مانے سوئی متھیا درشٹی ہے۔ شاستر ن وِشئے جو سدھ سمان آتما کو کہا ہے۔ سو درویہ درشٹی کر کہا ہے۔ پریائے اپیکھا سمان ناہی ہے۔ جیسے راجہ ار۔ رنک منش پنے کی اپیکھا سمان ہے۔ راج پنا رنک پنا کی اپیکھا تو سمان ناہی تیسے سِدھ ار سنساری۔ جیو توپنے کی اپیکھا سمان ہے۔ سدھ پنو سنساری پنا کی اپیکھا تو سمان ناہی۔ یہ ہو جیسے سدھ شُدھ ہے تیسے ہی آپ کو شُدھ مانے سو شُدھ۔ اشُدھ۔ اوستھا پریائے ہے۔ اس پریائے اپیکھا سمانتا مانی۔ سو یہ ہُو متھیا درشٹی ہے۔ بہُوری آپ کے کیول گیان آدک کا سدبھاؤ مانے سو آپ کے تو چھدمستھ رُوپ متی شرت آدی گیان کا سدبھاؤ ہے۔ چھایک بھاؤ تو کرم کا چھے بھئے ہوئی۔ یہ ہو بھرم تے کرم کا چھے بھئے بنا ہی چھایک بھاؤ مانے۔ سو یہ ہو متھیا درشٹی ہے۔ شاستر وِشئے سرو جیون کا کیول گیان

یا کا ارتھ۔ جو کُت ست دھرم وِشے رت ہے۔ کُت ست یا کھنڈنی کی بھکتی کرنیکت ہے۔ کُت ست تپ کو کرتا ہے۔ سو جیو کُت ست جو کھوٹی گتی تاکا بھوگن ہارا ہوئے۔ سو۔ ہے بھودیہ ہو۔ کٹھن ماتر لوبھ تے وا بھے تے کو دیو۔ آدک کا سیون کر جاتے اننت کال پرینت مہا دُکھ سہنا ہوئے ایسا متھیا تو بھاؤ کرنا یوگیہ ناہی۔ جن دھرم وِشے یہ تو آمنا تے ہے۔ پہلے بڑا پاپ چھُڑاتے پیچھے چھوٹا پاپ چھُڑایا۔ سو اِس متھیا تو کو سپت وِلسن آدک تے بھی بڑا پاپ جان پہلے چھُڑایا ہے۔ تاتے جے پاپ کے پھل تے ڈرے ہیں۔ اپنے آتما کو دُکھ سمدر میں ڈوبلیا چاہے ہے۔ تے جیو اِس متھیا تو کو اوشیہ چھوڑو۔ نِندا پرشنشا آدک کے وِچار تے سِتقل ہونا یوگیہ ناہی جاتے نیتی وِشے بھی ایسا کہا ہے۔

निन्दन्तु नीतिनिपुणा यदि वा स्तुवन्तु
लक्ष्मीः समाविशतु गच्छतु वा यथेष्टम्।
अद्यैव-वास्तु मरणं तु युगान्तरे वा
न्यायात्पथः प्रविचलन्ति पदं न धीराः॥ ९॥ (नीतिशतक ८४)

جے نندے ہیں تو نندو۔ ار ستوے ہیں تو ستو۔ بہوری لکشمی آؤ۔ جہاں تہاں جاؤ بہوری اب ہی مرن ہوؤ۔ وا۔ یوگانتر وِشے ہوؤ۔ پرنتو نیتی وِشے نپن پُرش نیائے مارگ تے پینڈ ہو چلے ناہی ایسا نیائے وچار نِندا پرشنشا دک کا بھے۔ لوبھ آدک تے انیائے رُوپ متھیا تو پرورتی کرنی یکت ناہی۔ اہو۔ دیو۔ گُرو۔ دھرم تو سرو تو کرشٹ پدار تھ ہے۔ اِن کے آدھار دھرم ہے۔ اِن وِشے شتھلتا راکھے انیہ دھرم کیسے ہوئے۔ تاتے بہت کہنے کر کہا سرو تھا پرکار کو دیو۔ کو گرُو۔ کو دھرم کا تیاگی ہونا یوگیہ ہے۔ کو دیو آدک کا تیاگ نہ کئے متھیا تو بھاؤ بہت پُشٹ ہوئے۔ ار۔ ابار یہاں ان کی پرورتی وِشیش پائیے ہے۔ تاتے ان کا نِشیدھ رُوپ نرُوپن کیا ہے۔ تاکو جان متھیا تو بھاؤ چھوڑ اپنا کلیان کرو۔

اِتی موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وِشے کو دیو۔ کو گرُو۔ کو دھرم

نِشیدھ ورنن رُوپ چھٹا ادھیکار سماپت بھیا ॥ ٦ ॥

پرورتے۔ وا تہاں باہیہ باڑی اتیادی بنائے وشے کشائے پوشے۔ بہوری لوبھی پُرش کو گرومان دان آدک دے۔ وا تن کی استیہ ستُتی کر منت پتو مانے۔ اتیادی پرکار کر وشے کشاین کو توبدھاو۔ ار دھرم ملنے۔ سو جن دھرم تو ویت راگ بھاؤ روپ ہے۔ تس وشے ایسی وپریت پرورتی کال دوش تے ہی دیکھئے ہے یا پرکار کو دھرم سیون کا نشیدھ کیا۔

(کو دھرم سیون سے متھیاتو بھاؤ)

اب اِس وِشے متھیات بھاؤ کیسے بھیا' سو کہئے ہے۔

توتشر دھان کرنے وِشے پریوجن بھوت ایک یہ ہو ہے راگ آدک چھوڑنا۔ اِس ہی بھاؤ کا نام دھرم ہے۔ جو راگ آدک بھاون کو بدھائے دھرم مانے تہاں توتشردھان کیسے رہا؟ بہوری جن آگیا تے پرتی کُلی بھیا۔ بہوری راگ آدک بھاؤ تو پاپ۔ تن کو دھرم مانیا۔ سو

"पूज्य जिनं त्वार्चयतोजनस्य, सावद्यलेशोबहुपुन्यराशौ ।
दोषाय्पनालं करिाका बिषस्य, न दूषिका शीतशिवाम्बुराशौ"
बृहत्स्वयं भूस्तोत्र ॥ ५८ ॥

یہ ہو جھوٹ شردھان بھیا۔ تاتے کو دھرم سیون وِشے متھیا تو بھاو ہے۔ ایسے کو دیو کو گرو کو شاستر سیون وِشے متھیا تو بھاو کی پُشٹتا ہوتی جان یا کا نروپن کیا۔ سو ئی نشٹ پاہوڑ مو کچھ پاہڑ وِشے کہا ہے۔

कुच्छियदेवं धम्मं कुच्छियलिंगं च वंदए जो दु ।
लज्जाभयगारवदो मिच्छादिट्ठी हवे सो दु॥ ९२॥

یا کا ارتھ۔ جو لجا تے وا بھے تے وا بڑائی تے بھی کُت ست دیو کو۔ وا کُت ست دھرم کو۔ وا کُت ست لنگ کو بندے ہے سو متھیادرشٹی ہو ہے۔ تاتے جو متھیا تو کا تیاگ کیا چاہے۔ سو پہلے کو دیو۔ کو گرو۔ کو دھرم کا تیاگی ہو ہے۔ سمیکتو کے پچیس مَلن کے تیاگ وِشے بھی اموڑھ درشٹی وِشے وا۔ شٹ آیتن وِشے ان ہی کا تیاگ کرایا ہے۔ تاتے اِن کا اوشیہ تیاگ کرنا۔ بہوری کو دیو آدک کے سیون تے جو متھیا تو بھاؤ ہو ہے۔ سو یہ ہو ہنساری پاپن تے بڑا مہا پاپ ہے۔ یا کے پھل تے نگود۔ نرکادی پرپائے پایئے ہے۔ تہاں انت کال پرینت۔ مہا سنکٹ پایئے ہے۔ سمیک گیان کی پراپتی مہادُرلبھ ہوتے جاتے ہے۔ سو ئی نشٹ پاہوڑ وِشے (بھاؤ پاہوڑ میں) کہا ہے۔

कुच्छियधम्ममम्मि-रम्रो,कुच्छियपासंडि भत्तिसंजुत्तो ।
कुच्छियतवं कुणंतो कुच्छिय गईभायणो होई ॥ १४० ॥

کو دھرم ہے۔
بہُوری کیتی شریر کو تو کلیش اُوپجاوے۔ ار تہاں ہنسادک نہیں جاوے۔ وا۔ کشائے آدی
رُوپ پرورتے جیسے پنچاگن تاپے۔ سو۔ اگنی کر بڑے چھوٹے جیو جلیں ہنسادک بدھے۔
یا میں دھرم کہا بھیا۔ بہُوری اوندھے مکھ جھولے۔ اوردھ باہُو راکھے۔ اِتیادی سادھن کر۔
تہاں کلیش ہی ہوئے۔ کچھُو اے دھرم کے انگ ناہی۔ بہُوری پون سادھن کرے۔ تہاں
نیتی دھوتی اتیادی کارین وِشے جل آدک کر ہنسادک کراوے۔ چمتکار کوئی اُوپجے۔ تا تے
مان آدک بدھے۔ کچھُو تہاں دھرم سادھن ناہی۔ اتیادی کلیش کرے۔ وشیہ کشائے گھٹاونے
کا تو کوئی سادھن کرنے ناہی۔ انترنگ وِشے کرودھ مان مایا لوبھ کا بھی پرا تے ہے۔ دِرتھا
کلیش کر دھرم مانے ہے۔ سو کوُ دھرم ہے۔
بہُوری کے ای اس لوک وِشے دُکھ سہانہ جانے۔ وا۔ پرلوک دِشے اِشٹ کی اِچھا۔
وا۔ اپنی پوجا بڑھاونے کے ارتھی وا۔ کوئی کرودھ آدک کر آپ گھات کرے۔ جیسے پتی ویوگ
تے اگنی وِشے جل کر ستی کہاوے ہے۔ وا۔ ہمالیہ گلے ہے۔ کاشی کروت لے ہے۔ جیوت مالھی
لے ہے۔ اتیادی کاریہ کر دھرم مانے ہے۔ سو آپ گھات کا تو بڑا پاپ ہے۔ جو شریر آدک
تے اُنوراگ گھٹا تھا تو تپشچرن آدی کیا ہوتا۔ مر جانے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔ تا تے آپ گھات
کرنا کوُ دھرم ہے۔ ایسے ہی انیہ بھی گھنے کوُ دھرم کے انگ ہیں۔ کہاں تائی کہے جہاں وِشے کشائے
بدھے ار دھرم مانے سو سرو کوُ دھرم جانے۔
دیکھو کال کا دوش۔ جین دھرم وِشے بھی کوُ دھرم کی پرورتی بھئی۔ جین مت وِشے جے
دھرم پرب کہے ہیں۔ تہاں تو وشیہ کشائے چھور سنیم رُوپ پرورتنا یوگیہ ہے۔ تا کو تو آدرے
ناہی۔ ار۔ ورت آدک کا نام دھرائے تہاں نانا شرنگار بناوے۔ وا۔ اِشٹ بھوجن آدی کرے۔
وا کوُ توہل آدن کرے وا کشائے بدھاونے کے کاریہ کرے جو وا اِتیادی مہا پاپ رُوپ پرورتے۔
بہُوری پُوجن آدی کارین وِشے اُپدیش تو یہ ہو تھا۔ सावद्यलेशो बहुपुण्यराशौ
دोषाय ना پاپ کا انش بہت پُنیہ سمُوہ وِشے دوش کے ارتھی ناہی۔ اس چھل کر پوجا
پربھاونا دی کارین وِشے راتری وِشے دیپک آدی کر۔ وا۔ اننت کائے آدک کا سنگرہ کر۔ وا۔
ایتنا چار پرورتی کر ہنسادک رُوپ پاپ تو بہت اُوپجاوے۔ ار ستی بھکتی آدی شبھ پرینامن وِشے
پرورتے ناہی وا تھوڑے پرورتے۔ سو۔ ٹوٹا گھنا۔ نفع تھوڑا۔ وا۔ نفع کچھُو ناہی۔ ایسا کاریہ
کرنے میں تو بُرا ہی دیکھنا ہوئے۔
بہُوری جن مندر تو دھرم کا ٹھکانہ ہے۔ تہاں نانا کُو کتھا کرنی سوونا۔ اِتیادک پرماد رُوپ

بھلا تو تب ہوتے جب یا کا دان کا سہلتے کر دہ دھرم سادھے۔ سو وہ تو اُلٹا پاپ رُدپ
پرورتے۔ پاپ کا سہائی کا بھلا کیسے ہوتے ہے سو ئی رین سار شاستر وِشے کہاہے۔

सप्पुरिसाणं दाणं कप्पतरूणं फलाणं सोहं वा।
लोहीणं दाणं जइ विमाणसोहा सवस्सजाणेह ॥ २६॥

یا کا ارتھ۔ ست پرُشن کو دان دینا کلپ درکش کے پھلن کی شوبھا سمان ہے
شوبھا بھی ہے۔ اور سُکھ دایک بھی ہے۔ بہوری لوبھی پرُشن کو دان دینا جو ہوئے تم
سو ئیشو جو مڑپا تا کا بِمان جو چکڈول تا کی شوبھا سمان جان ہو۔ شوبھا تو ہوئے مرتو
دھنی کو پرم دُکھ دایک ہوہے۔ تاتے لوبھی پرُشن کو دان دینے میں دھرم ناہی۔
بہوری دروِیہ تو ایسا دیجئے۔ جا کر وا کے دھرم بدھے سُو ورن ہستی آدی دیجے۔ تن کر ہنسا دِک
اُوپجے۔ وامان۔ لوبھ آدی بدھے۔ تا کر مہا پاپ ہوتے۔ ایسی وستن کا دینے والا کو پنیہ
کیسے ہوتے۔ بہوری وشیا سکت جیو۔ رتی دان آدک وشے پُن ٹھہراوے ہے۔ سو پرتیکھ
کوشیل آدی پاپ جہاں ہوتے۔ تہاں پُنیہ کیسے ہوتے۔ ار۔ یُکتی ملاونے کو کہے۔ جو وہ استری
سنتوش پاوے ہے۔ تو استری تو وشیہ سیون کئے سُکھ پاوے ہی پاوے شیل کا اُپدیش
کاہے کو دیا۔ رتی سمے بنا بھی وا کا منورتھ انوسار نہ پرورتے دُکھ پاوے۔ سو۔ ایسی استیہ
یُکتی بناوے۔ وشیہ پوسنے کا اُپدیش دے ہے۔ ایسے ہی دیا دان۔ وا۔ پاتر دان بنا انیہ دان
دے دھرم ماننا سرو۔ کو دھرم ہے۔

بہوری ورت آدِک کر کے تہاں ہنسا دِک وا۔ وشیہ آدِک بدھاوے ہے۔ سو ورت
آدک تو تن کو گھٹاونے کے ارتھی کیجئے ہے۔ بہوری جہاں ان کا تو تیاگ کرے۔ ار۔ کند مُول
آدکن کا بھکشن کرے تہاں ہنسا دشیش بھئی۔ سوادادک وشیہ دشیش بھئے۔ بہوری دِوس
وِشے تو بھوجن کرے ناہی۔ ار۔ راتری وِشے کرے۔ سو پرتیکھ دوس بھوجن تے راتری بھوجن
وِشے ہنسا وِشیش بھاسے۔ پرماد وشیش ہوتے۔ بہوری ورت آدک کر نانا شرنگار بناوے۔
کُوتوہل کرے۔ جُوا آدی رُدپ پرورتے۔ اِتیادی پاپ کریا کرے۔ بہوری برت آدک
کا پھل لوکک اِشٹ کی پراپتی اَنِشٹ کا ناش کو چاہے۔ تہاں کشاین کی تیبرتا وِشیش بھئی
ایسے ورت آدک کر دھرم مانے ہے۔ سو کو دھرم ہے۔

بہوری بھکتیادی کارین وِشے ہنسادِک پاپ بدھاوے وا۔ نرتیہ گان آدک
وا۔ اِشٹ بھوجن آدک وا۔ انیہ۔ سامگرن کر۔ وِشئین کو پوشے۔ کو تو ہل پرماد آدی رُدپ پرورتے
تہاں پاپ تو بہت اُوپجاوے۔ ار۔ دھرم کا کچھو سادھن ناہی۔ تہاں دھرم ملنے سو۔ سرو

یا پرکار کُوگُرو سیون کا نشیدھ کیا۔

یہاں کوؤ کہے کا ہو تتو شردھانی کے کوُگُرو سیون تے مہتیات کیسے بھیا؟

تا کا اُتر۔ جیسے شیل وتی استری ہر پُرش سہت بھرتا رودت من کر یا سروتھا کرے ناہی۔ تیسے تتو شردھانی پُرش کوُگُرو سہت سُوگُرودت نمسکار آدی کریا سروتھا کرے ناہی۔ کاہے تے یہ ہُوتو جیو آدی تتون کا شردھانی بھیا ہے۔ تہاں راگ آدک کو نشیدھ شردھے ہے۔ ویت راگ بھاؤ کو شریشٹھ مانے ہے۔ تا تے جن کے ویت راگ تا پایئے۔ ایسے ہی گُرو کو اُتم جان نمسکار آدی کرے ہے۔ جن کے راگ آدک پایئے۔ تن کو نکھد جانی نمسکار آدی کداچت کرے ناہی۔

کوؤ کہے۔ جیسے راجادک کو کرے۔ تیسے ان کو بھی کرے ہے۔

تا کا اُتر۔ راجادک دھرم پدھتی وِشے ناہی۔ گُرو کا سیون دھرم پدھتی وِشے ہے۔ سو راجادک کا سیون تو لوبھ آدک تے ہوئے۔ تہاں چارتر موہ ہی کا اُودے سمبھوے ہے۔ اور گوُرو دن کی جگہ کوُگُرون کو سئے۔ تتو شردھان کے کارن گُرو تھے۔ تن تے پرتی کُلی بھیا۔ سو لجادک تے جانے کارن وِشے دیپرتیا پنجائی۔ تا کے کاریہ بھُوت تتو شردھان وِشے درڑھتا کیسے سمبھوے؟ تا تے تہاں درشن موہ کا اُودے سمبھوے ہے۔ ایسے کوُگُرون کا نِردیِن کیا۔

(کوُدھرم کا نِردیِن اور اُس کے شردھان آدک کا نشیدھ)

اب کوُدھرم کا نِردیِن کیجے ہے۔

جہاں ہنسادِک پاپ اُوپجے وا وِشے کشاین کی بردھی ہوتے تہاں دھرم مانئے۔ سو کوُدھرم جاننا۔ تہاں یگیہ آدک کریا وِشے مہا ہنسادک اُوپجاوے۔ بڑے جیون کا گھات کرے اور تہاں اِندرین کے وِشے پوشے۔ تن جیون وِشے دُشٹ بُدھی کر رودر دھیانی ہووے۔ تیبر لوبھ تے اورن کا بُرا کر اپنا کوئی پریوجن سادھا چاہے۔ ایسا کاریہ کر تہاں دھرم مانے سو کوُدھرم ہے۔ بہوری تیرتھن وِشے۔ وا۔ انیتر سنان آدی کاریہ کرے۔ تہاں بڑے چھوٹے گھنے جیون کی ہنسا ہوئے۔ شریر کو چین اُوپجے تا تے وِشے پوشن ہوئے۔ تا تے کام آدک بدھے۔ کوُتوہل آدک کر تہاں کشائے بھاؤ بدھاوے۔ بہوری تہاں دھرم مانے سو یہ ہو کوُدھرم ہے۔ بہوری سنکرانتی گرہن۔ ویتی پات آدی وِشے دان دے۔ وا کھوٹا گرہ آدک کے اَرتھی دان دے۔ بہوری پاتر جان لوبھی پُرشن کو دان دے۔ بہوری دان دینے وِشے سُوورن۔ ہستی گھوڑا۔ تل۔ آدِک وستُون کو دے۔ سو سنکرانتی آدی پرب دھرم رُوپ ناہی۔ جیوتشی۔ سنچار آدک کر سنکرانتی۔ آدی ہوے ہے۔ بہوری دُشٹ گرہ آدک کے اَرتھی دیا سو تہاں بھئے لوبھ آدک کا آدھکیہ بھیا۔ تا تے تہاں دان دینے میں دھرم ناہی۔ بہوری لوبھی پُرش دینے یوگیہ پاتر ناہی۔ جا تے لوبھی نانا استیہ یُکتی کر ٹھگے ہے۔ کچھو بھلا کرتے ناہی۔

بہوری کوئی کہے ہے اب شراوک بھی تو جیسے سمجھوے تیسے ناہی۔ تاتے جیسے شراوک تیسے منی

تاکا اُتر۔ شراوک سنگیا تو شاستر وِشے سرو گرہستھ جینی کو ہے۔ شرینک بھی اسنیمی تھا۔ تاکو اُتر پُران وِشے شراوک اُتم کہا۔ بارہ سبھا وِشے شراوک کے تہاں۔ سرو۔ ورت دھاری نہ تھے۔ جو سرو ورت دھاری ہوتے۔ تو اسنیت منشین کی جدی سنکھیا کہتے۔ سو کہی ناہی۔ تاتے گرہستھ جینی شراوک نام پاوے ہے۔ اور منی سنگیا تو نرگرنتھ بنا کہیں کہی ناہی۔ بہوری شراوک کے تو آٹھ مول گن کہے ہیں۔ سو مدیہ۔ مانس۔ مدھو پنچ اودمبرادی پھلن کا بھکشن شراوکن کے ہے ناہی۔ تاتے کاہو پرکار کر شراوک پنا تو سمبھوے بھی ہے۔ اور منی کے اٹھائیس مول گن ہیں۔ سو بھیشن کے دیکھتے ہی ناہی۔ تاتے منی پنو کاہو پرکار سمبھوے ناہی بہوری گرہستھ اوستھا وِشے تو پورب جمبو کمار آدک بہت ہنساوک کاریہ کئے سُنئے ہے۔ منی ہوئے کر تو کاہو نے ہنساوک کاریہ کئے ناہی۔ پرگرہ راکھے ناہی۔ تاتے ایسی یُکتی کاریہ کاری ناہی۔ بہوری دیکھو' آدی ناتھ جی کے ساتھ چار ہزار راجہ دیکھا لئے بہوری بھرشٹ بھئے۔ تب دیو اُن کو کہتے بھئے۔ جن لنگی ہوئے انیتھا پرورتوگے۔ تو ہم ڈنڈ دینگے۔ جن لنگ چھور تمہاری اچھا ہوئے سو تم جانو۔ تاتے جن لنگی کہائے۔ انیتھا پرورتے' تے تو ڈنڈیو گیہ ہے۔ بندنادی یوگیہ کیسے ہوئے ؟ اب بہت کہا کہیئے۔ جے جن مت وِشے کو بھیش دھارے ہے۔ تے مہا پاپ اُپجاوے ہے۔ انیہ جیو اُن کی سُو شرُوشا آدی کرے ہیں۔ تے بھی پاپی ہوئے۔ پدم پُران وِشے یہ کتھا ہے۔ جو شریشٹھی دھرما تما چارن مُنن کو بھرم تے بھرشٹ جانی دان نہ دیا۔ تو پرتیکھ بھرشٹ تن کو دان آدک دینا کیسے سمبھوے ؟

یہاں کو و کہے' ہمارے انترنگ وِشے شردھان تو ستیہ ہے۔ پر نتو باہیہ لجا دک کر شسٹاچار کرے ہیں۔ سو پھل تو انترنگ کا ہوگا ؟

تاکا اُتر۔ شسٹ پاہُوڑ وِشے لجادک کر بندنادک کا نشیدھ دکھایا تھا۔ سو پورب ہی کہا تھا۔ بہوری کوئی جورا دری مستک نماتے۔ ہاتھ جُڑادے۔ تب تو یہ ہو سمبھوے۔ ہمارا انترنگ نہ تھا۔ آپ ہی مان آدی تے نمسکار آدی کرے۔ تہاں انترنگ کیسے نہ کہئے جیسے کو وَ انترنگ وِشے تو مانس کو بُرا جانے۔ ار راجادک کا بھلا منادنے کو مانس بھکلچن کرے۔ تو۔ واکو۔ ورتی کیسے مانئے ؟ تیسے انترنگ وِشے تو کو گرُو سیون کو بُرا جانے۔ ار تن کا۔ وا۔ لوکن کا بھلا منادنے کو سیون کرے۔ تو شردھانی کیسے کہئے۔ تاتے باہیہ تیاگ کئے ہی انترنگ تیاگ سمبھوے ہے۔ تاتے جے شردھانی جیو ہیں۔ تن کو کاہو پرکار کر بھی کو گرُوان کی سو شرُوشادی کرنی یوگیہ ناہی۔

گُرُوسنگیا سمجھوے۔ جیسے کُل اپیکشا ماتا پتا کو گُرُوسنگیا ہے۔ تیسے ہی وِدّیا پڑھاونے والے کو وِدیا اپیکچھا گُرُوسنگیا ہے۔ یہاں تو دھرم کا ادھیکار ہے۔ تاتے جاکے دھرم اپیکشا مہنتا سمجھوے۔ سوئی گُرُو جاننا۔ سو دھرم نام چارتر کا ہے۔

'चारित्तं खलु धम्मो' ایسے شاستر وِشئے کہا ہے۔ تاتے چارتر کا دھارک ہی کو گُرُوسنگیا ہے۔ بہوری جیسے بھوت آدک کا بھی نام دیو ہے۔ تتھاپی یہاں دیو کا شردھان وِشئے۔ ارہنت دیو ہی کا گرہن ہے۔ تیسے اُورن کا بھی نام گُرُو ہے۔ تتھاپی یہاں گُرُو۔ شردھان وِشئے نرگرنتھ گُرُو ہی کا گرہن ہے۔ سو جین دھرم وِشئے ارہنت دیو نرگرنتھ گُرُو ایسے پرسدّھ وچن ہیں۔

یہاں پرشن۔ جو نرگرنتھ بنا اور گُرُو مانئے سو کارن کہا ہے؟

تاکا اُتّر۔ نرگرنتھ بنا انیہ جیو سرو پرکار کر مہنتا ناہی دھرے ہے۔ جیسے لوبھی شاستر ویاکھیان کرے۔ تہاں وہ واکو شاستر سُناونے تے مہنت بھیا۔ وہ واکو دھن وستر ادی دینے تے مہنت بھیا۔ یدپی باہیہ شاستر سُناونے والا مہنت رہے۔ تتھاپی انترنگ لوبھی ہوتے سو داتار کو اُونچا مانے۔ اور داتار لوبھی کو نیچا مانے۔ تاتے واکے سروتھا مہنتا نہ بھئی۔

یہاں کوؤ کہے۔ نرگرنتھ بھی تو آہار لے ہے۔

تاکا اُتّر۔ لوبھی ہوئے داتار کی سُشرُوشا کر دینتا تے آہار نہ لے ہے۔ تاتے مہنتا گھٹے ناہی۔ جو لوبھی ہوتے سو ہی ہینتا پاوے ہے۔ ایسے ہی انیہ جیو جاننے۔ تاتے نرگرنتھ ہی سرو پرکار مہنتا یکت ہے۔ بہوری نرگرنتھ بنا انیہ جیو سرو پرکار گُن وان ناہی۔ تاتے گُرُون کی اپیکچھا مہنتا ار دوشن کی اپیکچھا ہینتا بھاسے۔ تب نیشنک استتی کینی جائے ناہی۔ بہوری نرگرنتھ بنا انیہ جیو جو دھرم سادھن کرے۔ تیسا وا تس تے ادھک گرہستھ بھی دھرم سادھن کر سکے۔ تہاں گُرُوسنگیا کس کو ہوئے؟ تاتے باہیہ ابھینتر پرگرہ رہت نرگرنتھ مُنی ہیں۔ سوئی گُرُو جاننا۔

یہاں کوؤ کہے ایسے گُرُو تو اب یہاں ناہی۔ تاتے جیسے ارہنت کی ستھاپنا پرتما ہے۔ تیسے گُرُون کی ستھاپنا یہ بھیش دھاری ہے۔

تاکا اُتّر۔ جیسے راجہ کی ستھاپنا چترام آدک کر کرے تو راجہ کا پرتی پکشی ناہی۔ اور کوئی سامانیہ منُش آپ کو راجہ مناوے تو راجہ کا پرتی پکشی ہوئے ہے۔ تیسے ارہنت آدک کی پاشان آدی وِشئے ستھاپنا بناوے تو تن کا پرتی پکشی ناہی۔ ار کوئی سامانیہ منش آپ کو مُنی مناوے تو وہ مُنن کا پرتی پکشی بھیا۔ ایسے بھی ستھاپنا ہوتی ہوئے تو ارہنت بھی آپ کو مناوے۔ بہوری جو اُن کی ستھاپنا بھئے ہے تو باہیہ تو ویسے ہی بھئے چاہیئے۔ وے نرگرنتھ یہ بہت پرگرہ کے دھاری یہ کیسے بنے؟

ہے۔ بہوری پارشوستھ کُشل آدی بھرشٹاچاری مُنن کا نشیدھ کیا ہے۔ تن ہی کا لچھن کو دھرے ہے۔ اِتنا وشیش۔ وے دردیا۔ تو نگن رہے ہے۔ اےعنا پرگرہ راکھے ہے۔ بہوری تہاں مُنن کے بھرمری آدی آہار لینے کی وِدھی کہی ہے۔ اے آسکت ہوتے داتار کے پران پیڑی۔ آہار آدی گرہے ہے۔ بہوری گرہستھ دھرم وِشے بھی اُچت ناہی۔ وا۔ انیائے لوک نندیہ پاپ رُوپ کاریہ تن کو کرتے پرتیکچھ دیکھئے ہے۔ بہوری جن بمب شاستر ادک بہرو تو کرشٹ پُوجیہ تِن کا تو۔ اونیہ کرے ہے۔ بہوری آپ تِن تے بھی مہنت تا راکھ اُونچا بیٹھنا آدی پرورتی کو دھارے ہے۔ اِتیادی انیک وِپریت تا پرتیکچھ بھاسے ار۔ آپ کو مُنی مانے۔ مُول گن آدک کے دھارک کہاوے۔ ایسے ہی اپنی مہما کراوے۔ بہوری گرہستھ بھولے اُن کر پرشنسا آدک کر ٹھگے ہوئے دھرم کا وِچار کرے ناہی۔ اُن کی بھکتی وِشے تت پر ہوئے۔ سو بڑے پاپ کو بڑا دھرم ماننا' اِس متھیا تو کا پھل کیسے اننت سنسار نہ ہوئے۔ ایک جِن وچن کو انیتھا مانے۔ مہاپاپی ہونا شاستر وِشے کیا ہے۔ یہاں تو جن وچن کی کچھ بات ہی راکھی ناہی۔ اس سمان اور پاپ کون ہے؟

اب یہاں کویکتی کرے ہیں کو گُرون کا ستھاپن کرے ہے۔ تن کا نراکرن کیجئے ہے۔ تہاں وہ کہے ہے۔ گُورُو بنا تو نگُرا ہوئے۔ ار ویسے گُرو آہار دیسے ناہیں۔ تاتے اِن ہی کو گُرو ماننا۔

تا کا اُتر۔ نگُرا تو وا کا نام ہے۔ جو گُرو مانے ہی ناہی۔ بہوری جو گُورُو کو تو مانے۔ ار۔ اِس چھیتر وِشے گُورُو کا لچھن نہ دیکھ' کاہو کو گُرو نہ مانے تو اِس شردھان تے تو نگُرا ہوتا ناہی۔ جیسے ناستکیہ تو۔ وا کا نام ہے۔ جو پرمیشور کو مانے ہی ناہی۔ بہوری جو پرمیشور کو تو مانے۔ ار۔ اِس چھیتر وِشے پرمیشور کا لچھن نہ دیکھ' کاہو کو پرمیشور نہ مانے تو ناستکیہ تو ہوتا ناہی۔ تیسے ہی یہ جاننا۔

بہوری وہ کہے ہیں۔ جین شاسترن وِشے آہار کیولی کا تو ابھاو کہا ہے۔ مُنی کا تو ابھاو کہا ناہی۔

تا کا اُتر۔ ایسا تو کہا ناہی۔ اِن دیشن وِشے سد بھاو رہیگا۔ بھرت چھیتر وِشے کہے ہیں سو۔ بھرت چھیتر تو بہت بڑا ہے۔ کہیں سد بھاو ہوگا۔ تاتے ابھاو نہ کہا ہے۔ جو تم رہو ہو۔ تِس ہی چھیتر وِشے سد بھاو مانوگے۔ تو جہاں ایسے بھی گُرو نہ پاؤگے۔ تہاں جاؤگے تب کس کو گُرو مانوگے۔ جیسے ہنسن کا سد بھاو اباہر کہا ہے۔ ار۔ ہنس دیسیتے ناہی تو اور پکھشن کو تو ہنس مانا جاتے ناہی۔ تیسے مُنن کا سد بھاو اباہر کہا ہے۔ ار مُنی دیسیتے ناہی۔ تو اورن کو تو مُنی مانا جاتے ناہی۔

بہوری وہ کہے ہیں ایک اکچھر کے داتا کو گُرو مانے ہیں۔ جے شاستر سکھاوے وا سُناوے تِن کو گُرو کیسے نہ مانئے؟

تا کا اُتر۔ گُرو نام بڑے کا ہے۔ سو جس پرکار کی مہنت تا جاکے سمبھوے تِس پرکار تا کو

لنگ پاپُوٹہے۔ تس وِشے مُنی لنگ دھارجو بنساآرمبھ ینتر منتر آدی کرے ہے۔ تاکانشیدھ بہت کیاہے۔ بہُوری گُنَّ بھدر آچاریہ کرت آتما نوشاشن وشے ایساکہاہے۔

इतस्ततश्च त्रस्यन्तो विभावर्य्यां यथा मृगाः।
वनाद्वसन्त्युग्रामं कलौ कष्टं तपस्विनः॥ १९७॥

یاکاارتھ۔ کلی کال وِشے تپسوی مرگ وت اِدھر اُدھرتے بھے وان ہوئے بن تیں نگر کے سمیپ بسے ہے۔ یہ ہُومہاکھید کاری کاریہ بھیاہے۔ یہاں نگرسمیپ ہی رہنانشیدھا۔ تونگر وِشے رہنا تونشیدھ بھیاہی۔

वरं गार्हस्थ्यमेवाद्य तपसो भाविजन्मनः।
सुस्त्राकटाक्षलुण्टाकलुप्तवैराग्यसम्पदः॥ २००॥

یاکاارتھ۔ ابار ہونہارہے۔ اننت سنسار جاتے ایسے تپتے گرستھ پناہی بھلاہے۔ کیساہے وہ تپ، پربھات ہی۔ اِستری کے کٹاکچھ رُوپی لُوٹیرن کر لُوٹی ہے۔ ویراگیہ سمپداجاکی، ایساہے۔ بہوری یوگیندر دیوکرت پرماتم پرکاش وشے ایساکہاہے۔

دوہا:۔

चिल्ला चिल्ली पुत्थयहिं, तूसइ मूढ णिभंतु।
एयहिं लज्जइ णाणियउ, बंधहहेउ मुणंतु॥ २१४॥

چیلا چیلی پُستکن کر مُوڑھ سنتُشٹ ہوہے۔ بھرانتی رہت ایسے ہی ہے۔ بہُوری گیانی بندھ کاکارن ان کوجانتا ستاان کرلجاتے مان ہوہے۔

केणवि अप्पउ वंचियउ, सिर लुंचि वि छारेण।
सयलु विसंग ण परहरिय, जिणवरलिंगधरेण॥ २१६॥

کسی جیو کراپنا آتما ٹھگا سوکون؟ جی ہیں جیو جنور کالنگ دھارا۔ اور راکھ کر ماتھاکالوچ کرسمست پرگرہ چھانڈا ناہی۔

जे जिणलिंग धरेवि मुणि इट्ठपरिग्गह लिंति।
छद्दिकरेविणु ते वि जिय, सो पुण छद्दि गिलंति॥ २१७॥

یاکاارتھ۔ ہے جیو۔ جے مُنی جن لنگ دھار۔ اِشٹ پرگرہ کوگرہے ہیں۔ تے چھرتی تس ہی چھرتی کوبہوری بھکھے ہے۔ بھاؤ یہ ہُونندنیہ ہے۔ اتیادی تہاں کہے ہے۔ ایسے شاسترن وِشے کوُ گروکا وااِن کے آچرن کاوا۔ تن کی بسو سمروشاکانشیدھ کیاہے۔ سوجانا۔ بہُوری جہاں مُنی کے دھاتری دُوت آدی چھیالیس دوش آہار آدی وِشے کہے ہے۔ تہاں گرہستھن کے بالکن کوپرسن کرنا سماچار کہنا۔ منتراوشدھ۔ جیوتش آدی کاریہ بتاونا۔ اتیادی بہُوری کیاکرایا۔ انُوموداُبھوجن لینااتیادی کریاکانشیدھ کیاہے۔ سوابکال دوش تے اِن ہی دوشن کولگاتے آہار آدی گرہے

जे दंसणेसु भट्टा पाए पाडंति दंसणधराणं।
ते हुंति लुल्ल मूया बोही पुण दुल्लहा तेसिं॥ १२॥

جے آپ تو سمیکت تے بھرشٹ ہے۔ اور سمیکت دھارکن کو اپنے پگو پڑایا چاہے ہے۔ تے لولے
گونگے ہوہے۔ بھاؤ یہ ہو۔ ستھاور ہوہے۔ بہوری تن کے بودھ کی پراپتی مہا دُرلبھ ہوہے۔

जेवि पडंति च तेसिं जाणंता लज्जगारवभएण।
तेसिं पि णत्थि बोही पावं अणुमोयमाणाणं॥ १३॥ (दं० पा०)

جو جانتا ہوا بھی لجّا۔ گارو بھے کر۔ تن کے پگا پڑے ہے۔ تن کے بھی بودھی جو سمیکت سو نا ہی
ہے۔ کیسے ہے اے جیو پاپ کی انوموودنا کرتے ہیں۔ پاپن کا سمان آدی کئے تس پاپ کی انوموودنا
کا پھل لاگے ہے۔ (بہوری سوتر پاہوڑ میں کہے ہیں)

जस्स परिग्गहगहणं अप्प बहुयं च हवइ लिंगस्स।
सो गरहिउ जिणवयणे परिगहरहिओ णिरायारो॥ १९॥ (सूत्र पा०)

جس لنگ کے تھورا۔ وا۔ بہت پرگرہ کا انگی کار ہوئے سو جن وچن وشے نندا لو گیہ ہے پرگرہ
رہت ہی انا گار ہوہے (بہوری بھاؤ پاہوڑ میں کہے ہیں)

धम्मम्मि णिप्पिवासो दोसावासो य उच्छुफुल्लसमो।
णिप्फल णिग्गुणयारो णडसवणो णग्गरुवेण॥ ७१॥ (भाव पा०)

یا کا ارتھ۔ جو دھرم وشے نراُددیمی ہے۔ دوشن کا گھر ہے۔ ایکھو پھول سمان نشپھل ہے۔
گن کا آچرن کر رہت ہے۔ سو نگن رُوپ کر نٹ شرمن ہے۔ بھانڈوت بھیش دھاری ہے۔ سو
نگن بھئے بھانڈ کا درشٹانت سمبھوے ہے۔ پرگرہ راکھے تو یہ بھی درشٹانت بنے ناہی۔

जे पावमोहियमई लिंगं घत्तूण जिणवरिंदाणं।
पावं कुणंति पावा ते चत्ता मोक्खमग्गम्मि॥ ७८॥ (मो० पा०)

یا کا ارتھ۔ پاپ کر موہت بھئی ہے بدّھی یا کی ایسے جے جیو جن ورن کا لنگ دھاری پاپ کرے
ہے تے پاپ مورتی موکش مارگ وشے بھرشٹ جاننے۔ بہوری ایسا کہے ہے۔

जे पंचचेलसत्ता गंथग्गाहीय जायणासीला।
आधाकम्मम्मिरया ते चत्ता मोक्खमग्गम्मि॥ ७९॥ (मो० पा०)

یا کا ارتھ۔ جے پنچ پرکار وستر وشے آسکت ہیں۔ پرگرہ کے گرہن ہارے ہیں۔ یاچنا سہت ہے۔
ادھ: کرم آدی دوشن وشے رکت ہیں۔ تے موکش مارگ وشے بھرشٹ جاننے۔ اور بھی گاتھا سوتر تہاں
تس شردھان کے درڑھ کرنے کو کارن کہے ہیں۔ تے تہاں تے جاننے۔ بہوری کُند کُند آچاریہ کرت

क्षुत्क्षाम: किल कोपि रंकशिशुक: प्रवृज्य चैत्ये क्वचित्
कृत्वा किंचनपक्षमक्षतकलिः प्राप्तस्तदाचार्यकम् ।
चित्रं चैत्यगृहे गृहीयति निजे गच्छे कुटुम्बीयति
स्वं शक्रीयति बालिशीयति बुधान् विश्वं वराकीयति ॥

یاکارتھ ۔ دیکھو ۔ چھُدا کر ۔ کرِش کوئی ۔ رنک کا بالک سوکہیں چیتیالیہ آدی وِشے دِیکچھا دھار
کوئی پکش کر پاپ رہت ہوتا ۔ سنتا آچاریہ پد کو پراپت بھیا ۔ بہوری وہ چیتیالیہ وِشے اپنے گرہ وت
پروَرتے ہے ۔ نِج گچھ وِشے کُٹمب وت پروَرتے ہے ۔ آپ کو اندر وت مہان مانے ہے ۔ گیانن
کو بالک وت اگیانی ملنے ہے ۔ سرو گرہستھن کو رنک وت مانے ہے ۔ سو یہ ہُو بڑا آشچریہ بھیا
ہے ۔ بہوری 'यैर्जातो न च वर्द्धितो न च न च क्रीतो' اِتیادی کا ویہ ہے ۔ تاکا ارتھ ایسا ،
جن کر جنم نہ بھیا ۔ بدھیا ناہی ۔ مُول لیا ناہی ۔ دیندار بھیا ناہی ۔ اِتیادی کوئی پرکار تعلق (سمبندھ) ناہی ۔
ار ۔ گرہستھن کو ورشبھ وت بہاوے ۔ جور آوری دان آدک لے ۔ سو ہائے ہائے یہ ہو جگت راجہ کر بت
ہے ۔ کوئی نیائے پُوچھنے والا ناہی ۔ ایسے ہی اس شردھان کے پوشک تہاں کا دیہ ہے ۔ سو تس گرنتھ
تے جاننا ۔

یہاں کوؤ کہے ۔ اے تو سویتامبر ورچت اُپدیش ہے ۔ تِن کی ساکشی کاہے کو دیئی ؟
تاکا اُتر ۔ جیسے نیچا پُرش جاکا نشیدھ کرے ۔ تاکا اُتم پُرش کے تو سہج ہی نشیدھ کیا (بھیا) تیسے جن کے
وستر آدی ۔ اُپ کرن کہے ۔ تینو جاکا نشیدھ کرے ۔ تو دگمبر دھرم وِشے تو ایسی وپریت کا سہج ہی نشیدھ
بھیا ۔ بہوری دگمبر گرنتھن وِشے بھی اِس شردھان کے پوشک وچن ہیں ۔ تہاں شری کُند کُند آچاریہ
کرت شٹ پاہُوڑ وِشے (درشن پاہُوڑ میں) ایسا کہا ہے ۔

दंसणमूलो धम्मो उवइट्ठं जिणवरेहिं सिस्साणं ।
तं सोऊण सकण्णे दंसणहीणो ण वंदिव्वो ॥ २ ॥

یاکارتھ ۔ جنوکر سمیگ درشن ہے ۔ مُول جاکا ایسا دھرم اُپدیشیا ہے ۔ تاکو سُنکر ہے کرن سہت
ہو ۔ یہ ہو مانو ۔ سمیکت رہت جیو بندنے یوگیہ ناہی ۔ جے آپ کو گرو وے ۔ تو گرو کا شردھان رہت سمیکتی
کیسے ہوتے ہیں ۔ بنا سمیکت انیہ دھرم بھی نہ ہوتے ۔ دھرم بنا بندنے یوگیہ کیسے ہوتے ۔ (بہوری کہے ہے)

जेदंसणेसु भट्ठा णाणे भट्ठा चरित्तभट्ठाय।
एदे भट्ठविभट्ठा सेसंपि जणं विणासंति ॥८॥

جے درشن وِشے بھرشٹ ہیں ۔ گیان وِشے بھرشٹ ہے ۔ چارتر بھرشٹ ہیں اے جیو ۔ بھرشٹ تے بھرشٹ
ہے ۔ اور بھی جیو جو اُن کا اُپدیش ملنے ہیں ۔ تِس جیو کا ناش کرے ہے ۔ بُرا کرے ہے ۔ (بہوری کہے ہے)

کرے ۔ بوہری اُرویت رکت ۔آدی وسترن کو گرہے ۔ وا بھوجن آدی وِشے لولُپی ہوتے ۔ وا۔ اپنی
پدھتی بڑھانے کے اُودیمی ہوئے واکے نِت دھن آدک بھی راکھے ۔ وا ہنسادک کرے ۔ نانا
آرمبھ کرے ۔ سو ستوک پرگرہ گرہن کا پھل نگود کہا ہے ۔ تو ایسے پاپن کا پھل تو انت سنسار
ہوتے ہی ہوتے ۔ بوہری لوکن کی اگیانتا دیکھو ۔ کوئی ایک چھوٹی بھی پرتگیا بھنگ کرے تاکو
تو پاپی کہے ۔ ایسی بڑی پرتگیا بھنگ کرتے دیکھے ۔ بوہری تِن کو گرُو مانے ۔ مُنی وت تِن کا
سنمان آدی کرے ۔ سو شاستر وِشے کرت کارِت انُومودنا کا پھل کہا ہے ۔ تاتے اِن کو بھی
ویسا ہی پھل لاگے ہے ۔ مُنی پد لینے کا تو کرم یہ ہے ۔ پہلے تتو گیان ہوئے ۔ پیچھے اُداسین
پرینام ہوئے ۔ پرشہ آدی سہنے کی شکتی ہوئے تب وہ سویم ۔ آپ مُنی بھیا چاہے ۔ تب شری
گرُو مُنی دھرم انگی کار کراوے ۔ یہ کون وپریت ہے تتو گیان رہت وِشے کشائے آسکت جیو ۔
تِن کو مایا کر ۔ وا ۔ لوبھ دکھائے مُنی پد دینا پیچھے انیتھا پروِرتی کرادینی ۔ سو یہ بڑا انیائے
ہے ۔ ایسے کُو گرُو کا وا ۔ تِن کے سیون کا نشیدھ کیا ۔ اب اِس کتھن کے درِڑھ کرنے کو شاستران
کی ساکھ دیجئے ہے ۔ تہاں ۔ اُپدیش سدھانت رتن مالا وِشے ایسا کہا ہے ۔

गुरुणो भट्टा जाया सद्दे थुणिऊण लिंति दाणाइं ।
दोण्णवि अमुणियसारा दूसमिसमयम्मि बुड्ढंति ॥ ३१ ॥

کال دوش تے گرُو ہیں ۔ تے بھاٹ بھئے ۔ بھاٹ وت شبد کرداتار کی ستُتی کرکے
دان آدک گرہے ہے ۔ سو اِس دُکھما کال وِشے دوؤ ہی داتار ۔ وا ۔ پاتر سنسار وِشے ڈوبے
ہے ۔ بہوری تہاں کہا ہے ۔

सप्पे दिट्ठे णासइ लोओ णहि कोवि किंपि अक्खेइ ।
जो चयई कुगुरु सप्पं हा मूढा भणइ तं दुट्ठं ॥ ३६ ॥

یا کا ارتھ ۔ سرپ کو دیکھ کوؤ بھاگے ۔ تاکو تو لوک کچھو بھی کہے ۔ تاہی ۔ ہائے ہائے دیکھو ۔ جو
کُو گرُو سرپ کو چھوڑے ۔ تاہی مُوڑھ دُشٹ کہے بُرا بولیں ۔

सप्पो इक्कं मरणं कुगुरु अणंताइं देइ मरणाइं ।
तो वर सप्पं गहियं मा कुगुरुसेवणं भद्दं ॥ ३७ ॥

اہو سرپ کر تو ایک ہی بار مرن ہوتے ۔ ار ۔ کُو گرُو انت مرن دے ہے ۔ انت بار جنم مرن کرادے
ہے ۔ تاتے ہے بھدر ۔ سانپ کا گرہن تو بھلا ۔ ار ۔ کُو گرُو کا سیون بھلا ناہی ۔ اور بھی گاتھا تہاں
اس شردھان درِڑھ کرنے کو کارن بہت کہی ہے ۔ سو تِس گرنتھ تے جان لینی ۔ بہوری
سنگھ پٹ وِشے ایسا کہا ہے ۔

-تا کا سمادھان۔ جن بھیش دِشے وِشے کشائے کا کچھو لگاؤ ناہی تے بھیش سانچے ہیں۔ سو سانچے بھیش تین پرکار ہیں۔ انیہ سرو بھیش متھیا ہے۔ سو ہی شٹ پاہوڑ وِشے کُند کُند آچاریہ کر کہا ہے۔

एगं जिणस्स रूवं विदियं उक्किट्ठ सावयाणं तु।
अवरट्ठियाहं तइयं चउत्थं पुण लिंग दंसणं णत्थि ॥ (द० पा० १८)

یا کا ارتھ۔ ایک تو جن کا سُروپ نرگرنتھ دگمبر مُنی لنگ اور دُوسرا اُتکرشٹ شراوکن کا رُوپ۔ دسمی گیارمی پرتما کا دھارک شراوک کا لنگ اور تیسرا آریکن کا رُوپ یہ ہو۔ استرن کا لنگ ایسے اے تین لنگ تو شردھان پُوروک ہیں۔ بہُری چوتھا لنگ سمیگ درشن سُروپ ناہی ہے۔ بھاوارتھ۔ یہ وا اِن تین لنگ بِنا۔ انیہ لنگ کو مانے سو شردھانی ناہی۔ متھیا درشٹی ہے۔ بہُری اِن بھیش وِشے کے ئی بھیشی اپنے بھیش کی پرتیت کراونے کے ارتھی کنچت دھرم کا انگ کو بھی پالے ہے۔ جیسے کھوٹا رُوپیہ چلاونے والا تِس وِشے کچھو رُوپیہ کا بھی انش راکھے ہے۔ تیسے دھرم کا کوئی انگ دکھائے اپنا اُوچ پد مناوے ہے۔

یہاں کوئی کہے ہے کہ جو دھرم سادھن کیا۔ تا کا تو پھل ہوگا۔

تا کا اُتر۔ جیسے اُپواس کا نام دھرائے کن ماتر بھی بھکشن کرے تو پاپی ہے۔ اور ایکنت کا (ایکاسن کا) نام دھرائے کنچت اُون بھوجن کرے تو بھی دھرماتما ہے۔ تیسے اُوچ پدوی کا نام دھرائے تا میں کنچت بھی اینتھا پروَرتے تو مہاپاپی ہے۔ اور نیچی پدوی کا نام دھرائے کچھو بھی دھرم سادھن کرے تو دھرماتما ہے۔ تاتے دھرم سادھن تو جیتا بنے تیتا ہی کیجئے۔ کچھو دوش ناہی۔ پرنتو اُونچا دھرماتما نام دھرائے نیچی کریا کئے مہاپاپی ہی ہوئے۔ سو ہی شٹ پاہوڑ وِشے کُند کُند آچاریہ کر کہا ہے۔

जह जायरूवसरिसो तिलतुसमित्तं ण गहदि अत्थेसु।
जइ लेइ अप्प-बहुयं तत्तो पुण जाइ णिग्गोयं ॥ १॥ (सूत्र पा० १८)

یا کا ارتھ۔ مُنی پد ہے سو یتھاجات رُوپ سدرش ہے۔ جیسا جنم ہوتے تھا۔ تیسا نگن ہے۔ سو وہ مُنی ارتھ جے دھن وستر آدِک وستون وِشے تِل کا تُش ماتر بھی گرہن نہ کرے۔ بہُری جو کداچت اَلپ۔ وا بہت وستو گرہے۔ تو تِس تے نگود جائے۔ سو یہاں دیکھو گرہستھ پنے میں بہت پرگرہ راکھ کچھو پرمان کرے تو بھی سورگ موکش کا ادھیکاری ہوئے۔ اور مُنی پنے میں کنچت پرگرہ انگیکار کئے بھی نگود جانے والا ہوئے۔ تاتے اُونچا نام دھرائے نیچی پروَرتی یُکت ناہی۔ دیکھو ہُنڈا وسرپنی کال وِشے یہ کلی کال پروَرتے ہے۔ تا کا دوش کر جن مت وِشے مُنی کا سُروپ تو ایسا جہاں باہیہ ابھینتر پرگرہ کا لگاؤ ناہی۔ کیول اپنے آتما کو آپو انو بھوتے شُبھا شُبھ بھاون تے اُداسین رہے۔ اور اب وِشے کشائے آسکت جیو مُنی پد دھارے۔ تہاں سرو ساودیہ کا تیاگی ہوئے۔ پنچ مہاورت آدی انگیکار

تہاں کے ئی ٹوپی دے ہے۔ کئی گودری راکھے ہے۔ کے ئی چولا پہرے ہیں۔ کے ئی چادر اوڑھے ہے۔ کے ئی لال وستر راکھے ہے۔ کے ئی شویت وستر راکھے ہے۔ کے ئی بھگوا راکھے ہے۔ کے ئی ٹاٹ پہرے ہیں۔ کے ئی مرگ چھالا راکھے ہے۔ کے ئی راکھ لگاوے ہے۔ اتیادی انیک سوانگ بناوے ہے۔ سو جو شیت اُشن آدک سہے نہ جاتے تھے۔ لجا نہ چھوٹے تھی۔ تو پاگیہ جاما اتیادی پردرتی رُوپ ستو آدک کا تیاگ کاہے کو کیا؟ ان کو چھوڑی ایسے سوانگ بناوتے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔ گرہستھن کو ٹھگنے کے ارتھی ایسے بھیش جاننے۔ جو گرہستھ سار کھا اپنا سوانگ راکھے، تو گرہستھ کیسے ٹھگاوے۔ ار یا کو ان کر آجیوکا۔ کا دھن آدک کا۔ وا مان آدک کا پریوجن سادھنا۔ تاتے ایسے سوانگ بناوے ہے۔ جگت بھولا، تس سوانگ کو دیکھ ٹھگا دے، ار دھرم بھیا مانے، سو یہ ہو بھرم ہے۔ سو ہی کہا ہے۔

जह कुवि वेस्सारत्तो मुसिज्जमाणो विमाणए हरिसं ।
तह मिच्छवेसमुसिया गयं पि ण मुणंति धम्म-णिहिं॥१॥

(उपदेश सि॰र॰५)

یا کا ارتھ۔ جیسے کوئی ویشیا سکت پُرش دھن آدک کو مُسادتا ہُوا بھی ہرش ملنے ہے۔ تیسے متھیا بھیش کر ٹھگے گئے جیو تو نشٹ ہوتا دھرم۔ دھن کو ناہی جانے ہے۔ بھاوارتھ یہ ہو متھیا بھیش والے جیون کی شُوشرُوشا آدی تے اپنا دھرم۔ دھن، نشٹ ہوئے تا کا وِشاد ناہی۔ متھیا بدھی تے ہرش کرے ہے۔ تہاں کے ئی تو متھیا شاسترن وِشے بھیش نِروپن کئے ہے۔ تن کو دھارے ہے۔ سو ان شاسترن کا کرن ہار اپنی سُگم کریا۔ نتے اُوچ پدپدرُوپن نے میری مانی ہوئی وا۔ انیہ جیو اس مارگ وشے بہت لاگے۔ اس ابھی پرائے تے متھیا اُپدیش دیا۔ تاکی پرم پراکر وچار رہت جیو اتنا تو وچار ناہی، جو سُگم کریا تے اُوچ پد ہونا بتاوے ہے۔ سو یہاں کچھو دغا ہے۔ بھرم کر تن کا کہا مارگ وِشے پروَرتے ہے۔ بُوہری کے ئی شاسترن وِشے تو مارگ کٹھن نِروپن کیا۔ سو۔ تو سدھے ناہی۔ ار اپنا اُونچا نام دھرائے بنا لوک ملنے ناہی۔ اس ابھی پرائے تے یتی مُنی۔ آچاریہ۔ اُپادھیائے۔ سادھو بھٹارک۔ سنیاسی۔ یوگی۔ تپسوی۔ نگن۔ اتیادی نام تو اُونچا دھراوے ہیں۔ ار۔ ان کا آچارن کو ناہی سادھ سکے ہے تاتے اِچھا انوسار نانا بھیش بناوتے ہے۔ بُوہری کے ئی اپنی اِچھا انوسار ہی تو نوین نام دھراوتے ہے۔ ار اِچھا انوساری بھیش بناوے ہے۔ ایسے انیک بھیش دھارنے تے گرُوپنوں مانے ہے۔ سو یہ سو متھیا ہے۔

یہاں کوئی پوچھے ہے کہ بھیش تو بہت پرکار کے دیسے۔ تن وشے سانچے جھوٹے بھیش کی پہچان کیسے ہوئے؟

بوہری وشنو شاسترن وشے ایسا بھی کہیں ہیں۔ ویدویاس آدک پچھلی آدک تے اُپجے۔ تہاں کل کا انوکرم کیسے رہا۔ بوہری مُول اُتپتی تو برہما تے کہے ہیں۔ تلتے سرد کا ایک کل ہے بعض کل کیسے رہا؟ بوہری اُوچ کل کی استری کے نیچ کل کے پُرش تے وانیچ کل کی استری کے اُوچ کل کے پُرش تے سنگم ہونے سنتتی ہوتی دیکھیئے ہے۔ تہاں کل کا پرمان کیسے رہا۔ جو کداچت کہوگے ایسے ہے تو اُوچ نیچ کل کا وبھاگ کاہے کو مانو ہو۔ سو لوکک کارین وشے استیہ بھی پرورتی سمبھوے دھرم کاریہ وشے تعاستیہ تا سمبھوے ناہی۔ تاتے دھرم پدھتی وشے کل اپیکھیا مہنت پنا ناہی سمبھوے۔ دھرم سادھن ہی تے مہنت پنا ہوتے۔ برہمن آدی کلن وشے مہنت تا ہے۔ سو دھرم پرورتی تے ہے۔ سو دھرم کی پرورتی چھوڑ ہنسا دِک پاپ وشے پرورتے مہنت پنا کیسے رہے؟ بوہری کیتی کہے ہے جو ہمارے بڑے بھکت بھئے ہے۔ سِدھ بھئے ہیں۔ دھرماتما بھئے ہیں۔ ہم اُن کی سنتتی وشے ہیں۔ تاتے ہم گورو ہیں۔ سو اُن بڑن کے بڑے تو ایسے اُتم تھے ناہی۔ تِن کی سنتتی وشے اُتم کاریہ کئے اُتم مانو ہو تو اُتم پُرش کی سنتتی وشے جو اُتم کاریہ نہ کرے۔ تاکو اُتم کاہے کو مانو ہو۔ بوہری شاسترن وشے وا لوک وشے یہ پرسدھ ہے کہ پتا شبھ کاریہ کر اُوچ پد کو پاوے۔ پُتر اشبھ کاریہ کر نیچ پد کو پاوے۔ اتھوا پتا اشبھ کاریہ کر نیچ پد کو پاوے پُتر شبھ کاریہ کر اُوچ پد کو پاوے۔ تاتے بڑن کی اپیکھیا مہنت ماننا یوگیہ ناہی۔ ایسے کل کر گُروپنا ماننا متھیا بھاو جاننا۔ بوہری کے ہی پٹ کر گُروپنوں مانے ہے۔ کوئی پوروے مہنت پُرش بھیا ہوتے تاکے پاٹ جے شِشیہ پرتی شِشیہ ہوتے آئے۔ تہاں تِن وشے تِس مہنت پُرش کیسے گُن نہ ہوتے بھی گُروپنوں مانئے۔ سو جو ایسے ہی ہوتے تو اُس پاٹ وشے کوئی پرستری گمن آدی مہاپاپ کاریہ کریگا۔ سو بھی دھرماتما ہوگا۔ سُگتی کو پراپت ہوگا سو سمبھوے ناہی۔ ار وہ پاپی ہے تو پاٹ کا ادھیکار کہاں رہا؟ جو گُرو پد یوگیہ کاریہ کرے۔ سو ہی گُرو ہے۔ بوہری کے پہلے تو استری آدی کے تیاگی تھے پیچھے بھرشٹ ہوئے۔ وِواہ آدی کاریہ کر گرستھ بھئے۔ تِن کی سنتتی آپ کو گُرو مانے ہے۔ سو بھرشٹ بھئے پیچھے گُروپنا کیسے رہا۔ اور گرستھ وت اے بھی بھئے۔ اِتنا وشیش بھیا۔ جو اے بھرشٹ ہوئے گرستھ بھئے اِن کو مُول گرستھ دھرمی گُرو کیسے مانیں۔ بوہری کے ہی انیہ تو سرد پاپ کا ریہ کرے ایک استری پرنے ناہی اس ہی انگ کر گُروپنوں مانے ہے۔ سو ایک ابرہم ہی تو پاپ ناہی۔ ہنسا پرگرہ آدک بھی پاپ ہے۔ تِن کو کرتے دھرماتما گُرو کیسے مانئے۔ بوہری۔ وہ دھرم بُدھی تے وِواہ آدک کا تیاگی ناہی بھیا ہے۔ کوئی آجیوکا وا لجا آدی پریوجن کو لئے وِواہ نہ کرے ہے۔ جو دھرم بُدھی ہوتی تو ہنسا دِک کو کاہے کو بدھاوتا۔ بوہری جاکے دھرم بُدھی ناہی۔ تاکے شیل کی بھی درڑھتا ہے ناہی۔ ار وِواہ کرے ناہی۔ تب پرستری گمن آدی مہاپاپ کو اُپجاوتے۔ ایسی کریا ہوتے گُروپنو ماننا مہا بھرم بُدھی ہے۔ بوہری کے تی کا ہو پرکار کا بھیش دھارنے تے گُروپنو مانے ہے۔ سو بھیش دھارے کون دھرم بھیا۔ جا تے دھرماتما گُرو مانئے۔

تاکا اُتر۔ جو بگاڑ نہ ہوئے۔ تو ہم کاہے کو نشیدھ کرے۔ پرنتو ایک تو متھیا تو ادی درڑھ ہونے تے موکش مارگ دُرلبھ ہوئے جاتے ہے۔ سو یہ ہو بڑا بگاڑ ہے۔ ایک پاپ بندھ ہونے تے آگامی دکھ پایئے ہے۔ یہ ہو بگاڑ ہے۔

یہاں پوچھے کہ متھیا تو آدک بھاؤ۔ تو ماتو شردھان آدی بھئے ہوئے ـــ ار پاپ بندھ کھوٹے کاریہ کیئے ہوتے ـــ تن کے ماننے تے متھیا تو آدک وا پاپ بندھ کیسے ہوئے؟

تاکا اُتر۔ پرتھم تو پرودر دین کو اِشٹ انشٹ ماننا ہی متھیا ہے۔ جاتے کوئی درویہ کا ہو کا متر شترو ہے ناہی۔ بوہری جو اِشٹ۔ انشٹ بدھی پلٹیئے ہے۔ تو تا کا کارن پُنیہ پاپ ہے۔ تاتے جیسے پُنیہ بندھ ہوئے۔ پاپ بندھ نہ ہوئے سو کرے۔ بوہری جو کرم اُدے کا بھی نشچیہ نہ ہوئے۔ اِشٹ انشٹ کے باہیہ کارن۔ تن کے سنیوگ دیوگ کا اُپائے کرے۔ سو کودیو کے ماننے تے اِشٹ انشٹ بدھی دُور ہوتی ناہی۔ کیول وردھی کو پراپت ہوہے۔ بوہری پُنیہ بندھ بھی ناہی ہوتا۔ پاپ بندھ ہوہے۔ بوہری کودیو کا ہو کو دھن آدک دیتے کھوتے دیکھے ناہی۔ تاتے اے باہیہ کارن بھی ناہی۔ ان کا ماننا کسے ارتھی کیجے ہے۔ جب اتینت بھرم بدھی ہوئے۔ جیو آدی تتون کا شردھان گیان کا انش بھی نہ ہوتے ار راگ دویش کی اتی تیورتا ہوئے تب جے کارن ناہی۔ تن کو بھی اِشٹ انشٹ کا کارن مانے۔ تب کودیون کا ماننا ہوئے۔ ایسا تیور متھیا تو آدی بھاؤ بھئے موکش مارگ اتی دُرلبھ ہوہے۔

کُوگرو کا شردھان اور اوس کے شردھان آدک کا نشیدھ

آگے کُوگرو کے شردھان آدک کو نشیدھ کیجے ہے۔

جے جیو وشیہ کشائے آدی ادھرم روپ تو پرنیمے ار۔ مان آدک تے آپ کو دھرماتما مانا وے دھرماتما یوگیہ نمسکار آدی کریا کراوے۔ اتھوا کنچت دھرم کا کوئی انگ دھار بڑے دھرماتما کو ہا وے۔ بڑے دھرماتما یوگیہ کریا کراوے۔ ایسے دھرم کا آشریہ کر آپ کو بڑا منا وے۔ تے سرو کُوگرو جاننے۔ جاتے دھرم پدھتی وِشے تو وشے کشائے آدی چھوٹے۔ جیسا دھرم کو دھارے۔ تیسا ہی اپنا پد ماننا یوگیہ ہے۔

(کُل اپیکشا گروپنے کا نشیدھ)

تہاں کے ہی تو کُل کر آپ کو گرو مانے ہے۔ تن وِشے کے ہی براہمن آدک تو کہے ہے۔ ہمارا کُل ہی اُونچا ہے۔ تاتے ہم سرو کے گرو ہیں۔ سو اُس کُل کی اُونچتا تو دھرم سادھن تے ہے۔ جو اونچ کُل وِشے اُونچ ہین آچرن کرے۔ تو وا کو اونچ کیسے مانئے۔ جو کُل وِشے اُدے بھئے ہی تے اونچ پنا رہے۔ تو مانس بھکشن آدی کئے بھی وا کو اونچ ہی مانو۔ سو بنے ناہی۔ بھارت وِشے بھی انیک پرکار براہمن کہے ہے۔ تہاں جو براہمن ہوئے چنڈال کاریہ کرے۔ تا کو چنڈال براہمن کہئے۔ ایسا کہا ہے۔ سو کُل ہی تے اونچ پنا ہوئے تو ایسی ہین سنگیا کاہے کو دی ہے۔

اِن کو سمیکتوی ماڈھی پُوجتے ہے۔ سو بھون ترک میں سمیکت کی بھی اُکھیتا ناہی۔ جو سمیکت کری ہی پُوجتے
تو سروارتھ سدھی کے دیو۔ لوکانتک دیو۔ تِن کو ہی کیوں نہ پُوجتے۔ بوہری کہو گے۔ اِن کے جِن بھکتی وِشیش
ہے۔ سو بھکتی کی وِشیشتا بھی، سو دھرم اِندر کے بہے۔ وہ سمیک درشٹی بھی ہے۔ واکو چھوری ان
کو کاہے کو پُوجتے۔ بوہری جو کہو گے، جیسے راجہ کے پرتی ہاراِدک ہیں تیسے تیرتھنکر کے چھیترپال آدک
ہیں۔ سو سمو شرن آدی وِشے اِن کا ادھیکار ناہی یہ جھوٹی مانی ہے۔ بوہری جیسے پرتی ہاراِدک کا
ملایا۔ راجہ سیو ملئے۔ تیسے اے تیرتھنکر کو ملاوتے ناہی۔ وہاں تو جا کے بھکتی ہوئے سو ہی تیرتھنکر کا درشن
آدک کرو۔ کچھو کسی کے آدھین ناہی۔ بوہری دیکھو۔ اگیانتا آیو دھادک لئے رودر سروپ جن کا
(دِنکی) گائے گائے بھکتی کرے۔ سو جِن مت وِشے۔ رودر رودرپ پُوجیہ بھیا۔ تو یہ ہو بھی۔ انیہ مت
ہی کے سمان بھیا۔ تیبر مِتھیا تو بھاؤ کری جِن مت وِشے ایسی ہی وِپریت پرورتی کا ماننا ہوے ہے۔
ایسے چھیترپال آدک کو بھی پُوجنا یوگیہ ناہی۔

گئو سرپ آدک کی پُوجا کا نراکرن

بوہری گئو سرپ آدی ترینچ ہیں۔ تے پرتیکش ہی آپ تے ہین بھاسے ہے۔ اِن کا ترسکار آدک
کر سکے ہے۔ اِن کی نِند دِشا پرتیکھ دیکھئے ہے۔ بوہری ورکچھ، اگنی، جل آدک ستھاور ہیں۔ تے
ترینچی ہو تے۔ آئینت ہین اوستھا کو پراپت دیکھئے ہے۔ بوہری شستر دوات آدی اچیتن ہیں سو
سروشکتی کر ہین پرتیکھ بھاسے ہے۔ پُوجیہ پنے کا اُپچار بھی سمبھوے ناہی۔ تاتے اِن کا پُوجنا مہا
مِتھیا بھاؤ ہے۔ اِن کو پوجیں پرتیکھ وا انومان کر کچھو بھی پھل پراپتی ناہی بھاسے ہے۔ تاتے ان کو پُوجنا
یوگیہ ناہی۔ یا پرکار سرو ہی کو دیون کا پُوجنا ماننا نشیدھ ہے۔ دیکھو مِتھیا تو کی مہما۔ لوک وِشے تو آپ
تے نیچے کو نمتے، آپکو نِندیہ مانے اور موہت ہوئے۔ رودری پریت کو پُوجنا بھی نِندیہ نہوں نہ ملنے۔ بوہری
لوک وِشے تو جاتے پریوجن سدھ ہوتا جانے، تا ہی کی سیوا کرے۔ اور موہت ہوئے۔ کو دیون تے میرا
پریوجن کیسے سِدھ ہو گا۔ ایسا بنا وچارے ہی کو دیون کا سیون کرے۔ بوہری کو دیون کا سیون کرتے
ہزاروں وِگھن ہوتے تاکو تو گنے ناہی۔ ار کوئی پُنیہ کے اُدے تے اِشٹ کاریہ ہوتے جائے تاکو کہے۔
اس کے سیون تے یہ ہو کاریہ بھیا۔ بوہری کو دیوادک کا سیون کئے بنا جے اِشٹ کاریہ ہوئے تِنکو تو گنے
ناہی۔ او کوئی انشٹ ہوئے تو کہے یا کا سیون نہ کیا تاتے انشٹ بھیا۔ اِتنا ناہی وچارے ہے۔ جو اِن ہی کے
آدھین اِشٹ انشٹ کرنا ہوئے، تو جے پُوجے تِن کے اِشٹ ہوتے نہ پُوجے۔ تِن کے انشٹ ہوتے۔ سو
تو دیستا ناہی۔ جیسے کا ہو کے شیتلا کو بہت مانے بھی پتر آدی مرتے دیکھئے ہے۔ کا ہو کے بنا مانے بھی جیتے
دیکھئے ہے۔ تاتے شیتلا کا ماننا کچھو کاریہ کاری ناہی۔ ایسے ہی سرو کو دیوکا ماننا کچھو کاریہ کاری ناہی۔
یہاں کو دکہے۔ کاریہ کاری ناہی تو مت ہو ہو، کچھو تِن کے ماننے تے بگار بھی تو ہوتا ناہی۔

تا کا اُوتّر۔ جیون کے پُورب بھو کا سنسکار تو رہے ہی ہے۔ ویشترن کے پُورب بھو کا سمرن آدک تے
دشیش سنسکار ہے، تاتے پُورب بھو کے وِشے ایسی ہی واسنا تھی۔ گیا دک وِشے پنڈ پردان آدی
کئے گتی ہوئے۔ تاتے ایسے کاریہ کرنے کو کہے ہے۔ جو مُسلمان آدی مر ویشتر ہوے تے ایسے کہے
ناہی۔ وے۔ اپنے سنسکار رُوپ ہی وچن کہے۔ تاتے سرو ویشترن کی گتی تیسے ہی ہوتی ہوئے تو سرو ہی سمان
پرارتھنا کرے۔ سو ہے ناہی۔ ایسے جاننا۔ ایسے ویشترادکن کا سُروپ جاننا۔

سُوریہ چندر مادی گرہ پُوجا پرتی شیدھ

بوہری سُوریہ چندر ما گرہ آدِک جیوتشی ہے۔ تن کو پُوجے ہیں۔ سو بھی بھرم ہے۔ سُوریہ آدک کو پرمیشور کا انش
مانی پُوجے ہیں۔ سو، دلکے تو ایک پرکاش کا ہی آدھکیہ بھاسے ہیں۔ سو پرکاش وان۔ انیہ رتنادک بھی
ہوئے۔ انیہ کوئی ایسا لکچھن ناہی۔ جاتے واکو پرمیشور کا انش مانیے۔ بوہری چندر مادک کو دھن آدک
کی پراپتی کے ارتھ پُوجے ہیں۔ سو اُوسکے پُوجنے تے ہی دھن ہوتا ہوئے۔ تو سرو دردری۔ اس کاریہ کو
کریں۔ تاتے۔ لے متھیا بھاؤ ہے۔ بوہری جیوتش کے وِچارتے کھوٹا گرہ آدِک آئے۔ تن کا پُوجن آدی کرے
ہے۔ دلکے ارتھ دان آدِک دے ہے۔ سو جیسے ہرن آدک سویم ایو گمنادی کرے ہے۔ پُرش کے داہنے
باوے آئے سُکھ دُکھ ہونے کا آگامی گیان کو کارن ہوہے۔ کچھو سُکھ دُکھ دینے کو سمرتھ ناہی۔ تیسے
گرہ آدک سویم آیو گمنادی کرے ہے۔ پرانی کے یتھا سمبھو یوگ کو پراپت ہوتے سُکھ دُکھ ہونے کا
آگامی گیان کو کارن ہوہے۔ کچھو سُکھ دُکھ دینے کو سمرتھ ناہی۔ کوئی تو اُن کا پُوجن آدی کرے۔
تاکے بھی اِشٹ نہ ہوتے۔ کوئی نہ کرے۔ تاکے بھی اِشٹ ہوئے۔ تاتے تن کا پُوجن آدی کرنا متھیا بھاؤ
ہے

یہاں کو ؤ کہے۔ دینا تو پُنیہ ہے سو بھلا ہی ہے

تا کا اُوتّر۔ دھرم کے ارتھ دینا پُنیہ ہے۔ یہ ہو تو دُکھ کا بھے کری۔ وا سُکھ کا لوبھ کری دے ہے۔
تاتے پاپ ہی ہے۔ اتیادی انیک پرکار جیوتشی دیون کو پُوجے ہے سو۔ متھیا تو ہے۔

بوہری دیوی دہاڑی آدی ہیں۔ تے کئی تو ویشتری، وا جیوتشی ہیں۔ تن کا انیتھا سُروپ مان پُوجن
آدی کرے ہے۔ کئی کلپت ہیں۔ سو تِن کی کلپنا کر۔ پُوجن آدی کرے ہیں۔ ایسے ویشترادِک کے پُوجنے کا
نشیدھ کیا۔

یہاں کو ؤ کہے۔ چھیتر پال۔ دہاڑی۔ پدماوتی آدی۔ دیوی یکچھ۔ یکچھنی آدی جے جن مت کوانوسرے
ہیں۔ تن کے پُوجن آدی کرنے میں تو دوش ناہی۔

تا کا اُوتّر۔ جن مت وِشے سنیم دھارے پُوجیہ پنو ہوہے۔ سو دیون کے سنیم ہوتا ہی ناہی۔ بوہری

واکے اچھا ہوتے ار آپ کے بہت گیان ہوتے تو اپر تیکھ کو پوچھے تا کا اُتر دے۔ تتھا آپ کے ستوک گیان ہوتے تو انیہ مہت گیانی کو پوچھ آئے کر جواب دیں۔ بوہری آپ کے ستوک گیان ہوتے وا اچھا نہ ہوتے تو پوچھے تا کا اُتر نہ دے۔ ایسا جاننا۔ بوہری۔ ستوک گیان والا دیبنترادک کے اودھگیا کیتک کال ہی پورب جنم کا گیان ہوئے سکے پیچھے تا کا سمرن رہے۔ تاتے تہاں کوئی اچھا کر آتے۔ کچھو چیشٹا کرے تو کرے۔ بوہری پورب جنم کی باتیں کہے۔ کوئی انیہ وارتا پوچھے تھا ودھی تو تتھو اپنا جانے کیسے کہے۔ بوہری جا کا اُتر آپ نہ دے سکے۔ وا۔ اچھا نہ ہوتے؛ تہاں مان کو تو ہل آدک تے اُتر نہ دے۔ وا جھوٹ بولے۔ ایسا جاننا۔ بوہری دیون میں ایسی شکتی ہے۔ جو اپنے وا۔ انیہ کے شریر کو۔ وا۔ پدگل سکندھ کو اچھا ہوئے۔ تیسے پرنمادے ستاتے۔ نانا آکار آدی روپ آپ ہوتے وا۔ انیہ نانا چارتر دکھاوے۔ بوہری انیہ جیو کے شریر کو روگ آدی یکت کرے۔ یہاں اتنا ہے اپنے شریر کو۔ وا۔ انیہ پدگل سکندھن کو تو جیتی شکتی ہوئے تتنے ہی پرنمائے سکے۔ تاتے سرو۔ کاریہ کرنے کی شکتی ناہی۔ بوہری انیہ جیو کے شریر آدک کو وا۔ کا پنیہ پاپ کے انوسار پرنمائے سکے۔ واکے پنیہ اودے ہوتے تو آپ روگ آدی روپ نہ پرنمائے سکے۔ ار پاپ اودے ہوتے تو واکا اشٹ کاریہ نہ کر سکے۔ ایسے دیبنترادکن کی شکتی جاننی۔

یہاں کوؤ کہے اتنی جن کی شکتی پائیے۔ تنکے ماننے پوجنے میں دوش کہا؟

تا کا اُتر۔ آپ کے پاپ اودے ہوتے سُکھ نہ دے سکے۔ پنیہ اودے ہوتے۔ دُکھ نہ دے سکے۔ بوہری۔ تن کے پوجنے تے کوئی پنیہ بندھ ہوتے ناہی۔ راگ آدک کی وردھی ہوتے پاپ ہی ہوہے۔ تاتے تن کا ماننا پوجنا کاریہ کاری ناہی۔ برا کرنے والا ہے۔ بوہری دیبنترادک منادے ہے۔ پجاوے ہے۔ سو۔ کو تو ہل کرے ہیں۔ کچھو وشیش پریوجن ناہی۔ راکھے ہے۔ جو ان کو مانے پوجے۔ تس سیتی کو تو ہل کیا کرے۔ جو نہ مانے پوجے۔ تا سو کچھو نہ کہے۔ جو اونکے پریوجن ہی ہوئے تو نہ ماننے پوجنے والے کو گھنا دُکھی کرے۔ سو تو جن کی نہ ماننے پوجنے کا اوگاڑھ ہے تا سو۔ کچھو بھی کہتے دیستے ناہی۔ بوہری پریوجن تو چھدادک کی پیڑا ہوتے تو ہوئے۔ سو اونکے ویکت بہے ناہی۔ جو ہوئے تو اونکے ارتھی نویدآدک دیجئے۔ تا کو بھی گرہن کیوں نہ کرے۔ وا۔ اورن کے جا دلنے آدی کر۔ لنہی کو کاہے کو کہے۔ تاتے اونکے کو تو ہل ماتر کریا ہے۔ سو آپ کو اونکے کو تو ہل کا ٹھکانا بھئے دُکھ ہوئے بہتا ہوئے۔ تاتے اونکو ماننا پوجنا یوگیہ ناہی۔

بوہری کوؤ پوچھے کہ ویبنتر ایسے کہے ہیں۔ گیا آدی وشے پنڈ پردان کرو تو ہماری گتی ہوتے۔ ہم بوہری نہ آدے۔ سو کہا ہے۔

ونیترادگ کرکے کارن کو پرمیشور کے کئے کہے ہیں جو پرمیشور کے کئے ہوئے تو پرمیشور تیترکا لگیہ جیسے سرد پرکار سمرتھ جیسے بھگت کو دکھ کاہے کو ہونے دے۔ بوہری۔ اب ہو دیکھئے ہے بلیکش آٹے بھگتن کو اپدرو کرے ہیں۔ دھرم ودھونس کرے ہیں۔ مورتی کو وگھن کرے ہے۔ سو پرمیشور کو ایسے کاریہ کا گیان نہ ہوئے تو سروگیہ پنو رہے ناہی۔ جانے پیچھے سہائے نہ کرے۔ تو بھگت وتسلتا گئی۔ وا سامرتھیہ ہین بھیا۔ بوہری سا کچھی بہوت رہے ہے تو آگے بھگتن کی سہائے کرنا کہے ہے۔ سو بھی جھوٹ ہے اُن کی تو ایک سی۔ ورتی ہے۔ بوہری جو کہوگے دیسی بھکتی ناہی۔ ہے۔ تو ملکچھن تے تو بھلے ہے۔ وا مورتی آدی تو اُنہی کا ستھاپنا تھا۔ تن کا وگھن نہ ہونے دینا تھا۔ بوہری ملیکش پاپی تن کا اُودے ہوے ہے سو پرمیشور کا کیا ہے کہ ناہی۔ جو پرمیشور کا کیا ہے۔ تو نند کن کو سکھی کرے۔ بھگتن کو دکھ دایک کرے۔ تہاں بھگت وتسل بنا کیسے رہا۔ اُدر پرمیشور کا کیا نہ ہوے ہے۔ تو پرمیشور سامرتھ ہین بھیا۔ تلتے پرمیشور کرت کاریہ ناہی۔ کوئی الوچری ونیترادِک ہی چمتکار دکھاوے ہے ایسا ہی نشچیہ کرنا۔

بوہری یہاں کوؤ پوچھے کہ کوئی ونیترا اپنا پربھو تو کہے وا۔ اپرتیکچھ کو ہاتے دے کوؤ کو ستھان۔ وا سادِک بتائے اپنی ہین تا کہے۔ پوچھے سو نہ بتاوے۔ بھرم روپ۔ وچن کہے۔ وا اورن کو اینتھا پرنماوے۔ اورن کو دکھ دے۔ اتیادی وچترتا کیسے ہے ؟۔

تا کا اُتر۔ ونیترن وِشے پربھوتو کی ادھک ہین تا تو ہے۔ پرنتو جو کو ستھان وِشے واسادک بتائے ہین تا دکھاوے ہے۔ سو تو کو توہل تے وچن کہے ہے۔ ونیتر بالک وت کوتوہل کیا کرے۔ سو جیسے بالک کوتوہل کر۔ آپ کو ہین دکھاوے۔ چڑاوے۔ گالی سنے۔ بار پاڑے (اُونچے سور سے رووے) پیچھے ہنسنے لگ جائے۔ تیسے ہی ونیتر چیشٹا کرے ہے۔ جو کو ستھان ہی کے داسی ہوئے۔ تو اُتم ستھان وشے آوے ہے۔ تہاں کون کے لائے آوے ہیں۔ آپ ہی تے آوے ہیں۔ تو اپنی شکتی ہوتے کو ستھان وشے کاہے کو رہے ؟ تاتے اِن کا ٹھکانا تو جہاں اُوپجے ہے تہاں اِس پرتھوی کے نیچے وا اُوپرے۔ سو ہنو گیہ ہے۔ کو توہل کے لئے چاہے سو کہے ہے۔ بوہری جو اِن کو پیڑا ہوتی ہوئے تو روتے روتے ہنسنے کیسے لگ جائے ہے۔ اِتنا ہے منترادک کی اچنتیہ شکتی ہے۔ سو کوئی سانچے منتر کے نِمت تمیتک سمبندھ ہوئے تو وا کے کنچت گمن آدی نہ ہوئے سکے۔ وا کنچت دکھ اُوپجے وا کوئی پربل وا کو منع کرے۔ تب رہ جائے وا آپ ہی رہ جائے۔ اتیادی منتر کی شکتی ہے۔ پرنتو جلاونا آدی نہیں ہے۔ منتر والا جلایا کہے۔ بوہری وہ پرگٹ ہوئے جائے۔ جاتے ویکریک شریر کا جلاونا آدی سمبھوے ناہی۔ بوہری ونیترن کے اودھی گیان کاہو کے ستوک کشیتر کال جانے کا ہے۔ کاہو کے بہت کاہے تہاں

سرو مانیں ہیں۔ بہوری کو دیونی کا سیون دِشے ہنسا دِ جنیا آدک ہی کا ادھیکا ہے۔ تاتیں کو دیونی کے
سیون تیں پرلوک وِشے بھلا نہ ہوئے ✦

بہوری کیتنے جیو اِس پریائے سمبندھی شترو ناش آدِک۔ وا روگ آدی مٹانا۔ وا دھن آدِک کی
پراپتی۔ وا پُتر آدِک کی پراپتی اِتیادی دُکھ میٹنے کا۔ وا سُکھ پاونے کا انیک پریوجن لئے کو دیونی کا
سیون کریں ہیں۔ بہوری ہنوماناں آدی کوں پوجیں ہیں۔ بہوری دیوینی کوں پوجیں ہیں۔ بہوری گنگوری
سانجھا آدی بنائے پوجیں ہیں چوتھی شیتلا دیہاڑی آدی کوں پوجیں ہیں۔ بہوری آؤت پتر ویتر
آدِک کوں پوجیں ہیں۔ بہوری سوریہ چندرما شنیچر آدی جیوتشی کوں پوجیں ہیں۔ بہوری پیر پیغمبر آدِکنی
کوں پوجیں ہیں۔ بہوری گئو گھوٹک آدی تریہ پنچھی کوں پوجیں ہیں۔ اگنی جل آدِک کوں پوجیں ہیں شستر
آدِک کوں پوجیں ہیں بہت کہا کہئے۔ روڑی اِتیادِک کوں پوجیں ہیں سو۔ ایسے کو دیونی کا سیون متھیا
درشٹی تیں ہوئے۔ کاہے تیں، پرتھم تو جن کا سیون کریں سو کیتی تو کلپنا ماتر ہی دیو ہیں سو۔ تن کا سیون
کاریہ کاری کیسے ہوئے۔ بہوری کیتی دیونتر آدِک ہیں سو۔ اے کاہو کا بُرا بھلا کرنے کو سمرتھ ناہیں۔ جو وے
ہی سمرتھ ہوئیں، تو وے ہی کرتا ٹھہریں سو۔ تو اُن کا کیا کچھو ہوتا دیسّا ناہیں۔ پرسن ہوتے دھن آدِک
دے سکیں ناہیں۔ دویشی ہوئے بُرا کر سکتے ناہیں ✦

یہاں کوؤ کہے۔ دُکھ تو دیتے دیکھئے ہیں۔ مانے تیں دُکھ دیتے رہی جائے ہیں ✦

تا کا اُتر۔ یا کے پاپ کا اُدے ہوئے، تب ایسی ہی اُنکے کوتوہل بُدھی ہوتے۔ تا کری وے چیشٹا کریں۔ چیشٹا
کرتیں بہو دکھی ہوتے۔ بہوری وے کوتوہل تیں کچھو کہیں، یہو کہیا کرے تب وے چیشٹا کرتے تیں ہی
جائیں۔ بہوری یا کوں شِتھل جانی کوتوہل کیا کریں۔ بہوری جو یا کے پُنیہ کا اُدے ہوئے تو کچھو کری سکتے
ناہیں۔ سو بھی دیکھئے ہیں۔ کوؤ جیو اُن کوں پوجیں ناہیں۔ وا اُن کی نندا کریں ہوا۔ وے بھی اُس تیں
دویش کریں۔ پرنتو تا کوں دُکھ دئی سکیں ناہیں۔ وا ایسے بھی کہتے دیکھئے ہے، جو ہمارا ہم کوں مانیں ناہیں
پرنتو اُس تیں کچھو ہمارا وش ناہیں۔ تاتیں ویتر آدِک کچھو کرنے کوں سمرتھ ناہیں۔ یا کا پُنیہ پاپ ہی تیں سکھ
دُکھ ہوئے ہے۔ اُن کے مانیں پوجیں اُلٹا روگ لاگے ہے۔ کچھو کاریہ سِدھی ناہیں۔ بہوری ایسا جاننا جے کلپت
دیو ہیں۔ تِن کا بھی کہیں اتیشیہ چمتکار ہوتا دیکھئے ہے۔ سو ویتر آدِک کری کیا ہوئے ہے۔ کوئی پُوروپریائے وِشے
اُن کا سیوک تھا۔ پیچھے مری ویتر آدی بھیا۔ وا تہاں ہی کوئی نمت تیں ایسی بُدھی بھئی تب وہ لوک وشے
تِن کے سیونے کی پرورتی کرانے کے ارتھی کوئی چمتکار دکھاوے ہے۔ جگت بھولا کچھت چمتکار دیکھی تس کاریہ
وِشے لگی جائے ہے۔ جیسے جن پرتِما آدِک کا بھی اتیشیہ ہوتا سُنئے دیکھئے ہے۔ سو جن کرت ناہیں جینی ویتر آدی کرت
ہوئے ہے۔ تیسے ہی کو دیونی کا کوئی چمتکار ہوتے سو۔ اُن کے انوچری ویتر آدِک نی کری کیا ہوئے ہے۔ ایسا جاننا۔ بہوری
انیہ متا دِشے بھکتی کی سہائے پرمیشور کری۔ وا پرتیکش درشن دئے اِتیادی کہے ہیں۔ تہاں کیتی تو کلپت
باتیں کہی ہیں۔ کیتی اُن کے انوچری

ॐ नमः

چھٹا ادھیکار

(कुदेव, कुगुरु और कुधर्म का प्रतिषेध)

(दोहा)

मिथ्या देवादिक भजें, होहै मिथ्या भाव।
तजि तिनकों सांचे भजौ, यह हितहेतु उपाव॥१॥

ارتھ۔ انادی تیں جیونی کے متھیا درشن آدِک بھاؤ پائیے ہے۔ تنی کی پُشٹتا کوں کارن کُودیو، کُوگُرو، کُودھرم کا سیون ہے۔ تاکا تیاگ بھئے موکھش مارگ وِشے پرورتی ہوئے تاتیں اِنی کا نرُوپن کیجیے ہے۔

(कुदेव का निरुपण और उसके श्रद्धानादिक का निषेध)

تہاں جے ہت کا کرتا ناہیں۔ ار۔ تنی کوں بھرم تیں ہت کا کرتا جانی سیئیے۔ سو۔ کُودیو ہے تنی کا سیون تین پرکار پریوجن لئے کریئے ہے۔ کہیں تو موکھش کا پریوجن ہے۔ کہیں پرلوک کا پریوجن ہے۔ کہیں اِس لوک کا پریوجن ہے۔ سو۔ یہ پریوجن تو سدھی ہوئے ناہیں۔ کچھو وِشیش ہانی ہوتے۔ تاتیں تنی کا سیون متھیا بھاؤ ہے۔ سوئی دکھائیے ہے۔

انیہ متی وِشے جنی کے سیون تیں مُکتی ہونی کہی ہے۔ تنی کوں کیئی جیو موکھش کے ارتھی سیون کریں ہیں۔ سو۔ موکھش ہوئے ناہیں۔ تن کا ورنن پوروے انیہ مت ادھیکار وِشے کہیا ہی ہے۔ بُوہری انیہ مت وِشے کہے دیو، تنی کوں کیئی پرلوک وِشے سُکھ ہوئے۔ دُکھ نہ ہوئے۔ ایسے پریوجن لئے سیویں ہیں۔ سو۔ ایسی سِدھی تو پنیہ اپجائے۔ ار۔ پاپ نہ اپجائے ہوئے۔ سو۔ آپ پاپ اپجاوے ہے۔ ار۔ کہے ایشور ہمارا بھلا کرے گا۔ تو۔ تہاں انیائے ٹھہریا۔ کاہُو کوں پاپ کا پھل دیے کاہُو کوں نہ دے۔ سو۔ ایسے تو ہے ناہیں۔ جیسا اپنا پرنام کریگا۔ تیسا ہی پھل پاوے گا۔ کاہُو کا بُرا بھلا کرنے والا ایشور ہے ناہیں۔ بُوہری تنی دیونی کا سیون کرتیں تنی دیونی کا توناما کرے۔ ار۔ انیہ جیونی کی ہنسا کرے۔ وا۔ بھوجن نرتیہ آدی کری اپنی اندرینی کا وِشے پوشیں۔ سو۔ پاپ پرنامنی کا پھل تو لاگے بِنا رہنے کا نہیں۔ ہنسا وِشے کشائینی کوں سرو پاپ کہیں ہیں۔ ار۔ پاپ کا پھل بھی کھوٹا ہی

سمپورن پرو وِشے پرودیہ رہیں ہی پوسہہ ہوئے۔ جو تھوڑا بھی کال تیں پوسہہ نام ہوئے
تو سا ایک کوں بھی پوسہہ کہو ناہیں شاستر وِشے پرمان بتاؤ' جگھنیہ پوسہہ کا اِتنا کال
ہے۔ سو بڑا نام دھرائے لوگنی کوں بھرماونا ہیو پرَیوجن بھاسے ہے۔ بُوہری آکھڑی
لینے کا پاٹھ تو اور پڑھے' انگیکار اور کرے۔ سو پاٹھ وِشے تو "میرے تیاگ" ایسا وچن
ہے' تاتیں جو تیاگ کرے سو ہی پاٹھ پڑھے' یہو چاہیئے۔ جو پاٹھ نہ آوے تو بھاشا
ہی تیں کہے۔ پرنتو پدھتی کے ارتھی یہو ریتی ہے۔ بُوہری پرتگیا گرہن کرنے کرادنے
کی تو مکھیتا۔ اریتھا وِدھی پالنے کی شِتھلتا۔ وا۔ بھاو نِرمل ہونے کا وِویک
ناہیں۔ آرت پرینامنی کری۔ وا۔ لوبھ آدِک کری بھی اُپواس آدی کرے تہاں دھرم
مانے۔ سو پھل تو پرینامنی تیں ہو ہے۔ اِتیادی انیک کلپت باتیں کرے ہیں'۔
سو جین دھرم وِشے سمبھوے ناہیں۔ ایسے یہو جین وِشے شوِتیامبر مت ہے'۔
سو بھی دیو آدِک کا۔ وا۔ تتونی کا۔ وا۔ موکھش مارگ آدِک کا انیتھا نِروپن
کرے ہے۔ تاتیں مِتھیا درشن آدِک کا پوشک ہے۔ سو تیاجیہ ہے۔ سانچا
جن دھرم کا سُوروپ آگے کہیں ہیں۔ تاکری موکھش مارگ وِشے پروَرتنا یوگیہ
ہے۔ تہاں پرورتے تمہارا کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक शास्त्र विषै अन्यमत निरूपण
(पाँचवाँ अधिकार) समाप्त भया ॥ ५ ॥

———:~~~~~~~~~~~~:———

راگ آدِک گھٹیں۔ سو۔ کاریہ کرنا۔

پُونہری گرستھی کوں انوورت آدِک کا سادھن بھتے بِناہی سامایک، پڈِکمنو، پوسہہ آدی کریانی کا مُکھیہ آچرن کرادیں ہیں۔ سو۔ سامایک تو۔ راگ دویش رہت سامیہ بھاو بھئے ہوتے، پاٹھ ماتر پڑھے۔ وا۔ اُٹھنا بیٹھنا کئے ہی تو ہوتی ناہیں۔ پُونہری کہوگے انیہ کاریہ کرتا تائیں۔ تو۔ بھلا ہے۔ سو۔ ستیہ، پرنتو سامایک پاٹھ وِشے پرتگیا۔ تو۔ ایسی کرے۔ جو من وچن کایہ کری ساودیہ کوں نہ کروں گا، نہ کراؤں گا۔ ار۔ من وِشے۔ تو۔ وِکلپا ہوا ہی کرے۔ ار۔ وچن کایہ وِشے بھی کداچت انیتھا پرورتی ہوتے۔ تہاں پرتگیا بھنگ ہوئے۔ پرتگیا بھنگ کرنے تیں نہ کرنا بھلا۔ جاتیں پرتگیا بھنگ کا مہاپاپ ہے۔

پُونہری ہم پوچھیں ہیں۔ کوؤ پرتگیا بھی نہ کرے ہے۔ ار۔ بھاشا پاٹھ پڑھے ہے۔ تاکا ارتھ جانی تس وِشے اُپیوگ راکھے ہے۔ کوؤ پرتگیا کرے، تاکوں۔ تو نیکے پالے ناہیں۔ ار۔ پراکرت آدِک کا پاٹھ پڑھے۔ تاکے ارتھ کا آپ کوں گیان ناہیں۔ بنا ارتھ جانیں تہاں اُپیوگ رہے ناہیں، تب اُپیوگ انیتر بھٹکے۔ ایسے اِن دوؤنی وِشے وِشیش دھرماتما کون؟ جو پہلے کوں کہوگے، تو۔ ایساہی اپدیش کیوں نہ دیجئے۔ دوسرے کوں کہوگے، تو پرتگیا بھنگ کا پاپ بھیا۔ وا۔ پرینامنی کے انوسار دھرماتما پنا نہ ٹھہریا۔ پاٹھ آدی کرنے کے انوساری ٹھہریا۔ تاتیں اپنا اُپیوگ جیسے نِرمل ہوتے۔ سو۔ کاریہ کرنا۔ سدھے۔ سو۔ پرتگیا کرنی۔ جاکا ارتھ جانے سو۔ پاٹھ پڑھنا۔ پدھتی کری نام دھرادنے میں نفع ناہیں۔ پُونہری پڈِکمنو نام پوروِ دوش نراکرن کرنے کا ہے۔ سو۔ مچھامی دُکڑم اتنا کہیں ہی۔ تو دُشکرت مِتھیا نہ ہوتے، کیا دُکرت مِتھیا ہونے یوگیہ پریِنام بھئے (دُکرت مِتھیا) ہوئے۔ تاتیں پاٹھ ہی کاریہ کاری ناہیں۔ پُونہری پڈِکمنا کا پاٹھ وِشے ایسا ارتھ ہے، جو بارہ ورت آدِک وِشے جو دُکرت لگیا ہوئے۔ سو مِتھیا ہو ہُو۔ سو۔ ورت دھارین بِناہی تِنی کا پڈِکمنا کرنا کیسے سمبھوے؟ جاکے اُپواس نہ ہوتے۔ سو۔ اُپواس وِشے لاگیا دوش کا نراکرن کرے۔ تو۔ اسمبھو پنا ہوئے۔ تاتیں یہو پاٹھ پڑھنا کون پرکار بنے؟ پُونہری پوسہہ وِشے بھی سامایک وت پرتگیا کری ناہیں پالیں ہیں۔ تاتیں پوروکت ہی دوش ہے۔ پُونہری پوسہہ نام تو پروہ کا ہے۔ سو۔ پروہ کے دِن بھی کیتا ایک کال پریَنت پاپ کریا کرے، پیچھے پوسہہ دھاری ہوئے۔ سو جے تیں کال بنے تیتے کال سادھن کرنے کا تو دوش ناہیں۔ پرنتو پوسہہ کا نام کرئیے۔ سو یکت ناہیں۔

ایسے کاریہ کاہے کوں کرے؟

تا کا اُتر۔ جو شریہ کری پاپ چھوڑیں ہی نربدھیہ پنا ہوئے؛ تو ایسے ہی کریں۔ پرنتو پرینامنی
وِشے پاپ چھوٹیں نرودیہ پنا ہوہے۔ سو۔ بنا آلمبن سا مایک آدی وِشے جاکا پرینام لگے ناہیں۔
سو۔ پُوجن آدی کری؛ تہاں اپنا اُپیوگ لگاوے ہے۔ وہاں نانا آلمبن کری اُپیوگ لگی جاتے
ہے۔ جو وہاں اُپیوگ کو نہ لگاوے؛ تو پاپ کارنی وِشے اُپیوگ بھٹکے تب بُرا ہوتے۔ تاتیں تہاں
پرورتی کری یُکت ہے۔ بُوہری تم کہو ہو۔ دھرم کے ارتھی ہنسا کئے تو مہاپاپ ہوہے۔ انیتر
ہنسا کئے تھوڑا پاپ ہے۔ سو یہو پرتھم تو سِدھانت کا وچن ناہیں۔ ار یُکتی تیں بھی مِلے ناہیں۔
جاتیں ایسے مانیں اِندر جنم کلیانک وِشے بہت جل کری ابھیشیک کرے ہے۔ سموسرن وِشے دیو
پُشپ ورشٹ چمر ڈھالنا اتیادی کاریہ کریں ہیں۔ سو۔ اے مہاپاپی ہوئے۔ جو تم کہوگے؛ اُن کا ایسا
ہی ویوہار ہے۔ تو کریا کا پھل تو بھئے بنا رہتا ناہیں۔ جو پاپ ہے۔ تو اِندر آدِک تو سمیگ درشٹی ہیں۔
ایسا کاریہ کاہے کوں کریں۔ جو دھرم ہے۔ تو کاہے کوں نشیدھ کرو ہو۔ بُوہری بھلا تم ہی کوں
پُوچھیں ہیں۔ تیرتھنکر کی وندنا کوں راج آدِک گئے؛ سادھو نی کی وندنا کوں دُور ری بھی جایئے
ہے؛ سِدھانت سُننے آدی کاریہ کرنے کوں گمن آدی کریئے ہے؛ تہاں مارگ وِشے ہنسا بھئی۔
بُوہری سادھرمی جمایئے ہے۔ سادھو کا مرن بھئے تا کا سنسکار کریئے ہے۔ سادھو ہوتیں اُتسو
کریئے ہے۔ اتیادی پرورتی آب بھی دِیسے ہے۔ سو۔ یہاں بھی ہنسا ہوہے۔ سو۔ اے کاریہ تو
دھرم ہی کے ارتھی ہیں۔ انیہ کوئی پریوجن ناہیں۔ جو یہاں مہاپاپ اُپجے ہے۔ تو پُوروے ایسے
کاریہ کئے تِن کا نشیدھ کرو۔ ار اب بھی گرہستھ ایسے کاریہ کریں ہیں۔ تِن کا تیاگ کرو۔ بُوہری جو
دھرم اُپجے ہے۔ تو دھرم کے ارتھی ہنسا وِشے مہاپاپ بتائے۔ کاہے کوں بھرماوو ہو۔ تاتیں
ایسے ماننا یُکت ہے۔ جیسے تھوڑا دھن ٹھگائیں بہت دھن کا لابھ ہوتے تو وہ کاریہ کرنا؛
تیسے تھوڑا ہنسا دِک پاپ بھئے بہت دھرم نپجے تو وہ کاریہ کرنا۔ جو تھوڑا دھن کا لوبھ کری کاریہ
بگاڑے تو مُورکھ ہے؛ تیسے تھوڑی ہنسا کا بھے تیں بڑا دھرم چھوڑے تو پاپی ہی ہوتے۔ بُوہری
کوئی بہت دھن ٹھگاوے۔ ار ستوک دھن اُپجاوے۔ وا نہ اُپجاوے تو وہ مُورکھ ہی ہے۔ تیسے
بہت ہنسادِک کری۔ بہت پاپ اُپجاوے۔ ار بھکتی آدی دھرم وِشے تھوڑا پرورتے۔ وا نہ پرورتے
تو پاپی ہی ہے۔ بُوہری جیسے بنا ٹھگائے ہی دھن کا لابھ ہوتیں ٹھگاوے تو مُورکھ ہے۔ تیسے
نِردوش دھرم رُوپ اُپیوگ ہوتیں؛ ساودیہ دھرم وِشے اُپیوگ لگاونا یُکت ناہیں۔ ایسے اپنے
پرینامنی کی اوستھا دیکھی بھلا ہوتے سو کرنا۔ ایکانت پکھش کاریہ کاری ناہیں۔ بُوہری اہنسا ہی کیول
دھرم کا انگ ناہیں ہے۔ راگ آدکنی کا گھٹنا دھرم کا انگ مُکھیہ ہے۔ تاتیں جیسے پرینامنی وِشے

تاکا سمادھان۔ مُنی پد لیتے ہی سرو پری گرہ کا تیاگ کیا تھا، کیول گیان بھئے پیچھے تیرتھنکر دیو کے سموشرن آدی بنائے، چھتر چامر آدی کئے۔ سو۔ ہاسیہ کری کہ بھکتی کری۔ ہاسیہ کری تو اِندر مہاپاپی بھیا، سو بنے ناہیں۔ بھکتی کری تو پوجن آدِک وِشے بھی بھکتی ہی کرنیے ہے۔ چھدمستھ کے آگے تیاگ کری وستو کا دھرنا ہاسیہ ہے، جاتیں وا کے وِکھشِپتا ہوتے آوے ہے۔ کیولی کے۔ وا پرتما کے آگے انوراگ کری اُتم وستو دھرنے کا دوش ناہیں۔ اُن کے وِکھشِپتا ہوتے ناہیں۔ دھرم انوراگ تیں جیو کا بھلا ہوتے +

بہُری وے کہے ہیں۔ پرتما بناونے وِشے، چیتیالیہ آدی کراونے وِشے پوجن آدی کرنے وِشے ہِنسا ہوتے۔ اَر۔ دھرم اہِنسا ہے۔ تاتیں ہِنسا کری دھرم مانتے تیں مہاپاپ ہوے ہے۔ تاتیں ہم اِن کاریہ کوں نشیدھیں ہیں +

تاکا اُتر۔ اُن ہی کے شاستر وِشے ایسا وچن ہے:۔

सुच्चा जाणइ कल्लाणं सुच्चा जाणइ पावगं।
उभयं पि जाणए सुच्चा जं सेय तं समायर ॥ १॥

یہاں کلیان پاپ اُبھے۔ اے تین شاستر سُنی کری جانئے۔ ایسا کہیا۔ سو۔ اُبھے تو پاپ۔ اَر کلیان مِلیں ہوتے سو۔ ایسا کاریہ کا بھی ہونا ٹھہریا۔ تہاں پوچھئے ہے۔ کیول دھرم تیں تو اُبھے گھاتی ہے ہی۔ اَر کیول پاپ تیں اُبھے بُرا ہے۔ کہ بھلا ہے۔ جو بُرا ہے تو یا میں تو کچھو کلیان کا انش مِلیا، پاپ تیں بُرا کیسے کہئے۔ بھلا ہے تو کیول پاپ چھوڑی ایسا کاریہ کرنا ٹھہریا۔ بہُری یکتی کری بھی ایسے ہی سمبھوے ہے۔ کوؤ تیاگی ہوئے! مندر آدِک ناہیں کراوے ہے۔ وا سامایک آدِک نِردویہ کاریہ وِشے پروَرتے ہے۔ تاکوں تو چھوڑی پرتما دِی کراونا۔ وا۔ پوجن آدی کرنا اُچت ناہیں۔ پرنتو کوئی اپنے رہنے کے واسطے مندر بناوے۔ تس تیں تو چیتیالیہ آدی کراونے والا ہین ناہیں۔ ہِنسا تو بھئی پرنتو وا کے تو لوبھ پاپ انوراگ کی وردھی بھئی۔ یا کے لوبھ چھوٹیا، دھرم انوراگ بھیا۔ بہُری کوئی ویوپار آدی کاریہ کرے، تس تیں تو پوجن آدی کاریہ کرنا ہین ناہیں۔ وہاں تو ہِنسا دی بہت ہوے ہے۔ لوبھ آدی بدھے ہے، پاپ ہی کی پرورتی ہے۔ یہاں ہِنسا دِک بھی کِنچت ہوے ہے۔ لوبھ آدِک گھٹے ہے، دھرم انوراگ بدھے ہے۔ ایسے جے تیاگی نہ ہوئے، اپنے دھن کوں پاپ وِشے خرچتے ہوئے تِن کوں چیتیالیہ آدی کراونا۔ اَر جے نِردویہ سامایک آدی کاریہ وِشے اُپیوگ کوں ناہیں لگائے سکیں۔ تِنی کوں پوجن آدی کرنا نشیدھ ناہیں +

بہُری تم کہوگے، نِردویہ سامایک آدی کاریہ ہی کیوں نہ کرے، دھرم وِشے کال گماونا تہاں

تاتیں مثیشی کے بھی ایسا کاریہ کرتو یہ ہے۔ یہاں ایک بھُو چار آیا۔ جیتیا لیہ پرتما بناونے
کی پرورتی نہ تھی، تو دروپدی کیسے پرتما کا پوجن کیا۔ پُوہری پرورتی تھی، تو بناونے
والے دھرماتما تھے کہ پاپی تھے۔ جو دھرماتما تھے تو گرہستھی کوں ایسا کاریہ کرنا یوگیہ
بھیا۔ اَر پاپی تھے تو تہاں بھوگ آدِک کا تو پریوجن تھا ناہیں، کاہے کوں بنایا۔ پُوہری
دروپدی تہاں 'णमोत्थुणं' کا پاٹھ کیا۔ وا۔ پُوجن آدی کیا۔ سو کُوتُہل کیا کہ دھرم کیا۔
جو کُوتُہل کیا تو مہاپاپنی بھئی۔ دھرم وِشَے کُوتُہل کہا۔ اَر دھرم کیا تو اَورنی کوں بھی
پرتماجی کی ستُوتی پُوجا کرنی یکت ہے۔ پُوہری دے ایسی مِتھیا یُکتی بناویں ہیں۔ جیسے
اِندر کی ستھاپنا تیں اِندر کا کاریہ سِدھی ناہیں، تیسے ارہنت پرتما کری کاریہ سِدھی ناہیں
سو۔ ارہنت آپ کاہُو کی بھکتی مانی بھلا کرتے ہوتے تو، تو ایسے بھی مانیں۔ سو تو دے
بھی وِیت راگ ہیں۔ یہ جیو بھکتی رُوپ اپنے بھاونی تیں شُبھ پھل پاوے ہے۔ جیسے
اِستری کا آکار رُوپ کاشٹھ پاشان کی مُورتی دیکھی۔ تہاں وِکار رُوپ ہوئے اَنوراگ
کرے، تو تاکے پاپ بندھ ہوئے۔ تیسے ارہنت کا آکار رُوپ دھاتو پاشان آدِک کی
مُورتی کو دیکھی دھرم بُدھی تیں تہاں اَنوراگ کریں۔ تو شُبھ کی پراپتی کیسے نہ ہوئی۔
تہاں دے کہے ہیں، بنا پرتما ہی ہم ارہنت وِشَے اَنوراگ کری شُبھ اُپجاویں گے۔ تو اِن
کوں کہیے ہے۔ آکار دیکھیں جیسا بھاؤ ہوئے، تیسا پروکش سمرن کئے بھاؤ ہوئے ناہیں۔
یاہی تیں لوک وِشَے بھی اِستری کا اَنوراگی، اِستری کا چتر بناویں ہیں۔ تاتیں پرتما کا
آلمبن کری بھکتی وِشیش ہونے تیں وِشیش شُبھ کی پراپتی ہوئے ہے +

پُوہری کوؤ کہے۔ پرتما کوں دیکھو، پرنتو پُوجن آدی کرنے کا کہا پریوجن ہے؟
تاکا اُتر۔ جیسے کوؤ کسی جیو کا آکار بنائے رُودر بھاونی تیں گھات کرے تو وا۔
کے اُس جیو کی ہنسا کئے کا سا پاپ نپجے۔ وا۔ کوؤ کاہُو کا آکار بنائے دویش بُدھی
تیں۔ وا۔ کی بُری اَوستھا کرے۔ تو جا کا آکار بنایا۔ وا۔ کی بُری اَوستھا کئے کا سا پھل
نپجے۔ تیسے ارہنت کا آکار بنائے راگ بُدھی تیں پُوجن آدی کرے تو ارہنت کے
پُوجن آدِک۔ کئے کا سا شُبھ (بھاؤ) نپجے۔ وا۔ تیسا ہی پھل ہوئے۔ اتی اَنوراگ
بھئے پرتکھش درشن نہ ہو تیں آکار بنائے پُوجن آدی کرئیے ہے۔ اِس دھرم اَنوراگ
تیں مہاپُنیہ اُپجے ہے +

پُوہری ایسی کُترک کرے ہے۔ جو جاکے جس وستُو کا تیاگ ہوئے تاکے آگے تِس وستُو
کا دھرنا ہاسیہ کرنا ہے۔ تاتیں یدن آدی کری۔ ارہنت کا پُوجن یُکت ناہیں +

भगवती सूत्र विषे بِدّھی دھاری مُنی کا نرُوپن ہے۔ تہاں میرُوگری آدی وِشے جائے
"तत्थ चेययाई वंदइ" ایسا پاٹھ ہے۔ یا کا ارتھ یہُ۔ تہاں چیتیئی کو بندے ہیں۔ سو چیتیہ نام
پرتما کا پرسِدّھ ہے۔ لُوہری دے ہٹھ کری کہے ہیں چیتیہ شبد کے گیان آدِک انیک ارتھ
ہیں۔ سو۔ انیہ ارتھ ہیں، پرتما کا ارتھ ناہیں۔ یا کوں پُوچھئے ہے۔ میرُوگری نندِیشور دوِیپ وِشے
جائے جائے تہاں چیتیہ وندنا کری، سو۔ وہاں گیان آدِک کی وندنا کرنے کا ارتھ کیسے سمبھوے؟
گیان آدِک کوں وندنا تو سروتر سمبھوے۔ جو وندنے یوگیہ چیتیہ وہاں سمبھوے۔ ار سروتر نہ
سمبھوے، تاکوں تہاں وندنا کرنے کا وِشیش سمبھوے ہے۔ سو ایسا سمبھوتا ارتھ پرتما ہی ہے۔
ار چیتیہ شبد کا مُکھیہ ارتھ پرتما ہی ہے، سو پرسِدّھ ہے۔ اِس ہی ارتھ کری چیتیالیہ نام سمبھوے
ہے۔ یا کوں ہٹھ کری کاہے کوں لوپئے۔

لُوہری نندیشور دوِیپ آدِک وِشے جائے، دیو آدِک پُوجن آدی کریا کریں ہیں، تا کا
دیا کھیان اُن کے جہاں تہاں پائیے ہے۔ لُوہری لوک وِشے جہاں تہاں اکرترم پرتما کا
نرُوپن ہے، سو۔ یا رچنا انادی ہے، سو۔ بھوگ رچنا بھوگ کو تُول آدِک کے ارتھی تو ہے ناہیں۔
ار۔ اِندر آدِک کے ستھانی وِشے نی پریوجن رچنا سمبھوے ناہیں۔ سو۔ اِندر آدِک تنی کوں
دیکھی کہا کریں ہیں۔ کہ تو اپنے مندرنی وِشے نی پریوجن رچنا دیکھی۔ اُس تیں اُداسین ہوتے
ہوں گے، تہاں دُکھی ہوتے ہوں گے، سو سمبھوے ناہیں۔ کے اچھی رچنا دیکھی وِشے پوشتے
ہوں گے، سو۔ ارہنت مُورتی کری سمیگ درشٹی اپنا وِشے پوشئے، یہُ بھی سمبھوے ناہیں۔
تاتیں تہاں تن کی بھکتی آدِک ہی کریں ہیں یہُوہی سمبھوے ہے۔ سو۔ اُن کے سُوریابھ دیو
کا دیا کھیان ہے۔ تہاں پرتماجی کے پُوجنے کا وِشیش ورنن کیا ہے۔ یا کو گوپنے کے ارتھی
کہے ہیں۔ دیونی کا ایسا ہی کرتویہ ہے۔ سو۔ سانچ، پرنتو کرتویہ کا تو پھل ہوتے ہی ہوتے۔ سو۔
تہاں دھرم ہو ہے۔ کہ پاپ ہو ہے۔ جو دھرم ہو ہے، تو انیتر پاپ ہوتا تھا۔ یہاں دھرم
بھیا۔ یا کو اَورنی کے سدرشن کیسے کہئے؟ یہُ تو یوگیہ کاریہ بھیا۔ ار۔ پاپ ہے تو تہاں
'णमोत्थुणं' کا پاٹھ پڑھیا۔ سو پاپ کے ٹھکانے ایسا پاٹھ کاہے کوں پڑھیا۔ لُوہری
ایک وِچار یہاں یہُوا یا۔ جو णमोत्थुणं کے پاٹھ وِشے تو ارہنت کی بھکتی ہے۔ سو پرتما
جی کے آگے جائے یہُو پاٹھ پڑھیا، تا تیں پرتماجی کے آگے جو ارہنت بھکتی کی کریا ہے۔
سو کرنی یکت بھئی۔ لُوہری جو دے ایسا کہیں۔ دیونی کے ایسا کاریہ ہے، منشینی کے ناہیں۔
جا تیں منشینی کے پرتما آدی بنادنے وِشے ہنسا ہو ہے۔ تو اُن ہی کے شاستر نی وِشے ایسا
کتھن ہے، دروپدی رانی پرتماجی کا پُوجن آدِک جیسے سُوریابھ دیو کیا، تیسے کری بھئی۔

ار مُنی دھرم سنگم۔ ایسا وِردھ بھاشیں ہیں۔ بُوہری گیارہویں پرتما دھارک کے تھوڑا پری گرہ مُنی کے بہت پری گرہ بتاویں، سو سمبھوتا وچن ناہیں۔ بُوہری کہیں، اے پرتما تو تھوڑے ہی کال پالی چھوڑی دیجئے ہے۔ سو اے کاریہ اُتم ہیں تو دھرم بُدھی آدِ کی کریاکوں کاہے کوں چھوڑیں۔ ار نیچے کاریہ ہیں تو کاہے کوں انگیکار کرے۔ یہو سمبھوے ہی ناہیں۔ بُوہری کُو دیو کُوگُورُو کوں نمسکار آدی کرتیں بھی شراوک پنا بتاویں۔ کہیں، دھرم بُدھی کری تو ناہیں بندیں ہیں، لوکک ویوہار ہے۔ سو سِدھانت وِشے تو تِنی کی پرشنسا ستون کوں بھی سمیکتو کا اتی چار کہیں۔ ار گرہستھنی کا بھلا منادنے کے ارتھی بندنا کرتیں بھی کچھو نہ کہیں۔ بُوہری کہوگے بھئے لجّا کُو تُوہل آدی کری بندیں ہیں۔ تو اِنی ہی کارنی کری کُوشیل آدی سیون کرتیں بھی پاپ متی کہو۔ انترنگ وِشے پاپ جانیا چاہیئے۔ ایسے سرو آچرن وِشے وِردھ ہوگا۔ دیکھو متھیا تو سارکھے مہاپاپ کی پرورتی چھڑاونے کی تو مُکھیتا ناہیں۔ ار پون کائے کی ہنسا ٹھہرائے اُگھاڑے مُکھ بولنا چھڑاونی کی مُکھیتا پائیئے۔ سو کرم بھنگ اُپدیش ہے۔ بُوہری دھرم کے انگ انیک ہیں۔ تِنی وِشے ایک پرجیو کی دیا تاکوں مُکھیہ کہیں ہیں۔ تا کا بھی وِویک ناہیں۔ جل کا چھاننا، اَن کا شودھنا، سدوش وستو کا بھکشن نہ کرنا، ہنسادِک رُوپ ویوپار نہ کرنا اِتیادی دیا کے انگنی کی تو مُکھیتا ناہیں۔

(मुँहपत्ति का निषेध)

بُوہری پاٹی کا باندھنا، شوچ آدِک تھوڑا کرنا اِتیادی کارینی کی مُکھیتا کریں ہیں۔ سو مَیل یُکت پاٹی کے تھوک کا سمبندھ تیں جیو اُپجیں، تِنی کا تو یتن ناہیں۔ ار پون کی ہنسا کا یتن بتاویں۔ سو ناسیکا کری بہت پون نکسے۔ تا کا تو یتن کرتے ہی ناہیں۔ بُوہری جو اُن کا شاستر کے انُوساری بولنے ہی کا یتن کیا، تو سرودا کاہے کوں راکھئے۔ بولئے تب یتن کریجئے۔ بُوہری جو کہیں۔ بھُول جائیئے۔ تو اِتنی بھی یادِ نہ رہے۔ تو انیہ دھرم سادھن کیسے ہوگا؟ بُوہری شوچ آدِک تھوڑے کرتے، سو سمبھوتا شوچ منی بھی کریں ہیں۔ تاتیں گرہستھ کوں اپنے یوگیہ شوچ کرنا۔ اِستری سنگم آدی کری، شوچ کئے بنا سامایک آدی کریا کرنے تیں اوینے وکھشپتا آدی کری پاپ اُپجے۔ ایسے جن کی مُکھیتا کریں، تِنی کا بھی ٹھکانا ناہیں۔ ار کیئی دیا کے انگ یوگیہ پالیں ہیں۔ ہرت کائے کا تیاگ آدی کریں، جل تھوڑا نا کھیں تو، اِن کا ہم نِشیدھ کرتے ناہیں +

(मूर्तिपूजा निषेध का निराकरण)

بُوہری اِس اہنسا کا ایکانت پکڑی پرتما چیتیالیہ پُوجن آدی کریا کا اُتھاپن کرے ہیں۔ سو اُن ہی کے شاستر نی وِشے پرتما آدی کا نرُوپن ہے۔ تاکوں آگرہ کری لوپے ہیں۔

جیسے کوؤ اُپواس کی پرتگیا کری۔ ایک بار بھوجن کرے تو واکے بہت بار بھوجن کا سنیم ہوتیں بھی پرتگیا بھنگ پاپی کہئے۔ تیسے مُنی دھرم کی پرتگیا کری کوئی کنچت دھرم نہ پالے، تو واکوں شیل سنیم آدی ہوتیں بھی پاپی ہی کہئے۔ جیسے ایکنت کی (ایکاسن کی) پرتگیا کری۔ ایک بار بھوجن کرے، تو دھرما تما ہی ہے۔ تیسے اپنا شراوک پد دھاری تھوڑا بھی دھرم سادھن کرے۔ تو دھرما تما ہی ہے۔ یہاں تو اُونچا نام دھرائے نیچی کریا کرنے تیں پاپی پنا سمبھوے ہے۔ یتھا یوگیہ نام دھرائے دھرم کریا کرتیں تو پاپی پنا ہوتا ناہیں۔ جیتا دھرم سادھے، تِتنا ہی بھلا ہے ✦

یہاں کوؤ کہے۔ پنچم کال کا انت پرینت چترودھ سنگھ کا سدبھاؤ کہیا ہے۔ اِنی کوں سادھو نہ مانئے، تو کس کوں مانئے ؟

تا کا اُتر۔ جیسے اس کال وِشے ہنس کا سدبھاؤ کہیا ہے۔ ار۔ گمیہ کھشیتر وِشے ہنس ناہیں دیسے ہیں، تو اور نی کوں تو ہنس ملنے جاتے ناہیں، ہنس کا لکھشن ملیں ہی ہنس مانے جائے۔ تیسے اِس کال وِشے سادھو کا سدبھاؤ ہے۔ ار۔ گمیہ کھشیتر وِشے سادھو نہ دیسے ہیں۔ تو اورنی کوں تو سادھو مانے جاتے ناہیں۔ سادھو لکھشن ملیں ہی سادھو مانے جائیں بُوہری اِنی کا بھی پرچار تھوڑے ہی کھشیتر وِشے دیسے ہیں۔ تہاں تیں پرے کھشیتر وِشے کوئی سادھو کا سدبھاؤ کیسے مانیں ؟ جو لکھشن ملیں مانیں، تو یہاں بھی ایسے ہی مانوں۔ ار بنا لکھشن ملیں ہی مانیں۔ تو تہاں انیہ کُلنگی ہیں۔ تِنی ہی کوں سادھو مانوں۔ ایسے وِپریتی ہوئے، تاتیں بنیں ناہیں۔ کوؤ کہے۔ اس پنچم کال بیں ایسے بھی سادھو پد ہوہے۔ تو ایسا سِدھانت کا وچن بتاؤ۔ بنا ہی سدھانت تم مانو ہو تو پاپ ہوگا۔ ایسے انیک یُکتی کری اِنی کے سادھو پنا بنے ناہیں ہے۔ ار۔ سادھو پنا بنا سادھو مانی گورو مانیں متھیادرشن ہوہے۔ جاتیں بھلے سادھو کوں گورو مانیں ہی سمیگ درشن ہوہے ✦

(प्रतिमाधारी श्रावक न होने की मान्यता का निषेध)

بُوہری شراوک دھرم کی انیتھا پرورتی کراویں ہیں۔ ترس کی ہنسا ستھُول مرشا دِک ہوتیں بھی جا کا کچھو پریوجن ناہیں۔ ایسا کنچت تیاگ کرائے واکوں دلش ورتی بھیا کہیں ہیں۔ سو۔ وہ ترس گھات آدِک جامیں ہوئے ایسا کاریہ کریں ہیں۔ سو۔ دیش ورت گُن ستھان وِشے تو گیارہ ادی رتی کہے ہیں۔ تہاں ترس گھات کیسے سمبھوے ؟ بُوہری گیارہ پرتما بھید شراوک کے ہیں۔ تِن وِشے دشمی گیارہویں پرتما دھارک شراوک تو کوئی ہوتا ہی ناہیں۔ ار۔ سادھو ہوئے۔ پُوچھیں تب کہیں۔ پڈیما دھاری شراوک ابار ہوئے سکتا ناہیں۔ سو۔ دیکھو، شراوک دھرم تو کٹھن

ار۔ تیاگ کرتے ہی کچھو وچار نہ کریں۔ جو کہا تیاگ کروں ہوں۔ پیچھے پالیں بھی ناہیں۔ ار۔ تاکوں سرو سادھو مانیں۔ پُوہری یہو کہے۔ پیچھے دھرم بُدھی ہوئی جائے۔ تب تو یاکا بھلا ہوئے۔ سو پہلے ہی دیکھشا دینے والے نے پرتگیا بھنگ ہوتی جانی پرتگیا کرائی۔ پُوہری یعنی پرتگیا انگیکار کری بھنگ کری۔ سو یہو پاپ کون کوں لاگیا۔

پیچھے دھرماتما ہونے کا نشچیہ کہا۔ پُوہری جو سادھو کا دھرم انگیکار کری یتھارتھ نہ پالے۔ تاکوں سادھو مانئے۔ کہ نہ مانئے۔ جو مانئے۔ تو جے سادھو منی نام دھرادیں ہیں۔ ار بھرشٹ ہیں۔ تنی سبنی کوں سادھو مانوں۔ نہ مانئے تو انی کے سادھو پنا نہ رہیا۔ تم جیسے آچرن تیں سادھو مانو ہو۔ تاکا بھی پالنا کوئی برلا کے پائیے ہے۔ سبنی کوں سادھو کاہے کوں مانو ہو +

یہاں کوؤ کہے۔ ہم تو جاکے یتھارتھ آچرن دیکھیں گے۔ تاکوں سادھو مانیں گے۔ اور کوں نہ مانیں گے۔ یاکوں پوچھئے ہے۔

ایک سنگھ وشے بہت بھیشی ہیں۔ تہاں جاکے یتھارتھ آچرن مانو ہو۔ سو وہ اورنی کوں سادھو مانے ہے کہ نہ مانے ہے۔ جو مانے ہے۔ تو تم تیں بھی اشردھانی بھیا۔ تاکوں پوجیہ کیسے مانوں ہو۔ ار۔ نہ مانے ہے۔ تو اُن سیتی سادھو کا دیوہار کاہے کوں ورتے ہے۔ پُوہری آپ اُن کوں سادھو نہ مانے۔ اپنے سنگھ وشے راکھی اورنی پاسی سادھو مانتے اورنی کوں اشردھانی کرے۔ ایسا کپٹ کاہے کوں کرے۔ پُوہری تم جاکوں سادھو نہ مانو گے تب انیہ جیونی کوں بھی ایسا ہی اُپدیش کروگے۔ انی کوں سادھومتی مانوں۔ ایسے دھرم پدھتی وشے وِردھ ہوئے۔ ار۔ جاکوں تم سادھو مانو ہو۔ تس تیں بھی تمہارا وِردھ بھیا۔ جاتیں وہ واکوں سادھو مانے ہے۔ پُوہری تم جاکے یتھارتھ آچرن مانو ہو۔ سو وچار کری دیکھو۔ وہ بھی یتھارتھ منی دھرم ناہیں پالے ہے +

کوؤ کہے۔ انیہ بھیش دھارینی تیں تو گھنے اچھے ہیں۔ تاتیں ہم مانیں ہیں۔ سو۔ انیہ متینی وشے تو نانا پرکار بھیش سمبھوئے۔ جاتیں تہاں راگ بھاؤ کا نشیدھ ناہیں۔ اِس جین مت وشے تو جیسا کہیا ہے تیسا ہی بھئے سادھو سنگیا ہوئے +

یہاں کوؤ کہے۔ شیل سنیم آدی پالیں ہیں۔ تپشچرن آدی کریں ہیں۔ سو۔ جیتا کریں ہیں تیتنا ہی بھلا ہے +

تاکا سمادھان۔ یہو ستیہ ہے۔ دھرم تھوڑا بھی پالیا ہوا بھلا ہی ہے۔ پرنتو پرتگیا تو بڑے دھرم کی کیجے۔ ار۔ پالئے تھوڑا۔ تو تہاں پرتگیا بھنگ تیں مہا پاپ ہو ہے۔

تاکوں سمیگ گیان کہیا۔ تاتیں یہو سورُوپ ناہیں۔ ساںچا سورُوپ آگے کہینگے۔ سو۔ جاننا۔ بُوہری
اُن کری نرُوپت انُوورت مہاورت آدی رُوپ شرادک یتی کا دھرم دھارنے کری سمیک
چارِتر بھیا مانئے۔ سو۔ پرتھم تو ورت آدی کا سورُوپ انیتھا کہیں، سو کچھو پُوروے گورُو
درنن وِشے کہیا ہے۔ بُوہری دروَیہ لنگی کے مہاورت ہوتیں بھی سمیک چارِتر نہ ہوہے۔ اور
اُن کا مت کے انُوساری گرہستھ آدِک کے مہاورت آدی بنا انگیکار کئے بھی سمیک چارِتر
ہوہے۔ تاتیں یہو سورُوپ ناہیں۔ ساںچا سورُوپ انیہ ہے۔ سو آگے کہیں گے +

یہاں وے کہے ہیں۔ دروَیہ لنگی کے انترنگ وِشے پُوروکت شردھان آدِک نہ بھئے۔
باہیہ ہی بھئے۔ تاتیں سمیکتو آدی نہ بھئے +

تاکا اُتر۔ جو انترنگ ناہیں۔ اور باہیہ دھارے، سو۔ تو کپٹ کری دھارے۔ سو۔ وا کے
کپٹ ہوتے تو گریویک کیسے جائے۔ نرک آدِک وِشے جائے۔ بندھ تو انترنگ پرینامنی تیں
ہو ہے۔ سو۔ انترنگ جن دھرم رُوپ پرینام بھئے بنا گریویک جانا سمبھوے ناہیں۔ بُوہری
ورت آدی رُوپ شُبھ اُپیوگ ہی تیں دیو کا بندھ مانیں۔ اور یا ہی کوں موکھش مارگ مانیں۔
سو بندھ مارگ موکھش مارگ کوں ایک کیا۔ سو۔ یہو مِتھیا ہے۔ بُوہری دیوہار دھرم وِشے
انیک وِپریتی نرُوپے ہیں۔ نندک کو مارنے میں پاپ ناہیں۔ ایسا کہے ہیں۔ سو۔ انیہ متی نندک
تیرتھنکر آدِک ہو تیں بھی بھئے۔ تن کو اِندر آدِک مارے ناہیں۔ سو۔ پاپ نہ ہوتا۔ تو کیوں
نہ مارے۔ بُوہری پرتما جی کے آبھرن۔ آدی بناوے ہیں۔ سو۔ پرتی بمب تو ویت راگ بھاو
بدھاونے کوں کارن ستھاپن کیا تھا۔ آبھرنادی بنائے، انیہ مت مُورتی وت یہو بھی بھئے۔
اتیادی کہاں تائیں کہئے۔ انیک انیتھا نرُوپن کریں ہیں۔ یا پرکار شویتامبر مت کلپت جاننا۔
یہاں سمیک درشن آدِک کا انیتھا نرُوپن تیں مِتھیا درشن آدِک ہی کی پُشٹتا ہو ہے۔ تاتیں
یا کا شردھان آدِک نہ کرنا +

(ढूंढक मत निराकरण)

بُوہری اِن شویتامبر نی وِشے ہی ڈھونڈھئے پرگٹ بھئے ہیں۔ تے آپ کوں ساںچے
دھرماتما مانے ہیں، سو بھرم ہے۔ کاہے تیں۔ سو۔ کہیئے ہیں۔

کیئی تو بھیش دھاری سادھو کہاوے ہیں، سو۔ اُن کے، اُن کے گرنتھنی کے انوسار
بھی ورت سمتی گپتی آدی کا سادھن ناہیں بھاسے ہے۔ بُوہری دیکھو من۔ وچن کائے کرت
کارت انُومودنا کری سرو ساودیہ یوگ تیاگ کرنے کی پرتگیا کریں۔ پیچھے پالیں ناہیں۔
بالک کوں، وا بھولا کوں۔ وا۔ شُودر آدِک کوں ہی دیکشا دیں۔ سو۔ ایسے تیاگ کریں۔

بہُری وسترآدِک کے بھی ارکھی یاچنا کرے ہے۔سو۔وسترآدِک کوئی دھرم کا انگ ناہیں۔
شریرسُکھ کا کارن ہے۔تاتیں پُوروُکت پرکارتا کا نشیدھ جاننا۔دیکھو اپنا دھرم رُوپ اُچّ پد
کوں یاچنا کری نیچا کریں ہیں۔سو۔یائیں دھرم کی ہینتا ہوئے۔اِتیادی انیک پرکار کری مُنی
دھرم وِشے یاچنا آدی ناہیں سمبھوے ہے۔سو۔ایسی اسمبھوتی کریا کے دھارک سادھو
گُورو کہے ہیں۔تاتیں گُورو کا سوُرُوپ انیتھا کہے ہیں +

(धर्म का अन्यथा स्वरूप)

بہُری دھرم کا سوُرُوپ انیتھا کہے ہیں۔سمیگ درشن گیان چارِتر اِن کی ایکتا موکھش مارگ
ہے'۔سو ہی دھرم ہے'سو اِنی کا سوُرُوپ انیتھا پرُوپے ہیں۔سو ہی کہئے ہے۔
تتوارتھ شردھان سمیگ درشن ہے'۔تاکی تو پردھانتا ناہیں۔آپ جیسے ارہنت دیو سادھو
گُورو دیا دھرم نِرُوپے ہیں۔تِن کا شردھان کوں سمیگ درشن کہے ہیں۔سو پرتھم تو ارہنت
آدِک کا سوُرُوپ انیتھا کہیں۔بہُری اِتنے ہی شردھان تیں تتو شردھان بھئے بنا سمیکتو کیسے
ہوئے۔تاتیں مِتھیا کہے ہیں۔بہُری تتونی کا بھی شردھان کوں سمیکتو کہے ہیں۔تو پریوجن لئے
تتونی کا شردھان ناہیں کہے ہیں۔گُن ستھان مارگنا آدی رُوپ جیو کا'اُنو سکندھادی رُوپ
اجیو کا'پاپ پُنیہ کے ستھانی کا'اورتی آدی آشرون کا'ورت آدی رُوپ سنور کا'تپشچرن
آدی رُوپ نرجرا کا'سِدّھ ہونے کے لِنگ آدِک بھید نی کری۔موکھش کا سوُرُوپ جیسے اُن
کے شاسترنی وِشے کہیا ہے'تیسے سیکھی لیجئے۔ار کیولی کا وچن پرمان ہے'۔ایسے تتوارتھ
شردھان کری سمیکتو بھیا مانے ہیں۔سو۔ہم پُوچھیں ہیں۔گریویک جانے والا دروِیہ لِنگی مُنی
کے ایسا شردھان ہوئے کہ ناہیں۔جو ہوئے۔تو واکوں مِتھیا درشٹی کاہے کوں کہئے۔ار نہ
ہوئے۔تو وانے تو جین لِنگ دھرم بُدھی کری دھریا ہے'۔تاکے دیو آدِک کی پرتیتی کیسے
ناہیں بھئی؟ار۔واکے بہت شاستر ابھیاس ہے'۔سو وانے جیو آدِک کے بھید کیسے نہ جانے۔
ار۔انیہ مت کا لولیش بھی ابھیپرائے ناہیں'۔تاکے ارہنت وچن کی کیسے پرتیتی ناہیں بھئی۔
تاتیں واکے ایسا شردھان تو ہوئے۔پرنتو سمیکت نہ بھیا۔بہُری نارکی بھوگ بھومیاں
تریئنچ آدی کے ایسا شردھان ہونے کا نمت ناہیں۔ار تنی کے بہت کال پرینت سمیکت رہے
ہے۔تاتیں واکے ایسا شردھان ناہیں ہوئے'۔تو بھی سمیکت بھیا۔تاتیں سمیک شردھان
کا سوُرُوپ یہو ناہیں۔سانچا سوُرُوپ ہے۔سو آگے ورنن کرینگے۔سو۔جاننا +
بہُری جو اُن کے شاسترنی کا ابھیاس کرنا تا کوں سمیگ گیان کہے ہیں۔سو۔دروِیہ لِنگی مُنی
کے شاستر ابھیاس ہوتیں بھی مِتھیا گیان کہیا'۔اسینت سمیگ درشٹی کے وِشیادِک رُوپ جاننا۔

ناہیں۔تاتیں اِنی کے مایا مان ناہیں ہیں۔جو ایسے ہی مایا مان ہوئے توُجے من ہی کری
پاپ کریں۔ وچن کائے کری نہ کریں‘ تن سبنی کے مایا ٹھہرے۔ ار جے اُتّم پدوی کے
دھارک نیچ ورتی انگیکار نہ کریں ہیں۔تن سبنی کے مان ٹھہرے۔ایسے اَنرتھ ہوتے!
پُوہری تیں کہیا۔”آہار مانگنے تیں اتی لوبھ کہا بھیا؟ سو اتی کشائے ہوتے تب لوک نندیہ
کاریہ انگیکار کری کے بھی منورتھ پُورن کیا چاہے۔سو۔ مانگنا لوک نندیہ ہے‘ تاکوں
بھی انگیکار کری۔آہار کی اِچھا پُورن کرنے کی چاہی بھئی۔تاتیں یہاں اتی لوبھ بھیا۔پُوہری
تیں کہیا۔”مُنی دھرم کیسے نشٹ بھیا“ سو۔مُنی دھرم وِشئے ایسی تیبر کشائے سمبھوے
ناہیں۔پُوہری کا ہُو کا آہار دینے کا پرینام نہ تھا‘ یعنی وا کا گھر میں جائے یاچنا کری تہاں
وا سے سنکچنا بھیا۔ وا۔ نہ دئے لوک نندیہ ہونے کا بھے بھیا۔تاتیں وا کوں آہار دیا۔سو۔وا کا
انترنگ پران پیڑنے تیں ہنسا کا سدبھاؤ آیا۔جو آپ وا کا گھر میں نہ جاتے۔اُس ہی کے
دینے کا اُپائے ہوتا تو دیتا‘ وا کے ہرش ہوتا۔یہُو تو دبائے کری کاریہ کراونا بھیا۔پُوہری
اپنا کاریہ کے ارتھی یاچنا رُوپ وچن ہے۔سو۔پاپ رُوپ ہے۔سو۔یہاں استیہ وچن بھی بھیا۔
پُوہری وا کے دینے کی اِچھا نہ تھی۔یانے۔یاچا تب وانے اپنی اِچھا تیں دیا ناہیں۔سکوچ
کری دیا۔تاتیں ادت گرہن بھی بھیا۔پُوہری گرہستھ کے گھر میں استری جیسے تیسے تشٹھے تھی۔
یہُو چلیا گیا۔تہاں برہمچریہ کی باڑی کا بھنگ بھیا۔پُوہری آہار لیائے کیتیک کال راکھیا۔
آہار آدِک راکھنے کوں پاتر آدی راکھے۔سو۔پری گرہ بھیا۔ایسے مہاورتنی کا بھنگ ہونے
تیں مُنی دھرم نشٹ ہوے۔تاتیں یاچنا کری آہار لینا مُنی کوں یُکت ناہیں۔
پُوہری وہ کہے ہے۔مُنی کے بائیس پری شہنی وِشئے یاچنا پریشے کہی ہے۔سو۔مانگے
بنا تِس پریشے کا سہنا کیسے ہوئے؟

تا کا سمادھان۔یاچنا کرنے کا نام یاچنا پریشے ناہیں ہے۔یاچنا نہ کرنی۔تا کا نام یاچنا
پریشے ہے۔جاتیں ارتی کرنے کا نام ارتی پریشے ناہیں‘ ارتی نہ کرنے کا نام ارتی پریشے
ہے۔تیسے جاننا۔جو یاچنا کرنا پریشے ٹھہرے‘ تو رنکادِک گھنی یاچنا کریں ہیں۔تن کے گھنا
دھرم ہوئے۔ار۔کہوگے ’مان گھٹاونے تیں یا کوں پریشے کہیں ہیں۔تو کوئی کشائے کاریہ
کے ارتھی کوئی کشائے چھوڑے بھی پاپ ہی ہوئے۔جیسے کوئی لوبھ کے ارتھی اپنا اپمان
کوں بھی نہ گنے‘ تو وا کے لوبھ کی تیبرتا ہے۔اُس اپمان کراونے تیں بھی مہا پاپ ہوئے
ہے۔ار۔آپ کے اِچھا کچھو ناہیں‘ کوئی سویمیو اپمان کرے ہے۔تو وا کے مہا دھرم ہے۔سو۔
یہاں تو بھوجن کا لوبھ کے ارتھی یاچنا کری اپمان کرایا تاتیں پاپ ہی ہے۔دھرم ناہیں۔

تاتیں اِس دھرم کے ارتھی کنڈ تُورا کھئے ہیں۔ ایسے بیچھی آدی اُپ کرن سمجھویں وستر آدِک کوں اُپ کرن سنگیا سمجھوے ناہیں۔ کام ہارِی آدی موہ کا اُدے تیں وِکار باہیہ پرگٹ ہوئے۔ ار۔ شیت آدِک سہے نہ جائیں۔ تاتیں وِکار ڈھانکنے کوں۔ وا۔ شیت آدی مٹا ولے کوں وستر آدِک راکھیں۔ ار۔ مان کے اُدے تیں اپنی مہنتتا بھی چاہیں۔ تاتیں کلپت یُکتی کری۔ اُپ کرن ٹھہرائے ہیں۔ بُوہری گھر۔ گھر۔ یاچنا کری آہار لیا ونا ٹھہراوے ہیں۔ سو۔ پرتھم تو یہو پُوچھئے ہے۔ یاچنا دھرم کا انگ ہے۔ کہ پاپ کا انگ ہے۔ جو دھرم کا انگ ہے۔ تو مانگنے والے سرو دھرماتما ہوئے۔ ار۔ پاپ کا انگ ہے۔ تو مُنی کے کیسے سمبھوے؟

بُوہری جو تو کہے گا۔ لوبھ کری کچھو دھن آدِک یاچیں تو پاپ ہوئے۔ یہو تو دھرم سادھن کے ارتھی شریر کی سِتھرتا کیا چاہے ہیں۔ تاتیں آہار آدِک یاچیں ہیں۔

تاکا سمادھان ۔ آہار آدِک کری دھرم ہوتا ناہیں۔ شریر کا سُکھ ہوہے۔ سو۔ شریر کا سُکھ کے ارتھی اتی لوبھ بھئے یاچنا کریئے ہے۔ جو اتی لوبھ نہ ہوتا۔ تو آپ کاہے کو مانگتا۔ وے ہی دیتے تو دیتے۔ نہ دیتے تو نہ دیتے۔ بُوہری اتی لوبھ بھئے ایہاں ہی پاپ بھیا۔ تب مُنی دھرم نشٹ بھیا۔ اور دھرم کہا سادھے گا۔ اب وہ کہے ہے۔ من وِشئے تو آہار کی اِچّھا ہوئے۔ ار۔ یاچیں ناہیں۔ تو مایا کشائے بھیا۔ ار۔ یاچنے میں ہینتا آوے ہے۔ سو۔ گروکری یاچیں ناہیں۔ تب مان کشائے بھیا۔ آہار لینا تھا۔ سو مانگی لیا۔ یامیں اتی لوبھ کہا بھیا۔ ار۔ یاتیں مُنی دھرم کیسے نشٹ بھیا۔ سو کہو یا کو کہیئے ہے۔

جیسے کاہو دیوپاری کے کماونے کی اِچّھا مندہے۔ سو ہاٹ (دُکان) اُوپری تو بیٹھے ار من وِشئے دیوپار کرنے کی اِچّھا بھی ہے۔ پرنتو کاہو کوں دستو لینے دینے رُوپ دیوپار کے ارتھی پرارتھنا ناہیں کرے ہے۔ سو یمیو کوئی آوے تو اپنی وِدھی ملے دیوپار کرنے ہے۔ تو تاکے لوبھ کی مندتا ہے۔ مایا۔ وا۔ مان ناہیں ہے۔ مایا مان کشائے تو تب ہوئے۔ جب چھل کرنے کے ارتھی۔ وا۔ اپنی مہنتتا کے ارتھی ایسا سوانگ کرے۔ سو بھلے دیوپاری کے ایسا پریوجن ناہیں۔ تاتیں وا کے مایا مان نہ کہیئے۔ تیسے مُنین کے آہار آدِک کی اِچّھا مند ہے۔ سو۔ آہار لینے کو آویں۔ ار۔ من وِشئے آہار لینے کی اِچّھا بھی ہے۔ پرنتو آہار کے ارتھی پرارتھنا ناہیں کریں ہیں۔ سو یمیو کوئی دے تو اپنی وِدھی ملے آہار لے ہیں۔ تو اُن کے لوبھ کی مندتا ہے۔ مایا۔ وا۔ مان ناہیں ہے۔ مایا مان تو تب ہوئے۔ جب چھل کرنے کے ارتھی۔ وا۔ مہنتتا کے ارتھی ایسا سوانگ کرے۔ سو مُنین کے ایسے پریوجن ہیں

ہی رہیں۔ ارجن کے دیش گھاتی کا اُدے ہوتے۔ سو مُنی دھرم انگیکار کریں۔ تا کے شیت
آدِک کری پرینام' دیاکُل نہ ہوئے تاتیں دستر آدِک راکھیں ناہیں۔ بُوہری کہوگے جین
شاسترنی وِشے چودہ اُپ کرن مُنی راکھیں' ایسا کہیا ہے۔ سو تمہارے ہی شاسترنی وِشے
کہیا ہے' دگمبر جین شاسترنی وِشے تو کہے ناہیں۔ تہاں تو لنگوٹ ماتر پری گرہ رہیا بھی
گیارھویں پرتما کا دھارک کوں شراوک ہی کہیا۔ سو اب یہاں وِچارو دوؤن میں کلپت
وچن کون ہے؟ پرتھم جو کلپت رچنا کشائی ہوئے سو کرے۔ بُوہری کشائی ہوتے۔ سو نیچا
پد وِشے اُچ پدنوں پرگٹ کرے۔ سو یہاں دگمبر وِشے وستر آدی راکھیں دھرم ہوتے ہی
ناہیں' ایسا تو نہ کہیا۔ پرنتو تہاں شراوک دھرم کہیا۔ شویتامبر وِشے مُنی دھرم کہیا۔ سو یہاں
جانے نیچی کریا ہوتیں اُچتو پد پرگٹ کیا۔ سو ہی کشائی ہے۔ اس کلپت کہنے کری آپ کوں
دستر آدی کا راکھتے بھی لوک مُنی ماننے لاگے' تاتیں مان کشائے پوشیا گیا۔ ار اَور نی کو سُگم
کریا وِشے اُچ پد کا ہونا دکھایا۔ تاتیں گھنے لوک لگی گئے۔ جے کلپت مت بھئے ہیں تے ایسے
ہی بھئے ہیں۔ تاتیں کشائی ہوئی۔ دستر آدی ہوتیں مُنی پنا کہیا ہے۔ سو پُورو کت یُکتی کری
وِردھ بھاسے ہے۔ تاتیں اے کلپت وچن ہیں' ایسا جاننا +

بُوہری کہوگے۔ دگمبر وِشے بھی شاستر پیچھی آدِی اُپ کرن مُنی کے کہے ہیں۔ تیسے ہمارے
چودہ اُپ کرن کہے ہیں +

تا کا سمادھان۔ جا کری اُپکار ہوئے تا کا نام اُپ کرن ہے۔ سو یہاں شیت آدِک
کی ویدنا دُوری کرنے تیں اُپ کرن ٹھہرائیے۔ تو سرو پری گرہ سامگری اُپ کرن نام
پاوے۔ سو دھرم وِشے اِن کا کہا پریوجن؟ اے تو پاپ کے کارن ہیں۔ دھرم وِشے تو
دھرم کے اُپکاری جے ہوتے تِن کا نام اُپ کرن ہے۔ سو شاستر گیان کوں کارن پیچھی
دیا کوں کارن۔ کمنڈلو شوچ کوں کارن' سو اے تو دھرم کے اُپکاری بھئے۔ وستر آدِک
کیسے دھرم کے اُپکاری ہوتے؟ وے تو شریر کا سُکھ ہی کے ارتھی دھارئیے ہے۔ بُوہری
سُنو جو شاستر راکھی مہنتا دکھاویں۔ پیچھی کری بُہاری دیں۔ کمنڈلو کری' جل آدِک
پیویں۔ وا میل اُتاریں' تو شاستر آدِک بھی پری گرہ ہی ہیں۔ سو مُنی ایسے کاریہ کریں
ناہیں۔ تاتیں دھرم کے سادھن کوں پری گرہ سنگیا ناہیں۔ بھوگ کے سادھن کوں
پری گرہ سنگیا ہوئے ہے' ایسا جاننا۔ بُوہری کہوگے۔ کمنڈلو تیں تو شریر ہی کا مل دُوری
کریئے ہے۔ سو مُنی مل دُوری کرنے کی اِچھا کری کمنڈلو ناہیں راکھیں ہیں۔ شاستر
بانچنا آدی کاریہ کریں۔ ار مل لِپت ہوئے تو تنی کا اُدیہ ہوئے' لوک تِندیہ ہوئے۔

اِن آدِک کا تو سنگرہ کرنا پری گرہ ہے۔ بھوجن کرنے جائیے سو پری گرہ ناہیں۔ ار۔ وستر
آدِک کا سنگرہ کرنا۔ وا۔ پہرنا سرد ہی پری گرہ ہے، سو لوک وِشے پ۔ سِدھ ہے۔ تُوہری
کہوگے، شریر کی ستھتی کے ارتھی وستر آدِک راکھیے ہے۔ ممتو ناہیں ہے۔ تاتیں اِنی
کوں پری گرہ نہ کہیے ہے۔ سو۔ شردھان وِشے تو جب سمیگ درشٹی بھیا۔ تب ہی سمست
پردرویہ وِشے ممتو کا ابھاوَ بھیا۔ تِس اپیکھشا تو چوتھے گن ستھان ہی پری گرہ رہت کہو۔
ار۔ پرورتی وِشے ممتو ناہیں۔ تو کیسے گرہن کرے ہے۔ تاتیں وستر آدِک گرہن دھارن
چھوٹے گا۔ تب ہی نی پری گرہ ہو گا۔ تُوہری کہوگے۔ وستر آدِک کوں کوئی لے جائے تو
کرودھ نہ کریں۔ وا۔ کھشُودھادِک لاگے تو نیچے ناہیں۔ وا۔ وستر آدِک پہری پساد کریں
ناہیں، پرنامن کی تھرتا کری دھرم ہی سادھے ہیں۔ تاتیں ممتو ناہیں۔ تو باہیہ کرودھ
متی کرو۔ پرنتو جا کا گرہن وِشے اِشٹ بُدھی ہوئے تب تا کا وِیوگ وِشے انِشٹ بُدھی
ہوئے ہی ہوئے۔ جو اِنشٹ بُدھی نہ بھئی۔ تو تُوہری تا کے ارتھی یاچنا کاہے کوں کریئے ہے؟
تُوہری بیچے ناہیں، سو۔ دھاتو۔ راکھنے تیں اپنی ہینتا جانی ناہیں بیچے ہیں۔ جیسے دھن
آدِک رکھنے تیسے ہی وستر آدِک رکھنے۔ لوک وِشے پری گرہ کے چاہک جیونی کے دوؤن
کی اِچھا ہے۔ تاتیں چور آدِک کے بھیادِک کے کارن دوؤ سمان ہیں۔ تُوہری پرنامنی
کی تھرتا کری دھرم سادھنے ہی تیں پری گرہ پنا نہ ہوئے۔ تو کاہو کوں بہت شیت لاگے
گا۔ سو۔ سوڑ راکھی پرنامن کی تھرتا کریگا۔ ار۔ دھرم سادھے گا۔ تو وا کوں بھی نی پری
گرہ کہو۔ ایسے گرہستھ دھرم مُنی دھرم وِشے وِشیش کہا رہے گا۔ جا کے پریشے سہنے کی
شکتی نہ ہوئے۔ سو پری گرہ راکھی دھرم سادھے تا کا نام گرہستھ دھرم۔ ار جا کے پرنام
نِرمل بھئے پریشے کری ویاکُل نہ ہوئے سو پری گرہ نہ راکھے۔ ار۔ دھرم سادھے تا کا نام مُنی
دھرم اِتنا ہی وِشیش ہے۔ تُوہری کہوگے شیت آدی کی پریشے کری ویاکُل کیسے نہ ہوئے۔
سو ویاکُلتا تو موہ کے اُدے کے نمت تیں ہے۔ سو مُنی کے ششٹھا آدی گن ستھانی وِشے
تین چوکڑی کا اُدے ناہیں۔ ار سنجولن کے سرو گھاتی سپردھکنی کا اُدے ناہیں۔ دیش گھاتی
سپردھکنی کا اُدے ہے۔ سو کچھو تن کا بل ناہیں۔ جیسے ویدک سمیگ درشٹی کے سمیک موہنی
کا اُدے ہے۔ سو سمیکتو کوں گھات نہ کری سکے۔ تیسے دیش گھاتی سنجولن کا اُدے پرنامن
کوں ویاکُل کری سکے ناہیں۔ اہو مُنینی کے۔ ار۔ اَوَرنی کے پرنامن کی سمانتا ہے ناہیں۔
اَوَرسبنی کے سرو گھاتی کا اُدے، اِنی کے دیش گھاتی کا اُدے۔ تاتیں اَوَرنی کے جیسے پرنام
ہوتے۔ تیسے اُن کے کداچت نہ ہوتے۔ تاتیں جنی کے سرو گھاتی کشاینی کا اُدے ہوئے تے گرہستھ

تیسے کیولی کے کریا ٹھہراوے ہیں۔ وردھمان سوامی کا اُپدیش وِشے ہے گوتم' ایسا بارمبار
کہنا ٹھہرادیں۔ سو۔ اُن کے تو اپنے کال وِشے سہج۔ دویہ دھونی ہوے۔' تہاں سرو کوں
اُپدیش ہوے۔' گوتم کوں سنبودھن کیسے بنے؟ بُوہری کیولی کے نمسکار آدک کریا ٹھہراوے
سو۔ انوراگ بنا وندنا۔ سمبھوے ناہیں۔ بُوہری گُن آدھک کوں وندنا سمبھوے' اُن سیتی
کوئی گُن آدھک کوئی رہیا ناہیں۔ سو کیسے بنے؟ بُوہری ہاٹ وِشے سموسرن اُتریا کہیں۔
سو۔ اندر کرت سموسرن ہاٹ وِشے کیسے رہے؟ اتنی رچنا تہاں کیسے سماوے۔ بُوہری
ہاٹ وِشے۔ کاہے کوں رہے؟ کہا اندر ہاٹ سا رکھی رچنا کرنے کوں بھی سمرتھ ناہیں؟
جاتیں ہاٹ کا آشریہ لیجئے۔ بُوہری کہے۔ کیولی اُپدیش دینے کوں گئے۔ سو۔ گھر جانے۔
اُپدیش دینا اتی راگ تیں ہوے۔ سو منی کے بھی سمبھوے ناہیں۔ کیولی کے کیسے بنے؟
ایسے ہی انیک وِپریتتا تہاں پرُوپے ہیں۔ کیولی شُدھ کیول گیان درشن مے راگ
آدی رہت بھئے ہیں۔ تن کے اگھاتنی کے اُدے تیں سمبھوتی کریا کوئی ہوے۔ کیولی
کے موہ آدک کا ابھاو بھیا ہے۔ تاتیں اُپیوگ ملے جو کریا ہوئے سکے۔' سو سمبھوے
ناہیں۔ پاپ پرکرتی۔ کا انوبھاگ اتینت مند بھیا ہے۔ ایسا مند انوبھاگ انیہ کوئی کے
ناہیں۔ تاتیں انیہ جیونی کے پاپ اُدے تیں جو کریا ہوتی دیکھئے ہے۔ سو۔ کیولی کے
نہ ہوتے۔ ایسے کیولی بھگوان کے سامانیہ منشیہ کی سی کریا کا سدبھاو کہی دیو کا سوروپ
کوں انیتھا پرُوپے ہیں +

(मुनि के वस्त्रादि उपकरणों का प्रतिषेध)

بُوہری گُورو کا سوروپ کوں انیتھا پرُوپے ہیں۔ منی کے وستر آدک چودہ اُپ
کرن* کہے ہیں سو۔ ہم پوچھے ہیں منی کوں نِرگرنتھ کہیں۔ ار منی پد لیتے نو پرکار سرو
پری گرہ کا تیاگ کری مہاورت انگیکار کریں۔ سو۔ اے وستر آدک پری گرہ ہیں کہ ناہیں۔
جو ہیں تو تیاگ کئے پیچھے کاہے کوں راکھیں۔ ار۔ ناہیں ہیں۔ تو وستر آدک گرہستھ راکھیں۔
تاکوں بھی پری گرہ متی کہو۔ سوورن آدک ہی کوں پری گرہ کہو۔ بُوہری جو کہو گے' جیسے کھشودھا
کے ارتھی آہار گرہن کیجئے ہے۔ تیسے شیت اُشن آدک کے ارتھی وستر آدک گرہن کیجئے
ہے۔ سو۔ منی پد انگیکار کرتے آہار کا تیاگ کیا ناہیں' پری گرہ کا تیاگ کیا ہے۔ بُوہری

* पात्र १ पात्रबन्ध २ पात्र केसरिकर ३ पटलिकाएं ४-५ रजस्त्राण ६ गोच्छक ७ रजोहरण ८ मुखवस्त्रिका ९ दो सूती कपड़े १०-११ एक ऊनी कपड़ा १२ मात्रक १३ चोलपट्ट १४ देखो वृह० क० सु० उ० ३ मा० गा० ३९६२ से ३९६५ तक।

کیول گیان بھئے ایسا ہی کرم اُدے بھیا، جاکری شریر ایسا بھیا، جاکی بھوک پرگٹ ہوتی
ہی ناہیں جیسے کیول گیان بھئے پہلے کیش نکھ بدھیں ہتے، اب بدھیں (بڑھیں) ناہیں۔
چھایا ہوتی تھی سو ہوئے ناہیں۔ شریر وشے نگود تھی، تاکا ابھاؤ بھیا۔ بہت پرکار کری
جیسے شریر کی اوستھا انیتھا بھئی، تیسے آہار بنا ہی شریر جیسا کا تیسا رہے۔ ایسی بھی اوستھا
بھئی۔ پرتیکش دیکھو، اوروں کوں جرا ویاپے تب شریر شتھل ہوئے جائے۔ ان کا آیو کا
انت پریئنت شریر شتھل نہ ہوئے۔ تاہیں انیہ منشیں کا۔ اور ان کا شریر کی سمانتا سمبھوے
ناہیں۔ بہوری جو تو کہے گا۔ دیو آدک کے آہار ہی ایسا ہے۔ جاکری بہت کال کی بھوک
مٹے، ان کے بھوک کاہے تیں مٹی، شریر پُشٹ کیسے رہیا؟ تو سُن، اساتا کا اُدے مند ہونے
تیں مٹی۔ اور سمے سمے پرم اودارک شریر ورگنا کا گرہن ہوہے۔ سو وہ نو کرم آہار ہے۔ سو
ایسی ورگنا کا گرہن ہوئے۔ جاکری کھشُودھا دک ویاپے ناہیں۔ وا شریر شتھل ہوئے
ناہیں۔ سدھانت وشے یا ہی کی اپیکشا کیولی کوں آہار کہیا ہے۔ اور ان آدک کا آہار تو
شریر کی پُشٹتا کا مکھیہ کارن ناہیں۔ پرتیکش دیکھو، کوئی تھوڑا آہار گرہے، شریر پُشٹ
بہت ہوئے، کوئی بہت آہار گرہے، شریر کھشین رہے۔ بہوری پون آدی سادھنے والے
بہت کال تائیں آہار نہ لے۔ شریر پُشٹ رہیا کرے۔ وا ردھی دھاری منی اُپواس آدک
کریں، شریر پُشٹ بنیا رہے۔ سو کیولی کے تو سروتکرشٹ پنا ہے۔ اُن کے ان آدک بنا
شریر پُشٹ بنیا رہے۔ تو کہا آشچریہ بھیا۔ بہوری کیولی کیسے آہار کوں جائیں، کیسے یاچیں۔
بہوری وے آہار کوں جائیں تب سموشرن خالی کیسے رہے۔ اتھوا انیہ کا لیائے دینا
ٹھہراؤگے۔ تو کون لیائے دیں، اُن کے من کی کون جانے۔ پوروے اُپواس آدک کی
پرتگیا کری تھی، تاکا کیسے نرواہ ہوئے۔ جیوانترائے سرو بری بھاسے، کیسے آہار گرہے؟
اتیادی ورُدھتا بھاسے ہے۔ بہوری وے کہے ہیں۔ آہار گرہے ہیں، پرنتو کاہو کوں دیکھے
ناہیں۔ سو آہار گرہن کے نندیہ جانیا، تب تاکا نہ دیکھنا اتشیہ وشے لکھیا۔ سو اُن کے نندیہ پنا
رہیا۔ اور اور نہ دیکھیں ہیں۔ تو کہا بھیا۔ ایسے انیک پرکار ورُدھتا اپجے ہے۔

بہوری انیہ اویوکتا کی باتیں سنو۔ کیولی کے نیہار کہے۔ روگ آدک بھیا کہیں۔ اور
کہیں، کاہو نے تیجو لیشیا چھوڑی، تاکری وردھمان سوامی کے پیھونگا کا (پیچس کا)
روگ بھیا۔ تاکری بہت بار نیہار ہونے لاگا۔ سو تیرتھنکر کیولی کے بھی ایسا کرم کا اُدے
رہیا۔ اور اتشیہ نہ بھیا، تو اندر آدی کری پوجیہ پنا کیسے شوبھے۔ بہوری نیہار کیسے کریں،
کہاں کریں، کوؤ سنبھوتی باتیں ناہیں۔ بہوری جیسے راگ آدی یکت چھدمستھ کریا ہوئے۔

ہے۔سو بنے ناہیں۔جو جو کھشُودھادی کری پیڑت ہوئے۔تیھچے آہار آدک گرہن تیں سُکھ مانیں، تلکے آہار آدک ساتا کے اُدے تیں کہتے۔آہار آدِک کا گرہن ساتا ویدنیہ کا اُدے تیں سویمیو ہوتے، ایسے تو ہے ناہیں۔جو ایسے ہوئے تو ساتا ویدنیہ کا مُکھیہ اُدے دیون کے ہے۔تے نرنتر آہار کیوں نہ کرے۔بہُری مہامُنی اُپواس آدی کریں۔تن کے ساتا کا بھی اُدے۔اور نرنتر بھوجن کرنے والوں کے اساتا کا بھی اُدے سمبھوے۔تاتیں جیسے بنا اچھّا وِہایوگتی کے اُدے تیں وِہار سمبھوے۔تیسے بنا اِچھا کیول ساتا ویدنیہ ہی کے اُدے تیں آہار کا گرہن سمبھوے ناہیں +

بہُری وے کہے ہیں سِدھانت وِشے کیولی کے کھشُودھادِک گیارہ پریشے کہے ہیں۔تاتیں تن کے کھشُودھا کا سدبھاوُ سمبھوے ہے۔بہُری آہار آدِک بِنا تن کی اُپ شانتا کیسے ہوتے۔تاتیں تن کے آہار آدک مانے ہیں +

تاکا سمادھان۔کرم پرکرتنی کا اُدے مند تیبر بھیدلئے ہوئے۔تہاں اتی مند اُدے ہوتیں۔تس اُدے جنت کاریہ کی وِکتتا بھاسے ناہیں۔تاتیں مُکھیہ پنے ابھاؤ کہتے، تارتمیہ وِشے سدبھاؤ کہئے۔جیسے نوم گُن ستھان وِشے وید آدِک کا اُدے مند ہے۔تہاں میتھن آدی کریا وِیکت ناہیں۔تاتیں تہاں برہمچریہ ہی کہیا۔تارتمیہ وِشے میتھن آدِک کا سدبھاؤ کہئے ہے۔تیسے کیولی کے اساتا کا اُدے اِتی مند ہے۔جاتیں ایک ایک کانڈک بیعِشے اننت دیں بھاگ انُوبھاگ رہے، ایسے بہت انُوبھاگ کانڈکنی کری۔وا گُن سنکرمنادِک کری ستا وِشے اساتا ویدنیہ کا انُوبھاگ اتینت مند بھیا۔تا کا اُدے وِشے کھشُودھا ایسی ویکت ہوتی ناہیں۔جو شریر کو چھین کرے۔اور موہ کے ابھاؤ تیں کھشُودھادِک جنت دُکھ بھی ناہیں۔تاتیں کھشُودھادِک کا ابھاؤ کہئے ہے۔تارتمیہ وِشے تن کا سدبھاؤ کہئے ہے۔بہُری تیں کہیا۔آہار آدِک بِنا تن کی اُپشانتا کیسے ہو۔تم سو آہار آدِک کری اُپشانت ہولے یوگیہ کھشُودھا لاگے تو مند اُدے کا ہے کا رہیا۔دیو بھوگ بھومیاں آدِک کے کنچت مند اُدے ہوتے ہی بہت کال پیچھے کنچت آہار گرہن ہو ہے۔تو اِن کے تو اِتی مند اُدے بھیا ہے۔تاتیں اِن کے آہار کا ابھاؤ سمبھوے ہے +

بہُری وہ کہے ہے، دیو بھوگ بھومیوں کا تو شریر ہی ویسا ہے۔جاکوں بھوک تھوڑی وا بہُت کال پیچھے لاگے، اِن کا تو شریر کرم بھومی کا اودارک ہے۔تاتیں اِن کا شریر آہار بنا دیشون کوٹی پوروپرینت اُتکرشٹ پنے کیسے رہے؟

تا کا سمادھان۔دیو آدک کا بھی شریر ویسا ہے، سو کرم ہی کے نِمت تیں ہے، یہاں

کے دبنے ۔ بُوہری تیرتھنکر کے نگن لِنگ ہی کہے ہیں ۔ سو اِستری کے نگن پنو نہ سمبھوے ۔ اِتیادی
دِچار کئے اسمبھو بھاسے ہے ۔

بُوہری ہری کھشیتر کا بھوگ بھومیاں کوں نرک گیا کہیں ۔ سو بندھ ورنن وِشئے تو بھوگ
بھومیاں کے دیوگتی دیوآیو ہی کا بندھ کہیں ، نرک کیسے گیا ۔ سِدّھانت وِشئے تو اننت کال
وِشئے جو بات ہوئے ، سو بھی کہیں ۔ جیسے تیسرے نرک (پرینت) تیرتھنکر (پرکرتی) کا ستو
کہیا ، بھوگ بھومیاں کے نرک آیو گتی کا بندھ نہ کہیا ۔ سو کیولی بھولے تو ناہیں ۔ تاتیں
یہو متھیا ہے ۔ ایسے ہی مردا چھیرے اسمبھو جاننے ۔ بُوہری وے کہے ہیں ، اِنی کوں چھیڑنے
ناہیں ۔ سو جھوٹ کہنے والا ایسے ہی کہے ۔

بُوہری جو کہو گے ۔ دِگمبر وِشئے جیسے تیرتھنکر کے پُتری ، چکرورتی کا مان بھنگ اِتیادی
کاریہ کال دوش تیں بھیا کہے ہیں ۔ تیسے اے بھی بھئے ۔ سو ۔ اے کاریہ تو پرمان وِردھ
ناہیں ۔ انیہ کے ہوتے تھے ۔ سو مہنتنی کے بھئے تاتیں کال دوش کہیا ۔ گرہستھ آدی کاریہ
پرتیکھش انومان آدی تیں وِردھ ، تنی کا ہونا کیسے سمبھوے ؟ بُوہری انیہ بھی گھنے ہی کتھن
پرمان وِردھ کرے ہیں ۔ جیسے کہے سوارتھ سِدّھی کے دیو من ہی تیں پرشن کریں ہیں ، کیولی
من ہی تیں اُتر دے ہیں ۔ سو سامانیہ جیو کے من کی بات منے پرییہ گیانی بنا جان سکے ناہیں ۔
کیولی کا من کی سوارتھ سِدّھی کے دیو کیسے جانیں ؟ بُوہری کیولی کے بھاو من کا تو ابھاو
ہے ۔ درویہ من جڑ آکار ماتر ہے ، اُتر کون دیا ۔ تاتیں متھیا ہے ۔ ایسے انیک پرمان وِردھ
کتھن کئے ہیں ، تاتیں تنی کے آگم کلپت ہی جاننے ۔

(केवली के आहार नीहार का निराकरण)

بُوہری تے شویتامبر متوالے دیو گورو دھرم کا سوروپ انیتھا روپ ہے ۔ تہاں کیولی
کے کھشودھادِک دوش کہیں ہیں ۔ سو یہو دیو کا سوروپ انیتھا ہے ۔ کاہے تیں کھشودھادِک
ہوتے آکلتا ہوئے ، تب اننت سکھ کیسے بنیں ؟ بُوہری جو کہو گے ، شریر کوں کھشودھا لاگے ہے ،
آتما تدروپ نہ ہوہے ، تو کھشودھادِک کا اُپائے آہار آدِک کاہے کوں گرہن کیا کہو ہو ۔ کھشودھا
کری پیڑت ہوئے ، تب ہی آہار گرہن کرے ۔ بُوہری کہو گے ، جیسے کرمودے تیں وِہار ہوہے تیسے
ہی آہار گرہن ہوہے ۔ سو ۔ وِہار تو وِہایوگتی پرکرتی کا اُدے تیں ہوہے ۔ ار پیڑا کا اُپائے ناہیں ۔
ار بنا اِچھا بھی کسی جیو کے ہوتا دیکھیے ہے ۔ بُوہری آہار ہے سو پرکرتی کا اُدے تیں ناہیں ۔
کھشودھا کری پیڑت بھئے ہی گرہن کرے ہے ۔ بُوہری آتما پون آدِک کوں پریرے تب ہی
نِگلنا ہوہے ، تاتیں وِہار وت آہار ناہیں ۔ جو کہو گے ۔ ساتا ویدنیہ کے اُدے تیں آہار گرہن ہو

چڑھے بنا موکھش کیسے ہوئے۔ جو کہو گے سنیم دھارے پیچھے۔ وا کے اونچ گوتری کا اُدے کہئے۔ تو سنیم دھارنے نہ دھارنے کی اپیکھشا تیں اونچ نیچ گوتر کا اُدے ٹھہریا۔ ایسے ہوتے اسنیمی منشیہ تیرتھنکر کھشتریہ آدک تن کے بھی نیچ گوتر کا اُدے ٹھہرے۔ جو اُن کے کُل اپیکھشا اونچ گوتر کا اُدے کہو گے تو چانڈال آدک آدک کے بھی کُل اپیکھشا ہی نیچ گوتر کا اُدے کہو۔ تا کا سدبھاؤ تمہارے سوترنی وِشئے بھی پنچم گُن ستھان پرینت ہی کہیا ہے۔ سو کلپت کہنے میں پوروا پر وِرُدھ ہوئے ہی ہوئے۔ تاتیں سودرنی کے موکھش کا کہنا متھیا ہے ۔

ایسے تنہونے سرو کے موکھش کی پراپتی کہی۔ سو تا کا پریوجن یہو ہے۔ جو سرو کا بھلا منا ونا۔ موکھش کا لالچ دینا۔ ار۔ اپنا کلپت مت کی پرورتی کرنی۔ پرنتو وِچار کئے متھیا بھاسے ہے ۔

(अछेरों का निराकरण)

بہُری تن کے شاستر نی وِشئے اچھیرا کہے ہیں۔ سو کہیں ہیں۔ ہُنڈا وسرپنی کے نمت تیں بھئے ہیں۔ اِن کے چھیڑنے نا ہیں۔ سو کال دوش تیں کیتی بات ہوئے۔ پرنتو پرمان وِرُدھ تو نہ ہوئے۔ جو پرمان وِرُدھ بھی ہوئے۔ تو آکاش کا پھول گدھے کے سینگ اِتیادی کا ہونا بھی بنے۔ سو سمبھوے نا ہیں۔ بہُری جو وے اچھیرا کہے ہیں۔ سو پرمان وِرُدھ ہے۔ کاہے تیں۔ سو کہئے ہیں۔

وردھمان جِن کیتیک کالی براہمنی کے گربھ وِشئے رہے۔ پیچھے کھشتریانی کے گربھ وِشئے بدھے۔ ایسا کہے ہیں۔ سو کا ہو کا گربھ کا ہو کے دھریا۔ پرتیکھش بھاسے نا ہیں۔ انُمان آدِک میں آوے نا ہیں۔ بہُری تیرتھنکر کے بھیا کہئے۔ تو گربھ کلیانک کا ہو کے گھر بھیا۔ جنم کلیانک کا ہو کے گھر بھیا۔ کیتیک دِن رتن ورشٹ آوی کا ہو کے گھر بھئے کیتیک دِن کا ہو کے گھر بھئے۔ سولہا سوپن کسی کو آئے۔ پتر کا ہو کے بھیا۔ اِتیادی اسمبھو بھاسے۔ بہُری ماتا تو دوئے بھئی۔ ار۔ پتا تو ایک براہمن ہی رہیا۔ جنم کلیان کادی وِشئے وا کا سمان نہ کیا۔ انیہ کلپت پتا کا سمان کیا۔ سو تیرتھنکر کے دوئے پتا کہنا مہا وِپریت بھاسے ہے۔ سرو اُتکرشٹ پد کے دھارک کے ایسا بچن سُنتے بھی یوگیہ نا ہیں۔ بہُری تیرتھنکر کے بھی ایسی اوستھا بھئی تو سرو تر ہی انیہ استری کا گربھ انیہ استری کے دھری دینا ٹھہرے۔ تو وشنو جیسے انیک پرکار پُتر پُتری کا اُپجنا بتاوے ہیں۔ تیسے یہو بھی کاریہ بھیا۔ سو ایسے نکرشٹ کال وِشئے تو ایسے ہوئے ہی نا ہیں۔ تہاں ہونا کیسے سمبھوے؟ تاتیں یہو متھیا ہے۔

بہُری ملّی تیرتھنکر کوں کنیا کہیں۔ سو منی دیو آدک کی سبھا وِشئے استری کا ستھتی کرنا اُپدیش دینا نہ سمبھوے۔ وا۔ استری پریائے ہین ہے۔ سو اُتکرشٹ تیرتھنکر پد دھارک

تنی کے ہوہے۔ سو وِپریت لِنگ دھارک کی پرشنسادِک کئے بھی سمیکتو کوں اتی چار کہیا ہے سو
سانچا شردھان بھئے پیچھے آپ وِپریت لِنگ کا دھارک کیسے رہے۔ شردھان بھئے پیچھے مہاورت
آدی انگی کار کئے سمیک چارتر ہوتے ہیں سو۔ انیہ لِنگ وِشے کیسے بنے؟ جو انیہ لِنگ وِشے بھی
سمیک چارتر ہوہے۔ تو جین لِنگ انیہ لِنگ سمان بھیا۔ تاتیں انیہ لنگی کوں موکھش کہنا متھیا
ہے۔ بُوہری گرستھ کوں موکھش کہیں ہیں۔ سو ہنسادِک سرو ساودیہ یوگ کا تیاگ کئے سامایک
چارتر ہوتے۔ سو سرو ساودیہ یوگ کا تیاگ کئے گرستھ پنوں کیسے سمبھوے؟ جو کہوگے انترنگ
ـــــ تیاگ بھیا ہے تو یہاں تو تینوں یوگ کری تیاگ کرے ہے۔ کا یہ کری تیاگ کیسے بھیا؟
بُوہری باہیہ پری گرہ آدِک راکھیں بھی مہاورت ہوہے۔ سو مہاورتنی وِشے تو باہیہ تیاگ کرنے
کی ہی پرتگیا کریئے ہے۔ تیاگ کئے بنا مہاورت نہ ہوتے۔ مہاورت بنا چھٹا آدی گُن ستھان
نہ ہوہے۔ تب موکھش کیسے ہوئے؟ تاتیں گرستھ کوں موکھش کہنا متھیا وچن ہے +

(स्त्री मुक्ति का निषेध)

بُوہری اِستری کوں موکھش کہیں۔ سو جا کری سپتم نرک گمن یوگیہ پاپ نہ ہوئے سکے۔ تاکری
موکھش کا کارن شُدھ بھاو کیسے ہوتے؟ جاتیں جا کے بھاو درڑھ ہوئے۔ سو ہی اُتکرشٹ
پاپ۔ وا دھرم اُپجائے سکے ہے۔ بُوہری اِستری کے نشنک ایکانت وِشے دھیان دھرنا سرو
پری گرہ آدِک کا تیاگ کرنا سمبھوے ناہیں۔ جو کہوگے ایک سمیہ وِشے پُرش ویدی۔ وا اِستری
ویدی۔ وا نپُونسک ویدی کوں سِدھی ہونی سِدھانت وِشے کہی ہے۔ تاتیں اِستری کوں
موکھش مانئے ہے۔ سو یہاں اے بھاو ویدی ہے کہ درویہ ویدی ہے۔ جو بھاو ویدی ہے۔
تو ہم مانیں ہی ہیں۔ درویہ ویدی ہے تو پُرش اِستری ویدی تو لوک وِشے پرچُر دیسے ہیں۔
نپُونسک تو کوئی وِرلا دیسے ہے۔ ایک سمیہ وِشے موکھش جانے والے اِتنے نپُونسک کیسے
سمبھوے؟ تاتیں درویہ وید اپیکھشا کہتن بنے ناہیں۔ بُوہری جو کہوگے نوم گُن ستھان
تائیں وید کہے ہیں۔ سو بھی بھاو وید اپیکھشا ہی کہتن ہے۔ درویہ وید اپیکھشا ہوئے تو
چودھواں گُن ستھان پرینت درویہ وید کا سدبھاو کہنا سمبھوے۔ تاتیں اِستری کے موکھش کا
کہنا متھیا ہے۔

(शूद्र मुक्ति का निषेध)

بُوہری شودرنی کوں موکھش کہیں۔ سو چانڈال آدِک کوں گرستھ سنمان آدِک کری
دان آدِک کیسے دے؟ لوک وِرُدھ ہوئے۔ بُوہری نیچ کُل والوں کے اُتم پرینام نہ ہوئے
سکیں۔ بُوہری نیچ گوتر کرم کا اُدے تو پنچم گُن ستھان پرینت ہی ہے۔ اُوپری کے گُن ستھان

والا وشے سرودرن وستار لئے کرے۔ ار چھوٹا گرنتھ بناوے تو تہاں سنکشیپ ورنن کرے۔ پرنتو سمبندھ ٹوٹے ناہیں۔ ار کوئی بڑا گرنتھ میں تھوڑا سا کتھن کاڑھی لیجئے۔ تو تہاں سمبندھ ملے ناہیں۔ کتھن کا انوکرم ٹوٹی جائے۔ سو تمہارے سوترنی وشے تو کتھا دک کا بھی سمبندھ ملتا بھاسے ہے۔ ٹوٹک پنا بھاسے ناہیں۔ بوہری انیہ کوینی تیں گندھر کی تو بدھی ادھک ہوئی۔ تاکے کئے گرنتھنی میں تھوڑے شبدیں بہت ارتھ چاہیئے۔ سو توانیہ کوینی کی سی بھی گمبھیرتا ناہیں۔ بوہری جو گرنتھ بناوے سو اپنا نام ایسے دھریں ناہیں۔ جو امک کہے ہیں۔ میں کہوں ہوں۔ ایسا کہے۔ سو تمہارے سوترنی وشے وے گوتم۔ وا۔ گوتم کہے ہے۔ ایسے وچن ہیں۔ سو۔ ایسے وچن تو تب ہی سمبھوے جب اور کوئی کرتا ہوئے۔ تاتیں اے سوتر گندھر کرت ناہیں۔ اور کے کئے ہیں۔ گندھر کا نام کری کلپت رچنا کوں پرمان کرایا چاہے ہیں۔ سو ودیکی تو پریکھشا کری مانیں۔ کہیا ہی تو نہ مانیں +

بوہری وے ایسا بھی کہے ہیں۔ جو گندھر سوترنی کے انوساری کوئی دش پوروودھاری بھیا ہے۔ تانے اے سوتر بنائے ہیں۔ تہاں پوچھیئے ہے۔ جونئے گرنتھ بنائے تو نوانام دھرنا تھا۔ انگ آدک کے نام کاہے کوں دھرے۔ جیسے کوئی بڑا ساہوکار کی کوٹھی کا نام کری اپنا ساہوکار اپرگٹ کرے۔ تیسے یہ کاریہ بھیا۔ سانچے کو تو جیسے دگمبر وشے گرنتھنی کے اور نام دھرے ار انوسار پوروگرنتھنی کا کہیا۔ تیسے کہنا یوگیہ تھا۔ انگ۔ آدک کا نام دھری گندھر کرت کا بھرم کاہے کوں اپجایا۔ تاتیں گندھر کے وا۔ پورودھاری کے وچن ناہیں۔ بوہری انی سوترنی وشے جو وشواس اناونے کے ارتھی جن مت انوساری کتھن ہے۔ سو تو سانچ ہے ہی۔ دگمبر بھی تیسے ہی کہے ہیں۔ بوہری جو کلپت رچنا کری ہے۔ تامیں پورواپر ورودھ پنوں۔ وا۔ پرتیکھش آدی پرمان تیں ورودھ پنو بھاسے ہے۔ سو دکھائیے ہے:—

(अन्य लिंग से मुक्ति का निषेध)

انیہ لنگ کے۔ وا۔ گرہستھ کے۔ وا۔ استری کے۔ وا۔ چانڈال آدی شودرنی کے ساکھشات مکتی کی پراپتی ہونی مانے ہیں۔ سو بنے ناہیں۔ سمیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا موکھش مارگ ہے۔ سو وے سمیگ درشن کا سوروپ تو ایسا کہے ہیں:—

अरहंतो महादेवो जावज्जीवं सुसाहणो गुरुणो।
जिणपण्णत्तं तत्तं ए सम्मत्तं मए गहियं ॥१॥

سو انیہ لنگی کے ارہنت دیو، سادھو، گورو، جن پرنیت تتو کا ماننا کیسے سمبھوے تب سمیکتو بھی نہ ہوئے۔ تو موکھش کیسے ہوئے۔ جو کہوگے انترنگ وشے شردھان ہونے تیں سمیکتو

तस्य शुद्धिर्न विद्येत् चान्द्रायणशतैरपि ॥ ३॥

اِن وِشے مدیہ مانسادِک کا.دا۔راتری بھوجن کا۔دا۔جواسے میں وِشیش ہے راتری بھوجن
کادا۔کند پھل بھکشن کا نشیدھ کیا۔بوہری بڑے پُرشنی کے مدیہ مانسادِک کا سیون کرنا
کہیں۔ ورت آدی وشے راتری بھوجن ستھاپیں۔دا۔کند آدی بھکشن ستھاپیں۔ایسے ودُھ
بِرُودھ ہیں۔ایسے ہی انیک پُوروا پر وِرُدھ بچن انیہ مت کے شاستری وِشے ہیں۔سو کریں
کہا۔کہیں تو پُوروپر میراجانی وِشواس اناونے کے ارتھی یتھارتھ کہیا۔ار۔کہیں وِشے کشلتے
پوشنے کے ارتھی انیتھا کہیا۔سو جہاں پُوروا پر وِرودھ ہوتے۔تنی کا وچن پرمان کیسے کریئے۔
اِیہاں جو انیہ متنی وِشے کھشما شیل سنتوش آدِک کوں پوشتے وچن ہیں۔سو تو جین مت وِشے
پایئے ہیں۔ار۔وِپریت وچن ہیں۔سو اُن کا کلپت ہے۔جن مت انوسّاری وچنی کا وِشواس
تیں اُن کا وِپریت وچن کا شردھان آدِک ہوئے جائے۔تاتیں انیہ مت کا کوئی انگ بھلا
دیکھی بھی تہاں شردھان آدِک نہ کرنا۔جیسے وِش مشرت بھوجن ہِتکاری ناہیں‘ تیسے جاننا۔
بُوہری جو کوئی اُتم دھرم کا انگ جن مت وِشے نہ پایئے۔ار انیہ مت وِشے پایئے۔اتھوا کوئی نشِدھ
ادھرم کا انگ جین مت وِشے پایئے۔انیتر نہ پایئے‘ تو انیہ مت کوں آدروں۔سو سرو تھا یوں تے
ناہیں۔جاتیں سروگیہ کا گیان تیں کچھو چھپا ناہیں ہے۔تاتیں انیہ متنی کا شردھان آدی چھوڑی
جن مت کا دِرڑھ شردھان آدِک کرنا۔بُوہری کال دوش تیں کشائی جیونی کری جن مت
وِشے بھی کلپت رچنا کری ہے‘ سو دکھلیئے ہے +

(श्वेताम्बर मत निराकरण)

شویتامبر مت والے کاہُو نے سُوتر بنائے‘ تن کوں گندھر کے کئے کہیں ہیں۔سو اُن کوں
پُوچھئے ہے۔گندھرنے آچارانگ آدِک (بنائے ہیں۔سو) تمہارے ابار پایئے ہے۔سو اتنے
پرمان لئے ہی کئے تھے کہ بہت پرمان لئے کئے تھے۔جو اِتنے پرمان ہی لئے کئے تھے۔تو تمہار
شاستری وِشے آچارانگ آدِکنی کے پدنی کا پرمان اٹھارہ ہزار آدی کہیا ہے‘ سو تنی کی وِدھی
ملائے دیو۔پد کا پرمان کہا؟ جو وِبھکتی کا انت کو پد کہوگے‘ تو کہے پرمان تیں بہت پد ہوئے
جائیں گے‘ جو پرمان پد کہوگے۔تو تِس ایک پد کے سادھک اکاون کوڑی شلوک ہیں۔سو۔
لے تو بہت چھوٹے شاستر ہیں‘ سو بنے ناہیں۔بُوہری آچارانگ آدِک تیں دشویکالک
آدِک کا پرمان گھاٹی کہیا ہے۔تہارے بدھتا ہے سو کیسے بنے؟ بُوہری کہوگے‘ آچارانگ
آدی بڑے تھے۔کال دوش جانی تن ہی میں سیں کیتک سُوتر کاڑھی لے شاستر بنائے
ہیں۔تو پرتھم تو ٹوٹک گرنتھ پرمان ناہیں۔بُوہری یہو پربندھ ہے سو جو) بڑا گرنتھ بناوے۔تو

سو یہاں جین تیرتھنکرن کے جے نام ہیں۔ تنی کا پوجن آدی کہیا۔ پُھری یہاں یہو بھاسیا۔ جو اِنی کے پیچھے ویدرچنا بھئی ہے۔ ایسے انیہ مت کے گرنتھنی کی کچھی تیں بھی جِن مت کی اُتمتا۔ اِر پراچینتا درِڑھ بھئی۔ ار جِن مت کو دیکھیں، وے مت کلپت ہی بھاسیں۔ تاتیں اپناہِت کا اِچھک ہوئے۔ سو پکھشپات چھوڑی سانچا جین دھرم کوں انگی کار کرو۔ پُھری انیہ متنی وِشے پوروا پر وِرودھ بھاسے ہے۔ پہلے اوتار وید کا اُدھار کیا۔ تہاں یگیہ آدِک وِشے ہنسادِک پوشے۔ ار بُدھ اوتار یگیہ کا نِندک ہوئے ہنسادِک نشیدھے۔ ورشبھ اوتار دیت راگ سنیم کا مارگ دِکھایا۔ کرشن اوتار پراستری رمن آدی وِشے کشایی کا مارگ دِکھایا۔ سو اب یہو سنساری کون کا کہیا کرے، کون کے انوسار پرورتے۔ ار اِن سب اوتارنی کوں ایک بتاویں۔ سو ایک ہی کداچت کیسے کداچت کیسے کہے۔ وا۔ پرورتے تو یا کے اُن کے کہنے کی۔ وا۔ پرورتنے کی پرتیتی کیسے آوے؟ پُھری کہیں کرودھ آدی کشایی کا۔ وا۔ وِشیی کا نشیدھ کریں، کہیں لڑنے کا وِشے آدی سیونے کا اُپدیش دیں۔ تہاں پرالبدھ بتاویں۔ سو بنا کرودھ آدی بھئے۔ آپ ہی تیں لڑنا آدی کاریہ ہوئے تو یہو بھی مانئے۔ سو۔ تو ہوئے ناہیں۔ پُھری لڑنا آدی کاریہ کرتے کرودھ آدی بھئے۔ نہ مانئے تو جُدے ہی کرودھ آدی کون ہیں۔ جنی کا نشیدھ کیا۔ تاتیں بنے ناہیں۔ پوروا پر وِرودھ ہے۔ گیتا نی وِشے دیت راگتا دِکھائے لڑنے کا اُپدیش دیا۔ سو۔ یہو پرتیکھش وِرودھ بھاسے۔ پُھری رشیشور آدِکنی کری شراپ دیا بتاوے۔ سو ایسا کرودھ کے نندیہ پنا کیسے نہ بھیا؟ اتیادی جاننا۔ پُھری "**अपुत्रस्य गतिनास्ति**" ایسا بھی کہیں۔ ار بھارت وِشے ایسا بھی کہیا۔

अनेकानि सहस्राणि कुमार ब्रह्मचारिणाम्।
शिवं गतानि राजेन्द्र अकृत्वा कुलसन्ततिम्॥१॥

یہاں کمار برہمچاری کوں سورگ گئے بتائے، سو یہو پرسپر وِرودھ ہے۔ پُھری بھارت وِشے تو ایسا کہیا:—

मद्यमांसाशनं रात्रौ भोजनं कंदभक्षणम्।
ये कुर्वन्ति वृथास्तेषां तीर्थयात्रा जपस्तपः॥१॥
वृथा एकादशी - प्रोक्ता वृथा जागरणं हरेः।
वृथा च पौष्करी यात्रा कृत्स्नं चान्द्रायणं वृथा॥२॥
चातुर्मास्ये तु सम्प्राप्ते रात्रिभोज्यं करोति यः।

मुनेरर्हत्सु भक्तस्य तत्फलं जायते कलौ ॥१॥"

یہاں کرت یگ وِشے دش براہمن کوں بھوجن کرائے کا سا پھل کلیگ وِشے ارہنت بھکت
مُنی کے بھوجن کرائے کا کہیا۔ تاتیں جینی مُنی اُتّم ٹھہرے۔ بُہری منوسمرتی وِشے ایسا کہیا ہے۔

"कुलादिबीजं सर्वेषां प्रथमो विमलवाहनः।
चक्षुष्मान यशस्वी वाभिचन्द्रोऽथ प्रसेनजित् ॥१॥
मरुदेवीश्च नाभिश्च भरते कुल सत्तमाः।
अष्टमो मरुदेव्यां तु नाभेर्जात उरक्रमः ॥२॥
दर्शयन् वर्त्म वीराणां सुरासुरनमस्कृतः।
नीतित्रितयकर्त्ता यो युगादौ प्रथमो जिनः ॥३॥"

یہاں وِمل واہن آدِک منو کہئے سو جین وِشے کُل کرنی کے اے نام کہے ہیں۔ ار۔
یہاں پرتھم جن یگ کی آدِی وِشے مارگ کا درشک۔ ار۔ سُراسُر کری پُوجت کہیا۔ سو ایسے
ہی ہے۔ تو جین مت یگ کی آدی ہی تیں ہے۔ ار۔ پرمان بھوت کیسے نہ کہئے۔ بُہری
رِگ وید وِشے ایسا کہیا ہے۔

" ॐ त्रैलोक्य प्रतिष्ठितान् चतुर्विंशतितीर्थंकरान् ऋषभाद्यान् वर्द्धमानान्तान् सिद्धान् शरणं प्रपद्ये। ॐ पवित्रं नग्नमुपस्पृसामहे येषां नग्नं येषां जातं येषां वीरं सुवीरं इत्यादि।

بُہری یجروید وِشے ایسا کہیا ہے:-

ॐ नमो अर्हतो ऋषभाय। बहुरि ऐसा कह्या है-

ॐ ऋषभपवित्रं पुरुहूतमध्वरं यज्ञेषु नग्नं परमं माहसंस्तुता वारं शत्रुंजयंतं पशुरिंद्रमाहुतिरिति स्वाहा। ॐ त्रातारमिंद्रं ऋषभं वदन्ति। अमृतारमिंद्रं हवे सुगतं सुपार्श्वमिंद्रं हवे शक्रमजितं तद्वर्द्धमानपुरुहूत-मिंद्रमाहुरिति स्वाहा। ॐ नग्नं सुधीरं दिग्वाससं ब्रह्मगर्भं सनातनं उपैमि वीरं पुरुषमर्हंतमादित्यवर्णं तमसः पुरस्तात स्वाहा। ॐ स्वस्तिनः इन्द्रो वृद्धश्रवा स्वस्तिनः पूषा विश्ववेदाः स्वस्तिनस्तार्क्ष्यो अरिष्टनेमिः स्वस्तिनो बृहस्पतिर्दधातु। दीर्घायु बलायुर्वा शुभजातायु। ॐ रक्ष रक्ष अरिष्टनेमिः स्वाहा। वामदेव शान्त्यर्थमनुविधीयते सोऽस्माकं अरिष्ट-नेमिः स्वाहा *

---

* यजुर्वेद अ २५ म० १९ अष्ठ १६ अ० ६ वर्ग १

" मिदं न्यस्य नासाग्रदेशे اتیادی بُدھ اوتار کا سورُوپ ارہنت دیو سا ریکھا لکھیا ہے۔
سو ایسا سورُوپ پوجیہ ہے تو ارہنت دیو پوجیہ سہج ہی بھیا۔

بوہری کاسی کھنڈ وِشے دیلاداس راجہ نے سمبودھ راجیہ چھوڑا لیو۔ تہاں نارایَن تو
وِلنے کیرتی یتی بھیا۔ لکشمی کوں وِلنے شری آریہ نکا کری۔ گرُڑ کوں شراوک کیا۔ ایسا
کتھن ہے۔ سو جہاں سمبودھن کرنا بھیا تہاں جینی بھیش بنایا۔ تاتیں جین ہتکاری
پراچین پرتی بھاسے ہے۔ بوہری پربھاس پُران وِشے ایسا کہیا ہے:۔

भवस्य पश्चिमे भागे वामनेन तपः कृतम्।
तेनैव तपसाकृष्टः शिवः प्रत्यक्षतां गतः ॥ १॥
"पद्मासन समासीनः श्याममूर्ति दिगम्बरः।
नेमिनाथः शिवेत्येवं नाम चक्रेऽस्य वामनः ॥२॥
कलिकाले महाघोरे सर्व पाप प्रणाशकः।
दर्शनात्स्पर्शनादेव कोटियज्ञफल प्रदः ॥३॥"

یہاں وامن کوں پدم آسن کر نیمی ناتھ کا درشن بھیا کہیا۔ وا ہی کا نام شو کہیا۔ بوہری
تاکے درشن آدِک تیں کوٹی یگ کا پھل کہیا۔ سو ایسا نیمی ناتھ کا سورُوپ تو جینی پرتکھش
ملنے ہیں، سو پرسان ٹھہریا۔ بوہری پربھاس پران وِشے کہیا ہے:۔

" रैवताद्रौ जिनो नेमियुगादिर्विमलाचले।
ऋषीणामाश्रमादेव मुक्तिमार्गस्य कारणम् ॥१॥"

یہاں نیمی ناتھ کوں جن سنگیا کہی، تاکے ستھان کوں رِشی کا آشرم مُکتی کارن کہیا۔ اور رِگ
آدی کے ستھان کوں بھی ایسے ہی کہیا۔ تاتیں اے اُتم پوجیہ ٹھہرے۔ بوہری نگر پُران وِشے
بھو اوتار رہسیہ وِشے ایسا کہیا ہے۔

"अकारादिहकारन्तमूर्द्धाधोरेफसंयुतम्।
नादबिन्दुकलाक्रान्तं चन्द्रमण्डलसन्निभम् ॥ १॥
एतद्देवि परं तत्त्वं यो विजानातितत्त्वतः ।
संसारबन्धनं छित्वा स गच्छेत्परमां गतिम् ॥२॥"

یہاں 'ارہم' ایسے پد کوں پرم تتو کہیا۔ یاکے جانیں پرم گتی کی پراپتی کہی سو 'ارہم' پد جین مت
اُکت ہے۔ بوہری نگر پُران وِشے کہیا ہے۔

" दशभिर्भोजितैर्विप्रैः यत्फलं जायते कृते।

یہاں چھپوں متی وشے ایک ایشور کہیا تہاں ارہنت دیو کے بھی ایشورپنا پرگٹ کیا۔
یہاں کوؤ کہے' جیسے یہاں سرومت وشے یہاں ایک ایشور کہیا تیسے تم بھی مانو۔
تاکوں کہئے ہے۔ تم نے یہ کہیا ہے' ہم تو نہ کہیا۔ تاتیں تمہارے مت کری ارہنت
کے ایشورپنا سدھ بھیا۔ ہمارے مت وشے بھی ایسے ہی کہیں تو ہم بھی شوآدک کوں ایشور
مانے۔ جیسے کوئی دنویاری ساچا رتن دکھاوے' کوؤ جھوٹا رتن دکھاوے۔ تہاں جھوٹا
رتن والا تو سرو رتنی کو سمان مول لینے کے ارتھی سمان کہے۔ ساچا رتن والا کیسے سمان
مانے؟ تیسے جینی ساچا دیوآدک کوں نرُوپے' انیہ متی جھوٹا نروپے۔ تہاں انیہ متی اپنا
سمان مہاتم کے ارتھی سرو کوں سمان کہے۔ جینی کیسے مانیں؟ بہوری "رُدر یامل تنتر"
وشے بھوانی سہسرنام وشے ایسے کہیا ہے۔

"कुण्डासना जगद्धात्री बुद्धमाता जिनेश्वरी।
जिनमाता जिनेन्द्रा च शारदा हंसवाहिनी॥१॥"

یہاں بھوانی کے نام جینیشوری اِتیادی کہیا' تاتیں جن کا اُتم پنا پرگٹ کیا۔ بہوری
"گنیش پُران" وشے ایسے کہیا:-

"जैनं पशुपतं सांख्यं"

بہوری ویاس کرت سوتر وشے ایسا کہیا:-

"जैना एकास्मिन्नेव वस्तुनि उभयं प्ररूपयन्ति स्याद्वादिनः।१।"

اِتیادی تنی کے شاستر نی وشے جین نروپن ہے۔ تاتیں جین مت کا پراچین پنا بھاسے
ہے۔ بہوری بھاگوت کا پنچم سکندھ وشے رشبھاوتار کا ورنن * ہے۔ تہاں یہو کرونامے'
ترشنادی رہت دھیان مُدرا دھاری سروآشرم کری پُوجت کہیا ہے۔ تاکے انوساری ارہنت
راجہ پرورتی کری'۔ ایسا کہے ہیں۔ سو جیسے رام کرشن آدی اوتارنی کے انوساری انیہ مت
تیسے رشبھاوتار کے انوساری جین مت' ایسے تمہارے مت ہی کری جین پرمان بھیا۔
یہاں اتنا وچار اور کیا چاہیئے۔ کرشن آدی اوتارنی کے انوساری وشے کشائنی کی پرورتی
ہوہے۔ رشبھاوتار کے انوساری ویت راگ سامیہ بھاو کی پرورتی ہوہے۔ یہاں دوؤ
پرورتی سمان ماننے دھرم ادھرم کا وشیش نہ رہے۔ ار وشیش مانے بھلا ہوئے سو
انگی کار کرنا۔ بہوری دش اوتار چرتر وشے۔ "बद्ध्वा पद्मासनं यो नयनयुग-

१– प्ररूपयन्ति स्याद्वादिनः इति खरडा प्रतो पाठः।

* भगवत स्कंध ५ अ० ५,२९

بڑو یوگ واششٹ چھتیس ہزار (شلوک پرمان) تاکو پرتھم ویراگیہ پرکرن تہاں اہنکار نشیدھ
ادھیائے وشے وششٹ ۔ اور رام کا ستوادوشے ایسا کہا ہے ۔
رامو واچ

"नाहं रामो न मे वांछा भावेषु च न मे मनः।
शांतिमासितुमिच्छामि स्वात्मन्येव जिनो यथा*[1] ॥१॥"

یا وشے رام جی جن سمان ہونے کی اچھا کری تاتیں رام جی تیں جن دیو کا اُتم پنا پرگٹ بھیا۔
اور پراچین پنا پرگٹ بھیا۔ بوہری دکھشنا مورتی سہسر نام وشے کہیا ہے۔
شو واچ ۔

"जैन मार्ग रतोजैनो जित क्रोधो जितामयः।"

یہاں بھگوت کا نام جین مارگ وشے رت ۔ اور جین کہیا سو یا میں جین مارگ کی پردھانتا
و پراچینتا پرگٹ بھئی ۔ بوہری وشنو پاین سہسر نام وشے کہیا ہے ۔

"काल नेमिर्म्महा वीरः शूरः शौरिर्जिनेश्वरः।"

یہاں بھگوان کا نام جینیشور کہیا تاتیں جینیشور بھگوان ہیں ۔ بوہری دُرواسا رشی کرت
مہمن ستوتر وشے ایسا کہیا ہے ۔

तत्त्वदर्शन मुरन्यशक्तिरिति च त्वं ब्रह्मकर्मेश्वरी।
कर्त्तार्हन् पुरुषो हरिश्च सविता बुद्धः शिवस्त्वं गुरुः॥१॥

یہاں ارہنت تم ہو ایسے بھگونت کی ستوتی کری تاتیں ارہنت کے بھگونت پنو پرگٹ
بھیو ۔ بوہری ہنومناٹک وشے ایسے کہیا ہے ۔

"यं शैवाःसमुपासते शिव इति ब्रह्मेति वेदान्तिनः
बौद्धा बुद्ध इति प्रमाण पटवः कर्त्तेति नैयायिकाः।
अर्हन्नित्यथ जैनशासन रतः कर्मेति मीमांसकाः
सोऽयं वो विदधातु वांछित फलं त्रैलोक्यनाथः प्रभुः*[2] ॥१॥"

*(1) अर्थात् मैं राम नाहीं हूं, मेरी कुछ इच्छा नहीं है और भावों व पदार्थों में मेरा मन नहीं है। मैं तो जिन देव के समान अपनी आत्मा में ही शांति स्थापना करना चाहता हूं।

*(2) यह हनुमन्नाटक के मंगलाचरण का तीसरा श्लोक है। इस में बताया है कि जिसको शैव लोग शिव कहकर, वेदान्ती ब्रह्म कहकर, बौद्ध बुद्ध देव कहकर नैयायिक कर्ता कहकर, जैनी अर्हन् कहकर और मीमांसक कर्म कहकर उपासना करते हैं, वह त्रैलोक्यनाथ प्रभु तुम्हारे मनोरथों को सफल करें।

اِنی وِشے ایک ہی اِبھکاری ہے۔ سو جِیت راگ بھاوَ ہی اِبھکاری ہے۔ جاکوں ہوتے تت کال آکُلتا مٹے۔ ستوَنی یو گیہ ہوئے۔ آگامی بھلا ہونا سرو کہیں۔ سراگ بھاوَ ہوتے تت کال آکُلتا ہوئے۔ نِندنیک ہوئے۔ آگامی بُرا ہونا بھاسے تاتیں جامیں وِیت راگ بھاوُ کا پریوجن ایسا جَین مت سو ہی اِشٹ ہے۔ جنی میں سراگ بھاوَ کے پریوجن پرگٹ کئے ہیں۔ ایسے انیہ مت اَنِشٹ ہیں۔ اِنی کوں سمان کیسے مانیئے۔ بُوہری وہ کہے ہے۔ جو یہُو سانچ۔ پرنتو انیہ مت کی نِندا کئے انیہ متی دُکھ پاویں، وِرودھ اُپجے۔ تاتیں کاہے کوں نِندا کریئے۔ تہاں کہیئے ہے۔ جو ہم کشائے کری نِندا کریں۔ وا۔ اَوروں کوں دُکھ اُپجاوے تو ہم پاپی ہی ہیں۔ انیہ مت کے شردھان آدِک کری جیونی کے اَتتو شردھان درِڑھ ہوئے۔ تاتیں سنسار وِشے جیو دُکھی ہوئے۔ تاتیں کرونا بھاوَ کری یتھارتھ نروپن کیا ہے۔ کوئی بنا دوش دُکھ پاوے، وِرودھ اُپجاوے تو ہم کہا کریں۔ جیسے مدیرا کی نِندا کرتے کلال دُکھ پاوے، کُوشیل کی نِندا کرتے ویشیا آدِک دُکھ پاوے۔ تو کہا کریئے۔ کھوٹا کھرا کی پہچاننے کی پریکھشا بتاوتے ٹھگ دُکھ پاوے تو کہا کریئے۔ ایسے جو پاپن کے بھے کری دھرم اُپدیش نہ دیجئے تو جیون کا بھلا کیسے ہوئے؟ ایسا تو کوئی اُپدیش ناہیں، جاکری سرو ہی چین پاوے۔ بُوہری وہ وِرودھ اُپجاوے۔ سو وِرودھ تو پرسپر ہوئے ہے۔ ہم لڑیں ناہیں، وے آپ ہی اُپشانت ہوئے جائینگے۔ ہم کوں تو ہمارے پریناموں کا پھل ہوگا۔

بُوہری کوؤ کہے۔ پریوجن بھُوت جیو آدِک تتونی کا اَیتھا شردھان کے متھیا درشن آدِک ہو ہیں۔ انیہ متی کا شردھان کئے کیسے متھیا درشن آدِک ہوئے؟

تاکا سمادھان۔ انیہ متی وِشے وِپریت یُکتی بنائے جیو آدِک تتونی کا سوروپ یتھارتھ نہ بھاسے، یہُو ہی اُپائے کیا ہے۔ سو کِسے ارتھی کیا ہے۔ جیو آدی تتونی کا یتھارتھ سوروپ بھاسے تو وِیت راگ بھاوَ بھئے ہی مہنت پنو بھاسے۔ بُوہری جے جیو وِیت راگی ناہیں۔ اَر اپنی مہنتا چاہیں، تنی سراگ بھاوَ ہوتیں مہنتا مناونے کے ارتھی کلپت یُکتی کری اَیتھا نروپن کیا ہے۔ سو اَدویت برہم آدِک کا نروپن کری جیو اجیو کا۔ اَر سوچھند ورتی پوشنے کری آسرو سنور آدِک کا۔ اَر سکشائے بہت۔ وا۔ اچیتن وت موکھش کہنے کری موکھش کا اَیتھارتھ شردھان کوں پوشے ہیں۔ تاتیں انیہ متی کا اَیتھاپنا پرگٹ کیا ہے۔ اِنی کا اَیتھاپنا بھاسے تو تتو شردھان وِشے رُچی وَنت ہوئے۔ اُن کی یُکتی کری بھرم نہ اُپجے۔ ایسے انیہ متی کا نروپن کیا۔

(अन्यमत के ग्रन्थोद्धरणों से जैन धर्म की प्राचीनता और समीचीनता)

اَب انیہ متی کے شاستروں کی ہی ساکھی کری جن مت کی سمی چینتا۔ وا۔ پراچینتا پرگٹ کیجئے ہے۔

تاکوں کہئے ہے۔ جو پریوجن ایک ہوئے تو نانامت کاہے کوں کہئے۔ ایک مت وِشے تو ایک پریوجن لئے انیک پرکار دیا کھیان ہوئے۔ تاکو جُدامت کون کہے ہے۔ پرنتو پریوجن ہی بھن بھن ہے سو دکھائیے ہے۔

(अन्य मतों से जैन मत की तुलना)

جین مت وِشے ایک ویت راگ بھاؤ پوشنے کا پریوجن ہے سو کتھانی وِشے۔ وا۔ لوک آدی کا نروپن وِشے۔ وا۔ آچرن وِشے۔ وا۔ تتونی وِشے جہاں تہاں ویت راگتا کی ہی پُشٹتا کری ہے۔ بہوری انیہ متنی وِشے سراگ بھاؤ پوشنے کا پریوجن ہے جاتیں کلپت رچنا کشائی جیوی کریں سو انیک یکتی بنائے کشائے بھاؤ ہی کو پوشے۔ جیسے ادویت برہم وادی سرو کو برہم مانے کری۔ اد۔ سانکھیہ متی سرو کاریہ پرکرتی کا مانی۔ آئکوں شدھ مت اکرتا مانے کری۔ اد۔ شومت تتو جانے ہی تیں سدھی ہونی مانے کری۔ میمانسک کشائے جنت آچرن کوں دھرم مانے کری۔ بودھ چھنک مانے کری۔ چارواک پرلوک آدی نہ مانے کری وِشے بھوگ آدی رُوپ کشائے کاریں وِشے سو چھند ہونا ہی پوشے ہیں۔ یدیپی کوئی ٹھکانے کوئی کشائے گھٹاوے کا بھی نروپن کریں تو اُس چھل کری انیہ کوئی کشائے کا پوشن کرے ہیں۔ جیسے گرہ کاریہ چھوڑی پرمیشور کا بھجن کرنا ٹھہرایا۔ اد۔ پرمیشور کا سو رُوپ سراگی ٹھہرائے اُن کے آشریہ اپنے وِشے کشائے پوشیں۔ بہوری جین دھرم وِشے دیو گورو دھرم آدک کا سو رُوپ ویت راگ ہی نروپن کری کیول ویت راگتا ہی کوں پوشیں ہیں۔ سو یہ پرگٹ ہے۔ ہم کہا کہیں انیہ متی بھرتری ہری تا ہوں نے ویراگیہ پرکرن وِشے* ایسا کہیا ہے۔

एको* रागिषु राजते प्रियतमादेहार्द्धधारी हरो,
नीरागेषु जिनो विमुक्तललनासङ्गो न यस्मात्परः ।
दुर्वारस्मरबाण पन्नग विषव्यासक्त मुग्धो जनः,
शेषः कामविडंबितो हि विषयान्भोक्तुं न मोक्तुं क्षमः ॥१

یا وِشے سراگینی وِشے مہادیو کوں پردھان کہیا۔ ویت راگینی وِشے جن دیو کوں پردھان کہیا ہے۔ بہوری سراگ بھاؤ ویت راگ بھاؤنی وِشے پرسپر پرتی پکھشی پنا ہے سو یہ دو ہ بھلے نا ہیں۔

---

* रागी पुरुषों में तो एक महादेव शोभित होता है, जिसने अपनी प्रियतमा पार्वती को आधे शरीर में धारण कर रक्खा है और वीतरागियों में जिनदेव शोभित होते हैं, जिनके समान स्त्रियों का संग छोड़ने वाला दूसरा कोई नहीं है। शेष लोग तो दुर्निवार कामदेव के बाण रूप सर्पों के विष से मूर्च्छित हुए हैं जो काम की विडम्बना से न तो विषयों को भली भाँति भोग ही सकते हैं और न छोड़ ही सकते हैं।

چیتنا بھی ہے۔ بہُری اہنکار بُدھی تو چیتنا کے ہیں۔ سو پرتھوی آدی رُوپ شریر تو یہاں ہی رہیا۔ ویتنر آدی پر یائے وِشے پُورو پریائے کا اہم پنا ماننا دیکھتے ہے۔ سو کیسے ہو ہے۔ بہُری پُورو پریائے کے گوہیہ سماچار پرگٹ کرے سو یہُو جاننا کِس کی ساتھ گیا۔ جاکی ساتھ جاننا سو ہی آتما ہے۔

بہُری چارواک مت وِشے کھانا پینا بھوگ وِلاس کرنا اِتیادی سوچھند ورتی کو اُپدیشے ہیں۔ سو ایسے تو جگت سو یہی پرورتے ہیں۔ تہیں شاستر آدی بنائے کہا بھلا ہونے کا اُپدیش دیا۔ بہُری تو کہے گا، تپشچرن شیل سنیم آدی چھُڑاونے کے ارتھی اُپدیش دیا تو اِن کا رہنی وِشے تو کشائے گھٹنے تیں آکلتا گھٹے ہے، تاتیں یہاں ہی سُکھی ہونا ہوے ہے۔ بہُری یش آدی ہوے ہے۔ تو اِن کو چھُڑائے کہا بھلا کرے ہے۔ وِشیا سکت جیونی کوں سہاوتی باتیں کہی اپنا وا۔ اَورنی کا بُرا کرنے کا بھے ناہیں۔ سوچھند ہوئے وِشے سیونے کے ارتھی ایسی جھوٹی یُکتی بناوے ہے۔ ایسے چارواک مت کا نرُدپن کیا۔

(अन्यमत निराकरण उपसंहार)

اِس ہی پرکار انیہ انیک مت ہیں سے جھوٹی کلپت یُکتی بنائے وِشے کشایا سکت پاپی جیونی کری پرگٹ کئے ہیں۔ تِن کا شردھان آدی کری جیونی کا بُرا ہو ہے۔ بہُری ایک جِن مت ہے سو ہی ستیارتھ کا پرُوپک ہے، سروگیہ ویت راگ دیو کری بھاشِت ہے۔ تِس کا شردھان آدِک کری ہی جیونی کا بھلا ہو ہے۔ سو جن مت وِشے جیو آدی تتو نرُدپن کئے ہیں۔ پرتیکھش پروکھش دوئے پرمان کہے ہیں۔ سروگیہ ویت راگ ارہنت دیو ہیں۔ باہیہ ابھینتر پری گرہ رہت نرگرنتھ گُورو ہیں۔ سو اِن کا ورنن اِس گرنتھ وِشے آگے وِشیش لکھیں گے سو جاننا۔

یہاں کو کہے۔ تمہارے راگ دویش ہے، تاتیں تم انیہ مت کا نشیدھ کری اپنے مت کوں ستھاپو ہو، تاکوں کہیئے ہے:۔

یتھارتھ وستو کے پرُدپن کرنے وِشے راگ دویش ناہیں۔ کچھو اپنا پریوجن وِچاری انیتھا پرُدپن کریں تو راگ دویش نام پاوے۔

بہُری وہ کہے ہے۔ جو راگ دویش ناہیں ہے۔ تو انیہ مت بُرے جین مت بھلا ایسا کیسے کہو ہو۔ سامیہ بھاؤ ہوئے تو سروکوں سمان جانو، مت پکھش کاہے کوں کرو ہو۔

یاکوں کہیتے ہے۔ بُرا کوں بُرا کہے ہیں، بھلا کوں بھلا کہے ہیں، یا میں راگ دویش کہا کیا؟ بہُری بُرا بھلا کوں سمان جاننا تو اگیان بھاؤ ہے، سامیہ بھاؤ ناہیں۔

بہُری وہ کہے ہے۔ جو سرو متنی کا پریوجن تو ایک ہی ہے تاتیں سروکوں سمان جاننا۔

کوئی سرگیہ دیو دھرم ادھرم موکھش ہے ناہیں۔ وا پُنیہ پاپ کا پھل ہے ناہیں۔ وا پرلوک ناہیں، یہ وا اِندریہ گوچر جتنا ہے۔ سو ہی لوک ہے۔ ایسے چارواک کہے ہیں۔ سو وا کوں پُوچھئے ہے۔ سرگیہ دیو اِس کال کھشیتر وِشے ناہیں کہ سرو دا سرو تر ناہیں۔ اِس کال کھشیتر وِشے تو ہم بھی ناہیں مانے ہیں۔ ار۔ سرو کال کھشیتر وِشے ناہیں۔ ایسا سرگیہ بنا جانا کِس کے بھیا جو سرو کھشیتر کال کی جانے سو ہی سرگیہ۔ ار۔ نہ جانے ہے تو نِشیدھ کیسے کرے ہے۔ بُوہری دھرم ادھرم لوک وِشے پرسِدھ ہیں۔ جو اے کلپت ہوئے تو سرو جن سُو پرسِدھ کیسے ہوئے۔ بُوہری دھرم ادھرم رُوپ پرنتی ہوتی دیکھئے ہے۔ تاکری ورتمان ہی میں سُکھی دُکھی ہو ہیں۔ اِنی کوں کیسے نہ مانیئے۔ ار۔ موکھش کا ہونا اَنُومان وِشے آوے ہے۔ کرودھ آدِک دوش کاہُو کے ہین ہیں، کاہُو کے ادھک ہے تو جانئے ہے۔ کاہُو کے اِنی کی ناستی بھی ہوتی ہوسی۔ ار۔ گیان آدِک گُن کاہُو کے ہین کاہُو کے ادھک بھاسے ہیں۔ تاتیں جانئے ہے، کاہُو کے سمپُورن بھی ہوتے ہوسی۔ ایسے جا کے سمست دوش کی ہانی گُننی کی پراپتی ہوئے۔ سو ہی موکھش اوستھا ہے۔ بُوہری پُنیہ پاپ کا پھل بھی دیکھئے ہے۔ کوؤ اُدیم کرے تو بھی درِدری ہے۔ کوؤ کے سوئیو لکھشمی ہوئے۔ کوؤ شریر کا یتن کرے تو بھی روگی ہے۔ کاہُو کے بنا ہی یتن نِروگتا ہے۔ اِتیادی پرتیکھش دیکھئے ہے۔ سو یا کا کارن کوئی تو ہوگا۔ جو یا کا کارن سو ہی پُنیہ پاپ ہے۔ بُوہری پرلوک بھی پرتیکھش اَنُومان تیں بھاسے ہے۔ ویَنتر آدِک ہیں تے اولوکے سُنئیے ہیں۔ میں امُک تھا سو دیو بھیا ہُوں۔ بُوہری تو کہے گا یہ تو پون ہے۔ سو ہم تو میں ہُوں، اِتیادی چیتنا بھاو جا کے آشریہ پایئے تا ہی کوں آتما کہے ہیں۔ تو وا کا نام پون کہی۔ پرنتو پون تو بھینت آدی کری اٹکے ہے۔ آتما مُوندیا (بند) ہُوا بھی اٹکے ناہیں۔ تاتیں پون کیسے مانئے ہے۔ بُوہری جتنا اِندریہ گوچر ہے۔ تِتنا ہی لوک کہے ہے۔ سو تیری اِندریہ گوچر تو تھوڑے سے بھی یوجن دُوری ورتی کھشیتر ار تھوڑا سا اتیت اناگت کال کھشیتر کال ورتی بھی پدارتھ ناہیں ہوئے سکے۔ ار۔ دُوری دیش کی۔ وا۔ بہت کال کی باتیں پرمپرا تیں سُنئے ہی ہیں۔ تاتیں سب کا جاننا تیرے ناہیں۔ تو اِتنا ہی لوک کیسے کہے ہے؟

بُوہری چارواک مت وِشے کہے ہیں۔ پرتھوی، اپ، تیج، وایُو، آکاش ملیں چیتنا ہوئے آوے ہے۔ سو مرتے پرتھوی آدی یہاں رہی۔ چیتنا وان پدارتھ گیا۔ سو ویَنتر آدی بھیا پرتیکھش جُدے جُدے دیکھئے ہے۔ بُوہری ایک شریر وِشے پرتھوی آدی تو بھِنن بھِنن بھاسے ہے۔ چیتنا ایک بھاسے ہے۔ جو پرتھوی آدی کے آدھاری چیتنا ہوئے تو ہاڑ لوہی اُشواس آدِک کے جُدی جُدی چیتنا ہوئے۔ بُوہری ہست آدِک کا ٹیں جیسے وا۔ کی ساتھ ورن آدِک رہیں تیسے

پرتیکھش بہت کال ستھائی کینی وستو اُولو کئے ہیں۔ تو کہے گا ایک اوستھا نہ رہے ہے۔
تو یہو ہم بھی مانے ہیں۔ سو کھشم پیلانے کھشن ستھائی ہے۔ بوہری تس دستو ہی کا ناش
مانے، یہو تو ہوتا نہ دیسے ہے، ہم کیسے مانیں؟ بوہری بال وردھ آدی اوستھا وشے ایک
آتما کا استیتو بھاسے ہے۔ جو ایک ناہیں ہے تو پوروا پر کاریہ کا ایک کرتا کیسے مانے ہے۔
جو تو کہے گا سنسکار تیں ہے تو سنسکار کون کے ہیں۔ جا کے ہیں، سو نتیہ ہے کہ چھنک ہے۔
نتیہ ہے تو سرو چھنک کیسے کہے ہے چھنک ہے تو جا کا آدھار ہی چھنک تس سنسکار
کی پرمپرا کیسے کہے ہے۔ بوہری سرو چھنک تب آپ بھی چھنک بھیا۔ تو ایسی واسنا کوں
مارگ کہے ہے۔ سو اِس مارگ کا پھل کوں آپ تو پاوے ہی ناہیں، کاہے کوں اِس مارگ وشے
پروستے۔ بوہری تیرے مت وشے نرر تھک شاستر کاہے کوں کئے۔ اُپدیش تو کچھو کر تو یہ کری
پھل پاوے، تس کے ارتھی دیجئے ہے۔ ایسے یہو مارگ متھیا ہے۔ بوہری راگ آدک گیان سنتان
واسنا کا اُچھید جو نرودھ، تا کوں موکھش کہے ہے۔ سو چھنک بھیا تو موکھش کون کے کہے
ہے۔ ار راگ آدک کا ابھاؤ ہونا تو ہم بھی مانے ہیں۔ ار گیان آدک اپنے سوروپ کا ابھاؤ
بھئے تو آپ کا ابھاؤ ہوئے۔ تا کا اُپائے کرناں کیسے ہتکاری ہوئے۔ ہِت اہِت کا وچار
کرنے والا تو گیان ہی ہے۔ سو آپ کا ابھاؤ کوں گیان ہِت کیسے مانیں۔ بوہری بودھ مت
وشے دوئے پرمان مانے ہیں۔ پرتیکھش، انومان۔ سو ان کے ستیہ استیہ کا نروپن جین شاستر نی
تیں جاننا۔ بوہری جو اے دوئے ہی پرمان ہیں، تو ان کے شاستر اپرمان بھئے، تِن کا نروپن کہے
ارتھی کیا۔ پرتیکھش انومان تو جیو آپ ہی کری لینگے، تم شاستر کاہے کوں کئے۔ بوہری تہاں
سُگت کوں دیو مانے ہے۔ سو تا کا سوروپ نگن روا وکریا روپ ستھاپے ہیں سو وڈمبنا
روپ ہے۔ بوہری کمنڈل اُور کتامبر کے دھاری پوروا ہن وشے بھوجن کریں۔ اتیادی لنگ روپ
بودھ مت کے بھکشک ہیں۔ سو چھنک کوں بھیش دھرنے کا کہا پریوجن؟ پرنتو مہنتتا
کے ارتھی کلپت نروپن کرنا۔ ار بھیش دھرنا ہوئے۔ ایسے بودھ ہیں تے چیاری پرکار ہیں۔
ویبھاشک، سوترانتک، یوگ آچار، مدھیم۔ تہاں ویبھاشک تو گیان سہت پدارتھ کوں
مانے ہیں۔ سوترانتک پرتیکھش یہو دیکھئے ہے سو ہی ہے پرے کچھو ناہیں ایسا مانے ہیں۔
یوگ آچار نی کے آچار سہت بدھی پائیے ہے۔ مدھیم ہیں تے پدارتھ کا آشریہ بنا گیان ہی کوں
مانے ہیں۔ سو اپنی اپنی کلپنا کرے ہیں۔ وچار کئے کچھو ٹھکانہ کی باتیں ناہیں۔ ایسے بودھ مت
کا نروپن کیا۔

(चार्वाक मत निराकरण)

اب چارواک مت کہئے ہیں۔

منشیہ تیں اُتم کیسے مانیئے؟ پرتیکھش وِرُدھ ہے۔ بُوہری وہ سورگ داتا کیسے ہوئے ایسے ہی اتیہ وید وچن پمان وِرُدھ ہیں۔ بُوہری وید وِشے برہم کہیا ہے، سرو گیہ کیسے نہ مانیں ہیں۔ اِتیادی پرکار کری جیمینیہ مت کلپت جاننا

(बौद्ध मत निराकरण)

اب بودھ مت کا سوُروپ کہئے ہے۔

بودھ مت وِشے چیاری آریہ ستو + پرُوپے ہیں۔ دُکھ، آیتن، سمُودے، مارگ۔ تہاں سنساری کے سکندھ رُوپ سو دُکھ ہے۔ سو پانچ پرکار x وِگیان، ویدنا، سنگیا، سنسکار، رُوپ۔ تہاں رُوپ آدِک کا جاننا سو وِگیان، سُکھ دُکھ کا انوبھونا سو ویدنا۔ سُوتا کا جاگنا سو سنگیا، پڑھیا تھا سو یاد کرنا سو سنسکار، رُوپ کا دھارنا سو رُوپ *۔ یہاں وِگیان آدِک کوں دُکھ کہیا سو مِتھیا ہے۔ دُکھ تو کام کرودھ آدِک ہیں، گیان دُکھ ناہیں۔ تو پرتیکھش دیکھئے ہے۔ کاہُو کے گیان تھوڑا ہے۔ کرودھ، لوبھ آدِک بہت ہے۔ سو دُکھی ہے۔ کاہُو کے گیان بہت ہے۔ کام کرودھ آدی ستوک ہے وا ناہیں ہے سو سُکھی ہے۔ تاتیں وِگیان آدِک دُکھ ناہیں ہیں۔ بُوہری آیتن بارہ کہے ہیں۔ پانچ تو اِندریہ۔ ار تنی کے شبد آدِک پانچ وِشے۔ ار ایک مَن، ایک دھرم آیتن۔ سو اے آیتن کیسے ارتھی کہے۔ چھنک سب کوں کہیں، اِن کا کہا پریوجن ہے؟ وا بُوہری جاتیں راگ آدِک کا گن پنجے ایسا آتما۔ ار آتمیہ ہے نام جا کا سو سمُودے ہے۔ تہاں اہم رُوپ آتما۔ ار مم رُوپ آتمیہ جاننا۔ سو چھنک مانے۔ اِن کا بھی کہنے کا کچھو پریوجن ناہیں۔ بُوہری سرو سنسکار چھنک ہیں۔ ایسی واسنا سو مارگ ہے۔ سو

\+ दःरवमायतनं चैव ततः समुदयो मतः ।
मार्गश्चेत्यस्य च व्यारव्या क्रमेण श्रूयतामतः ॥ ३६ ॥

× दुःरवं संसारिणः स्कन्धास्ते च पञ्च प्रकीर्तिताः ।
विज्ञानं वेदना संज्ञा संस्कारोरुपमेव च ॥ ३७ ॥ – वि० वि०

* रुपं पंचेन्द्रियाण्यर्था पंचाविज्ञाप्तिरेव च ।
तद्विज्ञानाश्रया रुपप्रसादाश्चक्षुरादयः ॥ ७ ॥
वेदनानुभवः संज्ञा निमित्तोद्ग्रहणात्मिका ।
संस्कारस्कंधश्चतुर्भ्योन्ये संस्कारास्त इमे त्रयः ॥ १५ ॥
विज्ञानं प्रति विज्ञप्ति… ।

(मीमांसकमत निराकरण)

اب میمانسک مت کا سوروپ کہتے ہیں۔ میمانسک دوئے پرکار ہیں۔ برہم وادی، کرم
وادی۔ تہاں برہم وادی تو سرو یہو برہم ہے، دوسرا کوئی ناہیں۔ ایسا ویدانت وشے ادویت
برہم کوں نروپے ہیں۔ بوہری آتما دِتنے لے ہونا سو مکتی کہتے ہیں۔ سوائی کا متھیا پنا پوروے
دکھایا ہے۔ سو وچارنا۔ بوہری کرم وادی کریا آچار یگیہ آدک کاری کا کرتویہ پنا پرنروپ ہیں۔
سوائی کریا وِشے راگ آدک کا سدبھاؤ پایئے ہے۔ تاتیں اے کاریہ کچھو کاریہ کاری ہیں
ناہیں۔ بوہری تہاں بھٹ، ار پربھاکر۔ کری ہوئی دوئے پدھتی ہیں۔ تہاں بھٹ تو چھ
پرمان مانے ہیں۔ پرتیکھش، انومان، وید، اپما۔ ارتھاپتی، ابھاو۔ بوہری پربھاکر ابھاو بنا
پانچ ہی پرمان مانے ہیں۔ سوائی کا ستیہ استیہ پنا جین شاستر ہی تیں جاننا۔ بوہری تہاں
شٹ کرم سہت برہم سوتر کا دھارک شودر کا تن آدی کے تیاگی تے گرہستھ آشرم ہے
نام جنی کا ایسے بھٹ ہیں۔ بوہری ویدانت وشے یگیوپویت رہت۔ ویراتن آدک کے گراہی
بھگوت ہے۔ نام جنی کا ایسے چیاری پرکار (کے) ہیں۔ کٹی چہ بہودک، ہنس، پرم ہنس،
سوائے کچھو تیاگ کری نششٹ بھتے ہیں۔ پرنتو گیان شردھان کا متھیا پنا۔ ار۔ راگ
آدک کا سدبھاؤ انی کے پائیے ہے۔ تاتیں اے بھیش کاریہ کاری ناہیں۔

(जैमिनीयमत निराकरण)

بوہری یہاں ہی جیمینیہ مت سمجھوے ہے، سو کہے ہیں۔
سرو گیہ دیو کوئی ہے ناہیں۔ نتیہ وید وچن ہیں، تی تیں یتھارتھ نرنیہ ہوئے ہے۔ تاتیں پہلے
وید پاٹھ کری کریا پرتی پرورتنا سو تو نودنا (پریرنا) سوئی ہے۔ لکھشن جا کا ایسا دھرم
تا کا سادھن کرنا۔ جیسے کہے ہیں" स्वः कामोऽग्निं यजेत" سورگ ابھلاشی اگنی کوں
پوجے، اتیادی نروپن کرے ہیں۔
یہاں پوچھئے ہے۔ شیو، سانکھیہ، نیایک آدک سرو ہی وید کوں مانے ہیں۔ تم بھی مانو ہو۔
تمہارے۔ وا۔ ان سبنی کے تتوادی نروپن وشے پرسپر ورُدھ پائیے ہے۔ سو ہے کہا؟ جو وید
ہی وشے کہیں کچھو، کہیں کچھو نروپن کیا ہے، تو وا کی پرمانتا کیسے رہی؟ ار جو مت والے ہی
کہیں کچھو، کہیں کچھو نروپن کرے ہیں۔ تو تم پرسپر جھگڑی نرنیہ کری ایک کوں وید کا انوساری
انیہ کوں ویدتیں پراں مکھ ٹھہراؤ۔ سو ہم کوں تو یہو بھاسے ہے۔ وید ہی وشے پوروا پر وِرُدھتا
لئے نروپن ہے۔ تس تیں تا کا اپنی اپنی اِچھا انوساری ارتھ گری جُدے جُدے مت کے ادھیکاری
بھئے ہیں۔ سو ایسے وید کوں پرمان کیسے کیجئے ہے۔ بوہری اگنی پوجیں سورگ ہوئے، سو اگنی

کلپنا اپیکھشا سمبندھ مانتے کری اپنے وچاری وشے ہوہے‘ کوئی۔ اے جُدے پدارتھ تو ناہیں۔ بُوہری اِنی کے جانے کام کرودھ آدی میٹنے رُوپ وِشیش پریوجن کی بھی سِدّھی ناہیں تاتیں اِنی کو تتو کاہے کوں کہے۔ ار۔ ایسے ہی تتو کہنے تھے۔ تو پہیلے توادی وستو کے اننت دھرم ہیں۔ وا۔ سمبندھ آدھار آدِک کارکنی کے انیک پرکار وستو وِشے سمبھوے ہیں۔ کہ تو سرو کہنے تھے‘ کہ پریوجن جانی کہنے تھے۔ تاتیں اے سامانیہ آدک تتو بھی درتھا ہی کہے۔ ایسے وِلیشیشکنی کری کہے کلپت تتو جاننے۔ بُوہری وِلیشیشک دوئے ہی پرمان مانے ہیں۔ پرتیکھش‘ انومان۔ سو اِنی کا ستیہ استیہ کا نرنیہ جین نیائے گرنتھنی تیں* جاننا۔

بُوہری نیّایک تو کہے ہیں۔ وِشے‘ اِندریہ‘ بدّھی‘ شریر‘ سُکھ‘ دُکھنی کا ابھاو تیں آتما کی ستھتی سو مُکتی ہے۔ ار۔ وِیشیشک کہے ہیں۔ چوبیس گُن وِشے بدّھی آدی نو گُن تنی کا ابھاو سو مُکتی ہے۔ سو اِہاں بدّھی کا ابھاو کہیا۔ سو بدّھی نام گیان کا ہے تو گیان کا ادھیکرن پنا آتما کا لکھشن کہیا تھا۔ گیان کا ابھاو بھئے لکھشن کا ابھاو ہوتیں لکشیہ کا بھی ابھاو ہوئے۔ تب آتما کی ستھتی کیسے رہی۔ ار۔ بدّھی نام من کا ہے تو بھاو من تو گیان رُوپ ہے ہی دروِیہ من شریر رُوپ ہے۔ سو مُکت بھئے دروِیہ من کا سمبندھ چھُوٹے ہی ہے۔ سو دروِیہ من جڑ تا کا نام بدّھی کیسے ہوتے؟ بُوہری من وت ہی اِندریہ جاننے۔ بُوہری وِشے کا ابھاو ہوئے سو سپرش آدِمی وِشینی کا جاننا مٹے ہے۔ تو گیان کاہے کا نام ٹھہرے گا۔ ار۔ تنی وِشینی ہی کا ابھاو ہوئے گا تو لوک کا ابھاو ہوتے گا۔ بُوہری سُکھ کا ابھاو کہیا سو سُکھ ہی کے ارتھی اُپائے کیجے ہے‘ تا کا جہاں ابھاو ہوتے سو اُپادیہ کیسے ہوتے۔ بُوہری جو آکلتا مے اِندریہ جنت سُکھ کا تہاں سُکھ کا تہاں ابھاو بھیا کہیں تو یہ تو سنیہ ہے۔ ار۔ نرآکلتا لکھشن اتیندریہ سُکھ تو تہاں سمپُورن سمبھوے ہے۔ تاتیں سُکھ کا ابھاو ناہیں۔ بُوہری شریر دُکھ دویش آدک کا تہاں ابھاو کہیں سو ستیہ ہی ہے۔

بُوہری شیومت وِشے کرتا نرگُن ایشور شیو ہے۔ تا کوں دیو مانے ہے۔ سو یا کے سورُوپ کا انیتھا پنو پُوروکت پرکار جاننا۔ بُوہری یہاں بھسمی‘ کوپین‘ جٹا‘ جنیئو اِتیادی چِنہہ سہت بھیش ہو ہیں۔ سو آچار آدی بھید تیں چاری پرکار ہیں۔ شیو‘ پشوپت‘ مہادرتی‘ کال مکھ۔ سو اے راگ آدی سہت ہیں۔ تاتیں سُولِنگ ناہیں۔ ایسے شیومت کا نرُوپن کیا۔

---

* देवागम, युक्त्यनुशासन, अष्टसहस्री, न्यायविनिश्चय, सिद्धि विनिश्चय, प्रमाण सङ्ग्रह, तत्त्वार्थ श्लोकवार्तिक, राजवार्तिक, प्रमेयकमलमार्तण्ड और न्याय कुमुद चन्द्रादि दार्श-निक ग्रन्थों से जानना चाहिये।

پرکاس کہے ہیں۔ سو پورو ے نروپن کیا ہی ہے۔ پُوہری من کوئی جُدا پدارتھ ناہیں بھاؤ من تو
گیان سروپ ہے۔ سو آتما کا سوروپ ہے۔ درویہ من پرمانو کی کا پنڈ ہے۔ سو شریر کا انگ ہے
ایسے اے درویہ کلپت جانتے۔ پُوہری گُن چوبیس کہے ہیں۔ سپرش، رس، گندھ، ورن، شبد، سنکھیا،
وبھاگ سنیوگ، پرینام، پرتھکتو، پرتو، اپرتو، بدھی، سکھ، دکھ، اِچھا، دھرم، ادھرم، پریتن،
سنسکار، دویش، سنیہہ، گورُتو، دروتو۔ سو انی وِشے سپرش آدِک گن تو پرمانو کی وِشے
پائیے ہے۔ پرنتو پرتھوی کو گندھ وتی ہی کہنی، جل کوں شیت سپرش وان کہنا اتیادی متھیا ہے۔
جاتیں کوئی پرتھوی وِشے گندھ کی سکھیا نہ بھاسے ہیں، کوئی جل اُشن دیکھتے ہے۔ اتیادی
پرتیکش آدی تیں وِرُدھ ہے۔ پُوہری شبد کوں آکاش کا گُن کہیں سو متھیا ہے۔ شبد تو
بھینت اتیادی سیوں رُکے ہے، تاتیں مورتیک ہے۔ آکاش امورتیک سروویاپی ہے۔ بھینتی
وِشے آکاش رہے شبد گن نہ پرویش کری سکے، یہو کیسے بنے؟ پُوہری سنکھیادِک ہیں۔ سو
وستو وِشے تو کچھو ہیں ناہیں۔ انیہ پدارتھ اپیکھشا انیہ پدارتھ کے ہین آدک جاننے کوں اپنے گیان
وِشے سنکھیادِک کی کلپنا کری وچار کیجیے ہے۔ پُوہری بدھی آدی ہیں، سو آتما کا پرنمن ہے۔
تہاں بدھی نام گیان کا ہے۔ تو آتما کا گن ہے ہی۔ اور من کا نام ہے تو من تو دروی وِشے
کہیا تھا، یہاں گن کا ہے کوں کہیا۔ پُوہری سکھ آدِک ہیں سو آتما وِشے کداچت پائیے ہیں، آتما
کے لکھشن بھوت تو اے گن ہیں ناہیں، اویاپت پنے تیں لکھشا بھاس ہیں۔ پُوہری سنگدھ کوں
پدگل پرمانو وِشے پائیے ہیں سو سنگدھ گورُتو سنیہہ اتیادی تو سپرشن اندریہ کری جانئے تاتیں
سپرش گُن وِشے گربھت بھئے، جدے کاہے کوں کہے۔ پُوہری دروتو گن جل وِشے کہیا سو
ایسے تو اگنی آدی وِشے اُردھ گمنتو آدی پائیے ہے۔ کہ تو سرو کہنے تھے، کہ سامانیہ وِشے
گربھت کرنے تھے۔ ایسے اے گن کہے تے بھی کلپت ہیں۔ پُوہری کرم پانچ پرکار کہے ہیں۔
اُتکھشیپن، اوکشیپن، آکنچن، پرسارن، گمن۔ سو اے تو شریر کی چیشٹا ہیں۔ انی کو جدا کہنے
کا ارتھ کہا۔ پُوہری اتی ہی چیشٹا تو ہوتی ناہیں۔ چیشٹا تو گھنی ہی پرکار کی ہو ہیں۔ پُوہری جدی
ہی انی کو تتو سنگیا کہی، سو کے تو جدا پدارتھ ہوتے تو تاکوں جدا تتو کہنا تھا۔ کہ کام کرودھ
آدی میٹنے کوں وشیش پریوجن بھوت ہوتے تو تتو کہنا تھا۔ سو دوؤ ہی ناہیں۔ اور ایسے ہی
کہی دینا تو پاشان آدِک کی انیک اوستھا ہو ہیں۔ سو کہیا کرو کچھو سادھیہ ناہیں۔ پُوہری سامانیہ
دوئے پرکار ہے۔ پر اپر۔ تہاں پر تو ستا روپ ہے۔ اپر درویہ تو آدی روپ ہے۔ پُوہری نتیہ
درویہ وِشے پرورتی جن کی ہوتے تے وشیش ہیں۔ پُوہری ایُت سدھ سمبندھ کا نام سموائے ہے۔
سو سامانیہ آدِک تو بہتن کوں ایک پرکار کری۔ وا ایک وستو وِشے بھید کلپنا کری۔ وا بھید

دوبے بھید کہے ہیں۔ پرماتما' جیو آتما' تہاں پرماتماکوں سرو کا کرتا بتاوے ہیں۔ تہاں ایسا
انومان کرے ہیں۔ جو یہو جگت کرتا کری نپجیا ہے۔ جاتیں یہو کاریہ ہے۔ جو کاریہ ہے سو
کرتا کری نپجیا ہے؛ جیسے گھٹادِک۔ سو یہو انومانا بھاس ہے۔ جاتیں ایسا انومانانتر سمبھوے
ہے۔ یہو جگت سرو کرتا کری نپجیا ناہیں۔ جاتیں یا وِشے کوئی اکاریہ روپ بھی پدارتھ ہے۔ جو
اکاریہ ہے۔ سو کرتا کری نپجیا ناہیں؛ جیسے سوریہ بمب آدِک۔ تاتیں انیک پدارتھنی کا سموداے
روپ جگت تس وِشے کوئی پدارتھ کِرتم ہیں سو منشیہ آدِک کری کیے ہوہے۔ کوئی اکرِتم
ہیں سو تاکا کرتا ناہیں۔ یہو پرتیکش آدی پرمان کے گوچر ہے۔ تاتیں ایشور کوں کرتا
ماننا مِتھیا ہے۔ بہُوری جیو آتما کوں پرتی شریر بھِن کہے ہیں۔ سو یہو ستیہ ہے۔ پرنتو مکت
بھئے پیچھے بھی بھِن ہی ماننا یوگیہ ہے۔ وِشیش پوُرو کہیا ہی ہے۔ ایسے ہی انیہ تتونی کوں
مِتھیا پررُوپے ہیں۔ بہُوری پرمان آدِک کا بھی سوروپ انیتھا کلپے ہیں' سو جین گرنتھنی
تیں پریکھشا کئے بھاسے ہے۔ ایسے نیایک مت وِشے کہے کلپت تتو جاننے۔

(वैशेषिक मत निराकरण)

بہُوری ویشیشک مت وِشے چھ تتو کہے ہیں۔ درویہ' گُن' کرم' سامانیہ' وِشیش' سموائے۔
تہاں درویہ نو پرکار۔ پرتھوی' جل' اگنی' پون' آکاش' کال' دِشا' آتما' من۔ تہاں پرتھوی جل
اگنی پون کے پرمانو بھِن بھِن ہیں۔ تے پرمانو نِتیہ ہیں۔ تنی کری کاریہ روپ پرتھوی آدی ہو
ہے۔ سو انِتیہ ہے۔ سو ایسا کہنا پرتیکش آدی تیں وِرُدھ ہے۔ ایندھن روپ پرتھوی پرمانو
اگنی روپ ہوتے دیکھئے ہے۔ اگنی کے پرمانو راکھ روپ پرتھوی ہوتے دیکھئے ہے۔ جل
کے پرمانو مکتا پھل (موتی) روپ پرتھوی ہوتے دیکھئے ہے۔ بہُوری جو تو کہے گا' وے
پرمانو جاتے رہے ہیں؛ اور ہی پرمان اِنی روپ ہو ہیں۔ سو پرتیکش کوں استیہ ٹھہراوے۔
ایسی کوئی پربل یُکتی کہے تو ایسے ہی مانے' کہیں ہی تو ایسے ٹھہریں ناہیں۔ تاتیں سب پرمانونی
کی ایک پُدگل مورتیک جاتی ہے۔ سو پرتھوی آدی انیک اوستھا کوں پرنمے ہے۔ بہُوری
اِنی پرتھوی آدِک کا کہیں جدا شریر ٹھہراوے ہے' سو مِتھیا ہی ہے۔ جاتیں۔ وا۔ کا کوئی
پرمان ناہیں۔ ار پرتھوی آدی تو پرمانو پنڈ ہے۔ اِنی کا شریر انیتر' یے انیتر ایسا سمبھوے
ناہیں تاتیں یہو مِتھیا ہے۔ بہُوری جہاں پدارتھ اٹکے ناہیں' ایسی جو پول تاکوں آکاش کہے
ہیں۔ کھشن پل آدی کوں کال کہے ہیں۔ سو اے دو تونِ ہی وستو ہیں۔ ستا روپ اے
پدارتھ ناہیں۔ پدارتھنی کا کھشیتر پرنمن آدِک کا پوروا پر وِچار کرنے کے ارتھی اِنی کی کلپنا کیجئے ہے۔
بہُوری دِشا کچھو ہیں ہی ناہیں۔ آکاش وِشے کھنڈ کلپنا کری دِشا مانیئے ہے۔ بہُوری آتما دوئے

سولھا تتو کہے ہیں۔ پرمان، پرمیے، سنشے، پریوجن، درشٹانت، سِدّھانت، اَوَیَو، ترک، نِرنیہ، واد، جلپ، وِتنڈا، ہیتوابھاس، چھل، جاتی، نگرہ ستھان۔ تہاں پرمان چاری پرکار کہے ہیں۔ پرتیکھش، انومان، شبد، اُپما۔ بہُری آتما، دیہہ، ارتھ، بُدھی اِتیادی پرمیے کہے ہیں۔ بہُری یہہ کہا ہے، تاکا نام سنشے ہے۔ جاکے ارتھی پرورتی ہوتے سو پریوجن ہے۔ جاکو وادی پرتی وادی مانے سو درشٹانت ہے۔ درشٹانت کری جاکوں ٹھہرائیے سو سِدّھانت ہے۔ بہُری انومان کے پرتگیا آدی پنچ انگ تے اَوَیَو ہیں۔ سنشے دوری بھئے کسی وِچار تیں ٹھیک ہوئے سو ترک ہے۔ پیچھے پرتیتی رُوپ جاننا سو نِرنیہ ہے۔ آچاریہ شِشیہ کے پکھش پرتی پکھش کری ابھیاس سو واد ہے۔ جاننے کی اِچّھا رُوپ کتھا وِشے جو چھل جاتی آدی دُوشن ہوئے سو جلپ ہے۔ پرتی پکھش رہت واد سو وِتنڈا ہے۔ سانچے ہیتو ناہیں، تے اسِدّھ آدی بھید لئے ہیتوابھاس ہے۔ چھل لئے بچن سو چھل ہیں۔ سانچے دُوشن ناہیں۔ ایسے دُوشنابھاس سو جاتی ہیں۔ جاکری پرتی وادی کا نگرہ ہوئے سو نگرہ ستھان ہے۔ یا پرکار سنشیادی تتو کہے سو اے تو کوئی وستو سُورُوپ تو تتو ہیں ناہیں۔ گیان کے نِرنیہ کرنے کوں۔ وا۔ وادکری پانڈتیہ پرگٹ کرنے کوں کارن بھوت وِچار رُوپ تتو کہے سو اِن تیں پرمارتھ کاریہ کہا ہوئی؟ کام کرودھ آدی بھاؤ کوں میٹی نراکُل ہونا سو کاریہ ہے۔ سو تو اِہاں پریوجن کچھو دِکھایا ہی ناہیں۔ پنڈتائی کی نانا یُکتی بنائی سو یہو بھی ایک چاتریہ ہے۔ تاتیں اے تتو تتو بھوت ناہیں۔ بہُری کہوگے اِن کوں جانیں پریوجن بھوت تتونی کا نِرنیہ کری سکیں، تاتیں اے تتو کہے ہیں۔ سو ایسے پرم پرا تو وِیاکرن والے بھی کہے ہیں۔ (وِیاکرن) پڑھے ارتھ نِرنیہ ہوئی۔ وا۔ بھوجن آدِک کے ادھیکاری بھی کہے ہیں۔ بھوجن کئے شریر کی ستھرتا بھئے تتو نِرنیہ کرنے کوں سمرتھ ہوتے سو ایسی یُکتی کاریہ کاری ناہیں۔ بہُری جو کہوگے، وِیاکرن بھوجن آدِک تو اوشیہ تتو گیان کوں کارن ناہیں، لوکک کاریہ سادھنے کوں بھی کارن ہیں، سو جیسے اے ہیں تیسے ہی تم تتو کہے، سو بھی لوکک (کاریہ) سادھنے کوں کارن ہوہے۔ جیسے اِندریہ آدِک کے جاننے کوں پرتیکھش آدی پرمان کہے۔ وا۔ ستھانو پُرش آدی وِشے سنشیادِک کا نِروپن کیا۔ تاتیں جنی کوں جانے اوشیہ کام کرودھ آدی دُوری ہوتے نِراکُلتا نپجے، وے ہی تتو کاریہ کاری ہیں۔ بہُری کہوگے جے پرمیے تتو وِشے آتمادِک کا نِرنیہ ہوہے۔ سو کاریہ کاری ہے۔ سو پرمیے تو سرو ہی وستو ہیں۔ پرمتی کا وِشے ناہیں، ایسا کوئی بھی ناہیں، تاتیں پرمیے تتو کاہے کوں کہیا۔ آتمادی تتو کہنے تھے۔ بہُری آتمادِک کا بھی سُورُوپ انیتھا پرُوپن کیا۔ سو پکھشپات رہت وِچار کئے بھاسے ہے۔ جیسے آتما کے

تو سبھوت گن گنی سمبندھ ہے۔ کہنے ماتر بھن ہیں۔ وستو وشے بھید ناہیں۔ کسی پرکار کوؤ بھن ہوتا بھاسے ناہیں۔ کہنے ماتر کری بھید اُپجائیے ہے۔ تاتیں رُوپ آدی کری اگنیادی چھپے کیسے کہیے۔ بُوہری کہنے وشے بھی گنی وشے گن ہیں۔ گن تیں گنی نبھیا کیسے مانیے؟

بُوہری اِنی تیں بھن ایک پُرش کہے ہیں۔ سو وا۔ کا سورُوپ اوکتویہ کہی پرتیتی کیسے تو کہا بوجھیں ناہیں۔ کیسا ہے، کہاں ہے، کیسے کرتا ہرتا ہے۔ سو بتائیے۔ جو بتاوے گا تاہی میں وچار کئے انیتھا پنوں بھاسے گا۔ ایسے سانکھیہ مت کری کلپت تتو متھیا جانیے۔

بُوہری پُرش کوں پرکرتی تیں بھن جانے موکش مارگ کہے ہیں۔ سو پرتھم تو پرکرتی۔ ار۔ پُرش کوئی ہے ہی ناہیں۔ بُوہری کیول جانے ہی تو سِدھی ہوئے ناہیں۔ جانی کری راگادک مٹائے سِدھی ہوئے۔ سو ایسے جانے کچھو راگ آدک گھٹے ناہیں۔ پرکرتی کا کرتویہ مانے، آپ اکرتا رہے۔ کاہے کوں آپ راگ آدی گھٹاوے۔ تاتیں یہُو موکش مارگ ناہیں ہے۔

بُوہری پرکرتی پُرش کا جُدا ہونا موکش کہے ہیں۔ سو پچیس تتو نی وشے تو چوبیس تتو پرکرتی سمبندھی کہے۔ ایک پُرش بھن کہیا۔ سو اے تو جُدے ہیں ہی۔ ار جیو کوئی پدارتھ پچیس تتو نی وشے کہیا ہی ناہیں۔ ار پُرش ہی کوں پرکرتی سنیوگ کہیے جیو سنگیا ہوے۔ تو پُرش نیارے نیارے پرکرتی سہت ہیں۔ پیچھے سادھن کری۔ کوئی پُرش پرکرتی رہت ہوے۔ ایسا سِدھ بھیا۔ ایک پُرش نہ ٹھہریا۔

بُوہری پرکرتی پُرش کی بھول ہے۔ کہ کوئی ویتنری وستا جُدی ہی ہے سو جیو کوں آنی لاگے ہے جو یاکی بھول ہے۔ تو پرکرتی تیں اِندریہ آدک۔ وا۔ سپرش آدک تتو اُپجے کیسے مانیے؟ ار۔ جُدی ہے تو وہ بھی ایک وستو ہے۔ سرو کرتویہ وا کا ٹھہریا پُرش کا کچھو کرتویہ ہی رہیا ناہیں، کاہے کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ ایسے یہُو موکش ماننا متھیا ہے۔ بُوہری تہاں پرتیکش، انومان، آگم لے تین پرمان کہے ہیں۔ سو تنی کا ستیہ استیہ کا نرنیہ جین کے نیائے گرنتھنی تیں جاننا۔ بُوہری اِس سانکھیہ مت وشے کیئی ایشور کوں نہ مانے ہیں۔ کیئی ایک پُرش کوں ایشور مانے ہیں۔ کیئی شیو کوں، کیئی نارائن کوں دیو مانے ہیں۔ اپنی اِچھا انوسار کلپنا کرے ہیں، کچھو نشچیہ ہے ناہیں۔ بُوہری اِس مت وشے کیئی جٹا دھارے ہیں۔ کیئی چوٹی راکھیں ہیں۔ کیئی مُنڈت ہو ہیں۔ کیئی کاتھے وستر پہرے ہیں۔ اِتیادی انیک پرکار بھیش دھاری تتو گیان کا آشریہ کری مہنت کہاوے ہیں۔ ایسے سانکھیہ مت کا نرُوپن کیا۔

(नैयायिक मत निराकरण)

بُوہری شیومت وشے دوئے بھید ہیں۔ نیائیک، ویشیشک۔ تہاں نیائیک مت وشے

کہے ہیں۔ تہاں ستوگری پرساد ہوہے، رج کری چت چنچلتا ہوہے۔ تم کری مُوڑھتا ہوہے، اتیادی لکشن کہے ہیں۔ اِنی رُوپ اوستھا تا کا نام پرکرتی ہے۔ بُوہری تس تیں بدھی نپجے ہے، یا ہی کا نام مہتتو ہے۔ بُوہری تس تیں اہنکار نپجے ہے۔ بُوہری تس تیں سولے ماترا ہو ہیں۔ تہاں پانچ تو گیان اِندریہ ہو ہیں۔ سپرشن، رسن، گھران، چکشُو، شروتر۔ بُوہری ایک من ہوہے۔ بُوہری پانچ کرم اِندریہ ہو ہیں۔ بچن، چرن، ہست، لنگ، پایُو۔ بُوہری پانچ تن ماترا ہو ہیں۔ رُوپ، رس، گندھ، سپرش، شبد۔ بُوہری رُوپ تیں اگنی، رس تیں جل، گندھ تیں پرتھوی، سپرش تیں پون، شبد تیں آکاش، بھیا کہے ہیں۔ ایسے چوبیس تتو تو پرکرتی سوروپ ہیں۔ اِنی تیں بھِن نرگُن کرتا بھوکتا ایک پُرش ہے۔ ایسے پچیس تتو کہے ہیں۔ سو اے کلپت ہیں۔ جاتیں راج ساہک گُن آشریہ بنا کیسے ہوئے۔ ان کا آشریہ تو چیتن دردیہ ہی سمبھوے ہے۔ بُوہری اِنی تیں بدھی بھِنّ کہیں۔ سو بدھی تو نام گیان کا ہے۔ سو گیان گُن کا دھاری پدارتھ وشے اے ہوتے دیکھے ہیں۔ اِنی تیں گیان بھیا کیسے مانئے۔ کوؤ کہے۔ بدھی جُدی ہے، گیان جُدا ہے۔ تو من تو آگے شوڑش ماترا وشے کہیا۔ ار گیان جُدا کہوگے تو بدھی کس کا نام ٹھہرے گا۔ بُوہری تاتیں اہنکار بھیا کہیا سو پر دستو وشے 'میں کروں ہوں' ایسا ماننے کا نام اہنکار ہے۔ ساکھشی بھوت جاننے کری تو اہنکار ہوتا ناہیں، گیان کری اُپجیا کیسے کہیے ہے؟ بُوہری اہنکار کری شوڑش ماترا کہیں، تنی وشے پانچ گیان اِندریہ کہیں سو شریر وشے نیتر آدی آکار رُوپ دردیہ اِندریہ ہیں۔ سو تو پرتھوی آدی وت جڑ دیکھے ہے۔ ار ورن آدِک کے جاننے رُوپ بھاؤ اِندریہ ہیں سو گیان رُوپ ہیں۔ اہنکار کا کہا پریوجن ہے۔ اہنکار بدھی رہت کوؤ کاہو کوں دیکھے ہے۔ تہاں اہنکار کری نپجنا کیسے سمبھوے؟ بُوہری من کہیا سو اِندریہ وت ہی من ہے۔ جاتیں دردیہ من شریر رُوپ ہے۔ بھاؤ من گیان رُوپ ہے۔ بُوہری پانچ کرم اِندریہ کہیں سو اے تو شریر کے انگ ہیں، مُورتیک ہیں۔ اہنکار امُورتیک تیں اِنی کا اُپجنا کیسے مانئے۔ بُوہری کرم اِندریہ پانچ ہی تو ناہیں۔ شریر کے سرو انگ کاریہ کاری ہیں۔ بُوہری ورنن تو سرو جیو آشرت ہے۔ منشیہ آشرت ہی تو ناہی، تاتیں سُونڈ، پونچھ اتیادی انگ بھی کرم اندریہ ہیں۔ پانچ ہی کی سنکھیا کاہے کوں کہیے ہے۔ بُوہری سپرش آدی پانچ تن ماترا کہیں سو رُوپ آدی کچھو جُدے دستو ناہیں، اے تو پرماتون سیوں تنمے گُن ہیں۔ اے جُدے کیسے نپجے؟ بُوہری اہنکار تو امُورتیک جیو کا پرنام ہے۔ تاتیں اے مُورتیک گُن کیسے نپجے مانئے۔ بُوہری اِنی پانچن تیں اگنی آدی نپجے کہیں سو پرتیکھش جھُوٹ۔ رُوپ آدِک اگنیادِک

بھی پوشٹیں ہیں۔ پُوہری جیسے دے کہیں مالن، مدِرا شکار آدی کا نشیدھ کریں۔ کہیں اُتّم
پُرشوں کری تنی کا انگی کار کرنا بتا دے تیسے اے بھی تنی کا نشیدھ وا۔ انگی کار کرنا بتادے
ہیں۔ ایسے انیک پرکار کری سمانتا پائیئے ہے۔ ویدیہ پی نام آدک افد اور ہیں۔ تھاپی پریوجن
بھوت ارتھ کی ایکتا پائیئے ہے۔ پُوہری ایشور خدا آدی مُول شردھان کی تو ایکتا ہے۔ ار
اُتّر شردھان وِشے گھنے ہی وِشیش ہیں۔ تہاں اُن تیں بھی اے وِپریت رُوپ وشے کشائے
کے پوشک، ہنسادی پاپ کے پوشک، پرتیکش آدی پرمان تیں وِرُدھ نرُوپن کرے ہیں۔
تاتیں مُسلمانوں کا مت مہا وپریت رُوپ جاننا۔ یا پرکار اِس کھشیتر کال وِشے جنی متنی
کی پرچُر پرورتی ہے۔ تاکا متھیاپنا پرگٹ کیا۔

اِیہاں کوئی کہے جو اے مت متھیا ہیں۔ تو بڑے راج آدک۔ وا۔ بڑے وِدیاوان اِنی
متنی وِشے کیسے پرورتے ہیں؟

تاکا سمادھان۔ جیونی کے متھیا واسنا انادی تیں ہے۔ سو اِنی وِشے متھیاتو ہی کا
پوشن ہے۔ پُوہری جیونی کے وِشے کشائے رُوپ کارینی کی چاہی ورتے ہے۔ سو اِنی وِشے
وِشے کشائے رُوپ کارینی ہی کا پوشن ہے۔ پُوہری راج آدکِنی کا۔ وا۔ وِدیاوانوں کا
ایسے دھرم وِشے وِشے کشائے رُوپ پریوجن سِدّھی ہوہے۔ پُوہری جیو تو لوک نندیہ پنا
کوں بھی اُلنگھی، پاپ بھی جانی۔ جنی کارینی کوں کیا چاہے ہے۔ تنی کاریتی کوں کرتے
دھرم بتادیں تو ایسے دھرم وِشے کون نہ لاگے۔ تاتیں اِنی دھرمنی کی وِشیش پرورتی ہے۔
پُوہری کداچت تو کہے گا۔ اِنی دھرمنی وِشے ویراگ تادیلاتیادی بھی تو کہے ہیں، سو جیسے
جھول بِنا کھوٹا درویہ چالے ناہیں۔ تیسے سانچ ملائے بِنا جھوٹ چالے ناہیں، پرنتو سرو
کے ہِت پریوجن وِشے وِشے کشائے ہی پوشن کیا ہے۔ جیسے گیتا وِشے اُپدیش دیہ راڑ
(یُدھ) کراونے کا پریوجن پرگٹ کیا۔ ویدانت وِشے شُدھ نرُوپن کری سوچھند ہونے کا
پریوجن دکھایا۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔ پُوہری یہ کال تو نکرشٹ ہے۔ سو اِس وِشے تو
نکرشٹ دھرم ہی کی پرورتی وِشیش ہوئے۔ دیکھو اِس کال وِشے مُسلمان بہت
پردھان ہو گئے۔ ہندو گھٹی گئے۔ ہندو ن وِشے اور بڈھی گئے۔ جینی گھٹی گئے۔ سو
یہ کال کا دوش ہے۔ ایسے ایہاں ابار متھیا دھرم کی پرورتی بہت پائیئے ہے۔ اب پنڈ
پنا کے بل تیں کلپت یُکتی کری۔ نانا مت ستھاپت بھئے ہیں۔ تنی وِشے جے تتوادِک مانے
ہیں۔ تنی کا نرُوپن کیجئے ہے:-

(सांख्यमत निराकरण)

تہاں سانکھیہ مت وِشے پچیس تتو مانے ہیں * ستو۔ رج: ا۔ تم: ا۔ اے تین گن

* प्रकृतेर्महांस्ततोऽहंकारस्तस्माद्गणश्च षोडशकः।
तस्मादपि षोडशकात्पंचभ्यः पंचभूतानि ॥ — सांख्य का० २२

رہے ہے۔ کہ وِنش ہانے ہے۔ جو رہے ہے تو جیوتی بدھتی جا سی، تب جیوتی وِشے ہین دِھک ہنوں ہوسی۔ ار۔ وِنش جائے ہے۔ تو آپ کی ستّا ناش ہوتے ایسا کاریہ اُپادے کیسے مانئے۔ تاتیں ایسے بھی بنے ناہیں۔

بُوہری ایک موکھش ایسا کہے ہیں۔ جو آتما برہم ہی ہے، مایا کا آورن مِٹے مُکت ہی ہے۔ سو یہُو بھی مِتھیا ہے۔ یہُو مایا کا آورن ہہت تھا تب برہم سیوں ایک تھا کہ جُدا تھا۔ جو ایک تھا تو برہم ہی مایا رُوپ بھیا۔ ار۔ جُدا تھا تو مایا دُور بھئے برہم وِشے ملے ہے تب یا کا اِستِتو رہے ہے کہ ناہیں۔ جو رہے ہے تو سروگیہ کوں تو یا کا اِستِتو جُدا بھاسے، تب سنیوگ ہونے تیں ملیا کہو، پرنتو پرمارتھ تیں تو ملیا ناہیں۔ بُوہری اِستِتو ناہیں رہے ہے تو آپ کا ابھاؤ ہونا کون چاہے۔ تاتیں یہُو بھی نہ بنے۔

بُوہری ایک پرکار موکھش کوں ایسا بھی کینیٔ کہے ہیں۔ جو بُدھی آدِک کا ناش بھئے موکھش ہوے ہے۔ سو شریر کے انگ بھُوت من اِندریہ تِنی کے آدھین گیان نہ رہیا۔ کام کرودھ آدِی دُور بھئے ایسے کہنا تو بنے ہے۔ ار۔ تہاں چیتنّا کا بھی ابھاؤ بھیا مانئے تو پاشان آدی سمان جڑ اوستھا کوں کیسے بھلی مانئے۔ بُوہری بھلا سادھن کرتے تو جان بنا بلے ہے، بہت بھلا سادھن کئے جان بنا کا ابھاؤ ہونا کیسے مانئے؟ بُوہری لوک وِشے گیان کی مہنتّا ہیں۔ جڑپنا کی تو مہنتّا ناہیں، تاتیں یہُو بنے ناہیں۔ ایسے ہی انیک پرکار کلپنا کری موکھش کوں بتادے سو کچھُو یتھارتھ تو جانے ناہیں، سنسار اوستھا کی مُکتی اوستھا وِشے کلپنا کری۔ اپنی اِچھا انوساری بکے ہیں۔ یا پرکار ویدانت آدی متنی وِشے انیتھا نرُوپن کرے ہیں۔

(मुस्लिममत सम्बन्धी विचार)

بُوہری ایسے ہی مُسلمانوں کے مت وِشے انیتھا نرُوپن کرے ہیں۔ جیسے وہ برہم کوں سرودیاپی، ایک، نرنجن، سرو کا کرتا ہرتا مانے ہیں۔ تیسے اے خُدا کوں مانے ہیں۔ بُوہری جیسے وے اوتار بھئے مانے ہیں۔ تیسے اے پیغمبر بھئے مانے ہیں جیسے پُنیہ پاپ کا لیکھا لینا یتھا یوگیہ دنڈ آدی دینا ٹھہراوے ہیں۔ تیسے اے خُدا کے ٹھہراوے ہیں۔ بُوہری جیسے وے گئو آدی کوں پُوجیہ کہے ہیں۔ تیسے اے سُور آدی کوں کہے ہیں۔ سب تِریَنچ آدِک ہیں۔ بُوہری جیسے وے ایشور کی بھگتی تیں مُکتی کہے ہیں۔ تیسے اے خُدا کی بھگتی تیں کہے ہیں۔ بُوہری جیسے وے کہیں دیا پوشیں، کہیں ہنسا پوشیں۔ تیسے اے کہیں مہر کرنی پوشیں کہیں ذبح کرنا پوشیں۔ بُوہری جیسے وے کہیں تپش چرن کرنا پوشیں، کہیں وِشے سیون پوشیں، تیسے اے

اتیت اناگت آدِک کا گیان ہوئے۔ وا۔ وچن سِدّھی ہوئے۔ وا۔ پرتھوی آکاش آدی وِشے گمن آدِک کی شکتی ہوئے۔ وا۔ شریر وِشے آروگیتا دِک ہوئے تو اے تو سرو لوکِک کاریہ ہیں۔ دیو آدِک کے سو سہج ہی ایسی شکتی پائیے ہے۔ اِنی تیں کچھو اپنا بھلا تو ہوتا ناہیں' بھلا تو وِشے کشائے کی واسنا مٹیں ہوئے۔ سو اے تو وِشے کشائے پوشنے کے اُپائے ہیں۔ تاتیں اے سرو سادھن کچھو ہتکاری ہیں ناہیں۔ اِنی وِشے کشٹ بہت مرن آدی پریَنت ہوئے۔ ار۔ ہت سِدھے ناہیں۔ تاتیں گیانی ورتھا ایسا کھید کرے ناہیں۔ کشائی جیو ہی ایسے سادھن وِشے لاگے ہیں۔ بہُری کاہو کوں بہت تپش چرن آدی کری موکش کا سادھن کٹھن بتاوے۔ کاہو کوں سُگم بنے ہی موکش بھیا کہیں۔ اُدھو آدِک کوں پرم بھگت کہیں' تِن کوں تو تپ کا اُپدیش دِیا کہیں' ویشیا دِک کے بنا پرنام تام آدی کہی تیں ترنا بتادیں' کچھو تھل ہے ناہیں۔ ایسے موکش مارگ کوں انیتھا پرُوپے ہیں۔

(अन्यमत कल्पित मोक्षमार्ग की मीमांसा)

بہُری موکش سوروپ کوں بھی انیتھا پرُوپ ہیں۔ تہاں موکش انیک پرکار بتاوَ ہیں۔ ایک تو موکش ایسا کہے ہیں۔ جو بیکنٹھ دھام وِشے ٹھاکر ٹھکرانی سہت نانا بھوگ وِلاس کرے ہیں تہاں جائے پراپت ہوئے سار۔ تنی کی ٹہل کیا کرے سو موکش ہے۔ سو یہو تو وِرُدھ ہے۔ پرتھم تو ٹھاکُر بھی سنساری وت وِشیا شکت ہوئے رہیا ہے۔ تو جیسا راج آدِک ہے۔ تیسا ہی ٹھاکر بھیا۔ بہُری انیہ پاسی ٹہل کراونی بھئی۔ تب ٹھاکُر کے پرادھین پنا بھیا۔ بہُری جو یہو موکش کوں پائے تہاں ٹہل کیا کرے۔ تو جیسے راجہ کی چاکری کرنی تیسے یہو بھی چاکری بھئی' تہاں پرادھین بھئے سُکھ کیسے ہوئے؟ یہو بنے ناہیں۔

بہُری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ ایشور کے سمان آپ ہوئے ہے۔ سو بھی متھیا ہے۔ جو اُس کے سمان اور بھی جدا ہوئے ہے تو بہت ایشور بھئے۔ لوک کا کرتا ہرتا کون ٹھہرے گا؟ سب ہی ٹھہریا تو بھن اِچھا بھئے پرسپر وِرُدھ ہوئے۔ ایک ہی ہے تو سمانتا نہ بھئی نیون ہے' تاکے نیچاپنے کری اُچ ہونے کی آکلتا رہی' تب سُکھی کیسے ہوئے؟ جیسے چھوٹا راجہ' بڑا راجہ سنسار وِشے ہوئے ہے۔ تیسے چھوٹا بڑا ایشور مُکتی وِشے بھی بھیا سو بنے ناہیں۔

بہُری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ جو بیکنٹھ وِشے دیپک کی سی ایک جیوتی ہے۔ تہاں جیوتی وِشے جیوتی جائے ملے ہے۔ سو یہو بھی متھیا ہے۔ دیپک جیوتی تو مورتیک اچیتن ہے۔ سو ایسی جیوتی تہاں کیسے سمبھوے؟ بہُری جیوتی میں جیوتی ملیں یہو جیوتی

ار۔ اپنے مان نو بہ آدِک نپجاوے، یا میں کہا سِدّھی ہے؟ بُہری پرانایام آدی کا سادھن
کرے، پون کوں چڑھانے سمادھی لگائی کہے، سو یہُو تو جیسے نٹ سادھن تیں بہت
آدِک کری کِریا کرے، تیسے یہاں بھی سادھن تیں پون کری کِریا کری۔ بہت آدِک
ار۔ پون لیے تو شریر ہی کے انگ ہیں۔ اِنی کے سادھن تیں آتم ہِت کیسے سدھیں؟
بُہری تو کہے گا۔ تہاں من کا وِکلپ مٹے ہے، سُکھ اُپجے ہے، یم کے وشی بھُوت پنا
نہ ہوہے۔ سو یہُو مِتھیا ہے۔ جیسے نِندرا وِشے چِنتا کی پروِرتی مٹے تیسے پون سادھن
تیں یہاں چِنتا کی پروِرتی مٹے ہے۔ تہاں من کوں روکی راکھیا ہے، کچھُو واسنا تو
مِٹی ناہیں۔ تاتیں من کا وِکلپ مٹیا نہ کہیے۔ ار۔ چِنتا بِنا سُکھ کوں بھوگے ہے۔ تاتیں سُکھ
اُپجیا نہ کہیے۔ ار۔ اِس سادھن والے تو اِس کھیتر وِشے بہتے ہیں۔ تِنی وِشے کوئی امر
دِیستا ناہیں۔ اگنی لگائیں تا کا بھی مرن ہوتا دِیسے ہے۔ تاتیں یم کے وشی بھُوت ناہیں،
یہُو جھوٹی کلپنا ہے۔ بُہری جہاں سادھن وِشے کچھُو چِنتا ہے۔ ار۔ تہاں سادھن
تیں شبد سُنے، تا کوں انہدناد بتاوے۔ سو جیسے وِینادِک کے شبد سُننے تیں سُکھ ماننا۔
تیسے تِس کے سُننے تیں سُکھ ماننا ہے۔ اِہاں تو وِشے پوشن بھیا، پرمارتھ تو کچھُو ناہیں۔
بُہری پون کا نِکسنے پیٹھنے وِشے "सोहं" ایسے شبد کی کلپنا کری تا کوں अजपा जाप
کہے ہیں۔ سو جیسے تیتر کے شبد وِشے تو ہی، شبد کی کلپنا کرے، کچھُو تیتر ارتھ اودھاری ایسا
شبد کہتا نہیں۔ تیسے یہاں 'सोहं' شبد کی کلپنا ہے، کچھُو پون ارتھ اودھاری ایسا
شبد ہوتا ناہیں۔ بُہری شبد کے جپنے سُننے ہی تیں تو کچھُو پھل پراپتی ناہیں، ارتھ
اودھارے پھل پراپتی ہوہے۔ سو 'सोहं' شبد کا تو ارتھ یہُو ہے "سو ہُوں چھُوں" یہاں
ایسی اِیکھشا چاہیے ہے "سو" کون؟ تب تا کا نِرنیہ کیا چاہیے۔ جاتیں تت شبد کے ار۔
یت شبد کے نِتیہ سمبندھ ہے۔ تاتیں وستو کا نِرنیہ کری تا وِشے اہم بُدھی دھارنے
وِشے 'सोहं' شبد ہے۔ تہاں بھی آپ کوں آپ انُبھوے، تو 'सोहं' شبد سمبھوے
ہی ناہیں۔ پر کوں اپنے سوروپ بتاونے وِشے تو 'सोहं' شبد سمبھوے ہے۔ جیسے پُرش
آپ کوں آپ جانے، تہاں 'سو ہُوں چھُوں' ایسا کاہے کوں کہیے۔ کوئی انیہ جیو آپ
کوں نہ پہچانتا ہوے۔ ار۔ کوئی اپنا لکھشن پہچانتا ہوے، تب وا کوں کہیے जो ऐसा
है सो मैं تیسے ہی یہاں جاننا۔ بُہری کیئی للاٹ بھونہہ ار۔ ناسِکا کا اگر کے
دیکھنے کا سادھن کری، ترِیکُٹی آدی کا دھیان بھیا کہی پرمارتھ مانے، سو تیتر کی پُوتری
پھیرے مُورتیک وستو دیکھی، یا میں کہا سِدّھی ہے۔ بُہری ایسے سادھنی تیں کِنچِت

کرے۔ سو اِہاں پُوچھئے ہے؛ پرتھم تو ٹھاکُر کے کھشُودھا۔ترشادِک کی پیڑا ہو سی۔ نہ ہوئی
تو ایسی کلپنا کیسے سمبھوے۔ ار۔ کھشُودھا دی کری پیڑت ہوتے سو دیاکُل ہوتی تب
اِیشور دُکھی بھیا؛ اَور کا دُکھ کیسے دُوری کرے۔ بُوہری بھوجن آدی سامگری آپ تو اُن
کے ارتھی ارپن کری، سو کری، پیچھے پرساد تو ٹھاکُر دے تب ہوتے۔ آپ ہی کا تو کیا
نہ ہوئے۔ جیسے کوئی راجہ کی بھینٹ کرے پیچھے راجہ بکسے تو یا کوں گرہن کرنا یوگیہ۔ ار۔
آپ راجہ کی بھینٹ کرے۔ ار راجہ تو کچھو کہے ناہیں؛ آپ ہی راجہ موکوں بکسی؛ ایسا
کہی واکوں انگی کار کرے تو یہُو خیال بھیا۔ تیسے اِہاں بھی ایسے کئے بھگتی تو بھئی ناہیں۔
ہاسیہ کرنا بھیا۔ بُوہری ٹھاکُر۔ ار۔ تُو دوئے ہو کہ ایک ہو۔ دوئے ہو تو تیئنے بھینٹ کری؛
پیچھے ٹھاکُر تجھے سو گرہن کیجے؛ آپ ہی تیں گرہن کاہے کوں کرے ہے۔ ار۔ تو کہے گا
ٹھاکُر کی تو مُورتی ہے۔ تاتیں میں ہی کلپنا کرُوں ہُوں؛ تو ٹھاکُر کا کرنے کا کاریہ تیں
ہی کیا۔ تب تُو ہی ٹھاکُر بھیا۔ بُوہری جو ایک ہو تو بھینٹ کرنی؛ پرساد کہنا؛ جھُوٹھا بھیا۔
ایک بھئے یہُو دیوہار سمبھوے ناہیں تاتیں بھوجن آسکت پُرشنی کری؛ ایسی کلپنا کرئیے
ہے۔ بُوہری ٹھاکُر کے ارتھی نرتیہ گان آدی کرادنا؛ شیت گریشم بسنت آدی رتُونی وِشئے
سناریِنی کے سمبھوتی ایسی وِشئے سامگری بھیلی کرنی اِتیادی کاریہ کرے۔ تہاں نام تو
ٹھاکُر کا لینا۔ ار۔ اندرِنی کے وِشئے اپنے پوشئے سو وِشئے آسکت جیو لی کری ایسا اُپائے
کیا ہے۔ بُوہری جنم وِواہ آدِک کی۔ وا۔ سوتا جاگنا اِتیادِک کی کلپنا تہاں کرے ہے ہو
جیسے لڑکی گُڈّا گُڈّینی کا خیال کری کو تو ہل کریں تیسے یہُو بھی کو تو ہل کرے؛ تیسے یہُو بھی
کو تو ہل کرنا ہے۔ کچھو پرمارتھ نوپ گُن ہے ناہیں۔ بُوہری لڑکے ٹھاکُر کا سوانگ بنائے
چیشٹا دِکھاوے۔ تا کری اپنے وِشئے پوشیں۔ (ار) کہیں یہُو بھی بھگتی ہے؛ اِتیادی کہا ہے۔
ایسی ایسی انیک وِپریتا سگُن بھگتی وِشئے پائیے ہے۔ ایسے دوئے پرکار بھگتی کری
موکھش مارگ کہیں تاکوں مِتھیا دِکھایا

(पवनादि साधन द्वारा ज्ञानी होने का प्रतिषेध)

بُوہری کیتی جیو پون آدِک کا سادھن کری آپ کوں گیانی مانے ہیں۔ تہاں اِڑا پنگلا
سُشُومنا رُوپ ناسیکا دواری پون نکسے تہاں ورن آدِک بھیدنی تیں پون ہی کوں
پرتھوی تتوادِک رُوپ کلپنا کرے ہیں تاکا وِگیان کری کچھو سادھن تیں نِمت کا گیان
ہوئے تاتیں جگت کوں اِشٹ انِشٹ بتاوے آپ مہنت کہاوے سو یہُو تو لوکک کاریہ
ہے۔ کچھو موکھش مارگ ناہیں جیونی کوں اِشٹ انِشٹ بتائے اُن کے راگ دویش بدھاو

کے ارتھی یتن کئے کہیں سوائے لوبھ کے کاریہ ہیں۔ کوتو ہن آدی کئے کہیں سو ہاسیہ
آدِک کے کاریہ ہیں۔ ایسے لے کاریہ کرودھ آدی کری یُکت بھئے ہی بنے۔ یاپرکار کام
کرودھ آدی کری نیچے کارینی کو پرگٹ کری کہیں، ہم ستوتی کرے ہیں۔ سو کام کرودھ
آدی کے کاریہ ہی ستوتی یوگیہ بھئے تو نندیہ کون ٹھہریں گے۔ جنی کی لوک وِشے۔ وا۔
شاستر وِشے اتینت نندا پائیے تنی کارینی کا ورنن کری ستوتی کرتاں تو بہت چُگل کا
سا کاریہ بھیا۔ ہم پوچھیں ہیں۔ کوؤ کسی کا نام تو کہے ناہیں۔ ار۔ ایسے کارینی ہی کا نروپن
کری کہیں، کسی نے ایسے کاریہ کئے ہیں، تب تم واکوں بھلا جانو کہ بُرا جانو۔ جو بھلا جانو
تو پاپی بھلے بھئے، بُرا کون رہیا۔ بُرے جانو تو ایسے کاریہ کوئی کرو۔ سو ہی بُرا بھیا۔
پکھشپات رہت نیائے کرو۔ جو پکھشپات کری کہو گے، ٹھاکُر کا ایسا ورنن کرنا بھی ستوتی
ہے تو ٹھاکُر ایسے کاریہ کیسے ارتھی کئے۔ نندیہ کاریہ کرنے میں کہا سِدھی بھئی؟ کہوگے،
پرورتی چلاونے کے ارتھی کئے تو پر استری سیون آدی نندیہ کارینی کی پرورتی
چلاونے میں آپ کے۔ وا۔ انیہ کے کہا نفع بھیا۔ تاتیں ٹھاکُر کے ایسا کاریہ کرنا سمبھوے
ناہیں۔ بُوہری جو ٹھاکُر کاریہ نہ کئے تم ہی کہو ہو، تو جامیں دوش نہ تھا۔ تاکوں دوش
لگایا، تاتیں ایسا ورنن کرنا تو نندا ہے، استوتی ناہیں۔ بُوہری ستوتی کرتیں جنی گُننی
کا ورنن کریئے تس رُوپ ہی پرینام ہوئے۔ وا۔ تنی ہی وِشے انوراگ آوے۔ سو کام
کرودھ آدی کارینی کا ورنن کرتاں آپ بھی کام کرودھ آدی رُوپ ہوئے، اتھوا کام
کرودھ آدی وِشے انوراگی ہوئے تو ایسے بھاؤ تو بھلے ناہیں۔ جو کہو گے، بھگت ایسے
بھاؤ نہ کرے ہیں۔ تو پرینام بھئے بنا ورنن کیسے کیا۔ تنی کا انوراگ بھئے بنا بھگتی
کیسے کری۔ سو ایسے بھاؤ ہی بھلے ہوئے تو برہمچریہ کوں۔ وا۔ کھشمادِک کوں بھلے کاہے
کوں کہیئے۔ اِنی کے تو پرسپر پرتی پکھشتی پنا ہے۔ بُوہری سگن بھگتی کرنے کے ارتھی
رام، کرشن آدِک کی مورتی بھی شرنگار آدی کئے۔ وکر تو آدی۔ سہت استری آدی سنگ
لئے بناوے ہیں۔ جاکوں دیکھتے ہی کام کرودھ آدی بھاؤ پرگٹ ہوتے آوے۔ ار۔ مہادیو
کے لنگ ہی کا آکار بناوے ہیں۔ دیکھو وِڈمبنا، جاکا نام لئے لاج آوے، جگت جس کو
ڈھانکیا راکھے، تاکے آکار کا پوجن کراوے ہیں۔ کہا انیہ انگ۔ وا۔ کے نہ تھے؟ پرنتو گھنی
وِڈمبنا ایسے ہی کئے پرگٹ ہوئے۔ بُوہری سگن بھگتی کے ارتھی نانا پرکار وِشے سامگری
بھیلی کریں۔ بُوہری نام تو ٹھاکُر کا کرے۔ ار۔ تنی کوں آپ بھوگوے۔ بھوجن آدی بناوے۔
بُوہری ٹھاکُر کوں بھوگ لگایا کہے، پیچھے آپ ہی پرسادی کی کلپنا کری تا کا بھکشن آدی

کری۔ "تو ہی میں ہوں"۔ سو اے تینوں ہی بھرم ہیں۔ یہو بھگتی کرن ہارا چیتن ہے۔ کہ جڑ ہے جو چیتن ہے۔ تو یہو چیتنا برہم کی ہے۔ کہ اِس ہی کی ہے۔ جو برہم کی ہے۔ تو میں داس ہوں۔ ایسا ماننا تو چیتنا ہی کے ہو ہے۔ سو چیتنا برہم کا سوبھاؤ ٹھہریا۔ ار۔ سوبھاؤ سوبھاوی کے تادا تمیہ ۔ سمبندھ ہے۔ تہاں داس ار۔ سوامی کا سمبندھ کیسے بنے؟ داس سوامی کا سمبندھ تو بھِن پدارتھ ہوتے تب ہی بنے۔ توہری جو یہو چیتنا اس ہی کی ہے۔ تو یہو اپنی چیتنا کا دھنی جدا پدارتھ ٹھہریا تو میں انش ہوں وا۔ جو تو ہے سو میں ہوں'۔ ایسا کہنا جھوٹا بھیا۔ توہری جو بھگتی کرن ہارا جڑ ہے۔ تو جڑ کے بدھی کا ہونا اسمبھو ہے۔ ایسی بدھی کیسے بھئی۔ تاتیں "میں داس ہوں"۔ ایسا کہنا تو تب ہی بنے جب جدے جدے پدارتھ ہوتے۔ ار۔ 'تیرا میں انش ہوں'۔ ایسا کہنا بنے ہی ناہیں۔ جاتیں 'تو'۔ ار۔ 'میں' ایسا تو بھِن ہوتے۔ تب ہی بنے' سو انش انشی بھِن کیسے ہوتے؟ انشی تو کوئی جدا وستو ہے ناہیں۔ انشن کا سمودا تے سو ہی انشی ہے۔ ار۔ 'تو ہے سو میں ہوں' ایسا بچن ہی وِرُدھ ہے۔ ایک پدارتھ وِشے آپو بھی ماننے ار۔ واکوں پر بھی ماننے سو کیسے سمبھوے؟ تاتیں بھرم چھوڑی نرنیہ کرنا۔ توہری کیتے نام ہی جپے ہیں۔ سو۔ جا کا نام جپے تا کا سوروپ پہچانے بنا کیول نام ہی کا جپنا کیسے کاریہ کاری ہوئے۔ جو تو کہے گا؛ نام ہی کا اتیشے ہے۔ تو جو نام ایشور کا ہے۔ سو ہی نام کسی پاپی پرش کا دھریا۔ تہاں دوؤنی کا نام اچارن وِشے پھل کی سمانتا ہوئے سو کیسے بنے۔ تاتیں سوروپ کا نرنیہ کری پیچھے بھگتی کرنے یوگیہ ہوئے تا کی بھگتی کرنی۔ ایسے نرگن بھگتی کا سوروپ دکھایا۔

توہری جہاں کام کرودھ آدی کا کری نِپجے کاریہ کا ورنن کری۔ ستو تیہ آدی کریئے تا کوں سگن بھگتی کہے ہیں۔ تہاں سگن بھگتی وِشے لوکک شرنگار ورنن جیسے نایک نایکا کا کریئے تیسے ٹھاکر ٹھکورانی کا ورنن کریا ہیں۔ سویہ کیا پر کیا استری سمبندھی سنیوگ وِیوگ روپ سرو ویوہار تہاں نروپے ہیں۔ توہری سنان کرتی استری کا وستر۔ چراوناں' ددھی لوٹنا' استری کے پگاں پڑناں' استری کے آگے ناچنا۔ اتیادی جنی کاریہ کوں سنساری بھی کرتے ادھیے (لجت) ہوتے تنی کاریہ کا کرنا ٹھہراوے ہیں۔ سو ایسا کاریہ انی کام پیڑت بھئے ہی بنیں۔ توہری یدھ آدک کئے کہیں سو اے کرودھ کے کاریہ ہیں۔ اپنی مہما دکھاونے کے ارتھی اپائے کئے کہیں سو اے مان کے کاریہ ہیں۔ انیک چھل کئے کہیں سو مایا کے کاریہ ہیں۔ وِشے سامگری کی پراپتی

وِشیش بھاسے ہیں تو کچھُو دوشٔ ناہیں۔ ایسے ہی انہ موکھش مارگ رُوپ بھاونی کا انیتھا کلپنا کرے ہیں۔ بُوہری ایسی کلپنا کری کوشیل سیوے ہیں۔ ابھکمش بھکھے ہیں، ورن آدی بھید ناہیں کرے ہیں، ہین کریا آچریں ہیں۔ اتیادی وِپریت رُوپ پرورتے ہیں۔ جب کوؤ پُوچھے تب کہے۔ اے تو شریر کا دھرم ہے۔ اتھوا جیسی پرالبدھی ہے۔ تیسے ہوئے۔ اتھوا جیسے ایشور کی اِچھا ہوئے۔ تیسے ہوئے۔ ہم کو تو وِکلپ نہ کرنا۔ سو دیکھو جھُوٹھ۔ آپ جانی جانی پرورتے تاکوں شریر کا دھرم بتاوے۔ آپ اُدیمی ہوئے کاریہ کرے۔ تاکوں پرالبدھی کہے۔ آپ اِچھا کری سیوے تاکوں ایشور کی اِچھا بتاوے۔ وِکلپ کرے۔ ار۔ کہے ہم کوں تو وِکلپ نہ کرنا۔ سو دھرم کا آشریہ لینے وِشے کشائے سیوَنے، تاتیں ایسی جھُوٹی یکتی بنا دے ہے۔ جو اپنے پرنام کچھُو بھی نہ مِلاوے تو ہم یا کا کرتویہ نہ مانیں۔ جیسے آپ دھیان دھرے تِشٹھے ہے کوؤ اپنے اُوپری وستر گیری گیا تہاں آپ کچھُو سُکھی نہ بھیا، تہاں تو تاکا کرتویہ ناہیں۔ سو سانچ۔ ار۔ آپ وستر کوں انگی کار کری پہرے، اپنی شیتادِک ویدنا مٹائے سُکھی ہوئے۔ تہاں جو اپنا کرتویہ مانے ناہیں سو کیسے سنبھوے۔ بُوہری کوشیل سیونا ابھکمش بھکھنا اِتیادی کاریہ تو پرنام مِلیں بنا ہوتے ہی ناہیں۔ تہاں اپنا کرتویہ کیسے نہ مانئے۔ تاتیں جو کام کرودھ آدی کا ابھاو ہی بھیا ہوئے تو تہاں کسی کِریانی وِشے پرورتی سنبھوے ہی ناہیں۔ ار۔ جو کام کرودھ آدی پائیے ہے۔ تو جیسے اے بھاؤ تھوڑے ہوئے تیسے پرورتی کرنی۔ سو چھند ہوئے انی کو بدھاونا اُچیت ناہیں۔

(भक्ति योग मीमाँसा)

تہاں بھکتی نِرگُن سگُن بھید کری دوئے پرکار کہیں ہیں تہاں ادویت پرم برہم کی بھکتی کرنی سو نرگُن بھکتی ہے۔ سو ایسے کرے ہیں۔ تم نراکار ہو، نرنجن ہو، من بچن کے اگوچر ہو، اپار ہو، سرودیاپی ہو، ایک ہو، سرو کے پرتی پالک ہو، ادھم ادھارک ہو، سرو کا کرتا ہرتا ہو، اِتیادی وِشیشنی کری گُن گاویں ہیں۔ سو انی وِشے کیئی تو نراکار آدی وِشیشن ہیں۔ سو ابھاو رُوپ ہیں۔ تنی کوں سروتھا ملے ابھاو ہی بھاسے۔ جاتیں آکار آدی بنا وستو کیسے ہوئی۔ بُوہری کیئی سرودیاپی آدی وِشیشن اسمبھوی ہیں۔ سو تن کا اسمبھوپنا پُورو دِکھایا ہی ہے۔ بُوہری ایسا کہیں جو جیو بُدھی میں تہارا داس ہوں، شاستر درشٹی کری تہارا انش ہوں۔ تتو بدھی

ہے، برہم نیارا ہے۔ سو وہ نیارا برہم تو ہی ہے۔ کہ اور ہے۔ جو تو ہی ہے تو تیرے میں برہم ٹھوں۔ ایسا ماننے والا جو گیان ہے سو تو من سورُوپ ہی ہے، من تیں جُدا ناہیں۔ ار۔ آپا ماننا آپ ہی وِشے ہوئے۔ جاکوں نیارا جانیں، تِس وِشے آپو مانیو جائے ناہیں۔ سو من تیں۔ نیارا برہم ہے۔ تو من رُوپ گیان برہم وِشے آپو کاہے کوں مانے ہے۔ دُوسری جو برہم اور ہی ہے تو تو برہم وِشے آپو کاہے کوں مانے۔ تاتیں بھرم چھوڑی ایسا جانی۔ جیسے سپرشن آدی اندریہ تو شریر کا سورُوپ ہے سو جڑ ہے۔ یاکے دواری جو جان پنو ہوے ہے۔ سو آتما کا سورُوپ ہے۔ تیسے ہی من بھی سوکھشم پرمانُونی کا پنج ہے۔ سو شریر ہی کا انگ ہے، تاکے دواری جان پنا ہو ہے۔ وا۔ کام کرودھ آدی بھاؤ ہو ہیں۔ سو سرو آتما کا سورُوپ ہے۔ وِشیش اِتنا۔ جان پناں تو نج سو بھاؤ ہے۔ کام کرودھ آدی اُپادھک بھاؤ ہیں۔ تِس کری آتما اشُدھ ہے۔ جب کال پائے کام کرودھ آدی مٹیں گے۔ ار۔ جان پنا کے من اِندریہ کا آدھین پنا مٹے گا، تب کیول گیان سورُوپ آتما شُدھ ہوگا۔ ایسے ہی بُدھی اہنکار آدک بھی جانی لینے، جاتیں من۔ ار۔ بُدھیادِک ایکارتھ ہیں۔ ار۔ اہنکار آدک ہیں۔ تے کام کرودھ آدِک وت اُپادھک بھاؤ ہیں۔ اِنی کوں آپ تیں بھِن جاننا بھرم ہے۔ اِنی کوں اپنے جانی اُپادھک بھاونی کے ابھاؤ کرنے کا اُدیم کرنا یوگیہ ہے۔ دُوسری جِنی تیں اِنی کا ابھاؤ نہ ہوئے سکے۔ ار۔ اپنی مہنتا چاہیں تے جیو اِنی کوں اپنے نہ ٹھہرائے۔ سو چھند پروَرتیں ہیں۔ کام کرودھ آدی بھاونی کوں بدھائے وِشے سامگری وِشے۔ وا۔ ہنسادی کاریَنی وِشے تتپر ہو ہیں۔ دُوسری اہنکار آدِک کا تیاگ کوں بھی انیتھا مانے ہیں۔ سرو کوں پر برہم ماننا، کہیں آپو نہ مانوں تاکوں اہنکار کا تیاگ بتاویں سو متھیا ہے۔ جاتیں کوئی آپ ہے کہ ناہیں۔ جو ہے تو آپ وِشے آپو کیسے نہ مانیے، جو آپ ناہیں ہے تو سرو کوں برہم کون مانے ہے؟ تاتیں شریر آدی پر وِشے اہم بُدھی نہ کرنی، تہاں کرتا نہ ہونا سو اہنکار کا تیاگ ہے۔ آپ وِشے اہم بُدھی کرنے کا دوش ناہیں۔ دُوسری سرو کوں سمان جاننا، کوئی وِشے بھید نہ کرنا تاکوں راگ دویش کا تیاگ تا دی ہیں سو بھی متھیا ہے۔ جاتیں سرو پدارتھ سمان ہیں ناہیں۔ کوئی چیتن ہے۔ کوئی اچیتن ہے، کوئی کیسا ہے کوئی کیسا ہے۔ تنی کوں سمان کیسے مانیے؟ تاتیں پر دروینی کوں اِشٹ اَنِشٹ نہ ماننا سو راگ دویش کا تیاگ ہے۔ پدارتھنی کا

ہی کے ارتھی پشو بنائے ہیں۔ تہاں گھات کرنے کا دوش ناہیں۔ پُوہری میگھ آدِک کا ہونا شُترو آدِک کا دِلشنا اِتیادِی پھل دِکھاتے اپنے لوبھ کے ارتھی راجاوِگنی کوں بھرمادے۔ سو کوئی وِش تیں جیونا کہے سو پرتیکش وِرُدھ ہے، تیسے ہنسا کئے دھرم۔ اَر۔ کاریہ سِدّھی کہنا پرتیکش وِرُدھ ہے۔ پرنتو جنی کی ہنسا کری کہی، تنی کی تو کچھو شکتی ناہیں۔ اُن کی کاہو کوں پیڑا ناہیں۔ جو کسی شکتی دان کا۔ وا۔ اِشٹ کا ہوم کرنا ٹھہرایا ہوتا۔ تو ٹھیک پڑتا۔ پُوہری پاپ کا بھے ناتیں، تاتیں پاپی دُربل کے گھاتک ہوئے۔ اپنے لوبھ کے ارتھی اپنا۔ وا۔ انیہ کا بُرا کرنے وِشے تت پر بھئے ہیں۔ پُوہری موکش مارگ، گیان یوگ، بھکتی یوگ کری دوئے پرکار پرُوپے ہیں۔

اب گیان یوگ کری موکش مارگ کہے ہیں، تا کا سورُوپ کہئے ہیں۔

(ज्ञानयोग मीमांसा)

ایک ادویت سروِ دیاپی پرم برہم کو جاننا تا کوں گیان کہے ہیں۔ سو تا کا متھیا پنا پُوروے کہیا ہی ہے۔ پُوہری آپ کوں سروتھا شُدھ برہم سورُوپ ماننا، کام کرودھ آدِک۔ وا شریر آدِک کوں بھرم جاننا تا کوں گیان کہے ہیں۔ سو یہو بھرم ہے۔ آپ شُدھ ہے تو موکش کا اُپائے کاہے کوں کرے ہیں۔ آپ شُدھ بھرم ٹھہریا تب کرتو یہ کہا رہیا؟ پُوہری پرتیکش آپ کے کام کرودھ آدِک ہوتے دیکھئے ہیں۔ ار شریر آدِک کا سنیوگ دیکھئے ہے سو اِن کا ابھاؤ ہوگا تب ہوگا۔ ورتمان وِشے اِن کا سد بھاؤ ماننا بھرم کیسے بھیا؟ پُوہری کہے ہیں، موکش کا اُپائے کرنا بھی بھرم ہے۔ جیسے جیوڑی تو جیوڑی ہی ہے۔ تا کوں سرپ جانے تھا سو بھرم تھا۔ بھرم مِٹیں جیوڑی ہی ہے۔ تیسے آپ تو برہم ہی ہے، آپ کو اشُدھ جانے تھا سو بھرم تھا بھرم مِٹیں۔ آپ برہم ہی ہے۔ سو ایسا کہنا متھیا ہے۔ جو آپ شُدھ ہوئے۔ ار تا کوں اشُدھ جانے تو بھرم۔ ار۔ آپ کام کرودھ آدِی سہت اشُدھ ہوئے رہیا تا کوں اشُدھ جانے تو بھرم کیسے ہوئی۔ شُدھ جانے بھرم ہوئی۔ سو جھوٹا بھرم کری۔ آپ کو شُدھ برہم ملنے کہا سِدّھی ہے۔ پُوہری تو کہے گا، اے کام کرودھ آدک تو من کے دھرم ہیں، برہم نیارا ہے تو تجھ کو پُوچھتے ہے ۔ من تیرا سورُوپ ہے۔ کہ ناہیں۔ جو ہے تو کام کرودھ آدِک بھی تیرے ہی بھئے۔ ار۔ ناہیں ہے، تو تو گیان سورُوپ ہے کہ جڑ ہے۔ جو گیان سورُوپ ہے تو تیرے تو گیان من اِندریہ دواری ہی ہوتا دیسے ہے۔ اِن بنا کوئی گیان بتاوے تو تا کوں جُدا تیرا سورُوپ مانے سو بھاستا ناہیں۔ پُوہری "من گیانے" دھاتو کا من شبد نپجے ہے۔ سو من تو گیان سورُوپ ہے۔ سو یہو گیان کس کا ہے۔ تا کوں بتائے سو جُدا کوئی بھاسے ناہیں۔ پُوہری جو تو جڑ ہے تو گیان بنا اپنے سورُوپ کا وچار کیسے کرے ہیں۔ یہو بنے ناہیں۔ پُوہری تو کہے

کیا۔ ار سُوریہ آدی وِشے۔ وا سُورن آدی وِشے بھی برہم ہے۔ تو سُوریہ اُجالا کرے ہے، سُورن دھن ہے۔ اِتیادی گُنُن کری۔ برہم مانیا سو سُوریہ وت دیپ آدِک بھی اُجالا کرے ہیں، سورن وت رُوپ لوہ آدی بھی دھن ہیں۔ اِتیادی گُن انیہ پدارتھنی وِشے بھی ہیں۔ تِنی کوں بھی برہم مانو۔ بڑا چھوٹا مانو پرنتو جاتی تو ایک بھئی۔ سو جھوٹی مہنتا ٹھہراونے کے ارتھی انیک پرکار یُکتی بناوے ہیں۔

بہُری انیک جوالا مالِنی آدی دیوی تِنی کوں مایا کا سوُروپ کہی۔ ہنسادِک پاپ اُپجائے پُوجنا ٹھہراوے سو مایا تو نِندیہ ہے۔ تا کا پُوجنا کیسے سمبھوے؟ ار ہنسادِک کرنا کیسے بھلا ہوے؟ بہُری گئو سرپ آدی پشو ابھکش بھکشن آدی سہت تِن کوں پُوجیہ کہیں۔ اگنی۔ پون جل آدی کوں دیو ٹھہرائے پُوجیہ کہیں۔ ورِکش آدِک کوں یُکتی بنائے پُوجیہ کہیں۔ بہت کہا کہئے پُرش لنگی نام سہت جے ہوئے تِنی وِشے برہم کی کلپنا کری۔ ار اِستری لنگی نام سہت ہوئے تِنی وِشے مایا کی کلپنا کری۔ انیک وستُونی کا پُوجن ٹھہراوے ہیں۔ اِنی کے پُوجیں کہا ہو گا۔ سو کچھو وِچار ناہیں۔ جھوٹے لوکک پریوجن کے کارن ٹھہرائے جگت کوں بھرماوے ہیں۔ بہُری وے کہے ہیں۔ وِدھاتا شریر کوں گھڑے ہے، بہُری یم مارے ہے، بہُری مرتے یم کے دُوت لینے آویں ہیں، مُوئے پیچھے مارگ وِشے بہت کال لاگے ہے، بہُری تہاں پُنیہ پاپ کا لیکھا کریں ہیں، بہُری تہاں دنڈ آدِک دے ہیں۔ سو اے کلپت جھوٹی یُکتی ہے۔ جیو تو سمیے سمیے اننتے اُپجیں مریں۔ تِنی کا یُگ پت کیسے ایسے ہونا کے سمبھوے؟ ار ایسے ماننے کا کوئی کارن بھی بھاسے ناہیں۔

بہُری مُوئے پیچھے شرادھ آدِک کری وا۔ کا بھلا ہونا کہیں سو جیوتاں تو کا ہُو کے پُنیہ پاپ کری، کوئی سُکھی دُکھی ہوتا دِیسے ہی ناہیں، موئے پیچھے کیسے ہوئی۔ اے یُکتی منُشیِنی کوں بھرمائے اپنے لوبھ سادھنے کے ارتھی بنائی ہے۔ کیڑی پتنگ سنگھ آدِک جیو بھی تو اُپجے مریں ہیں، اُن کوں تو پرلے کے جیو ٹھہراویں۔ سو جیسے منُشیہ آدِک کے جنم مرن ہوتے دیکھئے ہے تیسے ہی اُن کے ہوتے دیکھئے ہے۔ جھوٹی کلپنا کئے کہا سِدّھی ہے؟ بہُری وے شاستری وِشے کتھادِک نرُوپے ہیں۔ تہاں وِچار کئے وِرُدھ بھاسے ہے۔

(यज्ञ में पशुहिंसा का प्रतिषेध)

بہُری یگیہ آدک کرنا دھرم ٹھہراوے ہیں۔ سو تہاں بڑے جیو تِنی کا ہوم کرے ہیں، اگنیادِک کا مہا آرمبھ کرے ہیں، تہاں جیو گھات ہو ہے۔ سو اُنہیں کے شاستر وِشے وا لوک وِشے ہنسا کا نِشیدھ ہے۔ سو ایسے نِردیہ ہیں۔ کچھو گنے ناہیں۔ ار کہیں "यज्ञार्थं पशव: सृष्टा:" اے یگیہ

تو رام ہی کرشن بھیا' سیتا ہی رُکمنی بھئی' اِتیادی کیسے کہتے ہے۔ بُوہری رام اوتار وِشے تو سیتا کو مُکھیہ کریں۔ کرشن اوتار وِشے سیتا کو رُکمنی بھئی کہیں۔ تاکو تو پردھان نہ کہیں' رادِھکا کُماری تاکوں مُکھیہ کریں۔ بُوہری پُوچھیں تب کہیں رادِھکا بھگتنی تھی' سو نج استری کوں چھوڑی داسی کا مُکھیہ کرنا کیسے بنے؟ بُوہری کرشن کے تو رادِھکا سہت پر استری سیون کے سرو بدھان بھئے سو یہو بھگتی کیسی کری' ایسے کاریہ تو مہانند یہ ہیں۔ بُوہری رُکمنی کوں چھوڑی رادھا کوں مُکھیہ کری' سو پر استری سیون کوں بھلا جانی کری ہوسی۔ بُوہری ایک رادھا وِشے ہی آسکت نہ بھیا' انیہ گوپی کا۔دا۔کبجا* آدی انیک پر استرین وِشے بھی آسکت بھیا۔ سو یہو اوتار ایسے ہی کاریہ کا ادھیکاری بھیا۔ بُوہری کہیں۔ لکشمی ود کی اِستری ہے۔ ار۔ دھن آدِک کوں لکشمی کہیں سو لے تو پرتھوی آدی وِشے جیسے پاشان دُھولی ہے' تیسے ہی رتن سُورن آدی دھن دیکھئے ہے۔ جُدی ہی لکشمی کون جا کا بھرتار نارائن ہے۔ بُوہری سیتا دِک کوں مایا کا سُوروپ کہیں سو اِنی وِشے آسکت بھئے تب مایا وِشے آسکت کیسے نہ بھیا۔ کہاں تائی کہئے جو نِرُوپن کریں سو وِرُدھ کریں۔ پرنتو دیدنی کوں بھوگ آدِک کی داتا سُہاوے' تائیں تِن کا کہنا دِلتھ لاگے ہے۔ ایسے اوتار کہے ہیں' ہی کوں برہم سوُروپ کہے ہیں۔ بُوہری اَوَرتِج کوں بھی برہم سوُروپ کہے ہیں۔ ایک تو مہادیو کوں برہم سوُروپ مانتے ہیں' تاکو یوگی کہے ہیں' سو یوگ کیسے ارتھی گرہیا۔ بُوہری مرگ چھالا بھی دھاریں ہیں۔ سو کیہ ارتھا دھاری ہے۔ بُوہری رُنڈمالا پہرے ہیں۔ سو ہاڑ کا چھیونا بھی نِندیہ تاکوں گلے میں کیے ارتھی دھاریں ہیں۔ سرپ آدی سہت ہے۔ سو یا میں کون بڑائی ہے۔ آک دھتورا کھانتے ہے سو یا میں کون بھلائی ہے۔ ترشُول آدی راکھے ہے۔ سو کون کا بھے ہے۔ بُوہری پاربتی سنگ۔ بئے ہے۔ سو یوگی ہوتے اِستری راکھے ایسا وِپریت پنا کاہے کوں کیا۔ کا ناسکت تھا۔ تو گھر ہی میں رہیا ہوتا۔ بُوہری جنے نانا پرکار وِپریت چیشٹا کینہیں تاکا پریوجن تو کچھو بھاسے ناہیں۔ باؤلے کا سا کرتویہ بھاسے تاکوں برہم سوُروپ کہے۔

بُوہری کبہوں کرشن کو یا کا سیوک کہے۔ کبہوں یا کوں کرشن کا سیوک کہے۔ کبہوں دونی کوں ایک ہی کہیں' کچھو ٹھکانہ ناہیں۔ بُوہری سُوریہ آدِک کوں برہم کا سوُروپ کہیں۔ بُوہری ایسا کہیں جو وِشنُو کہیا۔ دھاتُونی وِشے مُدن۔ درکشنی وِشے کلپ ورکش' جو آدِ شے جھوٹ اِتیادی میں ہی ہوں۔ سو کچھو پُورواپر وِچارے ناہیں۔ کوئی ایک انگ کری کوئی سنساری جاکو مہنت مانے تاہیں کوں برہم کا سوُروپ کہیں۔ سو برہم سرو ویاپی ہے۔ تو ایسا وِشیش کاہے کوں

* भागवत स्कंध १० अ० ४८, १-११

(अवतार मीमांसा)

پُوہری گنیش آدک کی مَیل آدی کری اُتپتی بتاوے ہیں۔ وا کاہُو کے انگ کاہُو کے جُڑے بتاوے ہیں۔ اِتیادی انیک پرتیکھش وِرُدھ کہے ہیں۔ پُوہری چوبیس اوتار * بھئے کہے ہیں، تہاں کیتی اوتارنی کوں پُورن اوتار کہے ہے۔ کیتی نی کوں انش اوتار کہے ہیں۔ سو پُورن اوتار بھئے تب برہم انیتر دیا یک رہیا کہ نہ رہیا۔ جو رہیا تو انی اوتارنی کوں پُورن کاہے کو کہو، نہ رہیا تو ایتادن۔ ماتر ہی برہم رہیا۔ پُوہری۔ انش اوتار بھئے تہاں برہم کا انش تو سرو ترکہو ہوانی وِشے کہا اِدھکتا بھئی؟ پُوہری کاریہ تو کچھ کُتِس کے واسطے آپ برہم اوتار دھاریا کہے سو جانئے ہے بنا اوتار دھارے برہم کی شکتی تِس کاریہ کرنے کی نہ تھی۔ جاتیں جو کاریہ ستوک اُدیم تیں ہوئی تہاں بہت اُدیم کاہے کوں کریئے؟ پُوہری اوتارنی وِشے مچھ کچھ آدی اوتار بھئے سو کنچت کاریہ کرنے کے ارتھی ہین تریچ پریائے رُوپ بھئے سو کیسے سمبھوے؟ پُوہری پرہلاد کے ارتھی نرسنگھ اوتار بھئے سو ہرناں کُش کوں ایسا کاہے کوں ہونے دیا۔ ار کیتیک کال اپنے بھگت کوں کاہے کوں دُکھ دیایا۔ پُوہری ایسا رُوپ کاہے کوں دھریا۔ پُوہری نابھی راجہ کے ورش بھاوتار بھیا بتاویں ہیں سو نابھی کوں پُتر پنے کا سُکھ اُپجاونے کوں اوتار دھاریا۔ گھور تپش چرن کیسے ارتھی کیا۔ اُن کوں تو کچھو سادھیہ تھا ہی نہیں۔ ار کہے گا جگت کے دِکھوانے کوں کیا۔ تو کوئی اوتار تو تپش چرن دِکھاوے، کوئی اوتار بھوگ آدِک دکھاوے، جگت کِس کوں بھلا جانی لاگے۔

پُوہری (وہ) کہے ہے۔ ایک ارہنت نام (کا) راجہ بھیا ● سو ورش بھاوتار کا مت انگیکار کری جین مت پرگٹ کیا سو جین وِشے کوئی ایک ارہنت بھیا ناہیں۔ جو سرو گیہ پد پائے پُوجنے یوگیہ ہوئے تاہی کا نام ارہت ہے۔ پُوہری رام کرشن اِنی دوئے اوتارنی کوں مکھیہ کہے ہیں۔ سو رام اوتار کہا کیا۔ سیتا کے ارتھی وِلاپ کری۔ اور ان سیوں لڑی داکوں ماری راج کیا۔ ار کرشن اوتار پہلے گوالیا ہوئی۔ پر استری گوپی کن کے ارتھی نانا وِپریتی چیشٹا کری x پیچھے جراسندھو آدی کوں ماری راج کیا۔ سو ایسے کاریہ کرنے میں کہا سدھی بھئی۔ پُوہری رام کرشن آدک کا ایک سو رُوپ کہے۔ سو بیچ میں اِتنے کال کہاں رہے؟ جو برہم وِشے رہے تو جُدے رہے کہ ایک رہے۔ جُدے رہے تو جانئے ہے۔ اے برہم تیں جُدے ہیں۔ ایک رہے

---

* सनत्कुमार १ शूकरावतार २ देवर्षि नारद ३ नरनारायण ४ कपिल ५ दत्तात्रय ६ यज्ञपुरुष ७ ऋषभावतार ८ पृथु अवतार ९ मत्स्य १० कच्छप ११ धन्वन्तरि १२ मोहिनी १३ नृसिंहावतार १४ वामन १५ परशुराम १६ व्यास १७ हंस १८ रामावतार १९ कृष्णावतार २० हयग्रीव २१ हरि २२ बुद्ध २३ और कल्कि ये २४ अवतार माने जाते हैं।

● भागवत स्कंध ५ अ० ६, ७, ११ x विष्णु पु० ... अंक ५५ से ६० तक
ब्रह्म पुराण अ० १८९ और भागवत स्कंध १०, अ० ३०, ४८

جیو آدک وا۔ سوآدک اناد‌ی ندھن مانتے ہیں۔ تو کہے گا جیو آدِک وا۔ سورگ آدک کیسے بھئے؟
ہم کہیں گے پرم برہم کیسے بھیا۔ تو کہے گا اِن کی رچنا ایسی کون کری؟ ہم کہیں گے پرم برہم
کوں ایسا کون بنایا؟ تو کہے گا پرم برہم سویم سدھ ہے۔ ہم کہیں ہیں جیو آدِک۔ وا۔ سورگ
آدک سویم سدھ ہے، تو کہے گا اِن کی۔ ار۔ پر برہم کی سمانتا کیسے سمبھوے؟ تو سمبھونے دِشے
دُوشن بتلائے۔ لوک کوں نوا اُپجاونا تا کا ناش کرنا تِس دِشے تو ہم انیک دوشن دِکھائے۔
لوک کوں انادی نِدھن مانتے تیں کہا دوش لاگے؟ سو تو بتاتے جو تو پرم برہم مانے ہے سو
جُدا ہی کوئی ہے نا ہیں۔ اسے سنسار دِشے جیو ہیں تینے یتھارتھ گیان کری موکھش مارگ کا
سادھن تیں سورگیہ دِیت راگ ہوہیں۔
اِیہاں پرشن۔ جو تم تو نیارے نیارے جیو انادی نِدھن کہو ہو۔ مُکت بھئے پیچھے تو نِراکار
ہو ہیں، تہاں نیارے نیارے کیسے سمبھوے؟
تا کا سمادھان یہ ہے۔ جو مُکت بھئے پیچھے سورگیہ کوں دِیسے ہیں کہ نا ہیں دِیسے ہے۔
جو دِیسے ہیں تو کچھو آکار دِیستا ہی ہوگا۔ بنا آکار دیکھیں کہا دیکھیا۔ ار۔ نہ دیسے ہیں تو کے تو
وستو ہی نا ہیں، کے سورگیہ نا ہیں۔ تاتیں اِندریہ گیان گمیہ آکار نا ہیں، تِس اپیکھشا نِراکار ہے۔
ار۔ سورگیہ گیان گمیہ ہے۔ تاتیں آکار وان ہے۔ جب آکار وان ٹھہریا تب جُدا جُدا ہوئے تو
کہا دوش لاگے؟ بہُوری جو تو جاتی اپیکھشا ایک کہے۔ تو ہم بھی مانے ہیں۔ جیسے گیہوں
بھِن بھِن ہیں۔ تِن کی جاتی ایک ہے۔ ایسے ایک ماننے تو کچھو دوش ہے نا ہیں۔ یا پرکار
یتھارتھ شردھان کری لوک دِشے سرویدارتھ اکرتِم جُدے جُدے انادِی نِدھن ماننے۔
بہُوری جو ورِتھا ہی بھرم کری ساچ جھوٹ کا نِرنیہ نہ کرے تو تو جانے تیرے شردھان کا
پھل تو پاوے گا۔

(ब्रह्मासे कुल प्रवृत्ति आदिका प्रतिषेध)

بہُوری وے ہی برہما تیں پُتر پوتر آدِی کری کُل پرورتی کہے ہیں۔ بہُوری کُلنی وِشے راکھش
منُشیہ دیو تریَنچی کے پرسپر پرسُوتی بھید بتا دیں ہیں۔ تہاں دیو تیں منُشیہ وا منُشیہ تیں دیو وا
تریَنچ تیں منُشیہ اِیادی کوئی ماتا کوئی پِتا تیں کوئی پُتر پُتری کا اُپجنا بتا دیں سو کیسے سمبھوے؟
بہُوری من ہی کری۔ وا۔ پون آدی کری۔ وا۔ ویریہ سُونگھنے آدی کری پرسُوتی ہونی بتا دیں ہیں۔
سو پرتیکھش وِرُدھ بھاسے ہے۔ ایسے ہوتیں پُتر پوترادِک کا نیم کیسے رہیا؟ بہُوری بڑے
بڑے مہنتی کوں انیہ انیہ ماتا پِتا تیں بھئے کہے ہیں۔ سو مہنت پُرش کُشیل ماتا پِتا کے کیسے اُپجے؟
یہُو تو لوک وِشے گالی ہے۔ ایسا کہی اُن کی مہنتتا کاہے کوں کہے ہے۔

تو اچھا تو پرم برہم کینہی ہی تھی۔ یا تیں سنگھا۔ کہا کیا؟

پُوہری ہم پُوچھیں ہیں سنگھار بھئے سرو لوک وِشے جو اجیو تھے۔ تے کہاں گئے؟ تب وہ کہے ہے۔ جیوئی وِشے بھگت تو برہم وِشے ملے انیہ مایا وِشے ملے۔ اب یاکوں پُوچھئے ہے مایا برہم تیں جُدی رہے ہے کہ پیچھے ایک ہوئے جائے ہے۔ جو جُدی رہے ہے۔ تو برہم دت مایا بھی نتیہ بھئی۔ تب ادویت برہم نہ رہیا۔ ار۔ مایا برہم میں ایک ہونے جانے ہے تو جے جیو مایا میں ملے تھے تے بھی یاکی ساتھی برہم میں مل گئے تو مہاپرلے ہوئیں۔ تو سرد کا پرم برہم میں ملنا ٹھہریا ہی تو موکش کا اُپائے کاہے کوں کریئے۔ پُوہری جے جیو مایا میں ملے تے پُوہری لوک رچنا بھئے وے ہی جیو لوک دشے آویں گے کہ وے تو برہم میں مل گئے تھے کہ نئے اُپجیں گے۔ جو وے ہی آویں گے۔ تو جانئے ہے۔ جُدے جُدے رہے ہیں۔ ملے کاہے کوں کہو۔ ار۔ نئے اُپجیں گے تو جیو کا استیتو تھوڑا کال پرینت ہی رہے ہے کاہے کوں مکت ہونے کا اُپائے کیجئے۔ پُوہری وہ کہے ہے پرتھوی آدک ہے تے مایا وِشے ملے ہیں سو مایا امُورتیک سچیتن ہے کہ مُورتیک اچیتن ہے۔ جو امُورتیک سچیتن ہے۔ تو یا میں مُورتیک اچیتن کیسے ملے؟ ار۔ مُورتیک اچیتن ہے۔ تو یہو برہم میں ملے ہے کہ ناہیں۔ جو ملے ہے تو یاکے ملنے تیں برہم بھی مُورتیک اچیتن کری مشرت بھیا۔ ار۔ نہ ملے ہے تو ادویتتا نہ رہی۔ ار۔ تو کہے گا اے سرو امُورتیک چینن ہوئی جائے ہیں تو آتما۔ ار۔ شریر آدک کی ایکتا بھئی۔ سو یہو سنساری ایکتا مانے ہی ہے۔ یاکوں اگیانی کاہے کوں کہیئے۔ پُوہری پُوچھیں ہیں۔ لوک کا پرلے ہوتیں مہیش کا پرلے ہوئے کہ نہ ہوئے۔ جو ہوئے ہے تو یُگپت ہوئے کہ آگے پیچھے ہوئے۔ جو یُگپت ہوئے ہے تو آپ نشٹ ہوتا لوک کوں نشٹ کیسے کرے۔ ار۔ آگے پیچھے ہوئے ہے تو مہیش لوک کوں نشٹ کری آپ کہاں رہیا؟ آپ بھی تو سرشٹی وِشے ہی تھا؟ ایسے مہیش کوں سرشٹی کا سنگھار کرتا مانے ہیں۔ سو اسمبھو ہے۔ یا پرکار کری وا انیہ انیک پرکارنی کری برہما۔ وشنو۔ مہیش کوں سرشٹی کا اُپجاون ہارا' رکھشا کرن ہارا' سنگھار کرن ہارا ماننا نہ بنے تاتیں لوک کوں انادی ندھن ماننا۔

اِس لوک وِشے جے جیو آدی پدارتھ ہیں تے نیارے نیارے انادی ندھن ہیں۔ پُوہری تنی کی اوستھا کی پلٹنی ہُوا کرے ہے۔ تِس اپیکشا اُپجتے وِنشتے کہئے ہے۔ پُوہری جے سورگ نرک دویپ آدِک ہیں تے انادی تیں ایسے ہی ہیں۔ ار۔ سدا کال ایسے ہی رہیں گے۔ کداچت تو کہے گا۔ بنا بنائے ایسے آکار آدک کیسے بھئے۔ سو بھئے ہوئے تو بنائے ہی ہوتے۔ انادی تیں ہی جے پائیے تہاں ترک کہا۔ جیسے تو پرم برہم کا سوروپ انادی ندھن مانے ہے تیسے

سنگھار سدا کریم ہے کہ مہا پرلے ہوہے۔ تب ہی کرے ہے۔ جو سدا کرتے ہے تو جیسے وشنو
کی رکھشا کرنے کری ستوگن کینی تیسے یا کو سنگھار کرے کری نندا کرو۔ جاتیں رکھشا۔ ار
سنگھار پرتی پچھنتی ہیں۔ تو ہری یہو سنگھار کیسے کرے ہے؟ جیسے پرش ہست آدک کری
کاہو کوں مارے۔ وا ہی کری مراوے تیسے مہیش اپنے انگنی کری سنگھار کرے ہے۔ وا
آگیا کری مراوے ہے۔ تو کھشن کھشن میں سنگھار تو گھنے جیونی کا مرد لوک میں ہوہے
یہو کیسے کیسے انگنی کری۔ وا کون کون کوں آگیا دیتے ہو یگ پت کیتے سنگھار کرے ہے؟
تو ہری مہیش تو اچھا ہی کرے۔ ار۔ یا کی اچھا تیں سو یہو اُن کا سنگھار ہوہے۔ تو یا کے سدا
کال مارنے روپ دشٹ پرینام ہی رہیا کرتے ہونگے۔ ار۔ انیک جیونی کے یگ پت مارنے
کی اچھا کیسے ہوتی ہو گی۔ تو ہری جو مہا پرلے ہو تیں سنگھار کرے ہے۔ تو پرم برہم کی اچھا
بھئے کرے ہے۔ کہ وا کی بنا اچھا ہی کرے ہے۔ جو اچھا بھئے کرے ہے۔ تو پرم برہم
نے ایسا کرودھ کیسے بھیا جو سرو۔ کا پرلے کرنے کی اچھا بھئی۔ جاتیں کوئی کارن بنا ناش
کرنے کی اچھا ہوتے ناہیں ار۔ ناش کرنے کی جو اچھا تاہی کا نام کرودھ ہے سو کارن بتائے۔
تو ہری تو کہے گا پرم برہم یہو خیال (کھیل) بنایا تھا۔ تو ہری دوری کیا کارن کچھو ناہیں۔ تو
خیال بناونے والا کوں بھی خیال اشٹ لاگے ہے۔ تب بناوے ہے۔ انشٹ لاگے ہے تب
دوری کرے ہے۔ یا کوں یہو لوک اشٹ انشٹ لاگے ہے۔ تو یا کے لوک سیوں راگ دویش
تو بھیا۔ ساکھشی بھوت برہم کا سوروپ کاہے کوں کہو ہو؟ ساکھشی بھوت تو وا کا نام ہے۔
جو سو یہو جیسے ہوتے تیسے دیکھیا جانیا کرے۔ جو اشٹ انشٹ مانی اُپجاوے نشٹ کرے تا کوں
ساکھشی بھوت کیسے کہئے؟ جاتیں ساکھشی بھوت رہنا۔ ار۔ کرتا ہرتا ہونا اے دو ڈ پرسپر ورودھی
ہیں۔ ایک کے دوؤ سمبھوے ناہیں۔ تو ہری پرم برہم کے پہلے تو اچھا یہو بھئی تھی کہ میں ایک
ہوں سو بہت ہو سیوں۔ تب بہت بھیا۔ تب ایسی اچھا بھئی ہو سی جو "میں بہت ہوں سو ایک
ہو سیوں" سو جیسے کوئی بھولپ تیں کاریہ کری پیچھے تس کاریہ کوں دوری کیا چاہے۔ تیسے پرم
برہم بھی بہت ہوتے ایک ہونے کی اچھا کری سو جانتے ہے۔ بہت ہونے کا کاریہ ہوئے سو
بھولپ تیں ہی تیں کیا؟ آگامی گیان کری کیا ہوتا تو کاہے کوں تا کے دوری کرنے کی اچھا
ہوتی + تو ہری جو پرم برہم کی اچھا بنا ہی مہیش سنگھار کرے ہے۔ تو یہو پرم برہم کا۔ وا
برہم کا ورودھی بھیا۔ تو ہری پوچھیں ہیں۔ یہو مہیش لوک کوں کیسے سنگھار کرے ہے۔ (جو اپنے
انگنی کری سنگھار کرے ہے کہ اچھا ہو تیں سو یہو ہی سنگھار ہوتے ہے؟) جو اپنے انگنی کری سنگھار
کرے تو سرد کا یگ پت سنگھار کیسے کرے ہے؟ تو ہری یا کی اچھا ہو تیں سو یہو سنگھار ہوہے۔

کن کنجر کوں من پہنچاوے ہے۔ سنکٹ میں سہائے کرے ہے۔ مرن کے کارن بنیں۔ ٹیٹوڑی کی
سی ناہیں اُپارسے ہے۔ اتیادی پرکار کری وِشنو رکھشا کرے ہے۔ یا کوں کہتے ہے۔ ایسے
ہے تو جہاں جیوں کے کھشودھا تِرشادِک بہت پڑیں۔ ار۔ اَن جل آدِک ملیں ناہیں،
سنکٹ پڑے سہائے نہ ہوئے، کنجت کارن پائی مرن ہوئے جائے۔ تہاں شکتی ہین بھی
کہ وا۔ یوں گیان ہی نہ بھیا۔ لوک وِشے بہت تو ایسے ہی دُکھی ہو ہیں، مرن پاویں ہیں، وِشنو
رکھشا کاہے کو نہ کری۔ تب وہ کہے ہے۔ یہو جیونی کے اپنے کرتویہ کا پھل ہے۔ تب واکوں
کہئے۔ جیسے شکتی ہین لوبھی جھوٹا وَیدیہ کاہو کے کچھو بھلا ہوئی تاکوں تو کہے میرا کیا بھیا
ہے۔ ار۔ جہاں بُرا ہوئے، مرن ہوئے تب کہے یا کا ایسا ہی ہونہار تھا۔ تیسے تو کہے ہے۔
بھلا بھیا تہاں تو وِشنو کا کیا بھیا۔ ار بُرا بھیا۔ سو یا کا کرتویہ کا پھل بھیا۔ ایسی کلپنا کاہے
کوں کیجئے۔ کہ تو بُرا۔ وا بھلا دوؤ وِشنو کا کیا کہو۔ کہ اپنا کرتویہ کا پھل کہو۔ جو وِشنو کا
کیا بھیا تو گھنے جیو دُکھی۔ ار شیگھر مرتے دیکھئے ہیں۔ سو۔ ایسا کاریہ کرے تاکوں رکھشک
کیسے کہئے ہے؟ بہری اپنے کرتویہ کا پھل ہے تو کرے گا سو پاوےگا، وِشنو کہا رکھشا کرے
گا؟ تب وہ کہے ہے۔ جے وِشنو کے بھگت ہیں۔ تِنی کی رکھشا کرے ہے۔ یا کو کہئے ہے
کیڑی کنجر آدی بھگت ناہیں، اُن کے اَن آدی پہنچاوتے وِشے وا۔ سنکٹ میں سہائے
ہوتے وِشے وا۔ مرن نہ ہوتے وِشے وِشنو کا کرتویہ مانی سرو کا رکھشک کاہے کوں
مانے، بھگتی ہی کا رکھشک مانی۔ سو بھگتی کا بھی رکھشک دیتا ناہیں، ابھکت بھی
بھگت پُرشنی کی پیڑا اُپجاوتے دیکھئے ہیں۔ تب وہ کہے ہے۔ گھنی ہی جاتے گا۔ (جگہ) پرہلاد
آدِک کی سہائے کری ہے۔ یا کو کہے ہیں۔ جہاں سہائے کری تہاں تو توتیسے ہی مانی
پرنتو ہم تو پرتیکش ملیچھ مُسلمان آدی ابھکت پُرشنی کری بھکت پُرش پیڑت ہوتے دیکھی
وا۔ مندر آدی کوں، دگھن کرتے دیکھی پوچھے ہیں۔ ایہاں سہائے نہ کرے ہے۔ سو شکتی
ہی ناہیں، کہ خبری ہی ناہیں، جو شکتی ناہیں تو اِتی ہیں بھی ہین شکتی کا دھارک بھیا۔
خبری ناہیں تو جاکوں اِتی بھی خبری ناہیں سو اگیان بھیا۔ ار۔ جو تو کہے گا شکتی بھی ہے۔
ار۔ جانتے بھی ہے، اِچھا ایسی ہی بھئی، تو بھکت وتسل کاہے کوں کہے۔ ایسے وِشنو کو
لوک کا رکھشک ماننا بنتا ناہیں۔

بہری وے کہے ہیں۔ مہیش سنگھار کرے ہے۔ سو واکوں پوچھئے ہے۔ پرتھم تو مہیش

* एक प्रकार का पक्षी जो एक समुद्र के किनारे रहता था। उसके अंडे समुद्र बहा ले जाता था सो उसने दुःखी होकर गरुड़ पक्षी को आगे कर विष्णु से अर्ज की, तो उन्होंने समुद्र से अंडे दिलवा दिये। ऐसी पुराणों में कथा है।

دیکھتے ہیں۔ جیونی دشٹے دِیوادِک بنائے سو تو رمنے کے ارتھی وا بھکتی کرادنے کے ارتھی اِشٹ
بناتے۔ ار۔ لٹ کیڑی کو کر شُور سِنگھ آدک بناتے سو کیسے ارتھی بناتے۔ اے تو رمنیک ناہیں
بھگتی کرتے ناہیں۔ سرو پرکار انِشٹ ہی ہیں۔ بُوہری دِردری دُکھی نارکینی کوں دیکھیں آپ
کوں جگپُسا آدی دُکھ اُپجے ایسے انِشٹ کاہے کوں بناتے۔ تہاں وہ کہے ہے۔ جو جیو اپنے پاپ
کری لٹ گیڑی دِردری نارکی آدی پریائے بھگتے ہیں۔ یاکوں پُوچھئے ہے۔ پیچھے تو پاپ
ہی کا پھل دِتیں) اے پریائے بھئے کہو پہلے لوک رچنا کرتے ہی اِنی کو بنائے سو کیسے ارتھی
بنائے۔ بُوہری پیچھے جیو پاپ رُدپ پرنئے سو کیسے پرنئے۔ جو آپ ہی پرنئے کہوگے تو جانئے
ہے۔ برہما پہلے تو نپجائے پیچھے دے یاکے آدھین نہ رہے۔ اِس کارن تیں برہما کوں دُکھ
ہی بھیا۔ بُوہری جو کہوگے۔ برہما کے پرنمائے پرنمیں ہیں۔ تو تنی کوں پاپ رُدپ کاہے
کوں پرنمائے۔ جیو تو آپ کے نپجائے تھے اُن کا برا کیسے ارتھی کیا۔ تاتیں ایسے بھی نہ
بنے۔ بُوہری اجیونی دِشٹے سُورن سُگندھ آدی سہت دستو بنائے سو تو رمنے کے ارتھی
بنائے کو درن دُرگندھ آدی سہت دستو دُکھدائیک بنائے سو کیسے ارتھی بنائے۔ اِنی کا
درشن آدی کری۔ برہما کے کچھو سکھ تو ناہیں اُپجتا ہوگا۔ بُوہری تو کہے گا۔ پاپی جیونی کوں
دُکھ دینے کے ارتھی بنائے۔ تو آپ ہی کے نپجائے جیو تن سیوں ایسی کاہے کوں کری جو
تن کوں دُکھدائیک سامگری پہلے ہی بنائی۔ بُوہری دُھولی پرِبتادی دستو کِتیک ایسی
ہیں جے رمنیک بھی ناہیں۔ ار۔ دُکھدائیک بھی ناہیں تنی کوں کِس ارتھی بنائے سو سُیو تو جیسے
جیسے ہوئے۔ ار۔ بناون ہارا تو جو بنادے سو پریوجن لئے ہی بنادے تاتیں برہما سرِشٹی کا
کرتا کیسے کہئے ہے ؟

ابُوہری وِشنو کوں لوک کا رکھشک کہے ہیں۔ سو رکھشک ہوئے سو تو دوئے ہی کاریہ
کرے۔ ایک تو دُکھ اُپجاونے کے کارن نہ ہونے دے۔ ار۔ ایک وِنشنے کے کارن نہ ہونے
دے۔ سو تو لوک وِشٹے دُکھ ہی کے اُپجنے کے کارن جہاں تہاں دیکھئے ہیں۔ ار۔ تنی کری
جیونی کوں دُکھ ہی دیکھئے ہیں۔ کھشُودھا ترشادک لگی رہے ہیں۔ شیت اُشنادک کری
دُکھ ہوئے۔ جیو پرسپر دُکھ اُپجاوے ہے۔ شستر آدی دُکھ کے کارن بنی رہے ہیں۔ بُوہری
وِنشنے کے کارن انیک بنی رہے ہیں۔ جیونی کے روگ آدک وا۔ اگنی وِش شستر ادک پریائے
کے ناش کوں کاری دیکھئے ہیں۔ ار۔ اجیونی کے بھی پرسپر وِنشنے کے کارن دیکھئے ہیں۔ سو
اے دو پر کار ہی رکھشا تو کینہں ناہیں۔ وِشنو رکھشک ہوئے کہا کیا۔ وہ کہے ہے۔ وِشنو
رکھشک ہی ہے۔ دیکھو کھشُودھا ترشادک کے ارتھی اَن جل آدک کئے ہیں۔ کیڑی کوں

संहारक पने का निराकरण

پُوہری وے کہے ہیں۔ برہما تو سرشٹی کوں اُپجاوے ہے۔ وِشنو رکھشا کرے ہے مہیش سنہار کرے ہے۔ سو ایسا کہنا بھی نہ سمجھوے ہے۔ جاتیں اِن کاریں کوں کرنے کوں کچھو کیا چاہیے۔ کوں کچھو کیا چاہے تب پرسپر وِرودھ ہوتے۔ اَر تو کہے گا اے تو ایک پرمیشور کا ہی سوروپ ہے۔ وِرودھ کاہے کوں ہوئے۔ تو آپ ہی اُپجاوے آپ ہی کھشپاوے ایسا کاریہ میں کون پھل ہے۔ جو سرشٹی آپ کوں انشٹ ہے۔ تو کاہے کوں اُپجائی اَر اِشٹ ہے۔ تو کاہے کوں کھشپائی۔ اَر۔ جو پہلے اِشٹ لاگی تب اُپجائی پیچھے انشٹ لاگی تب کھشپا ایسے ہے۔ تو پرمیشور کا سوبھاؤ انیتھا بھیا کہ سرشٹی کا سوروپ انیتھا بھیا۔ جو پرتھم پکھ گرہے گا تو پرمیشور کا ایک سوبھاؤ نہ ٹھہریا۔ سو ایک سوبھاؤ نہ رہنے کا کارن کون ہے سو بتلانا کارن سو بھاؤ کی پلٹنی کاہے کوں ہوتے۔ اَر۔ دوتیہ پکھش گرہے گا تو سرشٹی تو پرمیشور کے آدھین تھی۔ واکوں ایسی کاہے کوں ہونے دئی جو آپ کوں انشٹ لاگے۔

پُوہری ہم پوچھیں ہیں۔ برہما سرشٹی اُپجاوے ہے۔ سو کیسے اُپجاوے ہے۔ ایک تو پرکار یہ ہوئے جیسے مندر چننے والا چونا پتھر آدی سامگری اکٹھی کری اکارادی بنا دے ہے تیسے ہی برہما سامگری اکٹھی کری سرشٹی رچنا کرے ہے۔ تو اے سامگری جہاں تیں لیائے اِکٹھی کری سو ٹھکانہ بتائے۔ اَر۔ ایک برہما ہی اِتی رچنا بنائی سو پہلے پیچھے بنائی ہوئی۔ کہ اپنا شریر کے ہستادی بہت کئے ہوں گے سو کیسے ہے سو بتائے۔ جو بتاوے گا تس ہی میں وِچار کئے وِرُدھ بھاسے گا۔

پُوہری ایک پرکار یہو ہے۔ جیسے راجہ آگیا کرے تاکے اُنوساری کاریہ ہوئے۔ تیسے برہما کی آگیا کری سرشٹی نپجے ہے۔ تو آگیا کون کوں دئی۔ اَر۔ جن کوں آگیا دئی وے کہاں تیں سامگری لیائے کیسے رچنا کرے ہیں سو بتائے۔

پُوہری ایک پرکار یہو ہے۔ جیسے رِدّھی دھاری اِچھا کرے تاکے اُنوساری کاریہ سو بھرے۔ تیسے برہما اِچھا کرے تاکے اُنوساری سرشٹی نپجے ہے تو برہما تو اِچھا ہی کا کرتا بھیا۔ لوک تو سوئمیو نپجیا۔ اِچھا تو پرم برہم کینہیں ہی تھی برہما کا کرتو یہ کہا بھیا۔ جاتیں برہما کوں سرشٹی اُپجاوت کہا کہیا۔ پُوہری تو کہے گا پرم برہم بھی اِچھا کری۔ اَر۔ برہما بھی اِچھا کری تب لوک نپجیا تو جانئے ہے۔ کیوں پرم برہم کی اِچھا کارہ کاری ناہیں۔ تہاں شکتی ہین پنا آیا۔

پُوہری ہم پوچھیں ہیں۔ جو لوک بنایا ہوا بنے ہے۔ تو بناونہارا تو سکھ کے ارتھی بنا وے سو اِشٹ ہی رچنا کرے۔ اِس لوک وشے تو اِشٹ پدارتھ تھوڑے دیکھئے ہیں۔ انشٹ گھنے

کو آپ ہی کاہُو کوں کہی کری مرادے۔ پُوہری پچھے تس مارنے والاکوں آپ مارے مو ایسے
سوامی کوں بھلا کیسے کہیۓ۔ تیسے جو اپنے بھکت کوں آپ ہی اچھا کری دُشٹی کری پیڑت
کراوہے۔ پُوہری پچھے تن دُشٹی کوں آپ اوتار دھاری مارے تو ایسے ایشور کو بھلا کیسے ناۓ؟
پُوہری جو تُو کہیگا۔ بنا اِچھا دُشٹ بھیۓ تو کے تو پرمیشور کے ایسا آگامی گیان نہ ہوگا جو لے
دُشٹ میرے بھکتی کوں دُکھ دیویں گے۔ کہ پہلے ایسی شکتی نہ ہوگی جو اِنی کو ایسے نہ ہوے
دے۔ پُوہری واکوں پُوچھیۓ ہے۔ جو ایسے کارنے کے ارتھی اوتار دھاریا سو کہا بنا اوتار
دھارین شکتی تھی کہ ناہیں۔ جو تھی تو اوتار کاہے کوں دھاریۓ۔ ار نہ تھی تو پچھے سامرتھ
ہونے کا کارن کہا بھیا۔ تب وہ کہے ہے۔ ایسے کئے بنا پرمیشور کا مہما کیسے پرگٹ ہوے۔
باکوں پُوچھیۓ ہے۔ اپنی مہما کے ارتھی اپنے انوچرنی کا پالن کرے پرتی پکھن کا نگرہ ارے
سو ہی راگ دویش ہے۔ سو راگ دویش تو لکشن سنساری جیو کا ہے۔ جو پرمیشور کے بھی
راگ دویش پایۓ ہے تو انیہ جیونی کوں راگ دویش چھوڑی سمتا بھاؤ کرنے کا اُپدیش
کاہے کو دیجیے۔ پُوہری راگ دویش کے انوسار کاریہ کرنا وچاریا سو کاریہ تھوڑے۔ وا
بہت کال وگیے بنا ہوۓ ناہیں۔ تاوت کال آکُلتا بھی پرمیشور کے ہوتی ہوسی۔ پُوہری جیسے
جس کاریہ کو چھوٹا آدمی ہی کری سکے تس کاریہ کوں راجہ آپ آئے کرے تو کچھو راجہ کا مہما
ہوتا ناہیں۔ نندا ہی ہوۓ۔ تیسے جس کاریہ کو راجہ۔ وا۔ ویتنتر دیو آدک کری سکے تس کاریہ کوں
پرمیشور آپ اوتار دھاری کرے۔ ایسا مانیۓ تو کچھو پرمیشور کی مہما ہوتا ناہیں۔ نندا ہی ہے۔
تو ہے مہما تو کوئی اور ہوۓ تاکوں دکھائیۓ ہے۔ تو تو ادویت برہم مانیۓ ہے۔ کون کو
مہما دکھاوے ہے۔ ار مہما دکھاونے کا پھل تو ستوتی کراونا ہے۔ سو کون پے ستوتی کرایا
چاہے ہے۔ پُوہری تو تو کہے ہے۔ سرو جیو پرمیشور کی اِچھا انوساری پرورتے ہیں۔ ار آپ
کے ستوتی کراونے کی اِچھا ہے۔ تو سب کوں اپنی ستوتی روپ پرورتاؤ۔ کاہے کوں انیہ
کاریہ کرنا چاہے۔ تاتیں مہما کے ارتھی بھی کاریہ کرنا نہ بنے

پُوہری وہ کہے ہے۔ پرمیشور اِن کاریہ کوں کرتا سنتا ہی اکرتا ہے۔ واکا نردھار ہوتا
ناہی یاکوں کہیۓ ہے۔ تو کہے کا یہ مری ماتا بھی ہے۔ ار بانجھ بھی ہے۔ تو تیرا کہیا کیسے مانیں
کے جو کاریہ کرے تاکوں اکرتا کیسے مانیۓ۔ ار۔ تو کہے نردھار ہوتا ناہیں۔ سو نردھار بنا مانی
لینا ہوا۔ تو آکاش کے پھول گدھے کے سینگ بھی مانو۔ ایسا اسمبھو کہنا یکت ناہیں۔ ایسے
برہما وشنو مہیش کا ہونا کہے ہیں۔ سو مِتھیا جاننا۔

(ब्रह्मा - विष्णु - महेश का सृष्टि का कर्ता रक्षक और

کی کِریا اور دِوِدھی لُنٹادی چوسنی کی کِریا۔ اِن رُنڈ مال دھارنادی باوَلے پَن کی کِریا * بھوت دھارنادی بھُوتمن کی کِریا، کھوچراون آدی نیچ کُل والوں کی کِریا اِتیادی بے نندیہ کِریا تِن کوں توکرت بھئے، یاتیں ادِھک مایا کے وشی بھُوت بھئے کہا کِریا ہوئے۔ سو جانی دِپسی جیسے کوؤ بیگم پٹل سہت اماوسیا کی راتری کو اندھکار سہت ملنے تیسے باہیہ کو چیشٹا سہت تیجس کام کرودھ آدِکنی کے دھاری برہمادِکنی کوں مایا رہت مانا ہے۔

بُوہری وہ کہے ہے۔ اِن کوں کام کرودھ آدی دیاپت ناہیں ہوتا، یہُو بھی پرمیشور کی لیلا ہے۔ یا کوں کہئے ہے۔ ایسے کاریہ کرے ہے۔ تے اِچھا کری کرے ہے۔ کہ بنا اِچھا کرے ہیں۔ جو اِچھا کری کرے ہے تو اِستری سیون کی اِچھا ہی کا نام کام ہے۔ یُدھ کرنے کی اِچھا ہی کا نام کرودھ ہے۔ اِتیادی ایسے ہی جاننے۔ بُوہری بنا اِچھا کرے ہے تو آپ جاکوں نہ چاہے ایسا کاریہ تو پروش بھئے ہی ہوئے۔ سو پروش پنا کیسے سمبھوے؟ بُوہری تُو لیلا بتاوے ہے سو پرمیشور اوتار دھاری اِن کاریں کری لیلا کرے ہے۔ تو انیہ جیوں کوں اِن کاریں تیں چھُڑائے مکت کرنے کا اُپدیش کا ہے کوں دیجئے ہے۔ کھشما سنتوش شیل سنیم آدی کا اُپدیش سرد جھُوٹا بھیا۔

بُوہری وہ کہے ہے۔ پرمیشور کو تو کچھُو پریوجن ناہیں۔ لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی وا بھگتی کی رکھشا، دُشٹنی کا نگرہ تا کے ارتھی اوتار دھرے ● ہے۔ تو یا کوں پُوچھئے ہے۔ پریوجن بنا چیونٹی ہُو کاریہ نہ کرے، پرمیشور کاہے کو کرے؟ بُوہری تیں پریوجن بھی کہیا، لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی کرے ہے۔ سو جیسے کوئی پُرش آپ کُوچیشٹا کری اپنے پُترنی کوں سِکھاوے۔ بُوہری وے تِس چیشٹا رُوپ پرورتے تب اُن کو مارے تو ایسے پِتا کوں بھلا کیسے کہئے؟ تیسے برہم آدِک آپ کام کرودھ رُوپ چیشٹا کری اپنے نپجائے لوکنی کوں پرورتی کراوے۔ بُوہری وے لوک تیسے پرورتے تب اُن کوں نرک آدِک وِشَے ڈارے۔ نرک آدِک اِن ہی بھاونی کا پھل شاستر وِشَے لکھیا ہے۔ سو ایسے پربھُو کوں بھلا کیسے مانئے؟ بُوہری تیں یہُو پریوجن کہیا۔ بھگتی کی رکھشا، دُشٹنی کا نگرہ کرنا۔ سو بھگتی کوں دُکھدایک جے دُشٹ بھئے تے پرمیشور کی اِچھا کری بھئے کہ بنا اِچھا بھئے؟ جو اِچھا کری بھئے تو جیسے کوؤ اپنے سیوک

* नाना रूपाय मुण्डाय वरूथ पृथुदण्डिने ।
नमः कपाल हस्ताय दिग्वासाय शिखण्डिने ॥ मत्स्य पु० अ० २५०, श्लोक २

● परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम् ।
धर्मसंस्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे ॥८॥ गीता- ४-८

پنیچے۔ جو جڑ کے بھی ہوئی تو پاشان آدِک کے بھی ہوئی سو تو چیتنا سوُ سُوپ جیو تنی ہی کے اے
بھاؤ دیکھے ہیں۔ تاتیں اے بھاؤ مایاتیں پنیچے ناہیں۔ جو مایا کو چیتن ٹھہرا دے تو یہو مانے۔ سو
مایا کو چیتن ٹھہرائیں۔ شریر آدک مایاتیں پنیچے کہے گا۔ تو تناتیں گے تاتیں نِردھار کری بھرم
سُوپ مانیں فعج کہلے ہے؟

پُوہری وے کہے ہیں تنی گنیں تیں برہما وِشنو مہیش اے تین دیو پرگٹ بھئے سو کیسے سمجھو
جاتیں گنی تیں تو گنی ہوئی گن تیں گنی کیسے پنیچے۔ پُرش تیں تو کرودھ ہوتے کرودھ تین کشٹ
کیسے پنیچے۔ پُوہری اِنی گنتی کی تو نِندا کرتیے ہے۔ اِنی کری پنیچے برہم آدِک تنی کو پُوجیہ کیسے
مانتے ہے۔ پُوہری گن تو مایا بھئی۔ اور۔ انی کوں برہم کے اوتار کہئے ہے۔ سو اے تو مایا کے
اوتار بھئے۔ اِنی کوں برہم کے اوتار کیسے کہتے ہے؟ پُوہری اے گُن جنی کے تھوڑے بھی پائیے
تنی کوں تو اِنی کے چھُڑا دنے کا اُپدیش دیجئے۔ اور بے اِنی ہی کی مُورتی تنی کو پُوجیہ مانتے
یہ کہا بھرم ہے۔ پُوہری تنی کا کرتو یہ بھی اِنی متی بھاسے ہے۔ کو تو کُل آدِک۔ وا۔ اِستری سیون
آدک۔ وا۔ یُدھ آدِک کاریہ کرے ہیں۔ سو تنی راجس آدی گنتی کری ہی اے کریا ہو ہیں۔ سو اِنی
کے راجس آدِک پلیتے ہے۔ ایسا کہو۔ اِنی کوں پُوجیہ کہناں' پرمیشور کہناں تو بنے ناہیں۔ جیسے انیہ
سنساری ہیں تیسے اے بھی ہیں۔ پُوہری کداچت تو کہے گا' سنساری تو مایا کے آدھین ہیں سو بنا
جانیں تنی کاریہ کوں کرے ہے۔ برہم آدِک کے مایا آدھین ہے۔ سو اے جانتے ہی اِنی کاریہ
کوں کرے ہے۔ سو یہو بھی بھرم ہی ہے۔ جاتیں مایا کے آدھین بھئے تو کام کرودھ آدی ہی
پنیچے ہیں' اور کہا ہو ہے۔ سو اے برہم آدِک کے تو کام کرودھ آدِک کی تیبھرتا پائیے ہے۔
کام کی تیبھرتا کری اِستری نی کے وشی بھوت بھئے نرتیہ گان آدی کرتے بھئے' وِہول ہوت
بھئے' نانا پرکار کو چیشٹا کرت بھئے' پُوہری کرودھ کے وشی بھوت بھئے انیک یُدھ آدی
کاریہ کرت بھئے۔ مان کے وشی بھوت بھئے آپ کی اُچتا پرگٹ کرنے کے ارتھی انیک اُپائے
کرت بھئے' مایا کے وشی بھوت بھئے انیک چھل کرت بھئے' لوبھ کے وشی بھوت بھئے پری
گرہ کا سنگرہ کرت بھئے اِتیادی بہت کہا کہئے۔ ایسے وشی بھوت بھئے' چیر ہرن آدی نِرلجتی

---

१ ब्रह्मा, विष्णु और शिव यह तीनों ब्रह्म की प्रधान शक्तियां हैं। विष्णु पु० अ० २२-५८

कलिकाल के प्रारम्भ पर ब्रह्म परमात्मा ने रजोगुण से उत्पन्न होकर ब्रह्मा बनकर प्रजा की रचना की। प्रलय के समय तमोगुण से उत्पन्न हो काल (शिव) बनकर उस सृष्टि को ग्रसित [illegible] उस परमात्मा ने सत्वगुण से उत्पन्न हो। नारायण बनकर समुद्र में शयन किया।

वायु पु० अ० ७-६८, ६९।

وہ کہے ہیں۔ شریر کوں تو چیتن ناہی کرے ہے، جیو کوں کرے ہے۔ تب یاکوں پوچھئے ہے
جیو کا سوروپ چیتن ہے کہ اچیتن ہے۔ جو چیتن ہے۔ تو چیتن کا چیتن کہا کہے گا۔ اچیتن ہے
تو شریر کی روا۔ گھٹادک کی روا۔ جیو کی ایک جاتی بھئی۔ بوہری واکوں پوچھتے ہے۔ برہم
کی۔ ار۔ جیو نی کی چیتنا ایک ہے۔ کہ بھن ہے۔ جو ایک ہے تو گیان کا ادھک ین ہنا ن
کیسے دیکھتے ہے۔ بوہری اے جیو پر سپر وہ۔ وا کی جانی کوں نہ جانیں۔ وہ واکی جانی کوں
نہ جانے سو کارن کہا؟ جو تو کہے گا، یہو گھٹ اُپادھی کا بھید ہے۔ تو گھٹ اُپادھی
ہونے تو چیتنا بھن بھن ٹھہری گھٹ اُپادھی مٹے یا کی چیتنا برہم میں ملے گی کے ناش
ہوئے جائے گی؟ (جو ناش ہو جائے گی) تو یہو جیو تو اچیتن رہی جائے گا۔ اور تو کہیگا
جیو ہی برہم میں مل جائے ہے۔ تو تہاں برہم وشے ملیں یا کا استیتو رہے ہے۔ کہا میں
جو۔ استیتو رہے ہے تو یہو رہیا، یا کی چیتنا یا کے رہی۔ برہم وشے کہا ملیا؟ ار
جو استیتو ن ہے ہے تو یا کا ناش ہی بھیا، برہم وشے کون ملیا؟ بوہری جو تو کہے گا۔
برہم کی۔ ار جیو نی کی چیتنا بھن ہے تو برہم۔ ار۔ سرو جیو آپ ہی بھن بھن ٹھہرے ایسے
جیو نی کے چیتنا ہے سو برہم کی ہے، ایسے بھی بنے ناہیں۔

(शरीरादिक का मायारूप मानने का निराकरण)

شریرادک مایا کے کہو ہو سو مایا ہی ہاڑ ماس آدی روپ ہو ہے کہ مایا کے نمت میں
اور کوئی تتی روپ ہو ہے۔ جو مایا ہی ہوئے ہے تو مایا کے ورن گندھ آدک پوروے ہی
ہتے کہ نوین بھئے۔ جو پوروے ہی ہتے تو پوروے تو مایا برہم کی ہتی۔ برہم اموُرتیک ہے۔
تہاں ورن آدی کیسے سمبھوے؟ بوہری جو نوین بھئے تو اموُرتیک کا موُرتیک بھیا تب
اموُرتیک سوبھاؤ شاشوتا نہ ٹھہریا۔ بوہری جو کہے گا، مایا کے نمت تیں اور کوئی ہوئے تو
اور پدارتھ تو تو ٹھہراوتا ہی ناہیں، بھیا کون؟ جو تو کہے گا، نوین پدارتھ نپجے۔ تو نے مایا تیں
بھن نپجے کہ ابھن نپجے۔ مایا تیں بھن نپجے تو مایا مئی شریرادک کاہے کوں کہے۔ وے تو تی
پدارتھ مے بھئے۔ ار۔ ابھن نپجے تو مایا ہی تدروپ بھئی، نوین پدارتھ نپجے کاہے کو کہے ایسے
شریرادک مایا سوروپ ہیں ایسے کہنا بھرم ہے۔
بوہری وے کہے ہیں، مایا تیں تین گُن نپجے۔ راجس ۱۔ تامس ۲، ساتوک ۳۔ سو یہو بھی کہنا
کیسے بنے؟ جاتیں مان آدی کشائے روپ بھاؤ کوں راجس کہئے ہے۔ کرودھ آدی کشائے
روپ بھاؤ کوں تامس کہئے ہے۔ مند کشائے روپ بھاؤ کوں ساتوک کہئے ہے۔ سو ئے
تو بھاؤ چیتنا مئی پرتیکش دیکھئے ہے۔ ار۔ مایا کا سوروپ جڑ کہو ہو سو جڑ تیں اے بھاؤ کیسے

سمبندھ ہے۔ کہ اگنی اُشنتو وت سموائے سمبندھ ہے۔ و سنیوگ سمبندھ ہے۔ تو برہم بھن ہے۔
مایا بھن ہے'۔ ادوبت برہم کیسے رہیا؟ بُوہری جیسے دنڈی دنڈ کو اُپکاری جانی گرہے ہے
تیسے برہم مایا کو اُپکاری جانے ہے تو گرہے ہے'۔ ناہیں تو کاہے کو گرہے؟ بُوہری جس مایا
کوں برہم گرہے تاکا نشیدھ کرنا کیسے سمجھوے' وہ تو اُپادیے بھئی۔ بُوہری جو سموائے
سمبندھ ہے تو جیسے اگنی کا اُشنتو سوبھاؤ ہے تیسے برہم کا مایا سوبھاؤ ہی بھیا۔ جو برہم
کا سوبھاؤ تاکا نشیدھ کرنا کیسے سمجھوے؟ یہُو تو اُتم بھئی +

بُوہری وے کہے ہیں کہ برہم تو چیتنیہ ہے'۔ مایا جڑ ہے۔ سو سموائے سمبندھ وشے ایسے دوئے
سوبھاؤ سمجھوے ناہیں۔ جیسے پرکاش۔ ار۔ اندھکار ایکتر کیسے سمجھوے؟ بُوہری وہ کہے ہے
مایا کری برہم آپ تو بھرم رُوپ ہوتا ناہیں' تاکی مایا کری جیو بھرم رُوپ ہوے ہے۔ تاکوں کہیے
رہے۔ جیسے کپٹی اپنے کپٹ کوں آپ جانے سو آپ بھرم رُوپ نہ ہوئے' واکے کپٹ کری انیہ
بھرم رُوپ ہوتے جائے۔ تہاں کپٹی تو واہی کوں کہیے جانے کپٹ کیا' تاکے کپٹ کری
انیہ بھرم رُوپ بھیے تنی کوں تو کپٹی نہ کہیے۔ تیسے برہم اپنی مایا کوں آپ جانے' بھرم رُوپ
نہ ہوئے' واکی مایا کری انیہ جیو بھرم رُوپ ہوئے ہیں۔ تہاں مایاوی تو برہم ہی کوں کہیے'
تاکی مایا کری انیہ جیو بھرم رُوپ بھیے تنی کو مایاوی کاہے کوں کہیے ہے۔

بُوہری پُوچھیے ہے جو سوے جیو برہم تیں ایک ہیں کہ نیارے ہیں۔ جو ایک ہیں تو جیسے کوئی
آپ ہی اپنے انگنی کوں پیڑا اُپجاوے (تو تاں کوں باؤلا کہیے ہے) تیسے برہم آپ ہی
آپ تیں بھن ناہیں۔ ایسے انیہ جیو تنی کوں مایا کری دُکھی کرے سو کیسے بنے؟ بُوہری جو نیارے
ہیں تو جیسے کوئی بھوت بنا ہی پریوجن اورنی کوں بھرم اُپجائے پیڑا اُپجاوے تیسے برہم بنا ہی
پریوجن انیہ جیونی کوں مایا اُپجائے پیڑا اُپجاوے سو بھی بنے ناہیں۔ ایسے مایا برہم کی کہیے ہے
سو کیسے سمجھوے؟

(जीवों की चेतना को ब्रह्म की चेतना मामने का निराकरण)

بُوہری وے کہے ہیں' مایا ہوتیں لوک نپجیا تہاں جیونی کے جو چیتنا ہے سو تو برہم سوُروپ
ہے۔ شریر آدک مایا ہے۔ تر نی جیسے جُدے جُدے بہت پاترنی وشے جل بھریا ہے تنی سبنی
وشے چند رما کا پرتی بمب جُدا جُدا پڑے ہے'؛ چندرما ایک ہے۔ تیسے جُدے جُدے بہت شریرنی
وشے برہم کا چیتنیہ پرکاش جُدا جُدا پائیے ہے۔ برہم ایک ہے'۔ تاتیں جیونی کے چیتنا ہے سو برہم
کی ہے۔ سو ایسا کہنا بھی بھرم ہے جاتیں شریر جڑ ہے' یا وشے برہم کا پرتی بمب تیں چیتنا بھئی
تو گھٹ پٹادی جڑ ہیں تنی وشے برہم کا پرتی بمب کیوں نہ پڑیا۔ ار۔ چیتنا کیوں نہ بھئی؟ بُوہری

ہے۔ ایک بھی ہے، انیک بھی ہے۔ جُدا بھی ہے، مِلیا بھی ہے۔ واکا مہما ایسا ہی ہے
تاکو کہتے ہے۔ جو پرتیکھش تجھ کو۔ وا۔ ہم کو۔ وا۔ سیتی کو بھاسے، تاکوں تو تو بھرم کے
اسنگتی کری انومان کریئے سو تو کہے سانچا سوروپ نکتی گمیہ ہے، ہی ناہیں۔ بہُری کہے
سانچا سوروپ وچن اگوچر ہے تو وچن بنا کیسے نرنیہ کریں؟ بہُری کہے۔ ایک بھی ہے،
انیک بھی ہے، جُدا بھی ہے، مِلیا بھی ہے۔ سو تنی کی اپیکھشا بتاوے ناہیں۔ باؤلے کی
سی ناہیں ایسے بھی ہے، ایسے بھی ہے۔ ایسا کہی یا کیں مہما بتاوے۔ سو نیائے نہ ہوئے
ہے۔ تہاں جھوٹے ایسے ہی۔ وا۔ چال پنا کرے ہے۔ سو کرو نیا۔ ہے تو جیسے
سانچ ہے۔ تیسے ہی ہوگا۔

(सृष्टि कर्तृत्ववाद का निराकरण)

بہُری اب تِس برہم کوں لوک کا کرتا مانے ہے تا و رتھیا دکھائیے ہیں۔ پرتھم تو
ایسا مانے ہے جو برہم کے ایسی اچھا بھئی "एकोऽहं बहु स्यां" کہئے میں ایک ہوں
سو بہت ہوسیوں۔ تہاں پوچھئے ہے۔ پورو اوستھا میں دکھی ہوئے تب انیہ اوستھا کو
چاہے۔ سو برہم ایک روپ اوستھا تیں بہت روپ ہونے کی اچھا کری سو تِس ایک اوستھا
وِشئے کہا دکھ تھا؟ تب وہ کہے ہے جو دکھ تو نہ تھا، ایسا ہی کوتوہل اپجیا۔ تاکوں کہئے۔ جو
پورو تھوڑا سکھی ہوئے۔ ار کوتوہل کیے گھنا سکھی ہوئے سو کوتوہل کرنا وچاریں۔ سو برہم
کے ایک اوستھا تیں بہو اوستھا بھئے سکھ گھنا ہونا کیسے سمبھوے؟ بہُری پورو
ہی سمپورن سکھی ہوئے تو اوستھا کاہے کی پلٹے۔ پریوجن بنا تو کوئی کچھو کرتویہ کرے ناہیں
بہُری پوروے بھی سکھی ہوگا، اچھا انوساری کاریہ بھئے بھی سکھی ہوگا پرنتو اچھا بھئی
تِس کال تو دکھی ہوئے۔ تب وہ کہے ہے، برہم کے جس کال اچھا ہوے تِس کال ہی
کاریہ ہوے تاتیں دکھی نہ ہوے ہے۔ تہاں کہئے ہے۔ ستھول کال اپیکھشا تو ایسے مانئے پر سو
سوکھشم کال اپیکھشا تو اچھا کا اور کاریہ کا ہونا یگپت سمبھوے ناہیں۔ اچھا تو تب ہی
ہوتے جب کاریہ نہ ہوتے۔ کاریہ ہوتے تب اچھا نہ رہے۔ تاتیں سوکھشم کال ماتر اچھا رہی
تب تو دکھی بھیا ہوگا۔ جاتیں اچھا ہے سو ہی دکھ ہے۔ اور کوئی دکھ کا سوروپ ہے ناہیں۔
تاتیں برہم کے اچھا کیسے بنے؟

(ब्रह्म की माया का निराकरण)

بہُری وہ کہے ہیں، اچھا ہوتیں برہم کی مایا پرگٹ بھئی سو برہم کے مایا بھئی تب برہم
بھی مایاوی بھیا، شدھ سوروپ کیسے رہیا؟ بہُری برہم کے۔ ار مایا کے دنڈی دنڈوو ابھید

کوؤ اچیتن ہے۔ اِتیادی انیک رُوپ ہے۔ تنی کی ایک جاتی کیسے کہئے؟ بُوہری پہلے ایک
تھا۔ پیچھے بھِن بھیا مانے ہے۔ تو جیسے ایک پاشان پھُوٹی ٹکڑے ہوئے جاتے ہیں۔ تیسے برہم
کے کھنڈ ہوئے گئے۔ بُوہری تنی کا ا کتھا ہونا مانے ہے۔ تو تہاں تنی کا سورُوپ بھِن ہے
ہے۔ کہ ایک ہوئی جاتے ہے۔ جو بھِن رہے ہے تو تہاں اپنے اپنے سورُوپ کری بھِن ہی
ہے۔ اور ایک ہوئی جاتے ہے۔ تو جڑ بھی چیتن ہوئی جائے وا چیتن جڑ ہوئی جاتے۔ تہاں
انیک وستونی کا ایک وستو بھیا تب کاہُو کال وِشے انیک وستو کاہُو کال وِشے ایک وستو
ایسا کہنا بنے۔ انادی اننت ایک برہم ہے۔ ایسا کہنا بنے ناہیں۔ بُوہری جو کہے گا لوک رچنا
ہوتیں۔ وا نہ ہوتیں برہم جیسا کا تیسا ہی رہے ہے۔ تاتیں برہم انادی اننت ہے۔ سو ہم
پُوچھیں ہیں۔ لوک وِشے پرتھوی جل آدِک دیکھئے ہیں تے جُدے نوین اُتپن بھئے ہیں۔ کہ
برہم ہی اِنی سورُوپ بھیا ہے؟ جو جُدے نوین اُتپن بھئے ہیں تو اے نیارے بھئے برہم نیارا
رہا۔ سرو دیاپی ادویت برہم نہ ٹھہریا۔ بُوہری جو برہم ہی اِنی سورُوپ بھیا تو کداچت لوک
بھیا، کداچت برہم بھیا تو جیسا کا تیسا کیسے رہیا؟ بُوہری وہ کہے ہے جو سرو ہی برہم تو
لوک سورُوپ نہ ہوے ہے۔ وا کا کوئی انش ہوے ہے۔ تاکوں کہئے ہے۔ جیسے سمُدر کا ایک
بندُو وِش رُوپ بھیا تہاں ستھُول درشٹی کری تو گمیہ ناہیں۔ پرنتو سُوکھشم درشٹی دئے تو
ایک بندُو اپیکھشا سمُدر کے انیتھاپنا بھیا۔ تیسے برہم کا ایک انش بھِن ہوئے لوک رُوپ
بھیا۔ تہاں ستھُول وِچار کری تو کچھو گمیہ ناہی۔ پرنتو سُوکھشم وِچار کئے تو ایک انش اپیکھشا
برہم کے انیتھاپنا بھیا۔ یہو انیتھاپنا اور تو کاہو کے بھیا ناہیں۔ ایسے سرو رُوپ برہم کوں
ماننا بھرم ہی ہے۔

بوہری ایک پرکار یہو ہے۔ جیسے آکاش سرو دیاپی ہے۔ تیسے برہم سرو دیاپی ہے۔
اس پرکار مانے ہے تو آکاش وت بڑا برہم کو مانی۔ وا جہاں گھٹ پٹادِک ہیں۔ تہاں جیسے
آکاش ہے تیسے تہاں برہم بھی ہے ایسا بھی مانی۔ پرنتو جیسے گھٹ پٹادِک کوں اسہا آکاش
کو ایک ہی کہئے تو کیسے بنے؟ تیسے لوک کو اور برہم کو ایک ماننا کیسے سمبھوے؟ بُوہری آکاش
کا تو لکھشن سروتر بھاسے ہے۔ تاتیں تا کا تو سروتر سدبھاؤ مانئے ہے۔ برہم کا تو لکھشن سروتر
بھاستا ناہیں۔ تاتیں تا کا سروتر سدبھاؤ کیسے مانئے؟ ایسے اِس پرکار کری بھی سرو رُوپ
برہم ناہیں ہے۔ ایسے ہی وِچار کرتے کسی بھی پرکار کری ایک برہم سمبھوے ناہیں۔ سرو پدارتھ بھِن
بھِن ہی بھاسے ہیں۔ ایہاں پرتی وادی کہے ہے۔ جو سرو ایک ہی ہے۔ پرنتو تمہارے بھرم ہے۔
تاتیں تم کو ایک بھاسے ناہیں۔ بُوہری تم یکتی کہی سو برہم کا سورُوپ یکتی گمیہ ناہیں۔ وچن اگوچر

تِن کا ملاپ بھئے سمُدرادی کہئے جیسے پرتھوی کے پرمانوُن کا ملاپ بھئے سمُدرادی۔ وا۔ گھٹادِک ہیں تے تِن پرمانوُ تیں بھِن کوئی جُدا تو وستو ناہیں۔ سو اِس پرکار کری جو سرو پدارتھ نیارے نیارے ہیں۔ پرنتو کداچت مِلی ایک ہوئی جائے ہیں۔ سو برہم ہے'۔ ایسے ماننے تو اِن تیں جُدا تو کوئی برہم نہ ٹھہریا۔ بوُہری ایک پرکار بہُو ہے۔ انگ تو نیارے ہیں۔ ار۔ جاکے انگ ہیں سو انگی ایک ہیں۔ جیسے نیتر، ہست' پادادِک بھِن ہیں۔ جاکے اے ہیں۔ سو منُشیہ ایک ہے۔ سو اِس پرکار کری جو سرو پدارتھ تو انگ ہیں' جاکے اے ہیں سو انگ برہم ہے۔ یہُو سرو لوک وِراٹ سوروُپ برہم کا انگ ہے' ایسے ماننے ہے تو منُشیہ کے ہست پادادِک انگنی کے پرسپر انترال بھئے تو ایکتو پنا رہتا ناہیں۔ جُڑے رہیں ہی ایک شریر نام پاوے۔ سو لوک وِشے تو پدارتھنی کے انترال پرسپر بھاسے ہے۔ یا کا ایکتو پنا کیسے مانئے؟ انترال بھئے بھی ایکتو مانئے تو بھِن پنا کہاں مانئے گا۔

اِہاں کوؤ کہے مدھیہ وِشے سوُکھشم روُپ برہم کے انگ ہیں۔ تِن کری سرو جُڑی رہے ہیں' تاکوں کہئے ہے۔

جو انگ جِس انگ تیں جُڑیا ہے۔ تِس ہی تیں جُڑیا رہے ہے۔ کہ ٹوٹی ٹوٹی انیہ انگنی سیوں جُڑیا کرے ہے۔ جو پرتھم پکھش گرہے گا۔ تو سوُریہ آدی گمن کرے ہیں' تِن کی ساتھی جِن سوُکھشم انگنی تیں وہ جُڑے ہیں سے بھی گمن کریں۔ بوُہری اُن کو گمن کرتیں سوُکھشم انگ انیہ ستھوُل انگنی تیں جُڑے ہیں' تے بھی گمن کرے ہیں۔ سو ایسے سرو لوک اِستھر ہوئی جائے۔ جیسے شریر کا ایک انگ کھینچے سرو انگ کھینچے جائیں' تیسے ایک پدارتھ کو گمن آدی کرتے سرو پدارتھنی کا گمن آدی ہوئے سو بھاسے ناہیں۔ بوُہری جو دوتیہ پکھش گرہے گا۔ تو انگ ٹوٹنے تیں بھِن پنا ہوئے ہی جائے تب ایکتو پنا کیسے رہیا؟ تاتیں سرو لوک کا ایکتو کوں برہم ماننا کیسے سمبھوے؟ بوُہری ایک پرکار یہُو ہے۔ جو پہلے ایک تھا۔ پیچھے انیک بھیا بوُہری ایک ہوئے جائے تاتیں ایک ہے۔ جیسے جل ایک تھا۔ سو باسننی میں جُدا جُدا بھیا۔ بوُہری ملے تب ایک ہوئے۔ وا۔ جیسے سونا کا گدا * ایک تھا۔ سو کنگن کنڈل آدی روُپ بھیا۔ بوُہری ایک سونا کا گدا ہوئے جائے۔ تیسے برہم ایک تھا۔ پیچھے انیک روُپ بھیا بوُہری ایک ہوئے گا۔ تاتیں ایک ہی ہے۔ اِس پرکار ایکتو مانے ہے تو جب انیک روُپ بھیا تب جُڑ تھا رہیا کہ بھِن بھیا۔ جو جُڑا تھا رہیا کہے گا۔ تو پوُروُکت دوش آوے گا۔ بھِن بھیا کہے گا تو تِس کال تو ایکتو نہ رہیا۔ بوُہری جل سونا آدِک کو بھِن بھئے بھی ایک کہئے سو تو ایک جاتی اپیکھشا کہئے ہے۔ سو سرو پدارتھنی کی ایک جاتی بھاسے ناہیں۔ کوؤ چیتن ہے'۔

* ڈلا وا ۔ پاسا

وِشے وِپریت نرُوپن کری راگ آدی پوشے ہوتے ایسے کوُشاسترتنی وِشے شردھان
پوُروک ابھیاس سو مِتھیا گیان ہے۔ بوُہری جس آچرن وِشے کشاینی کا سیون ہوتے
اِس۔تاکوں دھرم تُعپ انگی کار کریں سو مِتھیا چارِت ہے۔اَب اِن ہی کا وِشیش دِکھایئے
ہیں۔ بوُہرِی اِندر لوک پال اِتیادی' ادویت برہم' (رام' کرشن' مہادیو' بُدھ) خُدا' پیر' پیغمبر
اِتیادی' بوُہری (ہنوُمان) بھیرُو' کھشیترپال' دیوی' دِیہاڑی' ستی اتیادی' بوُہری شیتلا'
چوتھی' سانجھی' گنگوری' ہولی اِتیادی' بوہری سوُریہ' چندرما' گرہ' اوُت' پتر' ویَنتر اِتیادی
بوُہری (گئوُ) سرپ اِتیادِی' بوُہری اگنی' جل' ورِکھش اِتیادِی' بوُہری شستر' دوات'
باسن اِتیادی انیک تنی کا انیتھا شردھان کری تِن کو پوُجیں۔ بوُہری تِن کری اپنا کاریہ
سِدھ کیا چاہیں۔ سو وے کاریہ سِدھ کے کارن ناہیں' تاتیں ایسے شردھان کو مِتھیا
کہئے ہے۔ تہاں تنی کا انیتھا شردھان کیسے ہو ہے۔ سو کہئے ہے۔

(सर्वव्यापी अद्वैत ब्रह्म का निराकरण)

اُدویت برہم کو * سروویاپی سرو کا کرتا مانے سو کوئی ہے ناہیں۔ پرتھم واکوں سروویاپی
مانے سو سرو پدارتھ تو نیارے نیارے پرتیکھش ہیں۔ وا۔ تِن کے سوبھاو نیارے نیارے
دیکھئے ہیں؛ اِن کوں ایک کیسے مانئے؟ ایک ماننا تو اِن پرکارنی کری ہے۔ ایک پرکار تو یہوُ
ہے۔ جو سرو نیارے نیارے ہیں' تِن کے سموُدائے کی کلپنا کری تا کا کچھوُ نام دھریئے۔ جیسے
گھوٹک ہستی اِتیادِی بھِنّ بھِنّ ہیں' تنی کے سموُدائے کا نام سینا ہے؛ تِن تیں جُدا کوئی
سینا وستوُ ناہیں۔ سو اِس پرکار کری جو سرو پدارتھ جا کا نام برہم ہے۔ تو برہم کوئی جُدا وستو
تو نہ ٹھہریا۔ بوُہری ایک پرکار یہوُ ہے۔ جو ویکتی اپیکھشا تو نیارے نیارے ہیں۔ تنی کوں
جاتی اپیکھشا کری ایک کہئے ہے۔ جیسے سو گھوٹک (گھوڑا) ہیں تے ویکتی اپیکھشا تو جُدے
جُدے سو ہی ہیں۔ تِن کے آکارِک کی سمانتا دیکھی ایک جاتی کہے' سو وہ جاتی تنی تیں جُدی
ہی تو کوئی ہے ناہیں۔ سو اِس پرکار کری جو سبنی کی کوئی ایک جاتی اپیکھشا ایک برہم مانئے
ہے۔ تو برہم جُدا تو کوئی نہ ٹھہریا۔ بوُہری ایک پرکار یہوُ ہے' جو پدارتھ نیارے نیارے ہیں' تنی
کے ملاپ تیں ایک سکندھ ہوتے تاکوں ایک کہئے جیسے جل کے پرمانوُ نیارے نیارے ہیں۔

---

* "सर्वं वैखाल्वदं ब्रह्म" छान्दोग्योपनिषद् प्र० खं० १४ मं० १
"नेह नानास्ति किंचन" कठोपनिषद् अ० २ व० ४१ मं० ११
ब्रह्मैवेदममृतं पुरस्ताद् ब्रह्म पश्चिरणतपेद्वोत्तरेण ।
अधश्चोर्ध्वं च प्रसृतं ब्रह्म वेदं विश्वमिदं वरिष्ठम् ॥ मुण्डको० खंड २, मं० ११

پانچواں ادھیکار

(وِودھ مت۔ سمیکھشا)

دوہا

बहु विधि मिथ्या गहनकरि,मलिन भयो निज भाव।
ताको होत अभाव है,सहजरूप दरसाव ॥ १ ॥

اتھ یہہ جیو پُورو وکت پرکار کری انادی ہی تیں متھیادرشن گیان چارتر رُوپ پرنمے ہے۔ تا کری سنسار وِشے دُکھ سہت سنتو کداچت منشیہ آدی پریایی وِشے وشیش شردھان آدی کرنیں شکتی کو پاوے تہاں جو وِشیش متھیا شردھان آدک کے کارنی کری تنی متھیا شردھان آدک نوں پوشے تو تس (ابجیو) کا [illegible] ہونا اتی دُرلبھ ہے۔ جیسے کوئی پُرش روگی ہے سو کچھ ساودھان ہوئی کو پلائے کوپتھیہ سیون کرے تو اس روگی کا سلجھنا کٹھن ہی ہوئے۔ تیسے یہہ جیو متھیا توادی سہت ہے۔ سو کچھ گیان آدی شکتی کوں پائے وِشیش وپریت شردھان آدک کے کارنی کا سیون کرے تو اس جیو کا مُکت ہونا کٹھن ہی ہوئے۔ تاتیں جیسے وید کُوپتھیہ کا وِشیش دکھائے تن کے سیون کوں نشیدھ ہے تیسے ایہاں وِشیش متھیا شردھان آدک۔ کے کارنی کا وِشیش دِکھائے تن کا نشیدھ کرئیے ہے۔ ایہاں انادی تیں جے متھیا توادی بھاؤ پائیے ہے۔ تے تو اگرہیت متھیا توادی جاننے' جاتیں تے نوین گرہن کیے ناہیں۔ بُوہری تن کے پُشٹ کرنے کے کارنی کری وشیش متھیا توادی بھاؤ ہوئے تے گرہیت متھیا توادی جاننے۔ تہاں اگرہیت متھیا توادک کا تو پُوروے ورنن کیا ہے سو ہی جاننا۔ گرہیت متھیا توادک کا اب نِروپن کیجئے ہے۔ سو جاننا۔

(गृहीत मिथ्यात्व का निराकरण)

کُودیو کُوگورُو کُودھرم۔ اور کلپت تتو تنی کا شردھان سو تو متھیادرشن ہے۔ بُوہری جنی

رہیا تو ہم جوتے ہی ہیں۔ کبھوں کے پُتر آدِک رہیں گے تو میں ہی جیوُں گا۔ ایسے باؤلا کی
سو/ نائیں کے کچھوُ سادھالی ناہیں۔ بہُری آپ کا پرلوک وِشے پرتیکھش جاتا جانے'
تاکا تو اِشٹ انِشٹ کا کچھوُہی اُپائے ناہیں۔ ار۔ اِیہاں پُتر پوتا آدی میری سنتتی وِشے
گھنے کال تائیں اِشٹ رہیا کرے' انِشٹ نہ ہوئی' ایسے انیک اُپائے کرے ہے۔ کاہوکا
پرلوک بھئے پیچھے اِس لوک کی سامگری کری اُپکار بھیا دیکھیا ناہیں۔ پرنتو یا کے پرلوک
ہونے کا نشچیہ بھئے بھی اِس لوک کی سامگری ہی کا یتن رہے ہے۔ بہُری وِشے کشاے
کی پرورتی کری۔ وا۔ ہنسادی کاریہ کری۔ آپ دُکھی ہوئے' کھید کھنّ ہوئے۔ اَورنی
کا بیری ہوئے' اِس لوک وِشے نِندیہ ہوئے۔ پرلوک وِشے بُرا ہوئے سو پرتیکھش آپ
جانے۔ تتھاپی تِن ہی وِشے پرورتے۔ اِتیادی انیک پرکار پرتیکھش بھاسے تاکوں بھی
انیتھا شردھے جانے آچرے' سو یہوُ موہ کا ماہاتمیہ ہے۔ ایسے یہوُ متھیا درشن گیان چارِتر
رُوپ انادی تیں جیو پرنمے ہیں۔ اِس ہی پرنمن کری سنسار وِشے انیک پرکار دُکھ
اُپجاون ہارے کرمنی کا سمبندھ پائیے ہے' ایئی بھاوٗ دُکھنی کے بیج ہیں' انیہ کوئی ناہیں۔
تاتیں ہے بھویہ جو دُکھ تیں مُکت بھیا چاہے ہے۔ تو اِن متھیا درشن آدی وِبھاوٗ بھاونی
کا ابھاوٗ کرنا' یہوُ ہی کاریہ ہے' اِس کاریہ کوں کئے تیرا پرم کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्र विषे मिथ्यादर्शन ज्ञानचारित्र का निरुपनरुप चौथा अधिकार सम्पूर्ण भया ॥४॥

متھیاچارِتر رُوپ پرِتمن انادِی تیں پائیے ہے۔ سو ایسا پرِتمن ایکیندریہ آدی اسنگیی پرینت تو سروجیونی کے پائیے ہے۔ تُوہری سنگیی پنچیندریین وِشے سمیگ درشٹی بنا انیہ سروجیونی کے ایسا ہی پرِتمن پائیے ہے۔ پرِتمن وِشے جیساجہاں سمبھوے تیسا تہاں جاننا۔ جیسے ایکیندریہ آدک کے ایکیندریادکنی کی ہینتا ادِھکتا پائیے ہے۔ وا۔ دھن پُتر آدک کا سمبندھ منُشیہ آدک کے ہی پائیے ہے۔ سو اِن کے نِمت تیں مِتھیادرشن آدی کا ورنن کیا ہے۔ تِس وِشے جیسا وِشیش سمبھوے تیسا جاننا۔ بُوہری ایکیندریہ آدک جیو اِندریہ شریہ آدِک کا نام جانے ناہیں ہیں۔ پرنتو تِس نام کا ارتھ رُوپ جو بھاؤ ہے تِس وِشے پُوروُوکت پرکار پرِتمن پائیے ہے۔ جیسے میں سپرش کرِی سپرشوں کُں ہوں؛ شریہ میرا ہے۔ ایسا نام نہ جانے ہے۔ تتھاپی اس کا ارتھ رُوپ جو بھاؤ ہے۔ تِس رُوپ پرنے ہے۔ بُوہری منُشیہ آدِک کیتی نام بھی جانے ہیں۔ ار۔ تاکے بھاؤ رُوپ پرنے ہیں؛ اِتیادی وِشیش سمبھوے سو جان لینا۔ ایسے اے مِتھیادرشنادِک بھاؤ جیو کے انادی تیں پائیے ہیں۔ نوین گرہے ناہیں۔ دیکھو یاکی مہما۔ جو پیائے دھرے ہے۔ تہاں بنا ہی سکھائے موہ کے اُدے تیں سوے میو ایسا ہی پرِتمن ہوے ہے۔ بُوہری منُشیہ آدِک کے ستیہ وِچار ہونے کے کارن مِلیں تو بھی سمیک پرِتمن ہوئے ناہیں۔ ار۔ شری گورو کا اُپدیش کا نِمت بنے۔ وے برابر سمجھا دیں ' یہو کچھو وِچار کرے ناہیں۔ بُوہری آپ کو بھی پرتیکش بھاسے سو تو نہ مانے۔ ار۔ انیتھا ہی مانے۔ کیسے ؟ سو کہیے ہے۔

مرن ہوتے شریہ آتما پرتیکش جُدا ہو ہیں۔ ایک شریہ کو چھوڑی آتما انیہ شریہ دھرے ہے۔ سو ویتتر آدِک اپنے پُوروِ بھو کا سمبندھ پرگٹ کرتے دیکھیے ہیں۔ پرنتو یاکے شریہ تیں بھِنن بُدھی نہ ہوئے سکے ہے۔ اِستری پُتر آدِک اپنے سوارتھ کے سگے پرتیکش دیکھیے ہیں۔ اُن کا پریوجن نہ سدھے تب ہی وِپریت ہوتے دیکھیے ہیں۔ یہو تِنی وِشے ممتو کرے ہے۔ ار۔ تِن کے ارتھی نرک آدِک وِشے گمن کو کارن نانا پاپ اُپجاوے ہے۔ دھن آدِک سامگری انیہ کی انیہ کے ہوتی دیکھیے ہے' یہو تِن کوں اپنی مانے ہے۔ بُوہری شریہ کی اوستھا۔ وا۔ باہیہ سامگری سو یمو ہوتی وِنشتی دیکھیے ہے' یہو ورتھا آپ کرتا ہو ہے۔ تہاں جو اپنے منورتھ انوساری کاریہ ہوئے تاکوں تو کہے میں کیا۔ ار۔ انیتھا ہوئے تہاں کہے میں کہا کروں ؟ ایسے ہی ہونا تھا۔ وا۔ ایسے کیوں بھیا ایسا مانے ہے۔ سو کے تو سرو کا کرتا ہی ہونا تھا؛ کے اکرتا رہنا تھا۔ سو وِچارتا ناہیں۔ بُوہری مرن اوشیہ ہوگا ایسا جانے پرنتو مرن کا نِشچیہ کری کچھو کرتویہ کرے ناہیں۔ اِس پریائے سمبندھی ہی یتن کرے ہے۔ بُوہری مرن کا نِشچیہ کری کبھوں تو کہے میں مروں گا شریہ کو جلاوینگے۔ کبھو کہے مو کو جلاوینگے۔ کبھو کہے۔ جس

تاکا سادھان۔ اِس جیو کے چارِتر موہ کے اُدے تیں راگ دویش بھاؤ ہوئے سوا بے بھاؤ
کوئی پدارتھ کا آشریہ بنا ہوئے سکتے ناہیں۔ جیسے راگ ہوئے سو کوئی پدارتھ وِشے ہوئے
دویش ہوتے سو کوئی پدارتھ وِشے ہوتے۔ ایسے تنی پدارتھنی کے۔ ار۔ راگ دویشنی کے نمت
نیمیتک سمبندھ ہے۔ تہاں وِشیش اِتنا جو کیئی پدارتھ تو مُکھیہ پنے راگ کوں کارن ہیں،
کیتی پدارتھ مُکھیہ پنے دویش کوں کارن ہیں۔ کیتی پدارتھ کاہو کوں کاہو کال وِشے راگ
کے کارن ہو ہیں، کاہو کوں کاہو کال وِشے دویش کے کارن ہو ہیں۔ اِیہاں اِتنا جاننا ایک
کاریہ ہونے وِشے انیک کارن چاہیئے ہیں۔ سو راگ آدِک ہونے وِشے اَنترنگ کارن
موہ کا اُدے ہے سو تو بلوان ہے۔ ار۔ باہیہ کارن پدارتھ ہے سو بلوان ناہیں ہے۔ مہامُنی نی
کے موہ مند ہوتیں باہیہ پدارتھ کا نِمت ہوتیں بھی راگ دویش اُپجتے ناہیں۔ پاپی جیونی کے
موہ تیبر ہوتیں باہیہ کارن نہ ہوتیں بھی تنی کا سنکلپ ہی کری۔ راگ دویش ہو ہے۔ تاتیں
موہ کا اُدے ہوتیں راگ آدِک ہو ہیں۔ تہاں جس باہیہ پدارتھ کا آشریہ کری راگ بھاؤ ہونا
ہوتے۔ تِس وِشے بنا ہی پریوجن۔ وا۔ کچھو پریوجن لئے اِشٹ بُدّھی ہو ہے۔ بُوہری جس پدارتھ
کا آشریہ کری دویش بھاؤ ہونا ہوئے تِس وِشے بنا ہی پریوجن۔ وا۔ کچھو پریوجن سئے انِشٹ
بُدّھی ہو ہے۔ تاتیں موہ کے اُدے تیں پدارتھنی کو اِشٹ اَنِشٹ مانے بنا رہیا جاتا ناہیں
ہے۔ ایسے پدارتھنی وِشے اِشٹ اَنِشٹ بُدّھی ہوتیں جو راگ دویش رُوپ پرنمن ہوئے تاکا
نام مِتھیا چارِتر جاننا۔ بُوہری اِن راگ دویشنی ہی کے وِشیش کرودھ، مان، مایا، لوبھ، ہاسیہ،
رتی، اَرتی، شوک، بھے، جُگپسا، اِستری، پُرش، نپُونسک وید رُوپ کشائے بھاؤ ہیں تے
سرو اِس مِتھیا چارِتر ہی کے بھید جاننے۔ اِن کا ورنن پُوروے کیا ہی ہے۔ بُوہری اِس مِتھیا
چارِتر وِشے سُرُوپا آچرن چارِتر کا ابھاؤ ہے، تاتیں یا کا نام اچارِتر بھی کہیئے۔ بُوہری
یہاں پرِنام مِٹے ناہیں، اتھوا وِرکت ناہیں، تاتیں یا ہی کا نام اسنیم کہیئے ہے۔ وا۔ اوِی رتی
کہیئے ہے۔ جاتیں پانچ اِندری۔ ار۔ من کے وِشینی وِشے بُوہری پنچ ستھاور۔ ار۔ ترس کی ہنسا
وِشے سوچھند پنا ہوئے۔ ار۔ اِنی کے تیاگ رُوپ بھاؤ نہ ہوئے سوئی اسنیم۔ وا۔ اوِی رتی بارہ
پرکار کہیا ہے۔ سو کشائے بھاؤ بھئے ایسے کاریہ ہو ہیں۔ تاتیں مِتھیا چارِتر کا نام اسنیم۔ وا۔
اوِی رتی جاننا۔ بُوہری اِس ہی کا نام اوِی رتی جاننا۔ جاتیں ہنسا، انرت، ستیہ، ابرہم،
پری گرہ اِن پاپ کاریہنی وِشے پرورتی کا نام اورت ہے۔ سو اِن کا مُول کارن پرمت یوگ
کہیا ہے۔ پرمت یوگ ہے سو کشائے مے ہے۔ تاتیں مِتھیا چارِتر کا نام اورت بھی کہیئے
ہے۔ ایسے مِتھیا چارِتر کا سُرُوپ کہیا۔ یا پرکار اِس سنسار ی جیو کے مِتھیا درشن مِتھیا گیان

کے کارن بھوت باہیہ پدارتھنی وِشے تو راگ کرے ہے۔ اور اُکے گھاتکنی وِشے دویش کرے ہے۔ بُوہری شریر کی اِنشٹ اوستھا
کے کارن بھوت باہیہ پدارتھنی وِشے نو دویش کرے ہے۔ تتا کے گھاتکنی وِشے راگ کرے ہے۔ بُوہری اِن
وِشے جن باہیہ پدارتھنی سیوں راگ کرے ہے۔ تِن کے سبوں بھوت انیہ پدارتھنی وِشے راگ کیے
ہے۔ تِن کے گھاتکنی وِشے دویش کرے ہے۔ بُوہری جن باہیہ پدارتھنی سیوں دویش کرے ہے۔
تِن کے کارن بھوت انیہ پدارتھنی وِشے دویش کرے ہے۔ تِن کے گھاتکنی وِشے راگ کرے
ہے۔ بُوہری اِن وِشے بھی جن سیوں راگ کرے ہے۔ تِن کے کارن وا۔ گھاتک انیہ پدارتھنی وِشے
راگ وا۔ دویش کرے ہے۔ ار جن سیوں دویش کرے ہے، تن کے کارن وا۔ گھاتک انیہ پدارتھ
تنی وِشے دویش۔ وا۔ راگ کرے ہے۔ ایسے ہی راگ دویش کی پرمپرا پرورتے ہے۔ بُوہری
کیئی باہیہ پدارتھ شریر کی اوستھا کو کارن ناہیں۔ تِن وِشے بھی راگ دویش کرے ہے۔
جیسے گو آدی کے پُتر آدِک تیں کچھو شریر کا اِشٹ ہوئے ناہیں تتھاپی تہاں راگ کرے
ہے۔ جیسے کوکرا آدی کے بِلائی آدِک کچھو شریر کا اِنشٹ ہوئے ناہیں۔ تتھاپی تہاں دویش
کرے ہے۔ بُوہری کیئی ورن گندھ شبد آدِک کے اولوکن آدِک تیں شریر کا اِشٹ ہوتا ناہیں
تتھاپی تنی وِشے راگ کرے ہے۔ کیئی ورن آدِک کے اولوکن آدِک تیں شریر کے اِنشٹ ہوتا
ناہیں تتھاپی تنی وِشے دویش کرے ہے۔ ایسے بھن باہیہ پدارتھنی وِشے راگ دویش ہوہے۔
بُوہری اِن وِشے بھی جن سیوں راگ کرے ہے۔ تِن کے کارن وا۔ گھاتک انیہ پدارتھ تنی
وِشے راگ۔ وا۔ دویش کرے ہے۔ ار جن سیوں دویش کرے ہے۔ تنی کے کارن وا۔ گھاتک
انیہ پدارتھ تنی وِشے دویش۔ وا۔ راگ کرے ہے۔ ایسے ہی یہاں بھی راگ دویش کی پرمپرا
پرورتے ہے۔

اِیہاں پرشن۔ جو انیہ پدارتھنی وِشے تو راگ دویش کرنے کا پریوجن جانیا پرنتو پرتھم
ہی تو مُول بھوت شریر کی اوستھا وِشے۔ وا۔ شریر کی اوستھا کو کارن ناہیں۔ تنی پدارتھنی
وِشے اِشٹ اِنشٹ ماننے کا پریوجن کہا ہے؟

تاکا سمادھان۔ جو پرتھم مُول بھوت شریر کی اوستھا آدِک ہیں تنی وِشے بھی پریوجن وِچاری
راگ دویش کرے تو مِتھیا چارِتر کاہے کوں نام پاوے۔ تنی وِشے بنا ہی پریوجن راگ دویش
کرے ہے۔ ار۔ تنی ہی کے ارتھی انیہ سیوں راگ دویش کرے۔ تاتیں سب راگ دویش
پرنتی کا نام مِتھیا چارِتر کہیا ہے۔

اِیہاں پرشن۔ جو شریر کی اوستھا۔ وا۔ باہیہ پدارتھ تنی وِشے اِشٹ اِنشٹ ماننے کا پریوجن تو
بھاسے ناہیں۔ ار۔ اِشٹ اِنشٹ ماننے بنا رہیا جاتا ناہیں سو کارن کہا ہے؟

ناہیں۔ یہو جیو کلپنا کری تِن کو اِشٹ اِنشٹ مانے ہے۔ سو یہ کلپنا جھوٹی ہے۔ جُوہری پدارتھ ہے۔ سو سُکھدایک اُپکاری۔ وا۔ دُکھدایک اَنُپکاری ہو ہے سو آپ ہی تاہیں ہو ہے پُنیہ پاپ کا اُدے سے اُنُساری ہو ہے۔ جاکے پُنیہ کا اُدے ہو ہے۔ تاکے پدارتھنِ کا سنیوگ سُکھدایک اُپکاری ہو ہے۔ جاکے پاپ کا اُدے ہو ہے۔ تاکے پدارتھنِ کا سنیوگ دُکھدایک اَنُپکاری ہو ہے۔ سو پرتیکش دیکھئے ہے۔ کاہُو کے اِستری پُترادِک سُکھدایک ہیں۔ کاہُو کے دُکھدایک ہیں۔ دیا پار کیے کاہُو کے نفع ہے، کاہُو کے ٹوٹا ہے۔ کاہُو کے شترُو بھی کِنکر ہو ہیں۔ کاہُو کے پُتر بھی اہِتکاری ہو ہیں۔ تاتیں جانئے ہے۔ پدارتھ آپ ہی اِشٹ اِنشٹ ہوتے ناہیں۔ کرم اُدے کے اُنُساری پرورتے ہیں۔ جیسے کاہُو کے کِنکر اپنے سوامی کے اُنُساری کسی پُرش کو اِشٹ اِنشٹ اُپجاوے تو کچھُو کِنکرنِ کا کرتویہ ناہیں۔ اُن کے سوامی کا کرتویہ ہے۔ جو کِنکرنِ ہی کوں اِشٹ اِنشٹ مانے سو جھوٹ ہے۔ تیسے کرم کے اُدے تیں پراپت بھئے پدارتھ کرم کے اُنُسار جیو کو اِشٹ اِنشٹ اُپجاوے تو کچھُو پدارتھنِ کا کرتویہ ناہیں۔ کرم کا کرتویہ ہے۔ جو پدارتھنِ ہی کوں اِشٹ اِنشٹ مانے سو جھوٹ ہے۔ تاتیں یہُو بات سِدھ بھئی پدارتھنِ کوں اِشٹ اِنشٹ مانی تِنِ وِشے راگ دویش کرنا مِتھیا ہے۔

اِہاں کوئی کہے کہ باہیہ وستُونِ کا سنیوگ کرم نِمت تیں بنے ہے تو کرمنِ وِشے تو راگ دویش کرنا۔ **تاکا سمادھان۔** کرم تو جڑ ہیں، اُن کے کچھُو سُکھ دُکھ دینے کی اِچھا ناہیں۔ بہُوری وے سویمیو تو کرم رُوپ پرنمے ہیں ناہیں، یا کے بھاونِ کے نِمت تیں کرم رُوپ ہو ہیں۔ جیسے کوئی اپنے ہاتھ کری بھاٹا (پتھر) لیئی اپنا سر پھوڑے تو بھاٹا کا کہا دوش ہے؟ تیسے جیو اپنے راگ آدی بھاونِ کری پُدگل کوں کرم رُوپ پرنمائے اپنا بُرا کرے۔ تو کرم کا کہا دوش ہے۔ تاتیں کرم سیوں بھی راگ دویش کرنا مِتھیا ہے۔ یا پرکار پرسوَیُنِ کوں اِشٹ اِنشٹ مانی راگ دویش کرنا مِتھیا ہے۔ جو پردربیہ اِشٹ اِنشٹ ہوتا۔ ار۔ تہاں راگ دویش کرتا تو مِتھیا نام نہ پاتا۔ وے تو اِشٹ اِنشٹ ہیں ناہیں۔ اریہُو اِشٹ اِنشٹ مانی راگ دویش کرے۔ تاتیں اِس پرنمن کو مِتھیا کہیا ہے۔ مِتھیا رُوپ جو پرنمن تا کا نام مِتھیا چارِتر ہے۔

اب اِس جیو کے راگ دویش ہوئے ہے۔ تاکا وِدھان۔ وا۔ وِستار دِکھائیے ہے۔

(राग- द्वेष का विधान तथा विस्तार)

پرتھم تو اِس جیو کے پریائے وِشے اہم بُدھی ہے۔ سو آپ کو وا شریر کو ایک جانی پرورتے ہے۔ بہُوری اِس شریر وِشے آپ کو سُہاوے۔ ایسی اِشٹ اوستھا ہو ہے۔ تِس وِشے راگ کرے ہے۔ آپ کو نہ سُہاوے ایسی اِنشٹ اوستھا ہو ہے تِس وِشے دویش کرے ہے۔ بہُوری شریر کی اِشٹ اوستھا

چاہے۔ تب کیوں نہ چلاوٗ؟ تیسے پدارتھ پرنے ہیں۔ ار۔ اُن کو یہو جیو اُوساری ہوئے کری ایسا
مانے یا کویں ایسے پرناوٗں ہُوں۔ سو یہو اَستیہ مانتے ہے۔ جو یا کا پرنایا پرنے تو وہ تیسے
نہ پرنے تب کیوں نہ پرناوے؟ سو جیسے آپ چاہے تیسے تو پدارتھ کا پرن من کو اچت
ایسا ہی بناوٗنے تب ہو ہے۔ بہت پرِ یتن تو آپ نہ چاہے تیسے ہی ہوتا دیکھئے ہے تاتیں
یہو نشچیہ ہے کہ اپنا کیا کاہُو کا سدبھاوٗ ابھاوٗ ہووا ناہیں۔ تُوہری جو اپنا کیا سدبھاوٗ
ابھاوٗ ہوئی ہی ناہیں تو کشائے بھاوٗ کرنے تیں کہا ہوئے؟ کیول آپ ہی دُکھی ہوئے جیسے
کوؤ وِواہ آدی کاریہ وِشے جا کا کچھو کہیا نہ ہوئے۔ ار وہ آپ کرتا ہوئے کشائے کرے تو
آپ ہی دُکھی ہوئے تیسے جاننا۔ تاتیں کشائے بھاوٗ کرنا ایسا ہے جیسا جل کا بلووناکچھو
کاریہ کاری ناہیں۔ تاتیں اِن کشاینی کی پرورتی کو متھیا چارِت کہیئے ہے۔ بہُوری کشائے
بھاوٗ ہو ہے۔ سو پدارتھنی کوں اِشٹ اَنِشٹ مانے ہو ہے۔ سو اِشٹ اَنِشٹ ماننا بھی متھیا
ہے۔ تاتیں کوئی پدارتھ اِشٹ اَنِشٹ ہے ناہیں۔ کیسے؟ سو کہیئے ہے۔

इष्ट-अनिष्ट की मिथ्या कल्पना

آپ کو سُکھدایک اُپکاری ہوئے تاکوں اِشٹ کہیئے۔ آپ کوں دُکھدایک اَنُپکاری
ہوئے تاکو اَنِشٹ کہیئے۔ سو لوک وِشے سرو پدارتھ اپنے اپنے سو بھاوٗ ہی کے کرتا ہیں۔
کوؤ کاہُو کوں سُکھ دُکھدایک اُپکاری اَنُپکاری ہے ناہیں۔ یہو جیو ہی اپنے پرنامنی وِشے
تِنی کوں سُکھدایک اُپکاری مانی اِشٹ جانے ہے۔ اتھوا دُکھدایک اَنُپکاری جانی اَنِشٹ
مانے ہے۔ جاتیں ایک ہی پدارتھ کاہُو کو اِشٹ لاگے ہے، کاہُو کو اَنِشٹ لاگے ہے۔ جیسے
جاکو وستر نہ ملے تاکوں موٹا وستر اِشٹ لاگے ہے۔ جاکو مہین وستر ملے تاکو اَنِشٹ لاگے ہے۔
شُوکرادِک کو وِشٹا اِشٹ لاگے ہے، دیوادِک کو اَنِشٹ لاگے ہے۔ کاہُو کو میگھ ورشا اِشٹ
لاگے ہے۔ کاہُو کو اَنِشٹ لاگے ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ بہُوری یاہی پرکار ایک جیو کو بھی
ایک ہی پدارتھ کاہُو کال وِشے اِشٹ لاگے ہے، کاہُو کال وِشے اَنِشٹ لاگے ہے۔ بہُوری
یہو جیو جاکو مُکھیہ پنے اِشٹ مانے سو بھی اَنِشٹ ہوتا دیکھئے ہے۔ اِتیادی جاننے جیسے شریر
اِشٹ ہے۔ سو روگ آدی سہت ہوئے تب اَنِشٹ ہوئی جائے۔ پُترادِک اِشٹ ہیں کارن
پائے اَنِشٹ ہوتے دیکھئے ہے، اِتیادی جاننے۔ بہُوری یہو جیو جاکو مُکھیہ پنے اَنِشٹ مانے
سو بھی اِشٹ ہوتا دیکھئے ہے۔ جیسے گالی اَنِشٹ ہے۔ سو سا سرے میں اِشٹ لاگے ہے،
اِتیادی جاننے۔ ایسے پدارتھ وِشے اِشٹ اَنِشٹ پنو ہے ناہیں۔ جو پدارتھ وِشے اِشٹ اَنِشٹ پنو
ہوتا تو جو پدارتھ اِشٹ ہوتا سو سرو کو اِشٹ ہی ہوتا۔ جو اَنِشٹ ہوتا سو اَنِشٹ ہی ہوتا۔ سو ہے

بُہری پرشن۔ جو گیان شردھان تو یُگپت ہوے ہے۔ اِن وِشے کارن کاریہ پنا کیسے کہو ہو؟

تاکا سمادھان۔ وہ ہوتے تو وہ ہوئے۔ اس اپیکشا کارن کاریہ پنا ہوئے۔ جیسے دیپک ار پرکاش یُگپت ہوے ہے۔ تتھاپی دیپک ہوتے تو پرکاش ہوئے، تاتیں دیپک کارن ہے، پرکاش کاریہ ہے۔ تیسے ہی گیان شردھان ہے۔ وا۔ مِتھیا درشن مِتھیا گیان کے وا سمیگ درشن سمیگ گیان کے کارن کاریہ پنا جاننا۔

بُہری پرشن۔ جو مِتھیا درشن کے سنیوگ تیں ہی مِتھیا گیان نام پاوے ہے۔ تو ایک مِتھیا درشن ہی سنسار کا کارن کہنا تھا۔ مِتھیا گیان جُدا کاہے کوں کہیا۔

تاکا سمادھان۔ گیان ہی کی اپیکشا تو مِتھیا درشٹی۔ وا۔ سمیگ درشٹی کے کشیوپشم تیں بھیا۔ یتھارتھ گیان تامیں کچھو وِشیش ناہیں۔ ار یہو گیان کیول گیان وِشے بھی جائے ملے ہے۔ جیسے ندی سمُدر میں ملے۔ تاتیں گیان وِشے کچھو دوش ناہیں۔ پرنتو کشیوپشم گیان جہاں لاگے۔ تہاں ایک گیے وِشے لاگے سو یہو مِتھیا درشن کے نمت تیں انیہ گیے نی وِشے تو گیان لاگے۔ ار پریوجن بھوت جیو آدی تتونی کا یتھارتھ نرنیے کرنے وِشے نہ لاگے سو یہو گیان وِشے دوش بھیا۔ یاکوں مِتھیا گیان کہیا۔ بُہری جیو آدی تتونی کا یتھارتھ شردھان نہ ہوئے سو یہو شردھان وِشے دوش بھیا۔ یاکو مِتھیا درشن کہیا۔ ایسے لکشن بھید تیں مِتھیا درشن مِتھیا گیان جُدا کہیا۔ ایسے مِتھیا گیان کا سوروپ کہیا۔ اِس ہی کوں تتو گیان کے ابھاو تیں اگیان کہئے ہے۔ اپنا پریوجن نہ سادھے تاتیں یا ہی کوں کُگیان کہتے ہے۔

(मिथ्या चारित्र का स्वरूप)

اب مِتھیا چارِتر کا سوروپ کہئے ہے۔ جو چارِتر موہ کے اُدے تیں کشائے بھاو ہوئی تاکا نام مِتھیا چارِتر ہے۔ اِہاں اپنے سو بھاو روپ پرورتی ناہیں، جھوٹی پرسو بھاو روپ پرورتی کیا چاہے۔ سو بنے ناہیں، تاتیں یا کا نام مِتھیا چارِتر ہے۔ سوئی دکھائیے ہیں۔ اپنا سو بھاو تو درشٹا گیاتا ہے۔ سو آپ کیول دیکھن ہارا جانن ہارا تو ہے ناہیں، جن پدارتھنی کو دیکھے جانے تنی وِشے اِشٹ انِشٹ پنو مانے تاتیں راگی دویشی ہوئے کاہو کا سدبھاو کو چاہے، کاہو کا ابھاو کو چاہے سو اُن کا سدبھاو ابھاو یا کا کیا ہوتا ناہیں۔ جاتیں کوئی دروِیہ کوئی دروِیہ کا کرتا ہرتا ہے ناہیں۔ سرو دروِیہ اپنے اپنے سو بھاو روپ پرنمے ہیں یہو برتھا ہی کشائے بھاو کری آکُل ہوے ہے۔ بُہری کداچت جیسے آپ چاہے تیسے ہی پدارتھ پرنمے تو اپنا پرنمایا تو پرنمیا ناہیں۔ جیسے گاڑا چالے ہے۔ ار واکوں بالک دھکائے کری ایسا مانے کہ یاکوں میں چلاؤں ہوں۔ سو وہ استیہ مانے ہے۔ جو وا کا چلایا چالے ہے تو وہ نہ

ہونے وِشے تو گیانا ورن ہی کا نمت ہے ۔ پرنتو جیسے کاہو پُرش کے کھشیوپشم تیں دُکھ کوں ۔ وا سکھ کوں کارن بھُوت پدارتھنی کوں یتھارتھ جاننے کی شکتی ہوتے تہاں جاکے اساتا ویدنیہ کا اُدے ہوتے ۔ سو دُکھ کوں کارن بھُوت جو ہوتے تس ہی کوں ویدے ' سُکھ کا کارن بھُوت پدارتھ کو نہ ویدے ۔ جو سُکھ کا کارن بھُوت پدارتھ کو ویدے تو سُکھی ہوئی جائے ۔ سو اساتا کا اُدے ہوتیں ہوئے سکے ناہیں ۔ تاتیں ایہاں دُکھ کوں کارن بھُوت ۔ ار سُکھ کوں کارن بھُوت پدارتھ ویدنے وِشے گیانا ورن کا نمت ناہیں ' اساتا ساتا کا اُدے ہی کارن بھُوت ہے ۔ تیسے جیو کے پریوجن بھُوت ' جیو آدک تتو ' اپریوجن بھُوت انیہ تنی کے یتھارتھ جاننے کی شکتی ہوئے ۔ تہاں جاکے متھیاتو کا اُدے ہوئے ۔ سو جے اپریوجن بھُوت ہوئے ۔ تنی ہی کو ویدے ' جانے ' پریوجن بھُوت کوں نہ جانے ۔ جو پریوجن بھُوت کوں جانے تو سمیگ درشن ہوئے جانے سو متھیاتو کا اُدے ہوتیں ہوئی سکے ناہیں ۔ تاتیں ایہاں پریوجن بھُوت اپریوجن بھُوت پدارتھ جاننے وشے گیانا ورن کا نمت ناہیں ' متھیاتو کا اُدے انودے ہی کارن بھُوت ہے ۔ ایہاں ایسا جاننا ۔ جہاں ایکیندریادک کے جیو آدی تتونی کا یتھارتھ جاننے کی شکتی بھی نہیں ہوئے ۔ تہاں تو گیانا ورن کا اُدے ۔ ار متھیاتو کا اُدے تیں بھیا (متھیا گیان ۔ ار) متھیا درشن اِنی دوؤنی کا نمت ہے ۔ بہُری جہاں سنگیی منشیادی کے کھشیوپشم آدی لبدھی ہوتیں شکتی ہوتے ۔ ار نہ جانے تہاں متھیاتو کے اُدے ہی کا نمت جاننا ۔ یا ہی تیں متھیا گیان کا مُکھیہ کارن گیانا ورن نہ کہیا ' موہ کا اُدے تیں بھیا بھاؤ سو ہی کارن کہیا ہے ۔

بہُری ایہاں پرشن ۔ جو گیان بھئے شردھان ہو ہے ۔ تاتیں پہلے متھیا گیان کہو ' پیچھے متھیا درشن کہو؟

تاکا سمادھان ۔ ہے تو ایسے ہی جانے بنا شردھان کیسے ہوئے ۔ پرنتو متھیا ار سمیک ایسی سنگیا گیان کے متھیا درشن سمیگ درشن کے نمت تیں ہو ہے ۔ جیسے متھیا درشٹی وا سمیگ درشٹی سُورن آدی پدارتھنی کو جانے تو سمان ہے (پرنتو) سو ہی جاننا متھیا درشٹی کے متھیا گیان نام پاوے ' سمیگ درشٹی کے سمیگ گیان نام پاوے ۔ ایسے ہی سرو متھیا گیان سمیگ گیان کو کارن متھیا درشن سمیگ درشن جاننا ۔ تاتیں جہاں سامانیہ پنے گیان شردھان کا نروپن ہوتے تہاں تو گیان کارن بھُوت ہے ' تاکوں پہلے کہنا ۔ ار شردھان کاریہ بھُوت ہے تاکوں پیچھے کہنا ۔ بہُری جہاں متھیا سمیگ گیان شردھان کا نروپن ہوئے ۔ تہاں شردھان کارن بھُوت ہے تاکوں پہلے کہنا ' گیان کاریہ بھُوت ہے ۔ تاکوں پیچھے کہنا ۔

سو رُوپ وِپریتّ ہے۔ بُوہری جاکوں جانے تاکو یہو اِنی تیں بھن ہے، اِن تیں اَبھن ہے۔ ایسا نہ پہچانے، اَنیتھا بھِن اَبھن پنوں مانے سو بھیدا بھید وِپریتّ ہے۔ ایسے مِتھیا درشٹی کے جاننے وِشے وِپریتتا پائیے ہے۔ جیسے متوالا ماتا کو بھاریا مانے، بھاریا کو ماتا مانے، تیسے مِتھیا درشٹی کے اَنیتھا جاننا ہے۔ بُوہری جیسے کاہو کال وِشے متوالا ماتا کو ماتا۔ وا۔ بھاریا کو بھاریا بھی جانے تو بھی۔ وا کے نِشچے رُوپ نِردھار کری شردھان لئے جاننا نہ ہوہے۔ تاتیں وا۔ کے یتھارتھ گیان نہ کہیئے۔ تیسے مِتھیا درشٹی کاہو کال وِشے کسی پدارتھ کو ستیہ بھی جانے تو بھی وا کے نِشچے رُوپ نِردھار کری شردھان لئے جاننا نہ ہوہے۔ اَتھوا ستیہ بھی جانے پرنتو تِنی کری اپنا پریوجن تو ایتھارتھ ہی سادھے۔ تاتیں وا۔ کے سمیگ گیان نہ کہیئے۔ ایسا مِتھیا درشٹی کے گیان کوں مِتھیا گیان کہیئے ہے۔

یہاں پرشن۔ جو اِس مِتھیا گیان کا کارن کون ہے؟

تاکا سمادھان۔ موہ کے اُدے تیں جو مِتھیا تو بھاؤ ہوئے، سمیک تو نہ ہوئے سو اِس مِتھیا گیان کا کارن ہے۔ جیسے وِش کے سنیوگ تیں بھوجن بھی وِش رُوپ کہئے، تیسے مِتھیا تو کے سمبندھ تیں گیان ہے۔ سو مِتھیا گیان نام پاوے ہے۔

یہاں کوؤ کہے۔ گیانا ورن کا نِمت کیوں نہ کہو؟

تاکا سمادھان۔ گیانا ورن کے اُدے تیں تو گیان کا اَبھاؤ رُوپ اَگیان بھاؤ ہو ہے۔ بُوہری کھشیوپشم تیں کنچت گیان رُوپ متی آدی گیان ہوہے۔ جو اِن وِشے کاہو کو مِتھیا گیان کاہو کو سمیگ گیان کہیئے تو اے دوؤ ہی بھاؤ مِتھیا درشٹی۔ وا۔ سمیگ درشٹی کے پائیے ہے۔ تاتیں تِنی دوؤنی کے مِتھیا گیان، سمیگ گیان کا سد بھاؤ ہوئی جائے سو تو سِدھانت وِشے وِرُدھ ہوئی۔ تاتیں گیانا ورن کا نِمت بنے ناہیں۔

بُوہری یہاں (کوؤ) پوچھے کہ جیوڑی سرپ آدِک کا ایتھارتھ گیان کا کون کارن ہے تس ہی کو جیو آدی تتونی کا ایتھارتھ یتھارتھ گیان کا کارن کہو؟

تاکا اُتر۔ جو جاننے وِشے جیتا ایتھارتھ پنا ہوہے۔ تیتا تو گیانا ورن کا اُدے تیں ہو ہے۔ اور۔ یتھارتھ پنا ہوہے۔ تیتا گیانا ورن کا کھشیوپشم تیں ہوہے۔ جیسے جیوڑی کو سرپ جانیا سو یتھارتھ جاننے کی شکتی کا گھاتک اُدے تیں ہوہے۔ تاتیں ایتھارتھ جانے ہے۔ بُوہری جیوڑی کو جیوڑی جانی سو یتھارتھ جاننے کی شکتی کا کارن کھشیوپشم ہے۔ تاتیں یتھارتھ جانے ہے۔ تیسے ہی جیو آدی تتونی کا یتھارتھ جاننے کی شکتی ہونے وا نہ

تاکا نام مِتھیا گیان ہے۔ تاکری تنی کے جاننے وِشے سنشے وِپریئے اندھیو ساتے ہو ہے۔
تہاں ایسے ہے۔ کہ ایسے ہے۔ ایسا پرسپر وِرُدھتا لئے دوئے رُوپ گیان تاکا نام سنشے
ہے۔ جیسے میں آتما ہوں۔ کہ شریر ہوں۔ ایسا جاننا۔ بُوہری ایسے ہی ہے۔ ایسے وستو سوروپ
تیں وِرُدھتا لئے ایک رُوپ گیان تاکا نام وِپریئے ہے۔ جیسے میں شریر ہوں۔ ایسا جاننا۔
بُوہری کچھو ہے۔ ایسا نِردھار رہت وِچار تاکا نام اندھیو ساتے ہے۔ جیسے میں کوئی
ہوں۔ ایسا جاننا۔ یا پرکار پریوجن بھوت جیو آدی تتونی وِشے سنشے وِپریئے اندھیو سائے
رُوپ جو جاننا ہوئے تاکا نام مِتھیا گیان ہے۔ بُوہری اپریوجن بھوت پدارتھنی کو یتھارتھ
جانے۔ وا۔ ایتھارتھ جانو۔ تاکی اپیکشا مِتھیا گیان سمیگ گیان نام ناہیں ہے۔ جیسے مِتھیا
درشٹی جیوڑی کو جیوڑی جانے تو سمیگ گیان نام نہ ہوئے۔ اور سمیگ درشٹی جیوڑی کو
سانپ جانے تو مِتھیا گیان نام نہ ہوئے۔

ایہاں پرشن۔ جو پرتیکش سانچا جھوٹا گیان کوں سمیگ گیان مِتھیا گیان کیسے نہ کہئے؟

تاکا سمادھان۔ جہاں جاننے ہی کا سانچا جھوٹ نِردھار کرنے کا پریوجن ہوئے
تہاں تو کوئی پدارتھ ہے۔ تاکا سانچا جھوٹا جاننے کی اپیکشا ہی مِتھیا گیان سمیگ گیان
نام پاوے ہے۔ جیسے پرتیکش پروکش پرمان کا ورنن وِشے کوئی پدارتھ ہو ہے۔ تاکا
سانچا جاننے رُوپ سمیگ گیان کا گرہن کیا ہے۔ سنشیادی رُوپ جاننے کو اپرمان رُوپ
مِتھیا گیان کہیا ہے۔ بُوہری ایہاں سنسار موکش کے کارن بھوت سانچا جھوٹا جاننے کا
نِردھار کرنا ہے۔ سو جیوڑی سرپ آدک کا یتھارتھ۔ وا۔ اینتھا گیان سنسار موکش کا کارن
ناہیں۔ تاتیں تنی کی اپیکشا ایہاں مِتھیا گیان سمیگ گیان نہ کہیا۔ ایہاں پریوجن بھوت جیو
آدک تتونی ہی کا جاننے کی اپیکشا مِتھیا گیان سمیگ گیان کہیا ہے۔ اِس ہی ابھیپرائے
کری سدھانت وِشے مِتھیا درشٹی کا تو سرو جاننا مِتھیا گیان ہی کہیا۔ اور سمیگ درشٹی کا سرو
جاننا سمیگ گیان کہیا۔

ایہاں پرشن۔ جو مِتھیا درشٹی کے جیو آدی تتونی کا ایتھارتھ جاننا ہے۔ تاکو مِتھیا گیان
کہو۔ جیوڑی سرپ آدِک کے یتھارتھ جاننے کو تو سمیگ گیان کہو؟

تاکا سمادھان مِتھیا درشٹی جانے ہے تہاں وا کے ستا۔ استا کا وِشیش ناہیں ہے
تاتیں کارن وِپریئے۔ وا۔ سوروپ وِپریئے وا بھید ابھید وِپریئے کو اُپجاوے ہے۔ تہاں
جاکو جانے ہے تاکا مُول کارن کو نہ ہی پہچانے۔ اینتھا کارن مانے سو تو کارن وِپریئے
ہے۔ بُوہری جاکو جانے تاکا مُول وستو تو سروپ تاکو ناہیں پہچانے۔ اینتھا رُوپ مانے سو

بھوت شکتی ہے۔ تاکا گیان ناہیں۔ تاتیں انیہ پدارتھنی ہی کے بنت کو دُکھدایک جانی تِنِ کے
ہی ابھاو کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ سو وے اپنے آدھین ناہیں۔ بُوہری کداچت دُکھ دُور
کرنے کے بنت کوئی اِشٹ سنیوگ آدی کاریہ بنے ہے سو وہ بھی کرم کے انُوساری بنے
ہے۔ تاتیں تِن کا اُپائے کری ورتھا ہی کھید کرے ہے۔ ایسے بِزجرا تتو کا ایتھارتھ گیان
ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوے۔

بُوہری سرو کرم بندھ کا ابھاو تا کا نام موکھش ہے۔ جو بندھ کو وا۔ بندھ جنت سرو
دُکھنی کوں نہ پہچانے، تاکے موکھش کا یتھارتھ شردھان کیسے ہوئی۔ جیسے کاہو کے روگ
ہے، وہ تِس روگ کوں وا۔ روگ جنت دُکھنی کوں نہ جانے تو سرو تھا روگ کے ابھاو
کو کیسے بھلا جانے؟ تیسے یا کے کرم بندھن ہے، یہو تِس بندھن کو وا۔ بندھ جنت دُکھ کو
نہ جانے تو سرو تھا بندھ کے ابھاو کو کیسے بھلا جانے؟ بُوہری اِس جیو کے کرم کا۔ وا۔
تِن کی شکتی کا تو گیان ناہیں، تاتیں باہیہ پدارتھنی کو دُکھ کا کارن جانی تِن کے سرو تھا ابھاو
کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ ار یہو تو جانے، سرو تھا دُکھ دُور ہونے کا کارن اِشٹ سامگری
کوں ملائے سرو تھا سُکھی ہوگا۔ سو کداچت ہوئے سکے ناہیں۔ یہو ورتھا ہی کھید کرے ہے۔
ایسے متھیا درشن تیں موکھش تتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہے۔ یا پرکار
یہو جیو متھیا درشن تیں جیو آدی سپت تتو (جے) پریوجن بھوت ہیں تِن کا ایتھارتھ شردھان
کرے ہے۔ بُوہری پُنیہ پاپ ہیں تے اِنہیں کے وِشیش ہے۔ سو اِن پُنیہ پاپنی کی ایک جاتی
ہے، تھاپی متھیا درشن تیں پُنیہ کو بھلا جانے ہے۔ پاپ کوں بُرا جانے ہے۔ پُنیہ کری اپنی
اِچھا کے انُوساری کنچت کاریہ بنے، تاکوں بھلا جانے ہے۔ پاپ کری اِچھا کے انُوساری
کاریہ نہ بنے، تاکو بُرا جانے سو دونوں ہی آکُلتا کے کارن ہیں، تاتیں بُرے ہی ہیں بُوہری
یہو اپنی مانی تیں تہاں سُکھ دُکھ مانے ہے۔ پرمارتھ تیں جہاں آکُلتا ہے تہاں دُکھ ہی ہے۔
تاتیں پُنیہ پاپ کے اُدے کوں بھلا بُرا جاننا بھرم ہی ہے۔ بُوہری کوئی جیو کداچت پُنیہ پاپ
کے کارن جے شُبھ اشُبھ بھاو تِنی کوں بھلے بُرے جانے ہیں، سو بھی بھرم ہی ہے، جاتیں
دونوں ہی کرم بندھن کے کارن ہیں۔ ایسے پُنیہ پاپ کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان
ہوے ہے۔ یا پرکار اتتو شردھان سُروپ متھیا درشن کا سُوروپ کہیا۔ یہو استیہ رُوپ ہے
تاتیں یا ہی کا نام متھیا تو ہے۔ بُوہری یہو استیہ شردھان تیں رہت ہے تاتیں یا ہی کا نام آدرشن ہے۔

मिथ्याज्ञान का स्वरूप

اب متھیا گیان کا سوروپ کہئے ہے۔ پریوجن بھوت جیو آدی تتونی کا ایتھارتھ جاننا

اِشٹ وستو کی اپراپتی کوں دُکھ ایک مانے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ پُوہری اِنی بھاونی کا جیسا پھل لاگے گا تیسا نہ بھاسے ہے۔ اِنی کی تیبرتا کری نرک آدِک ہوہے۔ مندتا کری سورگ آدِک ہوہے۔ تہاں گھنی تھوڑی آکلتا ہوہے۔ سو بھاسے ناہیں۔ تاتیں بُرے نہ لاگے ہیں۔ کارن کہا ہے۔ اے آپ کے کئے بھاسے تنی کوں بُرے کیسے ماتیں ہے۔ پُوہری ایسے آسرو تتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوہے۔

پُوہری اِن آسرو بھاونی کری گیاناورن آدی کرمنی کا بندھ ہوہے۔ تنی کا اُدے ہوتیں۔ گیان درشن کا ہین پنا ہونا، متھیا تو کشائے رُوپ پرنمن، چاہیا نہ ہونا، سکھ دُکھ کا کارن ملنا، شریر سنیوگ رہنا، گتی جاتی شریر آدِک کا نپجنا، نیچا اُونچا کل پاونا ہوئے۔ سو اِن کے ہونے وِشے مُول کارن کرم ہے۔ تاکوں پہچانے ناہیں۔ جاتیں وہ سُوکھشم ہے۔ یاکوں سُوجھتا ناہیں۔ ار۔ وہ آپ کوں اِن کارینی کا کرتا دِیسے ناہیں۔ تاتیں اِن کے ہونے وِشے کے تو آپ کوں کرتا مانے۔ کے کاہو اَور کو کرتا مانے۔ ار۔ آپ کا وا انیہ کا کرتاپنا نہ بھاسے تو گہل رُوپ ہُوئی بھوی تویہ مانے۔ ایسے بندھ تتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوہے۔

پُوہری آسرو کا ابھاؤ ہونا سو سنور ہے۔ جو آسرو کو یتھارتھ نہ پہچانے، تاکے سنور کا یتھارتھ شردھان کیسے ہوئی؟ جیسے کاہو کے اہت آچرن ہے۔ واکوں وہ اہت نہ بھاسے تو تاکے ابھاؤ کو ہِت رُوپ کیسے مانے؟ تیسے ہی جیو کے آسرو کی پرورتی ہے۔ یاکوں یہو اہت نہ بھاسے تو تاکے ابھاو رُوپ سنور کوں کیسے ہِت مانے۔ پُوہری انادی تیں اِس جیو کے آسرو بھاؤ ہی بھیا، سنور کبہو نہ بھیا، تاتیں سنور کا ہونا بھاسے ناہیں۔ سنور ہوتیں سُکھ ہوہے۔ سو بھاسے ناہیں۔ سنور تیں آگامی دُکھ نہ ہوسی سو بھاسے ناہیں۔ تاتیں آسرو کا تو سنور کرے ناہیں ار۔ تِن انیہ پدارتھنی کوں دُکھ ایک مانے ہے۔ تِن ہی کے نہ ہونے کا اُپائے کیا کرے ہے۔ سو وے اپنے آدھین ناہیں، ورتھا ہی کھید کھن ہوہے۔ ایسے سنور تو ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوہے۔

پُوہری بندھ کا ایک دیش ابھاؤ ہونا سو نِرجرا ہے۔ جو بندھ کو یتھارتھ نہ ہی پہچانے تاکے نِرجرا کا یتھارتھ شردھان کیسے ہوئے؟ جیسے بھکشن کیا ہُوا وِش آدِک تیں دُکھ ہونا نہ جانے تو تاکے اُکھال* کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ تیسے بندھ رُوپ کے کرمنی تیں دُکھ ہونا نہ جانے تو تِن کی نِرجرا کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ پُوہری اِس جیو کے اِندرینی تیں سُوکھشم رُوپ جے کرم تِنی کا تو گیان ہوتا ناہیں۔ پُوہری تِنی وِشے دُکھ کوں کارن

---

* نشٹ کرنا

ماتا مانے ہے۔ جن کری شریر نپجا تی کوں آپ کے ماتا پتا مانے ہے۔ جو شریر کو ساوے تاکو اپنی رمنی مانے ہے۔ جو شریر کری نپجا تاکو اپنا پتر مانے ہے۔ جو شریر کو اپکاری تاکو متر مانے ہے۔ جو شریر کا برا کرے تاکو شترو مانے اِتیادی دوش لاگی ہو ہے۔ بہت کیا کہئے جن تیں بیکار کری آپ ار شریر کو ایک ہی مانے ہے۔ اِمدیادک کا نام تو ایسا کہا ہے۔ یا کوں تو کہو گیہ ناہیں۔ ابھیت ہوا پیایئے وشے اہم بدھی دھارے ہے۔ سو کارن کہا ہے؟ سو کہئے ہے۔

اِس آتما کے انادی تیں اِندریہ گیان ہے تاکری آپ اموُرتیک ہے سو تو بھاسے ناہیں ار شریر مورتیک ہے سو ہی بھاسے۔ ار آتما کا ہو کوں آپو جان اہم بدھی دھارے ہی دھارے سو آپ جدا نہ بھاسیا تب تی کا سموداے دوب پیایئے وشے ہی اہم بدھی دھارے ہے۔ بہوری آپ کے ار شریر کے نمت نیمتک سمبندھ گھنا تاکری بھنتا بھاسے ناہیں۔ بہوری جس وچار کری بھنتا بھاسے سو متھیادرشن کے تیں ہوئی سکے ناہیں تاتیں پیایئے ہی وشے اہم بدھی پایئے ہے۔ بہوری متھیادرشن کری یہ جیو کداچت باہیہ سامگری کا سنیوگ ہو تیں تی کوں بھی اپنی مانے ہے۔ پتر، استری، دھن، دھانیہ، ہاتھی، گھوڑے، مندر، کنکرادک پرتکش آپ تیں بھنن ار سدا کال اپنے آدھین ناہیں ایسے آپ کوں بھاسے تو بھی تن وشے ممکار کرے ہے۔ پترادک وشے اے ہیں سو میں ہی ہوں ایسی بھی کداچت بھرم بدھی ہو ہے۔ بہوری متھیادرشن تیں شریرادک کا سوروپ انیتھا ہی بھاسے ہے۔ انتیہ کو نتیہ مانے بھنن کوں ابھن مانے دکھ کے کارن کوں سکھ کا کارن مانے دکھ کوں سکھ مانے اِتیادی وپریت بھاسے ہے۔ ایسے جیو اجیو تتو نی کا انیتھارتھ گیان ہوتیں انیتھا شردھان ہو ہے۔

بہوری اِس جیو کے موہ کے اُدے تیں متھیاتو کشایادک بھاو ہو ہے۔ تی کوں اپنا سوبھاو جانے ہے۔ کرم اُپادھی تیں بھئے نہ جانے ہے۔ درشن گیان اپیوگ ار اے آسرو بھاو تی کوں ایک مانے ہے۔ جاتیں اِن کا آدھار بھوت تو ایک آتما اور ان کا پرنمن ایک کال ہوئی تاتیں یا کوں بھنن پنو نہ بھاسے ار بھنن پنو بھاسنے کا کارن جو وچار ہے۔ سو متھیادرشن کے بل تیں ہوئی سکے ناہیں۔ بہوری اِن متھیاتو کشائے بھاو آکلتا لئے ہیں تاتیں ورتمان دکھ مئے ہیں۔ ار کرم بندھ کے کارن ہیں تاتیں آگامی دکھ اُپجاویں گے۔ تی کو ایسے نہ مانے ہے۔ آپ بھلا جان انی بھاونی روپ ہوئی پرورتے ہے۔ بہوری یہ دکھی تو آپنے اِن متھیاتو کشائے بھاو نی تیں ہوئی ار ورتھا ہی اور نی کوں دکھ اُپجاون ہارے مانے۔ جیسے دکھی تو متھیا شردھان تیں ہوئی ار اپنے شردھان کے انوسار جو پدارتھ نہ پرورتے تاکوں دکھ دایک مانے۔ بہوری دکھی تو کرودھ تیں ہو ہے۔ ار جا سوں کرودھ کیا ہوتے تاکوں دکھ دایک مانے۔ دکھی تو لوبھ تیں ہوئی ار

تِنی سبنی کو اپنی اوستھا ملتی ہے۔ اے میری اوستھا ہے" ایسے مم بُدھی کرے ہے۔ بُوہری جیو
کے ادشریر کے نِت نیتک سمندھ ہے۔ تاتیں جو کِریا ہوہے تاکوں اپنی ملتی ہے۔ اپنا دھن
گیان بھادہے۔ تاکی پرعتی کو نِت ماتر شریر کا انگ رُوپ سپرشنادی دھیہ اِندریہ ہے۔
یہہ تِنی کو ایک مانی ایسے مانے ہے جو ہستادی سپرشن کری یں سپرشیا' جیبھ کری چاکھیا' ناسی کا
کری سُونگھیا' نیتر کری دیکھیا' کانی کری سُنیا' ایسے مانے ہے۔ منو ورگنا رُوپ آٹھ پانکھڑی
کا پھُولیا کمل کے آکار ہردیہ ستھان وِشے دھدیہ من ہے۔ دِرشٹی گھتے ناہیں ایسا ہے۔ سو
شریر کا انگ ہے۔ تاکا نِت بھتے سمرنادی رُوپ گیان کی پرعتی ہوہے۔ یہو دھدیہ من کو
ار گیان کو ایک مانی ایسے ملتے ہے۔ یں من کری جانیا۔ بُوہری اپنے بولنے کی اِچھا ہوئے۔
تب اپنے پردیشن کوں جیسے بولنا بنے تیسے ہلاوے تب ایک کھشیتراد گاہ سمبندھ تیں شریر کے
انگ بھی ہالیں' تاکے نِمت تیں بھاشا ورگنا رُوپ پُدگل وچن رُوپ پرنمے۔ یہو سب کو ایک
مانی ایسے مانے جو یں بولوں ہوں۔ بُوہری اپنے گمنادی کریا کی دا دستو گرہنا دِک کی اِچھا ہوئے
تب اپنے پردیشنی کو جیسے کاریہ بنے تیسے ہلاوے' تب ایک کھشیتراد گاہ تیں شریر کے انگ ہالیں۔
تب وہ کاریہ بنے۔ اتھوا اپنی اِچھا بنا شریر ہالیں۔ تب اپنے پردیش بھی ہالیں۔ یہو سب کو ایک
مانی ایسے مانے' یں گمنادی کاریہ کروں ہوں۔ وا دستو گرہوں ہوں وا یں کیا ہے' اِتیادی
رُوپ مانے ہے۔ بُوہری جیو کے کشائے بھاد ہوتے تب شریر کی تاکے انوسار چیشٹا ہوئی جاتے۔
جیسے کرودھادِک بھتے رکت نیترادی ہوئی جاتے' ہاسیادی بھتے پرپھُلت۔ دِدنادی ہوئی جاتے
پُرش دیدادی بھتے لِنگ کا ٹھنیادی ہوئی جاتے۔ یہو سب کوں ایک مانی ایسا مانے اے کاریہ
سرد یں کروں ہوں۔ بُوہری شریر وِشے شیت اُشن کھشُودھا ترشا روگ اِتیادی اوستھا ہوئے
تاکے نِمت تیں موہ بھاد کری آپ سُکھ دُکھ مانے۔ اِن سبنی کوں ایک جانی شیتادِک کوں وا
سُکھ دُکھ کوں اپنے ہی بھتے مانے ہے۔ بُوہری شریر کا پرمانون کا ملنا بچھُرنادی ہوتے کری وا
تِنی کی اوستھا پلٹتے کری وا شریر سکندھ کا کھنڈادی ہوتے کری ستھُول کرشادِک وا بال
ورِدھادِک وا انگہیناد ِک ہوتے ار تاکے انوساری اپنے پردیشن کا سنکوچ وِستار ہوتے۔
یہو سب کو ایک مانی یں ستھُول ہوں' یں کرش ہوں' یں بالک ہوں' یں ورِدھ ہوں' میرے
اِن انگنی کا بھنگ بھیا ہے۔ اِتیادی رُوپ مانے ہے۔ بُوہری شریر کی اپیکھشا گتی۔ آدِک
ہوتی تِنی کو اپنے مانی یں منشیہ ہوں' یں تریَنچ ہوں' یں کھشتریہ ہوں' یں ویش ہوں اِتیادی
رُوپ مانے ہے۔ بُوہری شریر سنیوگ ہونے چھُوٹنے کی اپیکھشا جنم مرن ہوتے تِنی کو اپنا جنم
مرن مانی یں اُپجیا' یں مروں گا ایسا مانے ہے۔ بُوہری شریر ہی کی اپیکھشا انیہ دستونی سیوں

سامانیہ تیں وشیش بلوان ہے۔ ایسے یہ پدارتھ تو پریوجن بھوت ہے تاتیں ان کوں یتھارتھ شردھان کئے تو دکھ نہ ہوتے سکھ ہوتے اور ان کو یتھارتھ شردھان کئے بنا دکھ ہوئے سکھ نہ ہوئے۔
بہری ان بنا انیہ پدارتھ ہیں تے اپریوجن بھوت ہیں۔ جاتیں تن کوں یتھارتھ شردھان کرو وا متی کرو ان کا شردھان کچھو سکھ دکھ کوں کارن ناہیں۔
ایہاں پرشن اُپجے ہے جو پورو کہے جیواجیو پدارتھ کہے تن وشے تو سرو پدارتھ آئے گئے تن بنا انیہ پدارتھ کون رہے جن کوں اپریوجن بھوت کہے۔
تاکا سمادھان۔ پدارتھ تو سرو جیواجیو وشے گربھت ہیں۔ پرنتو تن جیواجیوں کے وشیش بہت ہیں۔ تن وشے جن وشیشن کری سہت جیواجیو کو یتھارتھ شردھان کئے سوپرکا شردھان ہوتے راگادک دور کرنے کا شردھان ہوئی۔ تاتیں سکھ اُپجے۔ ایتھارتھ شردھان کئے سوپرکا شردھان نہ ہوئی۔ راگادک دور کرنے کا شردھان نہ ہوئی۔ تاتیں دکھ اُپجے۔ تن وشیشن کری سہت جیواجیو پدارتھ تو پریوجن بھوت جاننے۔ بہری جن وشیشن سہت جیواجیوک کو یتھارتھ شردھان کئے وا نہ کئے سوپرکا شردھان ہوئی وا نہ ہوئی اور راگادک دور کرنے کا شردھان ہوئی وا نہ ہوئی کچھو نیم ناہیں۔ تن وشیشن کری سہت جیواجیو پدارتھ اپریوجن بھوت جاننے۔ جیسے جیو اور شریر کا چیتنیہ مورتتو آدی وشیشن کری شردھان کرنا تو پریوجن بھوت ہے اور منشیادک کا پیائی کا وا گھٹ پٹادک کا اوستھا آکارادی وشیشن کری شردھان کرنا اپریوجن بھوت ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔ یا پرکار کہے جے پریوجن بھوت جیوادک تتو تن کا ایتھارتھ شردھان تاکا نام متھیا درشن جاننا۔
اب سنساری جیون کے متھیا درشن کی پرورتی کیسے پائیے ہے سو کہئے ہیں۔ ایہاں ورنن تو شردھان کا کرنا ہے پرنتو جانے تب شردھان کرے تاتیں جاننے کی مکھیتا کری ورنن کیجئے ہے۔

(मिथ्या दर्शन की प्रवृत्ति)

انادی تیں جیو ہے سو کرم کے نمت تیں انیک پریائے دھرے ہے۔ تہاں پورو پریائے کو چھوڑے۔ نوین پریائے دھرے۔ بہری وہ پریائے ہے سو ایک تو آپ آتما اور انتے پدگل پرماتو منے شریر تن کا ایک پنڈ بندھان روپ ہے۔ بہری جیو کے تس پریائے وشے یہ میں ہوں ایسے اہن بدھی ہو ہے۔ بہری آپ جیو ہے تاکا سوبھاو تو گیانادک ہے اور وبھاو کرودھادک ہیں۔ اور پدگل پرماتون کے ورن گندھ رس سپرشادی سوبھاو ہیں تن سبنی کو اپنا سروپ مانتے ہے۔ اے میرے ہیں۔ ایسے مم بدھی ہوئے۔ بہری آپ جیو ہے تاکے گیانادک کی وا کرودھادک کی ادھکہین تا روپ اوستھا ہو ہے۔ اور پدگل پرمانن کی ورنادی پلٹنے روپ اوستھا ہو ہے۔

تاکا سمادھان - اِس جیو کے پریوجن تو ایک یہی ہے کہ دُکھ نہ ہوئے سُکھ ہوئے۔ انیہ کچھو
بھی کوئی ہی جیو کے پریوجن ہے ناہیں۔ بہُری دُکھ کا نہ ہونا سُکھ کا ہونا ایک ہی ہے جاتیں
دُکھ کا ابھاو سوئی سُکھ ہے۔ سو اِس پریوجن کی سِدّھی جیوادِک کا ستیہ شردھان کئے
ہوہے۔ کیسے؟ سو کہیئے ہے۔

پرتھم تو دُکھ دُور کرنے وِشے آپا پر کا گیان اوشیہ چاہیئے جو آپا پر کا گیان ہوئے تو آپ
کو پہچانے بنا اپنا دُکھ کیسے دُور کرے۔ اتھوا آپ پر کو ایک جانی اپنا دُکھ دُور کرنے کے ارتھی
پر کا اُپچار کرے تو اپنا دُکھ دُور کیسے ہوئی؟ اتھوا آپ پر بھن ار یہو پر وِشے اہنکار ممکار
کرے۔ تاتیں دُکھ ہی ہوئے تاتیں آپا پر کا گیان بھئے ہی دُکھ دُور ہوہے۔ بہُری آپ
پر کا گیان جیو اجیو کا گیان بھئے ہی ہوئی۔ جاتیں آپ جیو ہے۔ شریرادِک اجیو ہیں۔ جو
لکھشنادِک کری جیوا جیو کی پہچان ہوئی تو آپا پر کو بھن پنو بھاسے۔ تاتیں جیوا جیو کو جاننا
اتھوا جیوا جیو کا گیان بھئے جن پدارتھنی کا ایتھا شردھان تیں دُکھ ہوتا تھا۔ تِن کا یتھارتھ
گیان ہونے تیں دُکھ دُوری ہوئی تاتیں جیوا جیو کو جاننا۔ بہُری دُکھ کا کارن تو کرم بندھن
ہے۔ ار تاکا کارن متھیا توادِک آسرو ہے۔ سو اِن کو نہ پہچانے اِن کو دُکھ کا مُول کارن
نہ جانے تو اِن کا ابھاو کیسے کرے؟ ار ان کا ابھاو نہ کرے تب کرم بندھن کیسے ہوئی
تاتیں دُکھ ہی ہوئے۔ اتھوا متھیا توادِک بھاو ہیں۔ سو لئے دُکھ مئے ہیں۔ سو اِن کو جیسے کے
تیسے نہ جانے تو اِن کا ابھاو نہ کرے تب دُکھی ہی رہے تاتیں آسرو کو جاننا۔ بہُری سمست دُکھ کا
کارن کرم بندھن ہے۔ سو یا کوں نہ جانیں۔ تب یاتیں مُکت ہونے کا اُپائے نہ کرے تب تاکے نِمِت
تیں دُکھی ہوئی۔ تاتیں بندھ کو جاننا۔ بہُری آسرو کا ابھاو کرنا سو سنور ہے۔ یا کا سوروپ نہ جانے
تو یا وِشے نہ پرورتے تب آسرو ہی رہے تاتیں ورتمان وا آگامی دُکھ ہی ہوئی تاتیں سنور کو جاننا
بہُری کتھنچت کنچت کرم بندھ کا ابھاو کرنا تاکا نام نرجرا ہے سو یا کو نہ جانے تب وا کی پرورتی
کا اُدیمی نہ ہوئی۔ تب سروتھا بندھ ہی رہے تاتیں دُکھ ہی ہوئی تاتیں نرجرا کو جاننا۔ بہُری سروتھا
سرو کرم بندھ کا ابھاو ہونا تاکا نام موکش ہے۔ سو یا کوں نہ پہچانے تو یا کا اُپائے نہ کرے۔ تب سنسار
وِشے کرم بندھ تیں نپجے دُکھن ہی کوں سہے تاتیں موکش کو جاننا۔ ایسے جیوادی سپت تتو جاننے
بہُری شاسترادی کری کداچت تِن کوں جانے ار ایسے ہی ہے۔ ایسی پرتیتی نہ آئی تو جانے کہا ہوئے
تاتیں تِن کا شردھان کرنا کارج کاری ہے۔ ایسے جیوادی تتونی کا ستیہ شردھان کئے ہی دُکھ نہ ہونے
کا ابھاو سُروپ پریوجن کی سِدّھی ہوہے۔ تاتیں جیوادِک پدارتھ ہیں تے ہی پریوجن بھُوت جاننے۔
بہُری اِن کے وِشیش بھید پُنیہ پاپ آدِک رُوپ تِن کا بھی شردھان پریوجن بھُوت ہے جاتیں

ایہاں پرشن۔ جو کیول گیان بنا سرو پدارتھ یتھارتھ بھاسیں ناہیں، یتھارتھ بھاسے بنا یتھارتھ شردھان نہ ہوئی، تاتیں متھیا درشن کا تیاگ کیسے بنے؟

تا کا سمادھان۔ پدارتھنی کا جاننا، نہ جاننا، انیتھا جاننا تو گیاناورن کے انوسار ہے۔ بہُری پرتیکش ہوہے سو جانیں ہی ہوہے، بنا جانیں پرتیتی کیسے آوے؟ یہ تو سانچ ہے۔ پرنتو جیسے (کوئی) پُرش ہے سو جن سیوں پریوجن ناہیں، تی کوں انیتھا جانوں وا یتھارتھ جانوں بہُری جیسے جانیں تیسے ہی مانیں، کچھو وا کا بگاڑ سدھار ہے ناہیں، تاتیں باؤلا سیانا نام پاوے ناہیں۔ بہُری جن سیوں پریوجن پایئے ہے، تن کوں جو انیتھا جانیں ار تیسے ہی مانیں تو بگاڑ ہوئی تاتیں واکوں باؤلا کہیئے۔ بہُری تن کو جو یتھارتھ جانے ار تیسے ہی مانے تو سدھار ہوئی تاتیں واکوں سیانا کہیئے۔ تیسے جیو ہے تو جن سیوں پریوجن ناہیں، تن کوں انیتھا جانو وا یتھارتھ جانو بہُری جیسے جانیں تیسے شردھان کرو کچھو یا کا بگاڑ سدھار ناہیں تاتیں متھیا درشٹی سمیگ درشٹی نام پاوے ناہیں۔ بہُری جن سیوں پریوجن پایئے ہے تن کوں جو انیتھا جانے ار تیسے ہی شردھان کرے تو بگاڑ ہوئی تاتیں یا کوں متھیا درشٹی کہیئے۔ بہُری تن کوں جو یتھارتھ جانیں ار تیسے ہی شردھان کرے تو سدھار ہوئی تاتیں یا کوں سمیگ درشٹی کہیئے۔

ایہاں اِتنا جاننا اپریوجن بھوت وا پریوجن بھوت پدارتھنی کا نہ جاننا وا یتھارتھ ایتھارتھ جاننا جو ہوئی تاتیں گیان کی ہین ادھکتا ہونا، اِتنا جیو کا بگاڑ سدھار ہے۔ تا کا نمت تو گیاناورن کرم ہے۔ بہُری تہاں پریوجن بھوت پدارتھنی کو انیتھا یتھارتھ شردھان کے جیو کا کچھو اور بھی بگاڑ سدھار ہوہے تاتیں یا کا نمت درشن موہ نا ما کرم ہے۔

ایہاں کوئی کہے کہ جیسا جانیں تیسا شردھان کرے تاتیں گیاناورن ہی کے انوساری شردھان بھاسے ہے، ایہاں درشن موہ کا وِشیش نمت کیسے بھاسے؟

تا کا سمادھان۔ پریوجن بھوت جیوادی تتونی کا شردھان کرنے یوگیہ گیاناورن کا کشیوپشم تیں تو سرو سنگی پنچیندریی کے بھیا ہے۔ پرنتو درویہ لنگی منی گیارہ انگ پرینت پڑھے وا گریویک کے دیوا ودھی گیان ادی یُکت ہیں۔ تِن کے گیاناورن کا کشیوپشم بہت ہوتے بھی پریوجن بھوت جیوادک کا شردھان نہ ہوئی۔ ار تریَنچ آدک کے گیاناورن کا کشیوپشم تھوڑا ہوتے بھی پریوجن بھوت جیوادک کا شردھان ہوئی۔ تاتیں جانئے ہے، گیان اورن ہی کے انوساری شردھان ناہیں۔ کوئی جُدا کرم ہے سو درشن موہ ہے۔ یا کے اُدے تیں جیو کے متھیا درشن ہوہے۔ تب پریوجن بھوت جیوادی تتونی کا انیتھا شردھان کرے ہے۔

प्रयोजन अप्रयोजनभूत पदार्थ

ایہاں کوئی پوچھے کہ پریوجن بھوت پدارتھ کون کون ہے۔

چوتھا ادھیکار

(متھیا درشن۔گیان چارِتر کا نروپن)

دوہا

इस भवके सब दुःखनिके, कारण मिथ्याभाव।
तिन की सत्ता नाश करि, प्रगटे मोक्ष उपाव॥१॥

اب یہاں سنسار دُکھنی کے بیچ بھُوت متھیا درشن، متھیا گیان، متھیا چارِتر ہیں تِن کا سوروپ وِشیش نروپن کیجیے ہے۔ جیسے ویدیہ ہے سو روگ کے کارن کا وِشیش کہے تو روگی کُپتھیہ سیون نہ کرے تب روگ رہت ہوئے، تیسے یہاں سنسار کے کارن کا وِشیش نروپن کریئے تو سنساری متھیا توادِک کا سیون نہ کرے تب سنسار رہت ہوئے۔ تاتیں متھیا درشنادِکنی کا سوروپ وِشیش کہتے ہے۔

(मिथ्यादर्शन का स्वरुप)

یہ جیو انادی تیں کرم سمبندھ سہت ہے۔ یاکے درشن موہ کے اُدے تیں بھیا سو اتتو شردھان تاکا نام متھیا درشن ہے۔ جاتیں تد بھاؤ تتو جو شردھان کرنے یوگیہ ارتھ ہے۔ تاکا جو بھاؤ سوروپ تاکا نام تتو ہے۔ تتو ناہیں تاکا نام اتتو ہے۔ جو اتتو ہے سو استیہ ہے، تاتیں اِس ہی کا نام متھیا ہے۔ بہُری ایسے ہی یہ ہے۔ ایسا پرتیتی بھاؤ تاکا نام شردھان ہے۔ یہاں شردھان ہی کا نام درشن ہے۔ یدیپی درشن شبد کا ارتھ سامانیہ اولوکن ہے تتھاپی یہاں پرکرن لے وشِ تیں اِس ہی دھاتو کا ارتھ شردھان جاننا سو ایسے ہی سرودارتھ سِدّھی نام سوتر کی ٹیکا وِشے کہیے ہے۔ جاتیں سامانیہ اولوکن سنسار موکش کو کارن کوئی ناہیں۔ شردھان ہی سنسار موکش کوں کارن ہے، تاتیں سنسار موکش کا کارن وِشے درشن کا ارتھ شردھان ہی جاننا۔ بہُری متھیا روپ جو درشن کہنے شردھان تاکا نام متھیا درشن ہے۔ جیسے وستو کا سوروپ ناہیں۔ تیسے ماننا، جیسے ہے تیسے نہ ماننا ایسا وِپریتا بھینی ویش کہئے وِپریت ابھپراے تاکوں لیے متھیا درشن ہوے ہے۔

نیچ کُل پائے دُکھ مانے تھا۔ سو تاکا ابھاؤ ہونے تیں دُکھ کا کارن رہیا ناہیں۔ جو پہری اُنچ کُل پائے سُکھ مانے تھا سو اب اُنچ کُل بنا ہی ترلوکیہ پُوجیہ اُنچ پد کو پراپت ہے'۔ یا پرکار سِدّھنی کے سُو کرم کے ناش ہونے تیں سرو دُکھ کا ناش بھیا ہے۔ دُکھ کا تو لکھشن آکُلتا ہے سو آکُلتا تب ہی ہو ہے جب اِچھا ہوئے۔ سو اِچھا کا وا اِچھا کے کارنن کا سروتھا ابھاؤ بھیا تاتیں نراکُل ہونے سرو دُکھ رہت اننت سُکھ کوں انُبھوے ہے' جاتیں نراکُل پنا ہی سُکھ کا لکھشن ہے۔ سنسار وِشے بھی کوئی پرکار نراکُلت ہُوئی سب ہی سُکھ مانے ہے۔ جہاں سروتھا نراکُل بھیا تہاں سُکھ سمپُورن کیسے نہ مانئے؟ یا پرکار سمیگ درشنادی سادھن تیں سِدّھ پد پائے سرو دُکھ کا ابھاؤ ہوئے۔ سرو سُکھ پرگٹ ہوئے۔

اب اِہاں اُپدیش دیجئے ہے۔ ہے بھویہ! ہے بھائی! تو کوں سنسار کے دُکھ دکھائے' تے تجھ وِشے بیتیں ہیں کہ ناہیں سو وِچار۔ ار تو اُپائے کرے ہے۔ تے جھُوٹھے دِکھا۔ ئے سو ایسے ہی ہیں کہ ناہیں سو وِچار۔ ار سِدّھ پد پائے سُکھ ہوئے کہ ناہیں سو وِچار۔ جو تیرے پرتیتی جیسے کہی ہے تیسے ہی آوے ہے۔ تو تو سنسار تیں چھُوٹی سِدّھ پد پاونے کا ہم اُپائے کہیں ہیں سو کری۔ ولمب مت کرے۔ یہ اُپائے کئے تیرا کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्रविषै संसार दुःख का वा मोक्ष सुख का निरुपक तृतीय अधिकार सम्पूर्ण भया ॥ ३॥

———:⁂:———

ایہاں کوؤ کہے' دان لابھ بھوگ آپ بھوگ تو کرتے ناہیں' اِن کی شکتی کیسے پرگٹ بھئی؟ **تاکا سمادھان**۔ اے کاریہ روگ کے اُپچار تھے۔ روگ ہی ناہیں تب اُپچار کاہے کو کرے۔ تاتیں اِن کارین کا سدبھاو تو ناہیں۔ ار اِن کا روکن ہارا کرم کا ابھاو بھیا۔ تاتیں شکتی پرگٹی کہئے ہے۔ جیسے کوؤ ناہیں گمن کیا چاہے تاکوں کاہو نے روکیا تھا تب دُکھی تھا۔ جب واکے روکنا دُور بھیا ار (جس) کارج کے ارتھی گیا چاہے تھا سو کاریہ نہ رہیا تب گمن بھی نہ کیا تب واکے گمن نہ کرتے بھی شکتی پرگٹ کہئے۔ تیسے ہی ایہاں بھی جاننا۔ بُوہری گیانادی کی شکتی رُوپ اننت ویریہ پرگٹ اُن کے پائیے ہے۔ بُوہری اگھاتی کرمنی وِشے موہ تیں پاپ پرکرتِن کا اُدے ہوتیں دُکھ ماننے تھا، پُنیہ پرکرتی کا اُدے کوں سُکھ ماننے تھا' پرمارتھ تیں آکلتا کری سرؤ دُکھ ہی تھا۔ اب موہ کے ناش تیں سرؤ آکلتا دُور ہونے تیں سرؤ دُکھ کا ناش بھیا۔ بُوہری جن کارن کری دُکھ ماننے تھا تے تو کارن سرؤ نشٹ بھئے۔ ار جن کری کنچت دُکھ دُور ہونے تیں سُکھ مانے تھا' سو اب مُول ہی میں دُکھ رہیا ناہیں۔ تاتیں تنی دُکھ کے اُپچارن کا کچھو پریوجن رہیا ناہیں' جو تِن کری کاریہ کی سِدھی کیا چاہے۔ تاکی سِدھ یکو ہی سِدھی ہوئے رہی ہے۔ اس ہی کا وِشیش دکھائیے ہے۔

ویدنیہ وِشے اساتا کا اُدے تیں دُکھ تیں دُکھ کے کارن شریر وِشے روگ کشُدھادِک ہوتے تھے۔ اب شریر ہی ناہیں تب کہاں ہوتے؟ ار شریر کی انِشٹ اوستھا کوں کارن آتاپادِک تھے سو اب شریر بنا کون کو کارن ہوتے؟ ار باہیہ انِشٹ نمت بنے تھا۔ سو اب اِن کے انِشٹ رہیا ہی ناہیں۔ ایسے دُکھ کا کارن کا تو ابھاو بھیا۔ بُوہری ساتا کا اُدے تیں کنچت دُکھ مٹنے کے کارن اوشدھی بھوجنادِک تھے' تِن کا پریوجن رہیا ناہیں۔ ار اِشٹ کاریہ پرادھین رہیا ناہیں' تاتیں باہیہ بھی متر ادِک کوں اِشٹ ماننے کا پریوجن رہیا ناہیں۔ اِن کری دُکھ میٹیا چاہے تھا وا اِشٹ کیا چاہے تھا سو اب سمپورن دُکھ نشٹ بھیا ار سمپورن اِشٹ پایا۔ بُوہری آیُو کے نمت تیں مرن جیون تھا۔ تہاں مرن کری دُکھ مانتے تھا۔ سو اوناشی پد پایا' تاتیں دُکھ کا کارن رہیا ناہیں۔ بُوہری درویہ پرانی کو دھرے کِتیک کال جیونے مرنے تیں سُکھ مانے تھا۔ تہاں بھی نرک پریائے وِشے دُکھ کی وِشیشتا کری تہاں جیونا نہ چاہے تھا' سو اب اس سِدھ پریائے وِشے درویہ پران بنا ہی اپنے چیتنیہ پران کری سدا کال جیوے ہے۔ ار تہاں دُکھ کا لولیش بھی نہ رہیا ہے۔ بُوہری نام کرم تیں اُشبھ گتی جاتی آدی ہوتے دُکھ مانے تھا۔ سو اب تِن سبن کا ابھاو بھیا' دُکھ کہاں تیں ہوتے؟ ار شبھ گتی جاتی آدی ہوتے کنچت دُکھ دُور ہونے تیں سُکھ مانے تھا' سو اب تِن بنا ہی سرؤ دُکھ کا ناش ار سرؤ سُکھ کا پرکاش پائیے ہے۔ تِن کا بھی کچھو پریوجن رہیا ناہیں۔ بُوہری گوتر کے نمت تیں

گرہن کی اِچھا اُپجے۔

یہاں کوئی کہے 'فریادِک بنا گرہن کیسے ہوئی؟

تا کا سمادھان۔ اِندریہ گیان ہوتے تو وِشیہ اِندریادِک بنا گرہن نہ ہوتا تھا۔ اب ایسا سبھاو
پرگٹ بھیا۔ (جو) بنا ہی اِندریہ گرہن ہوہے۔ یہاں کوئی کہے 'جیسے من کری سپرشادِک کو جانئے
ہے۔ تیسے جانا ہوتا ہوگا۔ تو جیسے آدی کری گرہن ہوہے تیسے نہ ہوتا ہوگا۔ سو ایسے ناہیں ہے
من کری تو سمرنادی ہوتیں اسپشٹ جانا کچھو ہوہے۔ یہاں تو سپرش رساوِک کو جیسے تو چا
جیسے اِتیادی کری سپرشے سوادے سونگھے دیکھے سُنے جیسا سپشٹ جانا ہوہے تِس تیں بھی اننت
گُنا سپشٹ جانا تِنی کے ہوہے۔ وِشیش اِتنا بھیا ہے۔ وہاں اِندریہ وِشئے کا سنیوگ ہوتیں
ہی جانا ہوتا تھا۔ یہاں دُور رہے بھی ویسا ہی جانا ہوہے۔ سو یہ شکتی کی مہما ہے۔ بہُری
من کری کچھو اتیت اناگت کو وا اویکت کوں جانیا چاہے تھا۔ اب سروہی انادی تیں اننت کال
پرینت سب سروپدارتھنی کے وِدیہ کشیتر کال بھاو تنی کو یُگپت جانے ہے۔ کوئی بنا جانے
رہیا ناہیں، جاکے جاننے کی اِچھا اُپجے۔ ایسے اِنی دُکھ اور دُکھنی کے کارن تِنی کا ابھاو جاننا۔
بہُری موہ کے اُدے تیں مِتھیا تو شردھان بھاو ہوتے تھے تِنی کا سرو تھا ابھاو بھیا تاتیں دُکھ
کا ابھاو بھیا۔ بہُری اِنی کے کارن تِن کا ابھاو بھیا تاتیں دُکھ کے کارن کا بھی ابھاو بھیا ہے۔
سو کارن کا ابھاو دکھائیے ہے۔

سرو تتو یتھارتھ پرتی بھاسے، اتتو شردھان رُوپ مِتھیا تو کیسے ہوئی؟ کوئی انِشٹ رہیا ناہیں،
نندک سویم ہی۔ انِشٹ پاوے ناہیں ہے۔ آپ کرودھ کونکوں کرے؟ سِدّھ تیں تیں اُونچا کوئی
ہے ناہیں۔ اِندرادِک آپ ہی تیں نئے ہیں۔ اِشٹ پائے ہیں، کونسو مان کرے؟ سرو بھوی
تو یہ بھاسی گیا، (کوئی) کا سیہ رہیا ناہیں، کاہو سیوں پریوجن رہیا ناہیں، کاہے کا لوبھ کرے؟
کوئی انیہ اِشٹ رہیا ناہیں، کون کارن تیں پاسے ہوئی؟ کوئی انیہ اِشٹ پریتی کرنے یوگیہ ہے
ناہیں، یہاں کہا رتی کرے؟ کوئی دُکھ دایک سنیوگ رہیا ناہیں، کہا ارتی کرے؟ کوئی
اِشٹ انِشٹ سنیوگ ویوگ ہوتا ناہیں، کاہے کا شوک کرے؟ کوئی انِشٹ کرنے والا کارن رہیا
ناہیں، کون کا بھے کرے؟ سرو وستو اپنے سوبھاو لئے بھاسے، آپ کو انِشٹ ناہیں، کہا جگپسا
کرے؟ کام پیڑا دُور ہونے تیں اِستری پُرش دونوں سیوں رمنے کا کچھ پریوجن ناہیں، کاہے کو پُرش
اِستری نپُنسک وید رُوپ بھاو ہوئی؟ ایسے موہ اُپجنے کے کارن کا ابھاو جاننا۔ بہُری اِنترائے
کے اُدے تیں شکتی ہین پنا کری پُورن نہ ہوتی تھی۔ اب تاکا ابھاو بھیا، تاتیں دُکھ کا ابھاو بھیا
بہُری اننت شکتی پرگٹ بھئی، تاتیں دُکھ کے کارن کا بھی ابھاو بھیا۔

کے تیبر کشائے تیں اِچھا بہت ہے۔ دیونی کے مند کشائے تیں اِچھا تھوڑی ہے۔ پُوہری منُشیہ
تِریَنچ بھی سُکھی دُکھی اِچھا ہی کی اپیکھشا جاننے۔ تیبر کشائے تیں جا کے اِچھا بہت تا کو دُکھی
کہئے ہے۔ مند کشائے تیں جا کے اِچھا تھوڑی تاکوں سُکھی کہئے ہے۔ پرماتھ تیں گھنا وا
تھوڑا دُکھ ہی ہے، سُکھ ناہیں ہے' دیوادِک کوں بھی سُکھی مانئے ہے، سو بھرم ہی ہے۔ اُن کے
چوتھی اِچھا کی مُکھیتا ہے تا تیں آکولت ہیں۔ یا پرکار جو اِچھا ہوئے ہے سو متھیا تو اگیان اسیم تیں
ہوئے ہے، پُوہری اِچھا ہے سو آکلتا مئے ہے' آکلتا ہے سو دُکھ ہے۔ ایسے سرو سنساری جیو نانا
دُکھنی کری پیڑت ہی ہوئی رہے ہیں۔

(दु:ख निवृत्ति का उपाय)

اب جن جیونی کوں دُکھ تیں چھوٹنا ہوئے سو اِچھا دُور کرنے کا اُپائے کرو۔ پُوہری اِچھا
دُور تب ہی ہوئی جب متھیا تو اگیان اسیم کا ابھاؤ ہوئی ار سمیگ درشن گیان چارتر کی پراپتی
ہوئے۔ تا تیں اِس ہی کاریہ کا اُدیم کرنا یوگیہ ہے۔ ایسا سادھن کرتے جیتی جیتی اِچھا مٹے تا
تیتا ہی دُکھ دُور ہوتا جائے۔ پُوہری جب موہ کے سروتھا ابھاؤ تیں سرو اِچھا کا ابھاؤ ہوئی تب
سرو دُکھ مٹے، ساچا سُکھ پرگٹے۔ پُوہری گیاناورن درشناورن انترائے کا ابھاؤ ہوئے تب اِچھا
کا کارن کھشیوپشم گیان درشن کا وا شکتی ہین پنا کا بھی ابھاؤ ہوئے۔ اننت گیان درشن ویریہ
کی پراپتی ہوئے۔ پُوہری کیتیک کال پیچھے اگھاتی کرمنی کا بھی ابھاؤ ہوئے تب اِچھا کے باہیہ کارن
تِن کا بھی ابھاؤ ہوئے۔ سو موہ گئے پیچھے ایک سمیہ ماتر بھی کچھو اِچھا اپجاونے کو سمرتھ تھے ناہیں۔
موہ ہوتے کارن تھے تا تیں کارن کہے ہیں۔ سو اِنی کا بھی ابھاؤ بھیا تب سدھ پد کوں پراپت ہو
ہیں۔ تہاں دُکھ کا وا دُکھ کے کارن کا سروتھا ابھاؤ ہونے تیں سدا کال انوپمیہ اکھنڈت سرووتکرشٹ
آنند سہت اننت کال وراجمان رہے ہیں۔ سوئی دکھائیے ہے۔

(सिद्ध अवस्था में दु:ख के अभाव की सिद्धि)

گیاناورن درشناورن کا کھشیوپشم ہوتے وا اُدے ہوتے موہ کری ایک ایک وِشے دیکھنے
جاننے کی اِچھا کری مہاویاکل ہوتا تھا۔ سو اب موہ کا ابھاؤ تیں اِچھا کا ابھاؤ بھیا۔ تا تیں دُکھ کا
ابھاؤ بھیا ہے۔ پُوہری گیاناورن درشناورن کا کھشے ہونے تیں سرو اِندریونی کو سرو وِشینی کا یُگپت گرہن بھیا۔
تا تیں دُکھ کا کارن بھی دُور بھیا ہے۔ سوہی دکھائیے ہے۔ جیسے نیتر کری ایک وِشے کوں دیکھنا
چاہے تھا۔ اب ترِکال وَرتی تِرلوک کے سرو ورن کو یُگپت دیکھے ہے۔ کوئی بنا دیکھیا رہیا ناہیں
جا کے دیکھنے کی اِچھا اُپجے۔ ایسے ہی سپرشن کری ایک ایک وِشے کو گرہیا چاہے تھا۔ اب ترِکال
ورتی تِرلوک کے سرو سپرش رس گندھ شبدنی کو یُگپت گرہے ہے۔ کوئی بنا گرہیا رہیا ناہیں جا کے

ہی دُکھ مانے ہیں۔ سو دُکھ ہی ہے۔ بُہری ایک اچھا باسنا نت تیں میں بنے ہے سو اِن تین
پرکار ہی اچھائی کے انوساری پرورتنے کی اچھا ہووے۔ سو تین
پرکار اچھائی وِشے ایک ایک پرکار کی اچھا انیک پرکار
ہے۔ جہاں کیتی پرکار اچھا پُورن ہونے کے کارن پُنیہ اُدے تیں ملے۔ تپ کا سادھن
جیک پت ہوئی سکے ناہیں۔ تاتیں ایک کو چھوڑی انیہ کو لاگے۔ آگے بھی واکوں چھوڑی انیہ کو
لاگے۔ جیسے کاہو کے انیک سامگری ملی ہے، وہ کاہو کو دیکھے ہے، واکو چھوڑی راگ سُنے
ہے۔ واکو چھوڑی کاہو کا بُرا کرنے لگی جائے۔ واکو چھوڑی بھوجن کرے ہے۔ اتھوا دیکھنے وِشے
ہی ایک کو دیکھی انیہ کو دیکھے ہے۔ ایسے ہی انیک کاریہ کی پرورتی وِشے اچھا ہوئے ہے۔ سو
اِس اچھا کا نام پُنیہ کا اُدے ہے۔ یا کوں جگت سُکھ مانے ہے۔ سو سُکھ ہے ناہیں، دُکھ
ہی ہے۔ کاہے تے۔ پرتھم تو سرو پرکار اچھا پُورن ہونے کے کارن کاہو کے بھی ناہیں۔
اور کیتی پرکار اچھا پُورن کے کارن بنیں تو ٹیک پت تپ کا سادھن نہ ہوئے۔ سو ایک کا
سادھن یاوت رہوے تاوت واکی آکلتا رہے ہے۔ واکا سادھن بھئے اُس ہی سمیہ انیہ
کا سادھن کی اچھا ہوئے تب واکی آکلتا ہوئے۔ ایک سمیہ بھی نراکل نہ رہے۔ تاتیں دُکھ
ہی ہے۔ اتھوا تین پرکار اچھا روگ کے مٹاونے کی کنچت اُپائے کرے ہے، تاتیں کنچت
دُکھ گھاٹی ہوہے۔ سرو دُکھ کا تو ناش نہ ہوئی تاتیں دُکھ ہی ہے۔ ایسے سنساری جیونی کے
سرو پرکار دُکھ ہی ہے۔ بُہری یہاں اِتنا جاننا۔ تین پرکار اچھانی کری سرو جگت پیڑت ہی
ہے۔ اور چوتھی اچھا تو پُنیہ کا اُدے آئے ہوئی۔ سو پُنیہ کا بندھ دھرما نُوراگ تیں ہوئی۔ سو دھرما نُو
راگ وِشے جیو تھوڑا لاگے۔ جیو تو بہت پاپ کریا وِشے ہی پرورتے ہے۔ تاتیں چوتھی
اچھا کوئی جیو کے کداچت کال وِشے ہی ہوہے۔ بُہری اِتنا جاننا۔ جو سامان اچھا وان
جیونی کی اپیکشا تو چوتھی اچھا والا کے کچھو تین پرکار اچھا کے گھٹنے تیں سُکھ کہئے ہے۔ بُہری
چوتھی اچھا والا کی اپیکشا مہان اچھا والا چوتھی اچھا ہوتیں بھی دُکھی ہوہے۔ کاہو کے بہت
وِبھوتی ہے اور واکے اچھا بہت ہے تو وہ بہت آکلتا وان ہے۔ اور جاکے تھوڑی وِبھوتی ہے
اور واکے اچھا تھوڑی ہے تو وہ تھوڑا آکلتا وان ہے۔ اتھوا کوئی کے اَنِشٹ سامگری ملی ہے
واکے اُس کے دُور کرنے کی اچھا تھوڑی ہے۔ تو وہ تھوڑا آکلتا وان ہے۔ بُہری کاہو کے
اِشٹ سامگری ملی ہے پرنتو تاکے اُن کے بھوگنے کی وا انیہ سامگری کی اچھا بہت ہے تو وہ
جیو گھنا آکلتا وان ہے۔ تاتیں سُکھی دُکھی ہونا اچھا کے انوسار جاننا، باہیہ کارن کے آدھین
ناہیں ہے۔ ناری کی دُکھی اور دیو کو سُکھی کہئے ہے۔ سو بھی اچھا ہی کی اپیکشا کہئے ہے۔ تاتیں ناری

سو کشائے ہی تیں دُکھ ہے۔ ار اِن کے کشائے جیتا تھوڑا ہے۔ تِتنا دُکھ بھی تھوڑا ہے۔ تاتیں ودِتی
کی اپیکھشا اِنی کو سُکھی کہئے ہے۔ پر ماتھ تیں کشائے بھاؤ جیوے ہے تاکری دُکھی ہی ہیں۔
بُہری ویدنیہ وِشے ساتا کا اُدے بہت ہے۔ تہاں بھونترک کے تو تھوڑا ہے۔ دیمانکی کے
اُوپری اُوپری وِشیش ہے۔ اِشٹ شریر کی اوستھا اِستری مندر آدی سامگری کا سنیوگ پایئے
ہے۔ بُہری کداچت کنچت اساتا کا بھی اُدے کوئی کارن کری ہوے ہے۔ تہاں نکرشٹ دیون
کے کچھو پرگٹ بھی ہے۔ ار اُتکرشٹ دیون کے وِشیش پرگٹ ناہیں ہے۔ بُہری آیو بڑی ہے
جگھنیہ دس ہزار ورش اُتکرشٹ اِکتیس ساگر ہیں۔ یا تے ادھک آیو کا دھاری موکش مارگ
پائے بِنا ہوتا ناہیں۔ سو اِتنا کال وِشے سُکھ میں مگن رہے ہے۔ بُہری نام کرم کی دیوگتی آدی
سرو پُنیہ پرکرتی نی ہی کا اُدے ہے۔ تاتیں سُکھ کا کارن ہے۔ ار گوتر وِشے اُچ گوتر ہی کا اُدے
ہے۔ تاتیں مہنت پدکوں پراپت ہیں۔ ایسے اِن کے پُنیہ اُدے کی وِشیشتا کری اِشٹ سامگری
ملی ہے۔ ار کشاینی کری اِچھا پایئے ہے۔ تاتیں تِنی کے بھوگنے وِشے آسکت ہوئے رہے ہیں
پرنتو اِچھا ادھک ہی رہے ہے۔ تاتیں سُکھی ہوتے ناہیں۔ اُونچے دیون کے اُتکرشٹ پُنیہ کا
اُدے ہے۔ کشائے بہت مند ہے۔ تتھا پی تِنی کے بھی اِچھا کا ابھاو ہوتا ناہیں۔ تاتیں پرماتھ
تیں دُکھی ہی ہے۔ ایسے سروتر سنسار وِشے دُکھ ہی دُکھ پایئے ہے۔ ایسے پریائے اپیکھشا دُکھ
کا ورنن کیا۔

(दुःख का सामान्य स्वरूप)

اب اِس سرو دُکھ کا سامانیہ سوروپ کہئے ہے۔ دُکھ کا لکھشن آکلتا ہے۔ سو آکلتا اِچھا
ہوتے ہو ہے۔ سو اِس سنساری جیو کے اِچھا انیک پرکار پایئے ہے۔ ایک تو اِچھا وِشے گرہن
کی ہے۔ سو دیکھیا جانیا چاہے۔ جیسے ورن دیکھنے کی، راگ سُننے کی، اویکت کو جاننے کی اِتیادی
اِچھا ہوے ہے۔ سو اِیہاں انیہ کچھو پیڑا ناہیں۔ پرنتو یاوت دیکھے جانے ناہیں تاوت مہا ویاکل
ہوئے۔ اِس اِچھا کا نام وِشے ہے۔ بُہری ایک اِچھا کشائے بھاون کے انوسار کاریہ کرنے
کی ہے۔ سو کاریہ کیا چاہے۔ جیسے بُرا کرنے کی، ہین کرنے کی اِتیادی اِچھا ہوے ہے۔ سو اِیہاں
بھی انیہ کوئی پیڑا ناہیں۔ پرنتو یاوت وہ کاریہ نہ ہوئی تاوت مہا ویاکل ہوئے۔ اِس اِچھا
کا نام کشائے ہے۔ بُہری ایک اِچھا پاپ کے اُدے تیں شریر وِشے یا باہیہ انشٹ کارن
ملیں تب اُن کے دُوری کرنے کی ہوے ہے۔ جیسے روگ پیڑا کھشودھا آدی کا سنیوگ بھئے اُن
کے دُور کرنے کی اِچھا ہوے ہے سو اِیہاں یہو ہی پیڑا مانے ہے۔ یاوت وہ دُوری نہ ہوئی تاوت
مہا ویاکل رہے۔ اِس اِچھا کا نام پاپ کا اُدے ہے۔ ایسے اِن تین پرکار اِچھا ہوتے سرو

دکھی ہوے۔ سوہاے دُکھ پرتکھش ہوتے دیکھے ہیں۔ ہم بہت کہا کہیں۔ پرتکھش جاکو نہ
بھاسے سو کہیا کیسے سُنیں۔ کاہُو کے کداچت کِنچت ساتا کا اُدے ہوے۔ سو آکلتا ہے۔
ار تیر تھنکر آدی پد موکھش مارگ پاتے بِنا ہوتے ناہیں۔ ایسے مَنُشیہ پرجاے وِشے دُکھ
ہی ہیں۔ ایک مَنُشیہ پریاے وِشے کوئی اپنا بھلا ہونے کا اُپاے کرے تو ہونے سکے ہے۔
جیسے کانا سانٹھا * کی جڑ وا بانڈ × تو جیسے ہو گیری ناہیں ار بیچ کی پیلی کانی سو بھی چوسی
جاتے ناہیں۔ کوئی سواد کا لوبھی واکوں بگاڑے تو بگاڑو۔ ار جو واکو بوئی دے تو وا کے
بہت سانٹھے ہوئیں۔ تنی کا سواد بہت میٹھا آوے۔ تیسے مَنُشیہ پریاے کا بالک وِردھ پنا تو
سُکھ (بھوگنے) یوگیہ ناہیں ار بیچ کی اوستھا سو روگ کلیش آدی کری یکت تہاں سُکھ ہوئی
سکے ناہیں۔ کوئی وِشے سُکھ کا لوبھی یاکو بگاڑے تو بگاڑو۔ ار جو یاکو دھرم سادھن وِشے
لگاوے تو بہت اُونچے پد کو پاوے۔ تہاں سُکھ بہت نراکُل پائیے۔ تاتیں ایہاں اپنا ہِت
سادھنا۔ سُکھ ہونے کا بھرم کری ورتھا نہ کھووتا۔

देव मति के दुःख

بُہری دیو پریاے وِشے کیا تا دِک کی شکتی کچھو اَورنی تیں وِشیش ہے۔ متھیا تو کری
اَنتو شردھانی ہونے رہے ہیں۔ بُہری تنی کے کشائے کچھو مند ہے، تہاں بھون واسی
وینتر جیوتش کنی کے کشائے بہت مند ناہیں ار اُپیوگ تنی کا چنچل بہت ار کچھو شکتی بھی ہے
سو کشائینی کے کارینی وِشے پرورتے ہیں۔ کوتہل وِشیادی کارینی وِشے لگی رہے ہیں۔ سو تِس
آکُلتا کری دُکھی ہی ہیں۔ بُہری ویمانکن کے اُوپری اُوپری وِشیش مند کشائے ہے ار
شکتی وِشیش ہے تاتیں آکُلتا گھٹنے تیں دُکھ بھی گھٹتا ہے۔ ایہاں دیون کے کرودھ مان
کشائے ہے۔ پرنتو کارن تھوڑا ہے۔ تاتیں تنی کے کاریہ کی گونتا ہے۔ کاہُو کا بُرا کرنا وا کاہُو
کوں ہین کرنا اِتیادی کاریہ نکرِشٹ دیون کے تو کوتہل آدی کری ہوتے ہے ار اُتکرِشٹ
دیون کے تھوڑا ہوے، مُکھیتا ناہیں۔ بُہری مایا لوبھ کشائینی کے کارن پائیے ہیں۔ تاتیں
تنی کے کاریہ کی مُکھیتا ہے۔ تاتیں چھل کرنا وِشے سامگری کی چاہ کرنی اِتیادی کاریہ وِشیش
ہوے ہے۔ سو بھی اُونچے اُونچے دیون کے گھاٹی ● ہے۔ بُہری ہاسیہ رتی کشائے کے کارن
گھنے پائیے ہیں تاتیں اِن کے کاریہ کی مُکھیتا ہے۔ بُہری ارتی شوک بھے جگپسا اِن کے کارن
تھوڑے ہیں تاتیں اِن کے کارینی کی گونتا ہے۔ بُہری اِستری وید پُرش وید کا اُدے ہے۔
ار مینے کا بھی نِمت ہے سو کام سیون کرے ہیں۔ اے بھی کشائے اُوپری اُوپری مند ہیں۔
اہمندرنی کے ویدنی کی منداکری کام سیون کا ابھاو ہے۔ ایسے دیون کے کشائے بھاو ہیں،

---

* گنا × گنے کے اوپر کا پیکا بھاگ۔ ● کم ہے۔

منذ کشائے ہوہے۔ پرنتو تھوڑے جیونی کے ہوہے۔ تاتیں مُکھیہ تا ناہیں۔ یُوہری ویدنیہ وشے مُکھیہ اساتا کا اُدے ہے۔ تاکری روگ پیڑا چھُدا ترشا چھیدن بھیدن بہت بھار بہن شیت اُشن انگ بھنگ آدی اوستھا ہوہے۔ تاکری دُکھی ہوتے پرتیکش دیکھیے ہے۔ تاتیں بہت نہ کہیا ہے۔ کاہُو کے کداچت کنچت ساتا کا بھی اُدے ہوہے پرنتو تھوڑے جیونی کے ہوہے۔ مُکھیتا ناہیں۔ یُوہری آیُو انتر مہورت آدی کوٹی پُوردش پرینت ہے۔ تہاں گھنے جیو ستوک آیُو کے دھارک ہوہے تاتیں جنم مرن کا دُکھ پاوے ہیں۔ یُوہری بھوگ بھومیون کی بڑی آیُو ہے اور اُن کے ساتا کا بھی اُدے ہے سو وہ جیو تھوڑے ہیں۔ یُوہری نام کرم کی مُکھیتا نے تو تریچ گتی آدی پاپ پرکرتی کا ہی اُدے ہے۔ کاہُو کے کداچت کینی پنیہ پرکرتی کا بھی اُدے ہوہے۔ پرنتو تھوڑے جیونی کے تھوڑا ہوہے۔ مُکھیتا ناہیں۔ یُوہری گوتر وشے نیچ گوت ہی کا اُدے ہے تاتیں ہین ہوئے رہے ہیں۔ ایسے تریچ گتی وشے مہا دُکھ جاننے۔

(मनुष्यगति के दुःख)

یُوہری منشیہ گتی وشے اسنکھیا تے جیو تو لبدھی اپریاپت ہیں تے سمورچھن ہی ہیں تنی کی تو آیُو اُشواس کے اٹھارہویں بھاگ ماتر ہے۔ یُوہری کیتی جیو گربھ میں آئے تھوڑے ہی کال میں مرن پاوے ہیں۔ تنی کی تو شکتی پرگٹ بھاسے ناہیں ہیں۔ تنی کے دُکھ ایکیندریہ وت جاننا۔ وشیش ہے سو وشیش جاننا۔ یُوہری گربھ جنی کے کیتیک کال گربھ میں رہنا پیچھے باہیہ نکسنا ہوہے۔ سو تنی کا دُکھ کا ورنن کرم اپیکشا پُوروِ ورنن کیا ہے تیسے جاننا۔ وہ سرو ورنن گربھج منشیہ نی کے سمبھوے ہے۔ اتھوا تریچنی کا ورنن کیا ہے تیسے جاننا۔ وشیش یہ ہے یہاں کوئی شکتی وشیش پائیے ہے وا راجہ آدک نی کے وشیش ساتا کا اُدے ہوہے وا کشتریادک نی کے اُچ گوتر کا بھی اُدے ہوہے۔ وہُوہری دھن کٹمب آدک کا نمت وشیش پائیے ہے اِتیادی وشیش جاننا۔ اتھوا گربھ آدی اوستھا کے دُکھ پرتیکش بھاسے ہیں جیسے وِشٹا وشے لٹ اُپجے تیسے گربھ میں شُکر شونت کا بندو کو اپنا شریر روپ کری جیو اُپجے۔ پیچھے تہاں کرم کیا نادک کی دا شریر کی بردھی ہوئی۔ گربھ کا دُکھ بہت ہے۔ سنکوچ رُوپ اوندھوں مُکھ کھشُدھا ترشادی سہت تہاں کال پُورن کرے۔ یُوہری باہیہ نکسے تب بالیہ اوستھا میں مہا دُکھ ہیں۔ کوئی کہے۔ بالیہ اوستھا میں دُکھ تھوڑا ہے سو ناہیں ہے۔ شکتی تھوڑی ہے تاتیں ویکت نہ ہوئے سکے ہے۔ پیچھے ویاپار آدی چاہے اچھا آدی دُکھنی کی پرگٹتا ہوہے۔ اِشٹ انشٹ جنت آکلتا رہبو ہی کرے۔ پیچھے بِردھی ہوئی تب شکتی ہین ہوئی جائے تب پرم

ار کھشُدھا ترشا ایسی ہے سرو کا بھکشن پان کیا جاوے ہے ارتہاں کی ماٹی ہی کا بھوجن
ہے سو ماٹی بھی ایسی ہے جو یہاں آوے تو تاکی دُرگندھ تیں کیتی کوسنی کے منشیہ
مَرِی جاتے۔ ارشیت اُشن تہاں ایسا ہے کھشن یوجن کا لوہا کا گولہ ہوئی سو بھی تنی
کری بھسم ہوئے جاتے۔ کہیں شیت ہے کہیں اُشن ہے۔ بہُری تہاں پرتھوی شالمَلی
تیا بھی مہا تیکھشن کنٹکن کر سہت ہے۔ بہُری تِس پرتھوی وِشے بن ہیں سو
شستر دھارا سمان پتر آدی سہت ہیں۔ ندی ہے سو تاکا سپرش بھئے شریر کھنڈ کھنڈ
ہو جاتے ایسے جل سہت ہے۔ پون ایسا پرچنڈ ہے جاکری شریر دگدھ ہوا جاتے ہے۔
بہُری نارکی نارکی کوں انیک پرکار پیڑیں گھانی میں پیلیں کھنڈ کھنڈ کریں ہانڈی
میں رانڈھیں کوڑے ماریں تپت لوہا آدک کا سپرش کراویں اتیادی ویدنا اُپجاویں۔
تیسری پرتھوی پرینت اسُرکمار دیو جاتے تے آپ پیڑا دیں وا پرسپر لڑاویں۔ ایسی ویدنا
ہوتے بھی شریر چھوٹے ناہیں۔ پاراوت کھنڈ کھنڈ ہوئی جائے تو بھی مِلی جاتے۔ ایسی مہا
پیڑا ہے۔ بہُری ساتا کا نمت تو کچھو ہے ناہیں۔ کوئی انش کداچت کوئی کے اپنی مانی
تیں کوئی کارن اپیکشا ساتا کا اُدے ہوہے سو بلوان ناہیں۔ بہُری آیو تہاں بہت جگھنیہ
دس ہزار ورش، اُت کرشٹ تیتیس ساگر۔ اِتنے کال ایسے دُکھ تہاں سہنے ہوئے۔ بہُری
نام کرم کی سرو پاپ پرکرتی تِہی کا اُدے ہے۔ ایک بھی پُنیہ پرکرتی کا اُدے ناہیں۔ تنی
کری مہا دُکھی ہیں۔ بہُری گوتر وِشے نیچ گوتر ہی کا اُدے ہے۔ تاکاری مہنت تانہ ہوئی
تائیں دُکھی ہی ہیں۔ ایسے نرک گتی وِشے مہا دُکھ جاننے

तिर्यंच गति के दुःख

بہُری تریَنچ گتی وِشے بہت لبدھی اپریاپت جیو ہیں۔ تنی کے تو اُشواس کے اٹھارہویں
بھاگ ماتر آیو ہیں۔ بہُری کیتی پریاپت بھی چھوٹے جیو ہیں۔ سو ان کی شکتی پرگٹ
بھاسے ناہیں۔ تنی کے دُکھ ایکیندریہ وت جاننا گیانا آدک کا دشمن ہے سو دشمن
جاننا۔ بہُری بڑے پریاپت جیو کیتی سمورچھن ہیں کیتی گربھج ہیں۔ تنی وِشے گیانادک
پرگٹ ہوہے تو وشیئی کی اِچھا کری آکُلت ہیں بہت کو تو اِشٹ وِشے کی پراپتی ناہیں
ہے، کاہو کو کداچت کنچت ہو ہے۔ بہُری متھیا تو بھاؤ کری اتتو شردھانی ہی ہے
ہی سے ہیں۔ بہُری کشائے مُکھیہ پنے یتبر ہی پائیے ہے۔ کرودھ مان کری پرسپر لڑے
ہیں۔ بھکھشن کرے ہیں۔ دُکھ دے ہیں۔ مایا لوبھ کری چھل کرے ہے، وستو کوں چاہے
ہیں۔ ہاسیہ آدک کری تنی کشایئی کا کارنی وِشے پرورتے ہیں۔ بہُری کاہو کے کداچت

ادھکتا بھی ہے۔ دوسری بولنے چالنے کی شکتی بھی ہے۔ تہاں بھی جے اپریاپت ہیں وا پریاپت بھی ہیں شکتی کے دھارک چھوٹے جیو ہیں۔ تن کی شکتی پرگٹ ہوتی ناہیں۔ دوسری کیتی پریاپت بہت شکتی کے دھارک بڑے جیو ہیں۔ تنی کی شکتی پرگٹ ہو ہے۔ تاتیں تے جیو وشینی کا اُپائے کرے ہیں۔ دکھ دوری ہونے کا اُپائے کرے ہے۔ کرودھ آدی کری کاٹنا، مارنا، لڑنا، چھل کرنا، ان آدی کا سنگرہ کرنا، بھاگنا اِتیادی کاریہ کرے ہیں۔ دکھ کری تڑپھڑاٹ کرنا، پکارنا اِتیادی کریا کرے ہے۔ تاتیں تنی کا دکھ کچھو پرگٹ بھی ہو ہے۔ سو لٹ کیڑی آدی جیونی کے شیت اُشن چھیدن بھیدنادِک تیں وا بھوک ترشا آدی تیں پرم دکھی دیکھئے ہے۔ جو پرتیکش دیسے۔ تا کا وِچار کری لینا۔ ایہاں وشیش کہا لکھیں۔ ایسے دیو ندری آدک جیو بھی مہا دکھی ہی جاننے۔

नरकगति के दुःख

بہُری سنگی پنچیندرین۔ وِشے نارکی جیو ہیں تے تو سرو پرکار گھنے دکھی ہیں۔ گیانا دی کی شکتی کچھو ہے پرنتو وشینی کی اِچھا بہت اَور اِشٹ وِشینی کی سامگری کنچت بھی نہ ملے تاتیں تِس شکتی ہونے کری بھی گھنے دکھی ہیں۔ بہُری کرودھ آدی کشائے کا اتی تیبر پنا پائیے ہے۔ جاتیں اُن کے کرشن آدی اَشبھ لیشیا ہی ہیں۔ تہاں کرودھ مان کری پرسپر دکھ دینے کا نرنتر کاریہ پائیے ہے۔ جو پرسپر متر تا کریں تو دکھ مِٹی جاتے۔ اَور انیہ کو دکھ دئے کچھو ان کا کاریہ بھی ہوتا ناہیں۔ پرنتو کرودھ مان کا اتی تیبر پنا پائیے ہے۔ تا کری پرسپر دکھ دینے ہی کی بدھی رہے۔ وِ کریا کری انیہ کو دکھ دایک شریر کے انگ بناوے وا شستر ادی بناوے۔ تنی کری انیہ کو آپ پیڑے اَور آپ کو کوئی اَور پیڑے کداچت کشائے اُپشانت ہوئے ناہیں۔ بہُری مایا لوبھ کی بھی اتی تیبرتا ہے۔ پرنتو کوئی اِشٹ سامگری تہاں دیکھے ناہیں۔ تاتیں تنی کشائینی کا کاریہ پرگٹ کری سکتے ناہیں۔ تنی کری انترنگ وِشے مہا دکھی ہیں۔ بہُری کداچت کنچت کوئی پریوجن پائے تنی کا بھی کامیہ ہو ہے۔ بہُری ہاسیہ رتی کشائے ہیں پرنتو باہیہ نمت ناہیں تاتیں پرگٹ ہوتے ناہیں، کداچت کنچت کسی کارن تیں ہو ہے۔ بہُری ارتی شوک بھے جگپسا نی کے باہیہ کارن بنی رہے ہیں تاتیں اِن کشائے پرگٹ تیبر ہوتے ہیں۔ بہُری ویدنی وِشے نپونسک وید ہے۔ سو اِچھا تو بہت ادا ستری پُرش سیوں رمنے کا نمت ناہیں۔ تاتیں مہا پیڑت ہیں۔ ایسے کشائینی کری اتی دکھی ہیں۔ بہُری ویدنیہ وِشے اساتا ہی کا اُدے ہے۔ تا کری تہاں انیک ویدنا کا نمت ہے۔ شریر وِشے کوڑھ کا شباسا دی انیک روگ یگپت پائیے ہیں۔

گھنا دُکھی ہوئے ہے ۔ بُوہری جیسے کشائے گھٹتا جاتے ۔ شکتی بدھتی جاتے ۔ تیسے دُکھ گھٹتا ہوے ہے ۔ سو ایکیندریہ کے کشائے بہت شکتی ہین تاتیں ایکیندریہ جیو مہا دُکھی ہے ۔ اُن کے دُکھ وے ہی بھوگوے ہیں ۔ اکیولی جانے ہیں ۔ جیسے سنی پاتی کا گیان گھٹی جاتے اربا ہیہ شکتی ہین پنے تیں اپنا دُکھ پرگٹ بھی نہ کری سکے پرنتو وہ مہا دُکھی ہے تیسے ایکیندریہ کے گیان تو تھوڑا ہے ۔ ارباہیہ شکتی ہین پنا تیں اپنا دُکھ کوں پرگٹ بھی نہ کری سکے ہیں ۔ پرنتو مہا دُکھی ہے بُوہری انترائے کے تیبر اُدوے کری بہت چاہیا ہوتا ناہیں ۔ تاتیں بھی دُکھی ہی ہوہے ۔ بُوہری اگھاتی کرمنی و شئے وشیش پنے پاپ پرکرتی کا اُدوے ہے ۔ تہاں اساتا ویدنیہ کا اُدے ہوتیں دتس کے) نمت تیں مہا دُکھی ہوہے ۔ بُوہری ونسپتی ہے سو پون تے ٹوٹے ہے ۔ شیت اُشن کری سُو کی جاتے ہے ۔ جل نہ ملے سُوکی جاتے ہے ۔ اگنی کری بلے ہے ۔ تاکوں کو چھید ہے ہے ۔ بھید ہے مسلے ہے ۔ کھائے ہے تو رے ہیں ۔ اتیادی اوستھا ہو ہیں ۔ ایسے ہی یتھا سمبھو پرتھوی آدی وشے اوستھا ہو ہیں تنی اوستھا کو ہوتے وے مہا دُکھی ہو ہیں ۔ جیسے منشیہ کے شریر وشے ایسی اوستھا بھئے دُکھ ہو ہے تیسے ہی اُن کے ہوہے ۔ جاتیں ان کا جان پنا سپرشن اندریہ تیں ہوتے ہے ۔ سو وا کے سپرشن اندریہ ۔ ہے ہی تا کری اُن کو جانی موہ کے وش تیں مہا دیا کُل ہو ہیں ۔ پرنتو بھاگنے کی وا لرنے کی وا پکارنے کی شکتی ناہیں تاتیں اگیانی لوگ اُن کے دُکھ کو جانتے ناہیں ۔ بُوہری کداچت کنچت ساتا کا اُدوے ہوئے سو وہ بلوان ہوتا ناہیں ۔ بُوہری آیو کرم تیں ان ایکیندریہ جیونی وشے جے اپریاپت ہیں ۔ تنی کے تو پریایہ کی ستھتی اُشواس کے اٹھارھویں بھاگ ماتر ہی ہے ۔ اریاپتی کی انتر مہورت آدی کیتک ورش پرینت ہے ۔ سو آیو تھورا تاتیں جنم مرن ہوا ہی کرے تاکری دُکھی ہیں ۔ بُوہری نام کرم وشے ترینچ گتی آدی پاپ پرکرتی نکا ہی اُدے وشیش پنے پاتیے ہے کوئی ہین پُنیہ پرکرتی کا اُدے ہوئی تا کا بلوان پنا ناہیں ۔ تاتیں تنی کری بھی موہ کے وش تیں دُکھی ہوہے ۔ بُوہری گوتر کرم وشے نیچ گوتر ہی کا اُدے ہے تاتیں مہنت تا ہوتے ناہیں ۔ تاتیں بھی دُکھی ہی ہیں ۔ ایسے ایکیندریہ جیو مہا دُکھی ہیں اور اس سنسار وشے جیسے پاشان آدھار وشے تو بہت کال رہے ہے ۔ ترا دھار آکاش وشے تو کداچت کنچن ماتر کال رہے ۔ تیسے جیو ایکیندریہ پریائے وشے بہت کال رہے ہے ۔ انیہ پریائے وشے تو کداچت کنچن ماتر کال رہے ہے ۔ تاتیں یہ جیو سنسار وشے مہا دُکھی ہے ۔

(दो इन्द्रियादिक जीवों के दुःख)

بُوہری دو یندریہ تیندریہ چترینندریہ اسنگیی پنچیندریہ پریایہ کوں جیو دھرے تہاں بھی ایکیندریہ وت دُکھ جاننا ۔ وشیش اتنا ۔ ایہاں کرم تیں ایک ایک اندریہ جنت گیان درشن کی داکچھو شکتی کی

نتیہ نگود وشے رہنا، لوہری تہاں تے نکسنا ایسے جیسے بھار بھونتے چنا کا اُچھٹی جانا سو تہاں تے کسی
انیہ پریائے دھرے تو ترس وشے تو بہت تھورے ہی کال رہے ایکیندری ہی وشے بہت کال
ویپت کرے ہے۔ تہاں عطر نگو د وشے سو تو بہت رہنا ہوئی۔ ارکتیک کالی پرتھوی اپ تیج
وایو پرتیک وتسپتی وشے رہنا ہوئی نتیہ نگود تیں نکسے پیچھے ترس وشے تو اُتکرشٹ رہنے کا
کال سادھک دوئے ہزار ساگر ہی ہے۔ ار ایکیندری وشے اُتکرشٹ رہنے کا کال اسنکھیات
پدگل پراورتن ماتر ہے۔ ارد بدگل پراورتن کا کال ایسا ہے با کا اننت واں بھاگ وشے بھی اننتے
ساگر ہو ہیں۔ تاتے اس سنساری کے مدھیہ بنے ایکیندریہ پریائے وشے ہی کال ویتیت ہو
ہے۔ تہاں ایکیندریہ کے گیان درشن کی شکتی تو کنچن ماتر ہی رہے ہے۔ ایک سپرشن اندریہ
کے نمت تیں بھیا متی گیان ار تا کے نمت تیں بھیا شرت گیان ار سپرشن اندریہ جنت اچکھشو
درشن جن کری ٹسیت اُشنادک کو کنچت جانے دیکھے ہے۔ گیان آورن درشن آورن کے
تیور اُدے کری یاتے ادھک گیان درشن نہ پایئے ہے۔ ار وشینی کی اچھا پایئے ہے۔ تاتیں
مہا دکھی ہے۔ بہری درشن موہ کے اُدے تیں متھیا درشن ہو ہے۔ تاکری پریائے ہی کو
آپو شردھے ہے۔ انیہ دبھار کرنے کی شکتی ہی تا ہیں۔ بوہری چارتر موہ کے اُدے تیں تیبر
کرودھ آدی کشائے روپ پر نمے ہے۔ جاتیں ان کے کیولی بھگوان کرشن نیل کاپوت
اے تین اشبھ لیشیا ہی کہی ہیں سوائے تیبر کشائے ہوتے ہی ہو ہیں۔ سو کشائے تو
بہت ار شکتی سر دیر کار کری مہا ہین تاتیں بہت دکھی ہوئے رہے ہیں۔ کچھو اُپائے کر سکتے
ناہیں، ایہاں کو دکھے گیان تو کنچن ماتر ہی رہیا ہے۔ وے کہا کشائے کریں ہیں؟
تاکا سمادھان۔ جو ایسا تو نیم ہے ناہیں جے تا گیات ہوئے تیتا ہی کشائے ہوئے
گیان تو کھشیوپشم جیتا ہوئے تیتا ہوئے۔ سو جیسے کوئی اندھا بہرہ پُرش کے گیان تھورا
ہوتے بھی بہت کشائے ہوتے دیکھئے ہے تیسے ایکیندریہ کے گیان تھورا ہوتے بھی بہت
کشائے کا ہونا مانا ہے۔ بوہری باہیہ کشائے پرگٹ تب ہوے۔ جب کشائے کے
انوساری کچھو اُپائے کرے۔ سو وے شکتی ہین ہیں۔ تاتیں اُپائے کری سکتے ناہیں۔ یاتیں
ان کی کشائے پرگٹ ناہیں ہوے۔ جیسے کوئی پُرش شکتی ہین ہے تاکے کوئی کارن تیں تیبر
کشائے ہوئے پرنتو کچھو کری سکے ناہیں۔ تاتیں واکا کشائے باہیہ پرگٹ ناہیں ہوئے
وہ ہی آپ ہی دکھی ہوتے تیسے ایکیندریہ جیو شکتی ہین ہے۔ تن کے کوئی کارن تیں کشائے
ہوے پرنتو کچھو کری سکے ناہیں۔ تاتیں اُن کی کشائے باہیہ پرگٹ ناہیں ہوے ہے وے ہی
آپ دکھی ہو ہیں۔ بوہری ایسا جاننا جہاں کشائے بہت ہوئے ار شکتی ہین ہوئے تہاں

اُپائے کرے ہے۔ سو یہُو اُپائے جھُوٹا ہے۔ جاتیں آیو پُورن بھئے تو انیک اُپائے کرے ہے' ایک سہائی ہوئی تو بھی مرن ہوئی ہی ہوئی۔ ایک سمیہ ماتر بھی نہ جیوے اریادت آیو پُوری نہ ہوئی تا دت انیک کارن ملو سرو تھا مرن نہ ہوئی۔ تاتیں اُپائے کئے مرن مٹتا ناہیں۔ بُوہری آیو کی سِتھتی پُورن ہوئی ہی ہوئی تاتیں مرن بھی ہوئی ہی ہوئی یا کا اُپائے کرنا جھُوٹا ہی ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟ سمیگ درشن آدک تیں پریائے وِشے اہن بُدھی چھُوٹے۔ انادی مدھن آپ چیتنیہ دروِیہ ہے تِس وِشے اہن بُدھی آوے۔ پریائے کو سوانگ سمان جانے تب مرن کا بھے رہے ناہیں بُوہری سمیگ درشن آدک ہی تیں سِدھ پد پاوے تب مرن کا ابھاو ہی ہوئے۔ تاتیں سمیگ درشن آدک ہی سانچا اُپائے ہے۔

بُوہری نام کرم کے اُودے تیں گتی جاتی شریر آدِک نیپجے ہے تِن وِشے پُنیہ کے اُودے تیں جے ہوہیں تے تو سُکھ کے کارن ہوہیں۔ پاپ کے اُودے تیں ہوہیں۔ تے دُکھ کے کارن ہوہیں سو یہاں سُکھ ماننا بھرم ہے۔ بُوہری یہُو دُکھ کے کارن مٹانے کا سُکھ کا کارن ہونے کا اُپائے کرے ہے سو جھُوٹا ہے۔ سانچا اُپائے سمیگ درشن آدک ہے۔ سو جیسے ویدنیہ کا کتھن کرتے نرُوپن کیا تیسے ہی یہاں بھی جاننا ویدنیہ ار نام کے سُکھ دُکھ کا کارن پنا کی سمانتا تیں نرُوپن کی سمانتا جاننی۔ بُوہری گوتر کرم کے اُودے تیں اُونچا نیچا کُل وِشے اُپجے ہے۔ تہاں اُونچا کُل وِشے اُپجے' آپ کو اُونچا مانے۔ نیچا کُل وِشے اُپجے آپ کو نیچا مانے سو کُل پلٹنے کا اُپائے تو یا کو بھاسے ناہیں۔ تاتیں جیسا کُل پایا تِس ہی وِشے آپو مانے ہے۔ سو کُل اپیکشا اُونچا نیچا ماننا بھرم ہے۔ اُونچا کُل کا کوئی نندیہ کاریہ کرے تو وہ نیچا ہوئی جائے ار نیچ کُل وِشے کوئی شلادھیہ کاریہ کرے تو وہ اُونچا ہوئی جائے۔ لوبھ آدک تے نیچ کُل والے کی اُونچ کُل والا سیوا کرنے لگی جائے بُوہری کُل کتیک کال رہے ہے پریائے چھُوٹے کُل کی پلٹنی ہوئی جائے۔ تاتیں اُونچا نیچا کُل کری آپ کوں نیچا اُونچا مانے۔ اُونچا کُل والے کو نیچا ہونے کے بھے کا ار نیچا کُل والے کوں پایا نیچا پنے کا دُکھ ہی ہے۔ تو یا کا سانچا اُپائے یہُو ہی ہے۔ سمیگ درشن آدِک تیں اُونچا نیچا کُل وِشے ہرش وشاد نہ مانے۔ بُوہری تنی ہی تیں جا کی بُوہری پلٹنی نہ ہوئی ایسا سرو تیں اُونچا سِدھ پد پاوے۔ تب سرو دُکھ مٹے۔ سُکھی ہوئے (تاتیں سمیگ درشن آدک دُکھ مٹنے ار سُکھ کرنے کا سانچا اُپائے ہے*)

یا پرکار کرم کا اُودے کی اپیکشا متھیا درشن آدک کے نمت تیں سنسار وِشے دُکھ ہی دُکھ پائیے ہے تا کا ورنن کیا۔ اب اس ہی دُکھ کوں پریائے اپیکشا کری ورنن کرئیے ہے۔

(एकेन्द्रिय जीवों के दुःख)

اِس سنسار وِشے بہت کال تو ایکیندریہ پریائے ہی وِشے بیتے ہے۔ تاتیں انادی ہی تیں تو

سُکھ دُکھ ناہیں۔ ساتا اساتا کا اُودے ہوئیں موہ رن من کے نمت میں ہی سُکھ دُکھ مانے ہے۔
یہاں پرشن۔ جو باہیہ سامگری کی تو تم کہو ہو تیسے ہی ہے پرنتو شریر وشے تو بڑا بھئے دُکھی
ہوتے ہی ہوتے اور بڑا نہ بھئے سکھی ہوتے۔ یہو تو شریر اوستھا ہی کے آدھین سُکھ دُکھ بھاسے ہے۔
تا کا سما دھان۔ آتما کا تو گیان اندریہ آدھین ہے۔ ار اندریہ شریر کا انگ ہے۔ سو یا میں جو اوستھا
بیتے تا کا جاننے رُوپ گیان پر نمے۔ تا کی ساتھی ہی موہ بھاؤ ہوئی تا کری شریر اوستھا کری سُکھ
دُکھ وشیش جانئے ہے۔ بہُری پُتر دھن آدک سیوں ادھک موہ ہوتے۔ تو اپنا شریر کا کشٹ
سہے۔ تا کا تھوڑا دُکھ مانے اُن کوں دُکھ بھئے وا سنیوگ مٹے بہت دُکھ مانے۔ ار مُنی ہیں سو شریر
کی پیڑا ہوتے بھی کچھو دُکھ مانتے ناہیں۔ تاتیں سُکھ دُکھ ماننا موہ ہی کے آدھین ہے۔ موہ کے
ار ویدنیہ کے نمت نیمیتک سمبندھ ہے۔ تاتیں ساتا اساتا کا اُودے تیں سُکھ دُکھ کا ہونا بھاسے
ہے۔ بہُری مکھیہ پنے کے تیک سامگری ساتا کے اُودے تیں ہو ہے۔ کے تیک اساتا کا اُودے
تیں ہو ہے۔ تا کری سامگری کری سُکھ دُکھ بھاسے ہے۔ پرنتو نردھار کیئے موہ ہی تیں سُکھ دُکھ
کا ماننا ہو ہے۔ اور ان کے سُکھ دُکھ ہونے کا نیم ناہیں کیولی کے ساتا اساتا کا اُودے بھی ہے ار
سُکھ دُکھ کوں کارن سامگری کا بھی سنیوگ ہے۔ پرنتو موہ ابھاو تیں کنچن ماتر بھی سُکھ دُکھ ہوتا
ناہیں۔ تاتیں سُکھ دُکھ موہ جنت ہی ماننا۔ تاتیں تو سامگری کا دُور کرنے کا وا ہونے کا اُپائے
کری دُکھ میٹیا چاہے سُکھی بھیا چاہے سو یہو اُپائے جھُوٹا ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟
سمیک درشن آدک تیں بھرم دُور ہوتی تب سامگری تیں سُکھ دُکھ بھاسے ناہیں۔ اپنے
پرنام ہی تیں بھاسے۔ بہُری یتھارتھ وچار کا ابھیاس کری۔ اپنے پرنام جیسے سامگری کے
نمت تیں سُکھی دُکھی نہ ہوئے تیسے سادھن کرے۔ بہُری سمیک درشن آدی بھاونا ہی تیں
موہ مند ہوئی جائے۔ تب ایسی دشا ہوئی جاتے جو انیک کارن ملو آپ کوں سُکھ دُکھ ہوئی ناہیں۔
جب ایک شانت دشا رُوپ نراکُل ہوئی سانچا سُکھ کو انوبھوے تب سرو دُکھ مٹے سُکھی ہوئے
یہو سانچا اُپائے ہے۔ بہُری آیو کرم کے نمت تیں پرجائے کا دھارنا سو جیوی تو یہ ہے پرجائے
چھُوٹنا سو مرن ہے۔ بہُری یہ جیو متھیا درشن آدک تیں پرجائے ہی کوں آپو انوبھوے ہے۔
تاتیں جیوی تو یہ رہے اپنا استتو مانے ہے۔ مرن بھئے اپنا ابھاو ہونا مانے ہے۔ اِس ہی کارن
تین سدا کال یا کے مرن کا بھے رہے ہے۔ تس بھے کری سدا آکلتا رہے ہے۔ جن کوں مرن کا کارن
جانے۔ تن سوں بہت ڈرے ہے۔ کدا چت اُن کا سنیوگ بنے تو مہا دُکھی ہوئی جاتے۔ ایسے مہا دُکھی
رہے ہے۔ تا کا اُپائے یہو کرے ہے۔ جو مرن کے کارن کوں دُوری راکھے ہے۔ وا اُن سیوں آپ
بھاگے ہے۔ بہُری اوشدھ آدک کا سادھن کرے ہے۔ گڑھ کوٹ آدک بنا دے ہے اتیادی

بھوگیہ وستو کوں بھوگنے کی اِچّھا ہوتے دہ یادت نہ ملے تادت تو واکی اِچّھا کری آکل
ہوتے ار وہ ملیا ار اُس ہی سمیہ انیہ کو بھوگ وِلنے کی اِچّھا ہوئی جاتے۔ تب تاکری آکل ہوئی
جیسے کاہو کو سواد لینے کی اِچّھا بھئی تھی۔ واکا آسواد جس سمیہ بھیا۔ تس ہی سمیہ انیہ وستو کا
سواد لینے کی وا سپرش نا آدک کی اِچّھا اُپجے۔ اتھوا ایک ہی وستو کو پہلے انیہ پرکار بھوگنے
کی اِچّھا ہوئی۔ دہ یادت نہ ملے تادت وا کی آکلتا رہے۔ ار وہ بھوگ بھیا۔ ار اُس ہی سمیہ
انیہ پرکار بھوگنے کی اِچّھا ہوتے۔ جیسے اِستری کو دیکھیا چاہے تھا۔ جس سمیہ اولوکن بھیا اُس
ہی سمیہ رمنے کی اِچّھا ہوے ہے۔ بہُری ایسے بھوگ بھوگ تیں ہی تنی کے انیہ اُپائے کرنے کی
آکلتا ہو ہے سو تن کو چھوڑی انیہ اُپائے کرنے کو لاگے ہے۔ تہاں انیک پرکار آکلتا ہو
ہے۔ دیکھو ایک دھن کا اُپائے کرنے میں ویوپار آدک کرتے بہُری واکی رکھشا کرنے میں
ساودھانی کرتیں کیتی آکلتا ہو ہے۔ بہُری کشُودھا ترشا شیت اُشن میں ملیشٹ آدی اساتا کا
اُودے آیا ہی کرے۔ تاکا نراکرن کری سُکھ مانے سو کاہے کا سُکھ ہے۔ یہُ تو دُکھ کا پرتی
کار ہے۔ یا ... کشُودھ آدک ... ہے تا دن تنی کی سادنے کی اِچّھا کری۔ آکلتا ہوتے
وہ ... ٹے تب کوئی انیہ ... جیا اُپجے تاکی ... کلتا ہوتے۔ بہُری کشُودھ آدک ہوتے ... جا اُن کی
آکلتا ہوئی آدے۔ ایسے یاکے اُپائے کرتے کداچت اساتا مٹی ساتا ہوئی تہاں بھی آکلتا
وسیا ہی کرے تاتیں دُکھ ہی رہے ہے۔ بہُری ایسے بھی رہنا تو ہوتا ناہیں آپ کو اُپائے
کرتے کرتے ہی کوئی اساتا کا اُودے ایسا آدے تاکا کچھ اُپائے ہی سکے ناہیں ارتاکی پیڑا
بہت ہوئے سہی جائے ناہیں تب تاکی آکلتا کری وِہول ہو جائے تہاں مہادُکھی ہوتے
سو اِس سنسار ویشے میں ساتا کا ادرے تو کوئی پُنیہ کا اُودے کری کاہو کے کداچت ہی پائیے ہے۔
گھنے جیون کے بہت کال آساتا ہی کا اودے رہے ہے تاتے آپائے کرے ہے ہے سو جھوٹا ہے اتھوا
باہیہ سامگری تے سُکھ دُکھ مانئے ہے سوہی بھرم ہے۔ سُکھ دُکھ تو ساتا اساتا کا اُودے ہوتے
موہ کا نیمت ہیں ہو ہے سو پرتیکش دیکھیے ہے سہے لکچھ دھن کا دھنی کے سہسر دھن کا ویہہ بھیا
تب وہ تو دُکھی ہے ار شت دھن کا دھنی کے سہسر دھن بھیا تب وہ سُکھ مانے ہے۔ باہیہ
سامگری تو وہ کے یاتے ننیانوے گنی ہے اتھوا لکچھ دھن کا دھنی کے ادھک دھن کی اِچّھا
ہے تو وہ دُکھی ہے شت دھن کا دھن کے سنتوش ہے تو ہو سکھی ہے۔ بہُری سمان وستو
میں کوئی سُکھ مانتے ہے کوئی دُکھ مانے ہے جیسے کاہو کے موٹا وستر کا ملنا دُکھکاری ہوئی کاہو
کو سُکھ کاری ہوتی نسو بہُری شریر وسے کشُودھا آدی پیڑا وا باہیہ اِشٹ کا وِیوگ انشٹ کا سیوگ
بھیے کاہو کے بہت دُکھ ہوئی کاہو کے ... تھوڑا ہوئی۔ کاہو کے نہ ہوئی تاتیں سامگری کے آدھین

ہے۔ پُوہری ویدنیہ کے اُودے تیں دُکھ سُکھ کے کارن کا سنیوگ ہوہے۔ تہاں کیئی تو
شریعتے ہی اوستھا ہوہے۔ کیئی شریر کی اوستھا کوں نمت بھُوت باہیہ سنیوگ ہوہیں۔ کیتی
باہیہ ہی وستو اُنی کا سنیوگ ہوہے۔ تہاں اِساتا کا اُودے کری شریر وِشئے تو کھشُودھا
ترشا اُدسواس پیڑا روگ اِتیادی ہوہیں۔ بوہری شریر کی انیہ اوستھا کو نمت بھُوت باہیہ
اِنی تیشت اوشن بِون بندھن آدک کا سنیوگ ہوتا ہے۔ بوہری باہیہ شترو کپُوتر آدک و کو ورلِ
آدک بہت سکندمنی کا سنیوگ ہوہے۔ سو موہ کری اِنی وِشئے اِنشٹ بدھی ہوہے۔ جب
اِنی کا اُودے ہوئے تب موہ کا اُودے ایسا ہی آوے جا کری پرینامنی میں مہا ویاکل ہوتی
اِنی کوں دُوری کیا چاہے۔ یاوت لے دُوری نہ ہوتیں۔ تاوت دُکھی رہے ہے۔ سو انی کو ہوتیں
تو سر دی دُکھ مانے ہیں۔ بوہری ساتا کے اُودے کری شریر وِشئے آروگیہ وان بِنوکوان پنو
اِتیادی ہوہیں۔ پوہری شریر کی اِشٹ اوستھا کو نمت بھُوت باہیہ کھان پان آدک وا
سُہاونا پون آدک کا سنیوگ ہوہے۔ بوہری باہیہ مِتر سپُتر استری کنکر ہستی گھوٹک دھن
دھانیہ مندر وستر آدک کا سنیوگ ہوہے۔ سو موہ کری انی وِشئے اِشٹ بدھی ہوہے۔
جب انی کا اُودے ہوئے تب موہ کا اُودے ایسا ہی آوے جا کری پرینامن میں چین مانے
اِنی کی رکھشا چاہے۔ یاوت رہے تاوت سُکھ مانے۔ سو یہو سُکھ ماننا ایسا ہے۔ جیسے
کوئی گھنے روگنی کری بہت پیڑت ہوئے رہیا تھا تاکے کوئی اُپچار کری کوئی ایک روگ
کی کتیک کال کچھو اُپشانتتا بھئی تب وہ پُوروا وستھا کی اپیکھشا آپ کوں سکھی کہے پرمارتھ
تیں سُکھ ہے ناہیں۔ تیسے یہو جیو گھنے دُکھنی کری بہت پیڑت ہوئی رہیا تھا تاکے کوئی پرکار
کری کوئی ایک دُکھ کی کتیک کال کچھو اُپشانتتا بھئی۔ تب یہو پُورواوستھا کی اپیکھشا آپ
کوں سُکھی کہے۔ پرمارتھ تیں سُکھ ہے ناہیں۔ بوہری یاکوں اساتا کا اُودے ہوتے جو ہوئے
تاکری تو دُکھ بھاسے ہے۔ تاتیں تاکے دُوری کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ اور ساتا کا اُودے
ہوتیں جو ہونے تاکری سُکھ بھاسے ہے تاتیں تاکو ہونے کا اُپائے کرے ہے۔ سو یہو اُپائے
جھوٹا ہے۔ پرتھم تو یاکا اُپائے یاکے آدھین ناہیں۔ ویدنیہ کرم کا اُودے کے آدھین ہے۔
اساتا کے میٹنے کے ارتھی ساتا کی پراپتی کے ارتھی سر دی ہی کے یتن رہے ہے۔ پرنتو کاہو کے
تھورا یتن کئے بھی و ناکئے بھی سِدھی ہوئی جاتے۔ کاہو کے بہت یتن کئے بھی سِدھی نہ
ہوئے۔ تاتیں جانئے ہے یاکا اُپائے یاکے آدھین ناہیں۔ بوہری کداچت اُپائے بھی کرے
اور ویسا ہی اُودے آوے تو تھوڑے کال کِنچت کا ہو پرکار کی اساتا کا کارن مٹے اور ساتا کا
کارن ہوئے۔ تہاں بھی موہ کے سد بھاوتیں تنی کو بھوگنے کی اِچھا کری آکُل ہوئے۔ ایک

یہو وشیتی کی اچھا ہے جو ورتھا سی ہے۔ اچھا پورن تو ہوتی ناہیں۔ تاتیں کوئی کاریہ تک
بھئے بھی دُکھ دُوری نہ ہوتے۔ اتو اکوئی کشائے مٹے تو بِش ہی سمیہ انیہ کشائے ہوئی جائے
جیسے کاہو کوں مارنے والے بہت ہوتے۔ جب کوئی واکوں نہ مارے تب انیہ مارنے لگی جائے
تیسے جیو کوں دُکھ دیاوتے والے انیک کشائے ہیں۔ جب کرودھ نہ ہوتے تب مان آدک ہوئی
جاتے۔ جب مان نہ ہوئی تب کرودھ آدک ہوئی جاتے۔ ایسے کشائے کا سدبھاو رہیا ہی کرے
کوئی ایک سمیہ بھی کشائے رہت ہوتے ناہیں۔ تاتیں کوئی کشائے کا کوئی کاریہ سدّھی بھئے
بھی دُکھ دُوری کیسے ہوئی؟ بُوہری یا کے ابھیپرائے تو سرو کشائینی کا رِ پریوجن سدّھ
کرنے کا ہے۔ سو ہوئی تو سُکھی ہوئی سو تو کداچت ہوئی سکے ناہی۔ تاتیں ابھیپرائے ورتنے
شاشوتا دُکھی ہی رہے ہے۔ تاتیں کشائینی کا پریوجن کوں سادھی دُکھ دُوری کری سُکھی بھیا
چاہے ہے۔ سو یہو اُپائے جھوٹا ہی ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟ سمیگ درشن گیان تیں
یتھاوت شردھان واجاننا ہوئی تب اِشٹ انِشٹ بُدھی مٹے۔ بُوہری تنہی کے بل کری
چارترموہ کا انُبھاگ ہین ہوتے۔ ایسے ہوتے کشائینی کا ابھاو ہوئی۔ تب تنکی پیڑا دُوری
ہوتے۔ تب پریوجن بھی کچھو رہے ناہیں۔ نراکل ہونے میں مہا سُکھی ہوئی۔ تاتیں سمیگ درشن
آدک ہی اِس دُکھ میٹنے کا سانچا اُپائے ہے۔ بُوہری انترائے کا اُودے تیں جیو کے موہ
کری دان لابھ بھوگ اُپ بھوگ ویریہ شکتی کا اُتساہ اُپجے پرنتو ہوئی سکے ناہیں۔ تب پرم
آکلتا ہوئی۔ سو یہو دُکھ رُوپ ہے ہی۔ یا کا اُپائے یہو کرے ہے۔ جو وگھن کے باہیہ کارن
سُوجھے تنی کے دُوری کرنے کا ادیم کرے۔ سو یہو اُپائے جھوٹا ہے۔ اُپائے کئے بھی انترائے
کا اُودے ہوتیں وِگھن ہوتا دیکھیے ہے۔ انترائے کا کھشیوپشم بھئے بنا اُپائے بھی وگھن نہ ہو
ہے۔ تاتیں وِگھن کا مُول کارن انترائے ہے۔ بُوہری جیسے اگرا کے پُرش کری باہی ہوئی
لاٹھی کی لاگی۔ وہ کُگرا لاٹھی سیوں ورتھا ہی دویش کرے ہے۔ تیسے جیو کے انترائے کری
نمت بھُوت کیا باہیہ چیتن اچیتن دروّیہ کری۔ وگھن بھیا یہو جیو تنی باہیہ دروینی سیوں کی ورتھا
دویش کرے ہے۔ انیہ دروّیہ یا کے وگھن کیا چاہے اور یا کے نہ ہوتے۔ بُوہری انیہ دروّیہ وگھن
کیا نہ چاہے۔ اور یا کے ہوئی۔ تاتیں جانے ہے۔ انیہ دروّیہ کا کچھو دوش ناہیں۔ جنی کا دوش ناہیں
تنی سیوں کاہے کو رُسیے۔ تاتیں یہو اُپائے جھوٹا ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟ متھیا درشن
آدک کری تیں اچھا کری اُتسا۔ اُپجے تھا سو سمیگ درشن آدک کری دُوری ہوئے۔ اور
سمیگ درشن آدک ہی کری انترائے کا انُبھاگ گھٹے تب اچھا تو مٹی جائے شکتی بدھی
جاتے تب وہ دُکھ دُوری ہوئی۔ نراکل سُکھ اُپجے۔ تاتیں سمیگ درشن آدک ہی سانچا اُپائے

اُپائے کرے ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ کاہے تیں سو کہئے ہے کرودھ وشے توانیہ کا بُرا کرنا۔ مان
وشے اوروں کوں نیچا کری آپ اونچا ہونا۔ مایا وشے چھل کری کاریہ سِدھ کرنا۔ لوبھ وشے
اِشٹ کا پاونا۔ ہاسیہ وشے وِکست ہونے کا کارن بنیا رہنا۔ رتی وشے اِشٹ سنیوگ کا بنیا
رہنا۔ ارتی وشے اِنِشٹ کا دُور ہونا۔ شوک وشے شوک کا کارن مٹنا جیسے وشے جیسے کا
مٹنا۔ جُگُپسا وشے جُگُپسا کا کارن دوری ہونا۔ پُرش وید وشے استری سیوں رمنا۔ استری
وید وشے پُرش سیوں رمنا۔ نپُونسک وید وشے دوؤ سیوں رمنا۔ ایسے اے پریوجن پائیے
ہے۔ سو اِنی کی سِدھی ہوئے تو کشائے اُپشم ہوں دُکھ دُوری ہوئے جائے۔ سکھی ہوئے پرنتو
اِنی کی سِدھی اِس کے کئے اُپائنی کا آدھین ناہیں۔ بھوی تویہ کے آدھین ہے۔ جاتیں
انیک اُپائے کرتے دیکھئے ہیئے۔ اور سِدھی نہ ہوہے۔ بہُری اُپائے ہونا بھی اپنے آدھین ناہیں
بھوی تویہ کے آدھین ہے۔ جاتیں انیک اُپائے کرنا وچارے اور ایک بھی اُپائے نہ ہوتا دیکھیے
ہیئے۔ بہُری کاک تالیہ نیائے کری بھوی تویہ ایساہی ہوئے جیسا اپنا پریوجن ہوئے تیسا ہی
اُپائے ہوئے اور تاتیں کاریہ کی سِدھی بھی ہوئے جائے تو اِس کاریہ سمبندھی کوئی کشائے۔
کا اُپشم ہوئے پرنتو تہاں ٹھہراو ہوتا ناہیں۔ یاوت کاریہ سِدھی نہ بھیا تاوت تو تِس
کاریہ سمبندھی کشائے تھی۔ جس سمیہ کاریہ سِدھی ہوا تِس ہی سمیہ انیہ کاریہ سمبندھی کشائے
ہوئی جائے۔ ایک سمیہ ماتر بھی نِراکل رہے ناہیں۔ جیسے کوؤ کرودھ کری کاہو کا بُرا وچارے
تھا۔ واکا بُرا ہوئے چکیا تب انیہ سوں کرودھ کری واکا بُرا چاہنے لگیا۔ اتھوا تھوڑی شکتی
تھی تب چھوٹنی کا بُرا چاہے تھا گھنی شکتی تھی تب بڑنیکا بُرا چاہنے لاگا۔ ایسے ہی مان مایا
لوبھ آدک کری جو کاریہ بچارے تھا سو سِدھ ہوئے چکیا تب انیہ وشے مان آدک اُپجائے
تِس کی سِدھی کیا چاہے۔ تھوڑی شکتی تھی تب چھوٹے کاریہ کی سِدھی کیا چاہے تھا۔
گھنی شکتی بھئی تب بڑے کاریہ کی سِدھی کرنے کا ابھیلاشی بھیا۔ کشائنی وشے کاریہ کا پرمان
ہوئی تو تِس کاریہ کی سِدھی بھئے سکھی ہوئی جائے ہے پرمان ہے ناہیں اچھا بدھی ہی
جائے۔ سو آتما نوشاسن وشے کہیا ہے۔

"आशागर्तः प्रतिप्राणी यस्मिन्विश्वमणूपमम्।
कस्य किं कियदायाति वृथा वो विषयैषिता ॥ ३६ ॥"

یا کا ارتھ۔ آشا روپی کھاڑا پرانی پرانی پرتی پایئے ہے۔ انتانت جیوہیں تنی سبنی کے آشا
پائیے ہے۔ بہُری وہ آشا روپی کوپ کیسا ہے۔ جس ایک کھاڑے وشے سمست لوک
انُوسمان ہے۔ اور لوک ایک ہی سو اب یہاں کون کے۔ کیا کتنا بٹوارے * آوے تمہارے

دہول ہوئی بھاجنگے ذہیسے وا شتقل ہولی جاتے ۔ کشٹ ہونے کے ٹھکانے پراپتی ہوئے
وامری جاتے سو یہو ککے مندیت ہی ہے ۔ لوہری جو گپسا اُپجے ہے ۔ تب انشٹ وستو سول
گھرنا کرے ۔ تاکا تو سنیوگ بھیا ۔ آپ گھرنا کری بھاگیا چاہے ۔ کے واکوں دُور کیا چاہے
کھید کھن ہوئی ' مہا دُکھ کوں پاوے ہے ۔ لوہری تینوں ویدنی کری جب کام اُپجے ہے
پُرش وید کری ابستری سہت رہنے کی ۔ ابستری وید کری پُرش سہت رہنے کی ارنپونسک
وید کری دونوں نسیوں رمنے کی اچھا ہوے ہے ۔ تس کری ابی ویاکُل ہوے ہے ۔ آتاپ اُپجے
ہے ۔ نسیج ہوے ہے ۔ دھن خرچے ہے پاپنچن کوں د گنے ہے ۔ پرم پرا دُکھ ہوئی وادھنا دُکھ
ہوتے تاکو نہ گنے ہے ۔ کام پیڑا تے باؤلا ہوے ہے ۔ مری جائے ہے ۔ سودس گرنتھنی میں
کام کی دس دشا کہی ہیں ۔ تہاں باؤلا ہونا مرن ہونا لکھا ہے ۔ ویدک شاسترنی میں
جو بھیدنی وشے کام جو مرن کا کارن لکھیا ہے ۔ پرتیکش کام کری مرن پرینت ہوتے
دیکھئے ہے ۔ کامانده کے کچھو وچار رہتا ناہیں ۔ پتا برتی وامنشیہ تریچنی اتیادی رمنے
لگی جائے ہے ۔ ایسی کام کی پیڑا سو مہا دُکھ رُوپ ہے ۔ یا پرکار کشائے وا نوکشائی کری
اوستھا ہوے ہے ۔ ایہاں ایسا وچار آوے ہے جو ان اوستھانی وشے نہ پرورتے تو کرودھ
آدک پیڑیں ارائی اوستھائی وشے پرورتے تو مرن پرینت کشٹ ہوئی تہاں مرن پرینت
کشٹ تو قبول کرئے ہے ۔ ار کرودھ آدک کی پیڑا سہنی نہ قبول کیجئے ہے ۔ تاتیں یہ نشچیہ
بھیا جو مرن آدک تے بھی کشائن کی پیڑا ادھک ہے ۔ لوہری جب یا کے کشائے کا اُودے
ہوئی تب کشائے کے بنا رہیا جاتا ناہیں ۔ باہیہ کشائینی کے کارن ملیں تو اُن کے آشریہ
کشائے کرے نہ ملیں تو آپ کارن بناوے ۔ جیسے دیوپار آدی کشائینی کے کارن نہ ہوئی
تو جوا کھیلنا وا اتیہ کرودھ آدک کے کارن انیک خیال کھیانا وا دُشٹ کتھا کہنی سننی
اتیادی کارن بناوے ہے ۔ لوہری کام کرودھ آدی پیڑے شریر وشے تتی رُوپ کاریہ کرنے
کی شکتی نہ ہوئی تو اوشدھی بناوے ۔ انیہ انیک اُپائے کرے ۔ لوہری کوئی کارن بنے ہی
ناہیں ۔ تو اپنے اُپیوگ وشے کشائینی کوں کارن بھوت پدارتھن کا چنتون کری آپ ہی
کشائی رُوپ پرنمے ۔ ایسے یہ جیو کشائے بھاونی کری بیشٹ سیواہی دُکھی ہوے ہے
لوہری جس پریوجن کو لئے کشائے بھاو بھیا ہے تس پریوجن کی سدھی ہوتے تو بھیرا
دُکھ دُور کیا ہوئے ۔ امرو کوں سُکھ ہوئے ۔ ایسے وچار تس پریوجن کی سدھی ہونے کے
ارتھی انیک اُپائے کرنا سو تس دُکھ دُور ہونے کا اُپائے مانئے ہے ۔ سو ایہاں کشائے
بھاوںتیں جو دُکھ ہو ہے سو تو سانچا ہی ہے پرتیکش آپ ہی دُکھی ہو ہے ہے بہورِ یہو

کپٹ پرگٹ بھئے اپنا بہت بُرا ہوئی' مرن ادک ہوئی۔ تنی کوں بھی نہ گنے۔ بوہری مایا تجو
کوئی پُوجیہ دا اِشٹ کا بھی سمبندھ بنے تو اُن سیوں بھی چھل کرے' کچھو دچار رہتا
ناہیں۔ بوہری چھل کری کار یہ سدھی نہ ہوئی تو آپ بہت سنتاپ دان ہوئے سپنے
انگنی کا گھات کرے وا دِش آدی کری مری جائے۔ ایسی اوستھا مایا ہوئیں ہو ہے۔
بوہری جب یا کے لوبھ کشائے اپجے تب اِشٹ پدارتھ کا لابھ کی اِچّھا ہوئے' تا کے ارتھی
انیک اُپائے وِچارے تا کے سادھن رُوپ وچن بولے۔ شریر کی انیک چیشٹا کرے
بہت کشٹ سہے۔ سیوا کرے۔ وِدیش گمن کرے' جا کری مرن ہوتا جانے سو بھی کاریہ
کرے۔ گھنا دُکھ جانی وشے اُپجے۔ ایسے پرارمبھ کرے بوہری لوبھ ہوتے پُوجیہ وا اِشٹ
کا بھی کاریہ ہوئے' تہاں بھی اپنا پریوجن سادھے۔ کچھو دِچار رہتا ناہیں۔ بوہری جس
اِشٹ وستو کی پراپتی بھئی ہے۔ تا کی انیک پرکار رکھشا کرے ہے۔ بوہری اِشٹ وستو
کی پراپتی نہ ہوئے وا اِشٹ کا وِیوگ ہوئی تو آپ بہت سنتاپ وان ہو اپنے انگنی کا
گھات کرے وا وِش ادی کری مری جائے' ایسی اوستھا لوبھ ہوتے ہو ہے۔ ایسے کشائی
کری پیڑت ہوا اِن اوستھان وشے پر ورتے ہے۔

بوہری اِن کشاینی کی ساتھی نو کشائے ہوہیں یہاں جب ہاسیہ کشائے ہوئے
تب آپ وکست ہوئے پرپھلت ہوئی سو ہو ایسا جانا جیسا وایہ والے کا ہنسنا نانا روگ
کری آپ پیڑت ہے۔ کوئی کلپنا کری ہنسنے لگی جائے ہے۔ ایسے یہو جیو انیک پیڑا سہت
ہے۔ کوئی جھوٹی کلپنا کری۔ آپ کوں سُہاوتا کار یہ مانی ہرش مانے ہے پرمارتھ تیں
دُکھی ہو ہے۔ سکھی تو کشائے۔ روگ مٹے ہو گا بوہری جب رتی اُپجے ہے۔ تب اِشٹ
وستو وشے اتی آسکت ہو ہے۔ جیسے بلی مُوسا کوں پکری آسکت ہو ہے۔ کوو مارے
تو بھی نہ چھوڑے۔ سو یہاں کٹھن یا ونا د کھنتا سے پراپت ہونے کے کارن) بوہری
وِیوگ ہونے کا ابھیرائے لئے آسکتا ہو ہے تاتیں دُکھ ہی ہے۔ بوہری جب ارتی اُپجے
ہے۔ تب انشٹ وستو کا سنوگ پائے مہا ویاکُل ہو ہے۔ انشٹ کا سنیوگ بھیا سو آپ
کوں سُہاوتا ناہیں سو یہو پیڑا سہی نہ جائے تاتیں تا کا دیوگ کرنے کوں تڑپے ہے سو
یہو دُکھ ہے ہی۔ بوہری جب شوک اُپجے ہے تب اِشٹ کا وِیوگ وا انشٹ کا سنیوگ
ہوے اتی ۰ یاکُل ہوئی سنتاپ اُپجاوے' رووے پکارے اسادھان ہوئی جائے اپنا
انگ گھات کری مری جائے کچھو سدھی ناہیں تو بھی آپ ہی مہا دُکھی ہو ہے۔ بوہری
جب بھے اُپجے ہے تب کا ہو کو اِشٹ کا وِیوگ انشٹ سنیوگ کا کارن جان ڈرے تی

ہے۔ بھرم جنت دُکھ کا اُپائے بھرم دُوری کرنا ہی ہے۔ سو بھرم دُوری ہونے تیں سمیک
شردھان ہوئے سو ہی ستیہ اُپائے جاننا۔

चारित्रमोह के उदय से दुःख और उस की निवृत्ति के उपाय का झूठा पना

بہُری چارتر موہ کے اُودے تیں کرودھ آدی کشائے رُوپ وا ہاسیہ آدی نوکشائے رُوپ
جیو کے بھاؤ ہو ہیں۔ تب یہُ جیو کلیش وان بھئے دُکھی ہوتا سنتا وِہول ہوئے نانا کوکاریہ
وِشے پروِرتے ہیں۔ سوئی دکھلیئے ہے۔ جب یاکے کرودھ کشائے اُپجے تب انیہ کا بُرا کرنے
کی اِچھا ہوئی۔ بہُری تاکے ارتھی انیک اُپائے وِچارے۔ مرم چھید گالی پردان آدی روپ
وچن بولیں۔ اپنے انگنی کری وا شستر پاشان آدی کری گھات کرے۔ انیک کشٹ سہنے
کری دھن دھن آدی خرچنے کری وا مرن آدی کری۔ اپنا بھی بُرا کری انیہ کا بُرا کرنے کا اُدیم
کرے۔ اتھوا اَورنی کری بُرا ہوتا جانیں تو اَورنی کری بُرا کرا دے۔ وا کا سویہ میو بُرا ہوتے
تو انو مودنا کرے۔ وا کا بُرا بھئے اپنا کچھو بھی پریوجن سِدھی نہ ہوئے تو بھی وا کا بُرا کرے
بہُری کرودھ ہوتیں کوئی پوجیہ وا اِشٹ بھی بیچی آوے تو اُن کو بھی بُرا کہے۔ مارنے لگی
جائے کچھو وِچار رہتا ناہیں۔ بہُری انیہ کا بُرا نہ ہوئی تو اپنے انتر رنگ وِشے آپ ہی
بہت سنتاپ وان ہوئے۔ وا اپنے ہی انگنی کا گھات کرے۔ وا وِش آدی کری مری
جائے۔ ایسی اوستھا کرودھ ہونے ہوئے ہے۔ بہُری جب یاکے مان کشائے اُپجے تب
اَورنی کو نیچا وا آپ کو اُونچا دِکھاونے کی اِچھا ہوئی۔ بہُری تاکے ارتھی انیک اُپائے
وِچارے۔ انیہ کی نِندا کرے۔ آپ کی پرشنسا کرے وا انیک پرکار کری۔ اَورنی کی مہما
مٹاوے۔ آپ کی مہما کرے۔ مہا کشٹ کری۔ دھن آدک کا سنگرہ کیا تاکوں وِواہ
آدی کاریہ نی وِشے خرچیں وا دینا کری بھی خرچیں۔ موئے پیچھے ہمارا جس رہے گا۔
ایسا وِچاری اپنا مرن کری کے بھی اپنی مہما بڑھاوے۔ جو اپنا سنمان آدی نہ کرے تاکوں
بھے آدک دکھلائے دُکھ اُپجائے اپنا سنمان کراوے۔ بہُری مان ہوتیں کوئی پوجیہ بڑے
ہوئی تِن کا بھی سنمان نہ کرے کچھو وِچار رہتا ناہیں۔ بہُری انیہ نیچا آپ اُونچا نہ دیس
تو اپنے انتر رنگ وِشے آپ بہت سنتاپ وان ہوئے وا اپنے انگنی کا گھات کرے
وا وِش آدی کری مری جائے۔ ایسی اوستھا مان ہوتے ہوئے ہے۔ بہُری جب یاکے مایا
کشائے اُپجے تب چھل کری کاریہ سِدھ کرنے کی اِچھا ہوئے۔ بہُری تاکے ارتھی انیک
اُپائے وِچارے۔ نانا پرکار کپٹ کے وچن کہے۔ کپٹ رُوپ شریر کی اوستھا کرے۔ باہیہ
وستوکوں انیتھا دکھاویں۔ جو بہُری جِن وِشے اپنا مرن جانیں ایسا بھی چھل کریں۔ بہُری

ابھیپرلیئے وشئے ایک آکلتا سدا کالی رہوو ہیا کرے۔ دُوسری کوئی کال وِشئے کوئی پرکار
اچّھا اُنُوساری پر نمتا دیکھی کری کہیں۔یہو جیو شریر پتر آدک وِشئے اہنکار ممکار کرے
ہے۔سو اِس بُدھی کری تنی کے اُپجاونے کی دا بدھاو نے کی وِلد کشا کرنے کی چنتا کری
نرنتر دیاکُل رہے ہے۔ نانا پرکار کشٹ سہی کری بھی تنی کا بھلا چاہے ہے۔ دُوسری جو
وِشئی کی اچھا ہو ہے۔ کشائے ہوہے باہیہ سامگری وشئے اِشٹ انشٹ پنوں مانے ہے۔
اُپائے انیتھا کرے ہے۔ سانچا اُپائے کو نہ شردھے ہے۔ انیتھا کلپنا کرے ہے سو اِنی
سبنی کا مُول کارن ایک متھیادرشن ہے۔یا کا ناش بھئے سبنی کا ناش ہوئی جائے
تاتیں سب دُکھنی کا مُول یہو متھیادرشن ہے۔ بہُوری اِس متھیادرشن کے ناش کا
اُپائے بھی ناہیں کرنے ہے۔ انیتھا شردھان کوں ستیہ شردھان مانے۔اُپائے کاہے
کوں کرے۔ دُوسری سنگی پنچے اِندریہ کداچت تتو نشچے کرنے کا اُپائے وِچارے تہاں
ابھاگیہ تیں کُد لوکو گرد کو شاستر کا نمت ہے تو اتتو شردھان پُشٹ ہوئی جائے۔یہو تو
جانے اِن تیں میرا بھلا ہو گا وے ایسا اُپائے کریں جا کری یہو اچیت ہوئے جائے۔ دستو
سُوروپ کا وِچار کرنے کا اُدیمی بھیا تھا۔ سو وِپریت وِچار وشئے درڑھ ہوئے جائے
تب وِشئے کشائے کی واسنا بدھنے تیں ادھک دُکھی ہوئے۔ دُوسری کداچت سُدیو سُوگرو
سُوشاستر کا بھی نمت بنی جائے تو تہاں تنی کا نشچیہ اُپدیش کو تو شردھے ناہی۔ دیو ہار
شردھان کری اتتو شردھانی ہی رہے۔ تہاں مند کشائے ہوئے دا وِشئے اِچّھا گھٹے تو تھوڑا
دُکھی ہوئے پیچھے دُوسری جیسا کا تیسا ہوئی جائے۔ تاتیں یہو سنساری اُپائے کرے سو
بھی جھُوٹھا ہی ہوئے۔ دُوسری اس سنساری کے ایک یہو اُپائے ہے جو آپ کے جیسا
شردھان ہے تیسے پدارتھنی کوں پرن مایا چاہے سو وہے پرنمیں تو یا کا سانچا شردھان
ہوئے جائے پرنتو انادی تیں دستو بُھدی بُھدی اپنی مریادا لیئے پرنمے ہیں۔ کوئی کوئی
کے آدھین ناہیں۔ کوئی کسی کا پرنما یا پرنمے ناہیں۔ تنی کو پرنمایا چاہے سو اُپائے
ناہیں۔ یہو تو متھیادرشن ہی ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟ جیسے پدارتھنی کا سُوروپ ہے
تیسے شردھان ہوئی تو سرد دُکھ دوری ہوئی جائے۔ جیسے کوئی موہت ہوئے مُردا کو جیوتا
مانے وا جیوایا چاہے تو آپ ہی دُکھی ہوہے۔ دُوسری وا کوں مُردا ماننا ار یہو جیوایا جیوے گا
ناہیں۔ ایسا ماننا سو ہی تس دُکھ دُوری ہونے کا اُپائے ہے تیسے متھیادرشٹی ہوئی پدارتھنا
کوں انیتھا انیتھا پرنمایا چاہے تو آپ ہی دُکھی ہوہے۔ دُوسری ان کوں یتھارتھ ماننا ار
اے پرنمائے انیتھا پرنمیں گے ناہیں ایسا ماننا سو ہی اِتس دُکھ دُوری ہونے کا اُپائے

دُکھ کا مُول کارن تو اِچھا ہے۔ سو اِچھا کھشیوپشم ہی تیں ہوہے۔ تاتیں کھشیوپشم کوں دُکھ
کا کارن کہیا ہے۔ پرمارتھ تیں کھشیوپشم بھی دُکھ کا کارن ناہیں۔ جو موہ تیں وشئے گرہن
کی اِچھا ہے۔ سو ہی دُکھ کا کارن جاننا۔ بہُری موہ کا اُودے ہے سو دُکھ روپ ہے
ہی۔ جیسے سو کہئے ہے۔

(दर्शनमोह से दुःख और उसकी निवृत्ति) के उपाय का कूठापरागा

پرتھم تو درشن موہ کے اُودے تیں متھیا درشن ہوہے۔ تا کری جیسے یا کے شردھان ہے
تیسے تو پدارتھ ہے ناہیں۔ جیسے پدارتھ ہے تیسے یہو مانے ناہیں تاتیں یا کے آکُلتا ہی رہے
جیسے باؤلا کوں کاہو نے وستر پہرایا۔ وہ باولا تِس وستر کوں اپناں انگ جانی۔ آپ کوں
ار شریر کوں وستر کوں ایک مانے۔ وہ وستر پہراونے والے کے آدھین ہے سو وہ کب
ہو پہاڑے، کب ہو جوڑے، کب ہو کھوسے، کب ہو نوا پہراوے اتیادی چرتر کرے۔ یہو
باؤلا تِس کوں اپنے آدھین مانے، وا کی پرادھین کریا ہوتے تاتے مہا کھید کھن ہوتے۔
تیسے اِس جیو کوں کرم اُودے نے شریر سمبندھ کرایا۔ یہو جیو تِس شریر کوں اپنا انگ جانی
آپ کو ار شریر کوں ایک مانے، وہ شریر کرم کے آدھین کب ہو کرش ہوئے۔ کب ہو
ستھول ہوئے، کب ہو نشٹ ہوئے، کب ہو نوین پیجے اتیادی چرتر ہوئے۔ یہو جیو تِس
کوں اپنے آدھین مانے، وا کی پرادھین کریا ہوئے تاتیں مہا کھید کھن ہوہے۔ بہُری
جیسے جہاں باؤلا تِشٹھے تھا تہاں منشیہ گھوٹک دھن آدک کہیں تیں آنی اُترے۔ یہو باؤلا
تِن کوں اپنے جانیں، دے تو اُنہی کے آدھین، کوؤ آدے، کوؤ جاوے، کوؤ انیک اوستھا
روپ پرنئے۔ یہو باؤلا تِنی کو اپنے آدھین مانے۔ اُن کی پرادھین کریا ہوتے تب
کھید کھن ہوتے۔ تیسے یہو جیو جہاں پر یاتے دھرے تہاں سو یہ میو پتر گھوٹک دھن
آدک کہیں تے آنی پراپت بھئے۔ یہو جیو تِنی کوں اپنے جانیں۔ وے تو اُنہی کے آدھین
کوؤ آدے کوؤ جاوے۔ کوؤ انیک اوستھا روپ پرنئے۔ یہو جیو تِنی کو اپنے آدھین
مانے اُن کی پرادھین کریا ہوئی تب کھید کھن ہوئے۔

یہاں کوؤ کہے کا ہو کال وشئے شریر کی وا پتر آدک کی اِس جیو کے آدھین بھی
تو کریا ہوتی دیکھئے ہے تب سُکھی ہو ہے۔

تا کا سمادھان۔ شریر آدک کی بھوی تویہ کی ار جیو کی اِچھا کی وِدھی ملے کوئی ایک پرکار
کوئی جیسے یہو چاہے تیسے پرنئے۔ تاتے کا ہو کال وشئے وا ہی کا وچار ہوتے سُکھ کی
سی آبھاسا ہوتے پرنتو سرو دس تو سرو پرکار کری یہو چاہے تیسے نہ پرنئے۔ تاتیں

مانیں۔ سو تو یاوت جو وِشے گرہن نہ ہوئے تاوت تو تس کی اِچھا رہے' ار جس سے واکا گرہن بھیا تس ہی سمے انیہ وِشے گرہن کی اِچھا ہوتی دیکھئے ہے تو ہو سکھ ماننا کیسے ہے۔ جیسے کوؤ مہا کھشودھاوان رنک تاکوں ایک اَنّ کا کن ملیا تاکا بھکشن کری چین مانیں تیسے یہو مہا ترشناوان یاکوں ایک وِشے کا نِمت ملیا تاکا گرہن کری سکھ مانے ہے۔ پرمارتھ تیں سکھ ہے ناہیں۔

کوؤ کہے جیسے کن کن کری اپنی بھوک میٹے تیسے ایک ایک وِشے کا گرہن کری اپنی اِچھا پورن کرے تو دوش کہا؟

تاکا سمادھان۔ جو کن بھیلے ہوتے تو ایسے ہی ہے۔ پرنتو جب دوسرا کن ملے تب تس کن کا نِرگمن ہوتے جائے تو کیسے بھوک میٹے؟ تیسے جاننے وِشے وشیئی کا گرہن بھیلے ہوتے جائیں تو اِچھا پورن ہوئے جائے پرنتو جب دوسرا وِشے گرہن کرے تب پوروِشے گرہن کیا تھا تاکا جاننا رہتا ناہیں تو کیسے اِچھا پورن ہوتے؟ اِچھا پورن بھئے بنا آکلتا مٹے ناہیں۔ آکلتا مٹے بنا سکھ کیسے کہیا جائے۔ بہوری ایک وِشے کا گرہن بھی مِتھیا درشن آدِک کا سدبھاو پوروک کرے ہیں تاتے آگامی انیک دکھ کا کارن کرم بندھے ہے تاتے یہو ورتمان وِشے سکھ ناہیں۔ آگامی سکھ کا کارن ناہیں' تاتیں دکھ ہی ہے۔ سوئی پروچن سار وِشے کہیا ہے۔

"सपरं बाधासहियं विच्छिण्णं बंधकारणं विसमं ।
जं इंदिएहिं लद्धं तं सोक्खं दुक्खमेव तहा* ॥१॥

یاکا ارتھ۔ جو اِندریوں کری پایا سکھ سو پرادھین ہے' بادھا سہت ہے وِناشیک ہے۔ بندھ کا کارن ہے کٹھن ہے سو ایسا سکھ تیسے دکھ ہی ہے۔ ایسے اس سنبلدی کری کیا اُپائے جھوٹا جاننا۔ تو ساچا اُپائے کہا؟

جب اِچھا تو دوری ہوتے ار سرو وِشئینی کا یگپت گرہن رہیا کرے تب یہو دکھ مٹے۔ سو اِچھا تو موہ گئے مٹے۔ ار سرب کا یگپت گرہن کیول گیان بھئے ہوتے سو اِنی کا اُپائے سمیگ درشن آدِک ہے۔ سوئی ساچا اُپائے جاننا۔ ایسے تو موہ کے نِمت تیں گیانا ورن درشنا ورن کا کھیوپشم بھی دکھ دایک ہے۔ تاکا ورنن کیا۔

یہاں کوؤ کہے گیانا ورن درشنا ورن کا اُودے تیں جاننا نہ بھیا۔ تاکوں دکھ کا کارن کہو۔ کھیوپشم کو ر کیا ہے کوں کہو ہو؟

تاکا سمادھان ۔ جاننا نہ ہونا دکھ کا کارن ہوئے تو پدگل کے بھی دکھ ٹھہرے۔ تاتیں

* پروچن سار ۱-۷۶ میں نہالیا لکھ دیا ہے۔

لاوے ہے ناناپرکار ۔ دستر آدک کا لدا بھوجن آدک کا لدا پُشپ آدک کا لدا لنیپا بھوشن آدک
کا واکان توود دو قیہ آدک کا سنیوگ ملاونے کے ارتھی بہت ہی کھید کھن ہوہے۔ تو ہری اِاِنی اِندرینی
کے سہ کدو شے رہے تاوت بس وشے کا کنچت سپشٹ جان پنار ہے۔ پیچھے من دوارے
سمرن ماتر رہتے جاتے۔ کال ویتیت ہوتے سمرن بھی مند ہوتا جائے۔ تاتیں تنی وشینی
کون اپنے آدھین رکھنے کا اُپائے کرے ار شیگھر تنی کا گرہن کیا کرے۔ تو ہری اندرینی
کے تو ایک کال وشے ایک وشیہ ہی کا گرہن ہوئے ار بہو بہت گرہن کیا چاہے تاتے اکھتا
*ہوئے شیگھر شیگھر ایک وشیہ کوں چھوڑی اور کوں گرہے۔ بوہری واکوں چھوڑی آورکوں
گرہے۔ ایسے ہاپٹا مارے ہے۔ ایسے یا کوں اُپائے بھاسے ہے سو کرے ہے۔ سو یہو اُپائے
جھوٹا ہے۔ جاتیں پرتھم تو اِنی سب نی کا ایسے ہی ہونا اپنے آدھین ناہیں مہا کٹھن ہے۔
تو ہری کداچت اُدے اُنوساری ایسے ہی ودھی ملے تو اندرینی کوں پربل کئے کچھو وشے
گرہن شکتی بدھے ناہیں یہو شکتی تو گیان درشن بدھے × بدھے + سو یہو کرم کا کشیوپشم
کے آدھین ہے۔ کسی کا شریر پُشٹ ہے تاکے ایسی شکتی گھاٹی دیکھیے ہے۔ کاہو کے شریر
دُربل ہے تاکے ادھک دیکھیے ہے۔ تاتے بھوجن آدک کری اندریہ پُشٹ کئے کچھو سدھی
ہے ناہیں۔ کشائے آدی گھٹنے تیں کرم کا کشیوپشم بھئے گیان درشن بدھے تب وشے گرہن
کی شکتی بدھے ہے۔ بوہری وشینی کا سنیوگ ملاوے سو بہت کال تائیں رہتا ناہیں اتھوا
سرو وشینی کا سنیوگ ملتا ہی ناہی تاتے یہو آکلتا رہو ہی کرے۔ بوہری تنی وشینی
کو اپنے آدھین راکھی شیگھر شیگھر گرہن کرے سو وے آدھین رہتے ناہیں۔ وے تو
جُدے دروی اپنے آدھین پرنمنے ہیں۔ واکرم ادیہ کے آدھین ہیں۔ سو ایسا کرم کا
بندھ یتھا یوگیہ شبھ بھاو بھئے ہوئے تب بیھے اُودے آوے سو پرتیکش دیکھیے ہے۔
اتیک اُپائے کرتے بھی کرم کا نمیت بنا سامگری ملے ناہیں۔ بوہری ایک وشے کو چھوڑی
انیہ کا گرہن کرے ایسے ہاپٹا مارے ہے سو کہا سدھی ہوہے۔ جیسے من کی بھوکھ والے
کوں کن ملیا تو کہا بھوکھ مٹے ہے۔ تیسے سرو کا گرہن کی جاکے اچھا تاکے ایک وشے کا گرہن
بھئے اچھا کہا مٹے؟ اچھا مٹے بنا سکھ ہوتا ناہیں۔ تاتے یہو اُپائے جھوٹا ہے۔
کوؤ پوچھے کہ اِس اُپائے تیں کوئی جیو سکھی ہوتے دیکھیے ہیں سرو تھا جھوٹ کیسے کہو ہو؟
تاکا سمادھان۔ سکھی تو نہ ہوہے بھرم تیں سکھ مانے ہے۔ جو سکھی بھیا تو انیہ وشینی
کی اچھا کیسے رہی۔ جیسے روگ مٹے انیہ اوشدھی کو کاہے کوں چاہے تیسے دکھ مٹے انیہ
وشینی کوں کاہے کوں بیاہے۔ تاتیں وشے کا گرہن کری اچھا تھنبھی جائے تو ہم سکھ

سرد کوں سوادوں، سرد کو سونگھوں، سرد کو دیکھوں، سرد کو سنوں، سرد کو جانوں، سو اچھا تو
تو اتنی ہے۔ ارشکتی اتنی ہی ہے جو اندری ینی کے سنمکھ بھیا درتمان سپرش رس گندھ ورن
شبد تتی دشئے کا ہو کوں گہن ہار ترہے وا سمرنادک تے من کری کچھو باتیں سو بھی باہیہ انیک
کارن ملیں سدھ ہوتے۔ تاتیں اچھا کب ہوں پورن ہوتے ناہیں۔ ایسی اچھا تو کیوں
گیان بھئے سمپورن ہوتے۔ کھشیو پشم روپ اندریہ کری تو اچھا پورن ہوتے ناہیں تاتے
موہ کے نمت تے اندرین کے اپنے اپنے دشئے گرہن کی نرنتر اچھا ہو دہی کرے تاکری
آکولت ہوا دکھی ہوتے رہیا ہے۔ ایسا دکھی ہوتے رہیا ہے جو ایک کوئی دشئے کا گرہن
کے ارتھی اپنا مرن کوں بھی ناہیں گنے ہے۔ جیسے ہاتھی کے کپٹ کی ہتھنی کا شریر سپرش
کی ارمچھئے بڑسی کے لگیا مانس سوادنے کی ار بھرمر کے کمل سگندھ سونگھنے کی ار پتنگ
کے دیپک کا ورن دیکھنے کی ار ہرن کے راگ سننے کی اچھا ایسی ہو ہے۔ جو تت کال مرنا
بھاسے تو بھی مرن کو گنے ناہیں۔ دشینی کا گرہن کرے۔ ادہاں کے تو مرن ہو تھا دشئے
سیوں نہ کئے اندریینی کو بڑا۔ ادھک بھاسے ہے ان اندریینی کی پیڑا کری سرو جیو پیڑت
روپ نردچار ہوئے جیسے کوئی دکھی پربت تے گرتا پڑے تیسے دشینی دشئے چھپاپات
لے ہیں۔ نانا کشٹ کری دھن کو ایجا وے تاکوں دشینی کے ارتھی کھو دیں۔ بوہری دشینی
کے ارتھی جہاں مرن ہوتا جانیں تہاں بھی جائے۔ نرک ادی کوں کارن جے ہنسا ادک
کاریہ تنی کوں کریں وا کرودھ آدی کشاینی کوں اپجاویں سو کرے کہا اندرین کی پیڑا سہی
نہ جائے تاتیں انیہ وچار کچھو آوتا ناہیں۔ اس پیڑا ہی کری پیڑت بھئے اندر آدک ہیں تے بھی
دشینی دشئے ابی آسکت ہوتے رہے ہیں۔ جیسے کھاج روگ کری پیڑت ہوا پرش آسکت
ہوئے کھجاوے ہے، پیڑا نہ ہوتے تو کاہے کو کھجاوے تیسے اندر روگ کری پیڑت
اندر آدک آسکت ہوتے دشئے سیون کریں ہیں۔ پیڑا نہ ہوتے تو کاہے کوں دشئے سیون کریں؟
ایسے گیان آورن درشن آورن کا کھشیو پشم ہیں بھیا اہدیادی جنت گیان سو متھیا درشن آدک
کے نمت تے اچھا سہت ہوتے دکھ کا کارن بھیا ہے۔

اب اس دکھ دوری ہونے کا اپائے یہ جیو کہا کرے ہے۔ سو کہیے ہے۔ اندرینی کری دشینی
کا گرہن بھئے میری اچھا پورن ہوئے ایسا جانی پر نتم تو نانا پرکار بھوجن آکن کرکا اندرینی کو
پربل کرے ہے ار ایسے ہی جانے ہے جو اندریہ پربل رہے میرے دشئے گرس کی شکتی دشیش
ہو ہے۔ بوہری تہاں انیک باہیہ کارن چاہیے ہیں۔ تنی کا نیت۔ اوسے ہے۔ بوہری اندریہ ہیں
تے دشئے کو سنمکھ بھئے گرہیں۔ تاتے انیک باہیہ اپائے کری دشینی کا ار اندریینی کا سنیوگ

سرو دکھنی کا مول کارن متھیا درشن اگیان اسنیم ہیں - جو درشن موہ کے اودے تیں بھیا - اتتو شردھان متھیا درشن ہے - تاکری وستو سوروپ کی یتھارتھ پرتیتی نہ ہو سکتی ہے - انیتھا پرتیتی ہو ہے - بہوری تس متھیا درشن ہی کے نمت تیں چھوپشم روپ گیان ہے - سو اگیان ہوئے رہیا ہے - تاکری یتھارتھ وستو سوروپ کا جاننا نہ ہو ہے - انیتھا جاننا ہو ہے - بہوری چارتر موہ کے اودے تیں بھیا کشائے بھاؤ تا کا نام اسنیم ہے - تاکری جیسیں وستو کا سوروپ ہے تیسیں ناہیں پرورتی ہے - انیتھا پرورتی ہو ہے - ایسیں اے متھیا درشنادک ہیں - تیئی سرو دکھنی کے مول کارن ہیں - کیسیں؟ سو دکھایئے ہے :-

متھیا درشنادک کری جیو کیئی سو - پر - وویک ناہیں ہوئی سکتی ہے - ایک آپ آتما ار اننت پدگل پرمانومہ شریر ان کا سنیوگ روپ منشیادی پریائے نپجئی ہے - تس پریائے ہی کوں آپو مانئی ہے - بہوری آتما کا گیان درشنادی سوبھاؤ ہے - تاکری کنچت جاننا دیکھنا ہو ہے ار کرم آپادھی تیں بھئے کرودھادک بھاؤ تنی روپ پرنام پایئے ہے - بہوری شریر کا سپرش رس گندھ ورن سوبھاؤ ہے - سو پرگٹ ہے - ار استھول کرشادک ہونا وا سپرشادک کا پلٹنا اتیادی انیک اوستھا ہو ہیں - اِنی سبنی کوں اپنا سوروپ جانئی ہے - تہاں گیان درشن کی پرورتی اندریہ من کے دوارے ہو ہے - تاتیں یہو مانئی ہے - اے توچا، جیبھ، ناسکا، نیتر، کان، من - اے میرے انگ ہیں - اِنی کری میں دیکھوں - جانوں ہوں - ایسی مانتا تیں اِندرینی وشیش پرتی پایئے ہے +

بہوری موہ کے آویش تیں تنی اندرینی کے دوارے وشے گرہن کرنے کی اچھا ہو ہے بہوری تنی وشینی کا گرہن بھئے - تس اچھا کے مٹنے تیں نراکل ہو ہے - تب آنند مانئی ہے جیسیں کوکرا ہاڈ چابئی - تاکری اپنا لوہی نکسئی - تا کا سواد لیئے - ایسا مانئی - یہو ہاڈن کا سواد ہے - تیسیں یہو جیو وشینی کوں جانئی - تاکری اپنا گیان پرورتئی - تا کا سواد لیئے ایسیں مانئی - یہو وشے کا سواد ہے - سو وشے میں تو سواد ہے ناہیں - آپ ہی اِچھا کری تھی تاکوں آپ ہی جانی - آپ ہی آنند مانیا - پرنتو میں انادی اننت گیان سوروپ آتما ہوں - ایسا نکیول گیان کا تو انوبھون ہے ناہیں - بہوری میں نرتیہ دیکھیا - راگ سُنیا - پھول سونگھے - (پدارتھ سپرشا - سواد لیا) شاستر جانیاں - موکوں یہو جاننا - اِس پرکار گیہ مِشرت گیان کا انوبھون ہے - تاکری وشینی کری ہی پردھانتا بھاسئی ہے - ایسیں اِس جیو کئی موہ کے نمت تیں وشینی کی اچھا پایئے ہے +

سو اِچھا تو ترکال ورتی سرو وشینی کے گرہن کرنیں کی ہے - میں سرو کو سپرشوں

تیسرا ادھیکار

سنسار اوستھا کا سوروپ نردیش

دوہا

سو رچن بھاؤ سدا شکھد۔ اپنو کرو پرکاش
جو بہو ودھی بھو دکھنی کو۔ کری ہے ستاناش

اتھ اِس سنسار اوستھا دِشئی نانا پرکار دکھ ہیں۔ تِنی کا ورنن کرئیے ہے۔ جا تیں جو سنسار وشئیں بھی سکھ ہوئے۔ تو سنسار تیں مکت ہونے کا اُپائے کاہے کو کریئے۔ اِس سنسار وِشئیں انیک دکھ ہیں۔ تِس ہی تیں سنسار تیں مکت ہونے کا اُپائے کیجئے ہے۔ جیسیں ویدیہ ہے۔ سو روگ کا ندان ار تاکی اوستھا کا ورنن کری روگی کوں روگ کا نشچے کرائے۔ پیچھیں تِس کا علاج کرنے کی رُچی کرادئی ہے۔ تیسیں یہاں سنسار کا ندان وا تاکی اوستھا کا ورنن کری سنساری کو سنسار روگ کا نشچے کرائے۔ اب تِنی کا اُپائے کرنے کی رُچی کرائیے ہے۔ جیسیں روگی روگ تیں دُکھی ہوئے رہیا ہے۔ پرنتو تا کا مُول کارن جانئی ناہیں۔ سانچا اُپائے جانئی ناہیں۔ ار دکھ بھی سہیا جائے ناہیں۔ تب آپ کوں بھاسئی سو ہی اُپائے کرئی۔ تا تیں دُکھ دُوری ہوئے ناہیں۔ تب تڑپ تڑپ پروش ہُوا تِنی دُکھنی کوں سہئی ہے۔ یا کوں ویدیہ دکھ کا مُول کارن بتاوئی۔ دکھ کا سوروپ بتاوئی۔ تِنی آپا ئی کوں جھوٹے دکھاوئی۔ تب سانچے اُپائے کرنے کی رُچی ہوئے۔ تیسیں سنساری سنسار تیں دُکھی ہوئے رہیا ہے۔ پرنتو تا کا مُول کارن جانئیں ناہیں۔ ار سانچا اُپائے جانئیں ناہیں۔ ار دُکھ بھی سہیا جائے ناہیں۔ تب آپ کو بھاسئی۔ سو ہی اُپائے کرئی۔ تا تیں دکھ دُوری ہوئے ناہیں۔ تب تڑپ تڑپ پروش ہُوا تِنی دکھ کوں سہئی ہے۔

دُکھوں کا مُول کارن

یا کوں یہاں دکھ کا مُول کارن بتائیے۔ ار دُکھ کا سوروپ بتائیے ہے۔ تِن اُپایی کوں جھوٹے دکھائیے۔ تو سانچے اُپائے کرنے کی رُچی ہوئے۔ تا تیں یہو ورنن اہاں کریئے ہے۔ تہاں

ارمشر پرارک سروپ پُدگل کی ایک چھیتراؤ گاہ روپ بندھان ہے۔ تہاں آتما ہلن چلنادی کیا چاہئے۔ ار پدگل تِس شکتی کری بہت ہوا ہلن چالن نہ کرئی وا پدگل وِشئی شکتی پائیے ہے۔ ار آتما کی اِچھا نہ ہوئے تو ہلن چلنادی نہ ہوئے سکئی۔ بہوری اِنی وِشئی پدگل بلوان ہو رہیں۔ ہالئی چالئی۔ تو تا کی ساتھی بِنا اِچھا بھی آتما ہالئی چالئی۔ ایسیں ہلن چلنادی کریا ہوئے ہے۔ بہوری یا کا اپجس آدی باہیہ نمت بنئی ہے۔ ایسیں اے کاریہ نپجئی ہیں۔ تِنی کری موہ کے انوساری آتما سُکھی دُکھی بھی ہو ہے۔ نام کرم کے اُودے تیں سوئمیو ایسے نانا پرکار رچنا ہو ہے۔ اور کوئی کرن ہارا ناہیں ہے۔ بہوری نِیر کھنکرادی پرکرتی یہاں ہیں ہی ناہیں۔ بہوری گوتر کرم کری اُونچا نیچا کُل وِشئی اُپجنا ہو ہے۔ تہاں اپنا اِدھک ہین پنا پراپت ہو ہے۔ موہ کے اُودے کری آتما سُکھی دُکھی بھی ہو ہے۔ ایسیں اگھاتی کرمنی کا نِمت تیں اوستھا ہو ہے۔ یا پرکار اِس انادی سنسار وِشئی گھاتی اگھاتی کرمنی کا اودے کے انوساری آتما کئی اوستھا ہو ہے۔ سو اے بھویہ! اپنے انترنگ وِشئی وِچاری دیکھی۔ ایسیں ہی ہے کہ ناہیں۔ سو وِچار کئیں ایسیں ہی پرتی بھاسئی ہے۔ بہوری ایسیں ہے۔ تو تو یہو مانی میرئی انادی سنسار روگ پائیے ہے۔ تا کے ناش کا موکوں اُپائے کرنا۔ اِس وِچار تیں تیرا کلیان ہوگا۔

اِتی شری موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وِشئی سنسار اوستھا کا نِروپک دوتیہ ادھیکار سمپورن بھیا۔ ۲۔

مانی پریائے سمبندھی کاریئی وشیئہ بھی تیز ہوتے رہیا ہے۔ ییئس آیو کری پریائے کی سِتھتی جانی۔ بہوری ... کری یہہ جیو منشیادی گیتی وشئے پراپت ہو ہے۔ تس پریائے روپ اپنی اوستھا ہو ہے۔ بہوری تہاں ترس ستھاورادی وشیش پنچئے ہے۔ بہوری تہاں ایکیندریادی جاتی کوں دکھائی ہے۔ اِس جاتی کرم کا اودے کئی ار متی گیان ورن کا چھیوپشم کئی نمت نیمتک بنا جاننا۔ جیا چھیوپشم ہوتے۔ تیسی جاتی پاوئی۔ بہوری شریرنی کا سمبندھ ہو ہے۔ تہاں شریرن کے پرمانو ار آتما کے پردیشنی کا ایک بندھن ہو ہے۔ ار سنکوچ وا وستار روپ ہوئے شریر پرمان آتما رہئی ہے۔ بہوری نوکرم روپ شریر وشیئں انگوپانگادک کا یوگیہ ستھان پرمان لئے ہو ہے۔ اس ہی کری سپرشن رسنا آدی دروبیہ اندرینی پنچئے ہیں۔ وا ہردیہ ستھان وشئے آٹھ پانکھڑی کا پھولیا کمل کے آکار دروبیہ من ہو ہے۔ بہوری تس شریر ہی وشئے آکارادک کا وشیش ہونا ار ورنادک کا وشیش ہونا۔ ار ستھول سوکشمتوادک کا ہونا اتیادی کاریہ پنچئے ہیں۔ سو اے شریر روپ پرنئے پرمانو ایسیں پرنمئے ہیں۔ بہوری شواسوچھواس وا سور پنچئے ہیں۔ سو اے بھی پدگل کے پنڈ ہیں۔ ار شریرسیوں ایک بندھان روپ ہیں۔ انی وشیئں بھی آتما کے پردیش ویاپت ہیں۔ تہاں شواسوچھواس تو پون ہے۔ سو جیئیں آہار کوں گرہئی نیہار کوں نکاسئی۔ تب ہی جیولو ہوئے۔ تیسیں باہیہ پون کوں گرہئی۔ ار ابھینتر پون کو نکاسئی۔ تب ہی جیوتویہ رہئی۔ تاتئیں مانشواسوچھواس جیوتویہ کا کارن ہے۔ اِس شریر وشیئں جیئیں ہاڑ مانسادک ہیں۔ تیسیں ہی پون جاننا۔ بہوری جیئیں ہستادکیوں کار یہ کرئیے۔ تیسیں ہی پون تیں کارج کرئیے ہے۔ مکھ میں گراس دھریا۔ تاکوں پون تیں نگلئی ہے۔ مل آدک پون ہی تیں باہر کاڈھئے ہے۔ تیسیں ہی ابنہ جاننا۔ بہوری ناڑی وا وایو روگ وا وائے گولا اتیادی اے پون روپ شریر کے انگ جاننے۔ بہوری سور ہے۔ سو شبد ہے۔ سو جیئیں وینا کی تانتی کو ہلائے بھاشا روپ ہونے یوگیہ پدگل سکندھ ہیں۔ تے ساکشر وا انکشر شبد روپ پرنمئے ہیں۔ تیسیں تالوا ہونٹھ اتیادی انگنی کوں ہلائیں۔ بھاشا پریاپتی وشیئں گرہے پدگل سکندھ ہیں۔ تے ساکشر انکشر شبد روپ پرنمئے ہیں۔ بہوری شبھ اشبھ گمنادک ہو ہے۔ اہاں ایسا جاننا۔ جیسے دوبیہ پرشنی کئی اِکدنڈی بیڑی ہے۔ تہاں ایک پرش گمنادک کیا چاہئی۔ ار دوسرا بھی گمنادک کرئی۔ تو گمنادی ہوئے سکئی۔ دوئیں وشیئں ایک بیٹھی رہئی۔ تو گمنادی ہوئے سکئی ناہیں۔ ار دوئنی وشئے ایک بلوان ہوئے۔ تو دوسرے کو بھی گھسیٹی لے جائے۔ تیسیں آتما کئی

ادر اُپجاوئیں ہیں ۔ آتما موہ کرم کا اودے تیئں آپ سکھ دُکھ مانئی ہے ۔ تہاں ویدنیہ کرم کا اودے ہے اور موہ کرم کا اودے تیئں اپنے ہی سمبندھ ہے ۔ جب ساتا ویدنیہ کا پجایا باہیہ کارن ملی ہے تو سکھ مانئے روپ موہ کرم کا اودے ہوئے ۔ ار جب اساتا ویدنیہ کا پنجایا باہیہ کارن ملئی ۔ تب دُکھ مانئے رُوپ موہ کرم کا اُودے ہوئے ۔ بہوری اے ہی کارن کاہو کوں سکھ کا ۔ کاہو کوں دُکھ کا کارن ہو ہے ۔ جیسیں کاہو کئی ساتا ویدنیہ کا اُودے ہوتیں ملیا ۔ جیسا وستر سکھ کا کارن ہو ہے ۔ تیسا ہی وستر کاہو کوں اساتا ویدنیہ کا اُودے ہوتیں ملیا ۔ سو دُکھ کا کارن ہو ہے ۔ تاتیں باہیہ وستو سکھ دُکھ کا نمت ماتر ہو ہے ۔ سکھ دُکھ ہو ہے ۔ سو موہی کے ہو ہے ۔ نرموہی مُنی کئی انیک رِدھی آدی پریشہادی کارن ملئی ۔ تو بھی سکھ دُکھ نہ اُپجئی ۔ موہی جیو کئی کارن ملے وا بنا کارن ملے بھی اپنے سنکلپ ہی تیں سکھ دُکھ ہؤا ہی کرئی ۔ تہاں بھی تیبر موہی کئی جس کارن کو ملے ۔ تیبر سکھ دُکھ ہوئے ۔ تِس ہی کارن کوں ملے مند موہی کئی مند سکھ دُکھ ہوئے ۔ تاتیں سکھ دُکھ کا مُول بلوان کارن موہ کا اودے ہے ۔ انیہ وستو ہیں ۔ سو بلوان کارن ناہیں ۔ پرنتو انیہ وستو کئی ار موہی جیو کے پرینامن کئی نمت نیمِتک کی مُکھیتا پائیے ہے ۔ تاکری موہی جیو انیہ وستو ہی کوں سکھ دُکھ کا کارن مانئی ہے ۔ ایسیں ویدنیہ کری سکھ دُکھ کا کارن پنجئی ہے ۔ بہوری آیُو کرم کے اودے کری منشیادی پریائی کی ستھتی رہئی ہے ۔ یاوت آیُو کا اُودے رہئی ۔ تاوت انیک روگادک کارن ملو شریریسیوں سمبندھ نہ چھوٹئی ۔ بہوری جب آیُو کا اُودے نہ ہوئے ۔ تب انیک اپائے کیے بھی شریریسیوں سمبندھ رہئی ناہیں ۔ تِس ہی کال آتما ار شریر جُدا ہوئے ۔ اِس سنسار وِشیں جنم ، جیون ، مرن کا کارن آیُو کرم ہی ہے ۔ جب نوین آیو کا اُودے ہوئے ۔ تب نوین پریائے وِشئی جنم ہو ہے ۔ بہوری یاوت آیو کا اُودے رہئی ۔ تاوت تِس پریائے روپ پرانئی کے دھارن تیئں جیونا ہو ہے ۔ بہوری آیو کا چھے ہوئے ۔ تب تِس پریائے روپ پران چھوٹنے تیئں مرن ہو ہے ۔ سہج ہی ایسا آیو کرمنی کا نمت ہے ۔ اور کوئی اُپجاون ہارا ۔ کشپاون ہارا ۔ رکشا کرنے ہارا ہے ناہیں ۔ ایسا نِشچے کرنا ۔ بہوری جیسیں نوین وستر پہریں ۔ کِتنیک کال پہرے رہئی ۔ پیچھے تاکوں چھوڑی ۔ انیہ وستر پہریں ۔ تیسیں جیو نوین شریر دھرئی ۔ کِتنیک کال دھرے رہئی ۔ پیچھے تاکوں چھوڑی ۔ انیہ شریر دھرئی ہے ۔ تاتیں شریر سمبندھ اپیکشا جنمادک ہیں ۔ جیو جنمادی رہت نتیہ ہی ہے ۔ تتھاپی موہی جیو کئی اتیت اناگت کا وچار ناہیں ۔ تاتیں پایا پریائے ماتر ہی اپنا سمجھتو

ار نپنسک وید کے اُودے کری نِگِ ا بت دوڈ نیوں رتے کی اچھا ہو ہے ۔ ایسیں
اے نو تو نوکشائے ہیں ۔ کرودھادی ساریکھے اسے بران ناہیں ۔ تاتیں اِنی کوں اِیشت
کشائے بھی ہیں ۔ یہاں تو شبد اِیشت دیپک جاننا ۔ اِنی کا اُودے تنی کرودھادکنی کی ساتھی
یتھا سمبھو ہو ہے ۔ ایسیں موہ کے اُودے تیں متھیاتو وا کشائے بھاؤ ہو ہیں ۔ سو
اے ہی سنسار کے مُول کارن ہیں ۔ اِنی ہی کری ورتمان کال وِشیں جیو دُکھی
ہیں ۔ ار آگامی کرم بندھن کے بھی کارن اے ہی ہیں ۔ بہوری اِنی ہی کا نام راگ
دویش موہ ہے ۔ تہاں متھیاتو کا نام موہ ہے ۔ جاتیں تہاں ساؤدھانی کا ابھاؤ
ہے ۔ بہوری مایا لوبھ کشائے ار ہاسیہ رتی تین ویدنی کا نام راگ ہے ۔ جاتیں تہاں
اِشٹ بُدّھی کری انوراگ پائیے ہے ۔ بہوری کرودھ مان کشائے ار ارتی شوک بھے
جُگپسانی کا نام دویش ہے ۔ جاتیں تہاں انشٹ بُدّھی کری دویش پائیے ہے ۔ بہوری
سامانیہ پنے سب ہی کا نام موہ ہے ۔ تاتیں اِنی وِشیں سروتر اساؤدھانی پائیے ہے ۔
بہوری انترائے کے اُودے تیں جیو چاہیئے ۔ سو نہ ہوئے ۔ دان دِیا چاہیئے ۔ دیہ نہ سکئے ۔
وستو کی پراپتی چاہیئے ۔ سو نہ ہوئے ۔ بھوگ کیا چاہیئے ۔ سو نہ ہوئے ۔ اُپبھوگ کیا
چاہیئے ۔ سو نہ ہوئے ۔ اپنی گیانادی شکتی کو پرگٹ کیا چاہیئے ۔ سو نہ پرگٹ ہوئے سکئے ۔
ایسیں انترائے کے اُودے تیں چاہیا ہوئے ناہیں ۔ بہوری تِس ہی کا کشیوپشم تیں کِنچِت
چاہیا بھی ہو ہے ۔ چاہ تو بہت ہے ۔ پرنتو کِنچِت ماتر دان دے سکئے ہے لابھ ہو ہے ۔ گیانادک
شکتی پرگٹ ہو ہے ۔ تہاں بھی انیک باہیہ کارن چاہیئیں ہیں ۔ یا پرکار گھاتی کرمنی کے
اُودے تیں جیو کی اوستھا ہو ہے ۔ بہوری اگھاتی کرمنی وِشیں ویدنیہ کے اُودے کری
شریر وِشیں باہیہ سکھ دُکھ کا کارن پنجے ہے ۔ شریر وِشیں آروگ پنوں شکتی
وان پنوں اِتیادی ار چھدھا ترشا روگ کھید پیڑا اِتیادی سکھ دُکھنی کے کارن ہو
ہیں ۔ بہوری باہیہ وِشیں سُہاونا رِتو پوناک وا اِشٹ اِستری پُترادک وا مِترادھنادک
اسُہاونا رِتو پوناک وا انشٹ اِستری پُترادک وا شترو داریدر بدھ بندھنادک سکھ
دُکھ کا کارن ہو ہیں ۔ اے باہیہ کارن کہے ۔ تنی وِشیں کیئی کارن تو ایسے ہیں جنی
کے نمِتّ تیوں شریر کی اوستھا سکھ دُکھ کو کارن ہو ہے ۔ ار وے ہی سکھ دُکھ کوں
کارن ہو ہیں ۔ بہوری کیئی کارن ایسے ہیں ۔ جے آپ ہی سکھ دُکھ کوں کارن ہو ہیں ۔
ایسے کارن کا ملنا ویدنیہ کے اُودے تیں ہو ہے ۔ تہاں ساتا ویدنیہ تیں سکھ کے کارن
ملیں ۔ اساتا ویدنیہ تیں دُکھ کے کارن ملیں ۔ سو اِہاں ایسا جاننا ۔ اے کارن ہی تو سکھ دُکھ

آتما کئی سمیکتو نہ ہوئے۔ سوُرُوپا چرن چارتر نہ ہوئے سکئی۔ تے انتانوبندھی کشائے ہیں۔ (✽) جن کا اُودے ہوتیں دیش چارتر نہ ہوئے۔ تاتیں کِنچت تیاگ بھی نہ ہوئے سکئی۔ تے اپرتیاکھیانا ورن کشائے ہیں۔ بہوری جنی کا اُودے ہوتیں سکل چارتر نہ ہوئے۔ تاتیں سرو کا تیاگ نہ ہوئے سکئی۔ تے پرتیاکھیانا ورن کشائے ہیں۔ بہوری جنی کا اُودے ہوتیں سکل چارتر کوں دوشن اُپجیا کری۔ تاتیں یتھا کھیات چارتر نہ ہوئے سکئی۔ تے سنجولن کشائے ہیں۔ سو انادی سنسار اوستھا وِشئیں اِنی چاروں ہی کا نرنتر اُودے پائیے ہے۔ پرم کرشن لیشیا روپ تیبر کشائے ہوئے۔ تہاں بھی ار شُکل لیشیا روپ مند کشائے ہوئے۔ تہاں بھی نرنتر چاریوں ہی کا اُودے رہئی ہے۔ جا تیئی تیبر مند کی اپیکشا انتانوبندھی آدی بھید ناہیں ہیں۔ سمیکتوا دی گھاتنے کی اپیکشا اے بھید ہیں۔ اِنی ہی پرکرتی کا تیبر انوبھاگ اُودے ہوتیں تیبر کرودھادِک ہو ہیں۔ مند انوبھاگ اودے ہوتیں مند اُودے ہو ہیں۔ بہوری موکش مارگ بھیئے اِنی چیاروں وِشئے تین، دویہ، ایک کا اُودے ہو ہے۔ پیچھیں چیاریوں کا ابھاو ہو ہے۔ بہوری کرودھادی چیاریوں کشاینی وِشئے ایکیش کال ایک ہی کا اُودے ہو ہے۔ اِنی کشاینی کئی پرسپر کارن کاریہ پنوں ہے۔ کرودھ کری ماناد ک ہوئے جائیے۔ مان کری کرودھادِک ہوئے جائیے۔ تاتیں کاہو کال بھنتا بھاسئی۔ کاہو کال نہ بھاسئی ہے۔ ایسیں کشائے رُوپ پرنمن جاننا۔ بہوری چارتر موہ ہی کے اُودے تیئی نوکشائے ہو ہیں۔ تہاں ہاسیہ کا اُودے کری کہیں اِشٹ پنوں مانی پرپھولِت ہو ہے۔ ہرش مانئی ہے۔ بہوری رتی کا اُودے کری کاہو کوں اِشٹ مانی پریتی کرئی ہے۔ تہاں آسکت ہو ہے۔ بہوری ارتی کا اودے کری کاہو کوں اَنِشٹ مانی اپریتی کرئی ہے۔ تہاں اُودویگ رُوپ ہو ہے۔ بہوری شوک کا اُودے کری کہیں انِشٹ پنوں مانی دِلگیر ہو ہے۔ وِشاد مانئی ہے۔ بہوری بھئے کا اُودے کری کبی کوں انِشٹ مانی تس تیئی ڈرئی ہے۔ وا کا سنیوگ نہ چاہئی ہے۔ بہوری جُگپسا کا اُودے کری کاہو پدارتھ کوں انِشٹ مانی۔ تا کی گھرنا کرئی ہے۔ دا کا ویوگ چاہئی ہے۔ ایسیں اے ہاسیادک چھہ جاننے۔ بہوری ویدنی کے اُودے تیئی یا کئی کام پرینام ہو ہے۔ تہاں اِستری دید کے اُودے کری پُرش سیتی رمنے کی اِچھا ہو ہے۔ ار پُرش وید کے اُودے کری اِستریوں رمنے کی اِچھا ہو ہے۔

✽ یہ پنکتی کھرڑا پرتی میں نہیں ہے۔

پدارتھ بُرا لاگئی۔ تب پھوڑنا، توڑنا اِتیادی رُوپ کرِئی وا کا بُرا چاہئی۔ بھوری شترو آدی سچیتن پدارتھ بُرا لاگئی۔ تب واکوں بدھ بندھن آدی کری وا مارنے کری دُکھ اُپجاۓ۔ تا کا بُرا چاہئی۔ بھوری آپ وا اَنیہ سچیتن، اچیتن پدارتھ کوئی پرکار پرنۓ۔ آپ کو سو پرنمن بُرا لاگا۔ تب اَنیتھا پرنماوبیں کری تِس پرنمن کا بُرا چاہئی۔ یا پرکار کرودھ کری بُرا چاہنے کی اِچھا تو ہوۓ۔ بُرا ہونا بھوتویہ آدھین ہے ۔

بھوری مان کا اُودے ہوتیں پدارتھ وِشیش اَنشٹ پنو مانی تا کوں نیچا کیا چاہئی آپ اُونچا بھیا چاہئی۔ مَل دُھولی آدی اچیتن پدارتھنی وِشئی گھرنا وا نرادر آدِک کری تِنی کی ہینتا۔ آپ کی اُچتا چاہئی۔ بھوری پرشادک سچیتن پدارتھنی کوں نماونا اپنے آدھین کرنا۔ اتیادی رُوپ کری۔ تن کی ہینتا۔ آپ کی اُچتا چاہئی۔ بھوری آپ لوک وِشئی جیسیں اُونچا دِلیئی۔ تیسیں شرنگارادی کرنا۔ وا دھن خرچنا اتیادی رُوپ کری اَورنی کوں ہین دِکھاۓ۔ آپ اُونچا ہُوا چاہئی۔ بھوری اَنیہ کوئی آپ تیئیں اُونچا کاریہ کرئی۔ تا کوں کوئی اُپاۓ کری نیچا دِکھاوئی۔ ار آپ نیچا کاریہ کرئی۔ تا کوں اُونچا دِکھاوئی۔ یا پرکار مان کری اپنی مہنتا کی اچھا تو ہوۓ۔ مہنتا ہونا بھوتویہ کے آدھین ہے ۔

بھوری مایا کا اُودے ہوتیں کوئی پدارتھ کوں اِشٹ مانی نانا پرکار چھلن کری تا کی سِدّھی کیا چاہئی۔ رتن سورنادک اچیتن پدارتھنی کی۔ وا اِستری داسی داس آدی سچیتن پدارتھنی کی سِدّھی کے ارتھی انیک چھل کرئی۔ پرکو ٹھگنے کے ارتھی اپنی انیک اوستھا کرئی۔ وا اَنیہ اچیتن سچیتن پدارتھنی کی اوستھا پلٹاوئی۔ اتیادی رُوپ چھل کری اپنا ابھیپراۓ سِدّھی کیا چاہئی۔ یا پرکار مایا کری اِشٹ سِدّھی کے ارتھی چھل تو کرئی۔ ار اِشٹ سِدّھی ہونی بھوتویہ آدھین ہے ۔

بھوری لوبھ کا اُودے ہوتیں پدارتھنی کوں اِشٹ مانی۔ تِنی کی پراپتی چاہئی۔ وستر آبھرن دھن دھانادی اچیتن پدارتھنی کی ترشنا ہوۓ۔ بھوری اِستری پُترادی چیتن پدارتھنی کی ترشنا ہوۓ۔ بھوری آپ کئی وا اَنیہ سچیتن اچیتن پدارتھ کئی کوئی پرنمن ہونا اِشٹ مانی۔ تِنی کوں تِس پرنمن رُوپ پرنمایا چاہئی۔ یا پرکار لوبھ کری اِشٹ پراپتی کی اِچھا تو ہوۓ۔ ار اِشٹ پراپتی ہونی بھوتویہ کے آدھین ہے۔ ایسیں کرودھادی کا اُودے کری آتما پرنمئی ہے۔ تہاں اے کشاۓ چیاری پرکار ہیں۔ اَننتانوبندھی (۱)، اپرتیاکھیانا ورن (۲)، ار پرتیاکھیانا ورن (۳)، سنجولن (۴)۔ تہاں جن کا اُودے تیئیں

جاننا۔ یا پرکار گیاناورن درشناورن کا اُودے کے نِمت تیں بہت گیان درشن کے انشنی کا تو ابھاؤ ہے۔ ار تنی کے چھیوپشم تیں تھورے انشنی کا سدبھاؤ پائیے ہے ✦

بہوری اِس جیو کئی موہ کے اُودے تیں متھیاتو داکشائے بھاؤ ہو ہیں۔ تہاں درشن موہ کے اودے تیں تو متھیاتو بھاؤ ہو ہے۔ تاکری یہو جیو انیتھا پرتیتی روپ اتتو شردھان کرئی ہے۔ جیسیں ہے تیسیں تو نہ مانئے ہے۔ ار جیسیں ناہیں ہے۔ تیسیں مانئے ہے۔ امورتیک پردیشنی کا پنج پرسدھ گیان آدی گُننی کا دھاری انادی ندھن وستو آپ ہے۔ ار مورتیک پُدگل دریینی کا پنڈ پرسدھ گیانادکنی کری رہت جنی کا نوین سنیوگ بھیا۔ ایسے شریرادک پُدگل پر ہے۔ اِنی کا سنیوگ رُوپ نانا پرکار منشیہ تریچادی پریائے ہو ہیں۔ تس پریائے وِشیں اہم بُدھی دھارئی ہے۔ سو پر کا بھید ناہیں کری سکئی ہے۔ جو پریائے پاوئی۔ تس ہی کو آپا مانئے ہے۔ بہوری تس پریائے وِشئی گیانادک ہیں۔ تے تو آپ کے گُن ہیں۔ ار راگادک ہیں۔ تے آپ کے کرم نِمت تیں اُپادھک بھاؤ بھئے ہیں۔ ار ورناادک ہیں۔ تے شریرادک پُدگل کے گُن ہیں۔ ار شریرادک وِشئی ورنادکنی کی وا پرمانن کی نانا پرکار پلٹن ہو ہے۔ سو پُدگل کی اوستھا ہے۔ سو اِنی سبنی ہی کوں اپنا سورُوپ جانئے ہے۔ سو بھاو پربھاؤ کا ودیک ناہیں ہوئے سکئی ہے۔ بہوری منشیادک پریائنی وِشئی کٹمب دھنادک کا سمبندھ ہو ہے۔ تے پرتیکھ آپ تیں بھن ہیں۔ ار تے اپنے آدھین ناہیں پرنمیں ہیں۔ تتھاپی تن وِشیں ممکار کرے ہے۔ اے میرے ہیں۔ وے کاہو پرکار بھی اپنے ہوتے ناہیں۔ یہو ہی اپنی ... تیں ہی اپنے مانئے ہے۔ بہوری منشیادی پریائی وِشیں کداچت دیوادک کا تتوں کا۔ انیتھا سورُوپ جو کلپت کیا۔ تاکی تو پرتیتی کرئی ہے۔ ار یتھارتھ سورُوپ جیسیں ہے تیسیں پرتیتی نہ کرئی ہے۔ ایسیں درشن موہ کے اودے کری جیو کئی اتتو شردھان رُوپ متھیاتو بھاؤ ہو ہے۔ جہاں تیبر اودے ہو ہے۔ تہاں ستیہ شردھان تیں گھنا وِپریت شردھان ہو ہے۔ جب مند اودے ہو ہے۔ تب ستیہ شردھان تیں تھورا وِپریت شردھان ہو ہے ✦

بہوری چارِتر موہ کے اُودے تیں اِس جیو کئی کشائے بھاؤ ہو ہے۔ تب یہو دیکھتا، جانتا، سنتا پر پدارتھنی وِشئی اِشٹ انشٹ پنو مانی کرودھادک کرئی ہے۔ تہاں ... کا اودے ہوتیں پدارتھ وِشئی انشٹ پنو مانی تاکا بُرا چاہنی ... آدی

اپیکھا پایئے ہے۔ اینہ کال وشیش سامرتھیہ ہوئے۔ ورتمان سامرتھیہ روپ ناہیں ہے۔
پرنتو ورتمان پانچ گرامنی تیئں ادھک گرامنی وِشیش گمن کری سکئے ناہیں۔ بہوری پانچ گرامنی
وِشیش جانے کی پرپایئے اپیکھا ورتمان سامرتھیہ روپ شکتی ہے۔ جا تیئں اِن وشیش
گمن کری سکئے ہے۔ بہوری ویکیا ایک دن وِشیش ایک گرام کو گمن کرنے ہی کی پایئے
ہے۔ تیسیں اِس جیو کئے سرو کوں دیکھنے جاننے کی شکتی ہے۔ بہوری یا کوں کرم نے
روکیا۔ ار اتنا چھیوپشم بھیا۔ جو سپرشادک وِشینی کو جانو وا دیکھو۔ پرنتو ایک کال وشئے
ایک ہی کوں جانو۔ کیئں دیکھو۔ تہاں اس جیو کئے سرو کے دیکھنے جاننے کی شکتی تو
درویہ اپیکشا پایئے ہے۔ اینہ کال وِشئے سامرتھیہ ہوئے۔ پرنتو ورتمان سامرتھیہ روپ
ناہیں۔ جا تیئں اپنے یوگیہ وِشیش تیئں ادھک وِشینی کوں دیکھی جانی سکئے ناہیں۔ بہوری
اپنے یوگیہ وِشینی کوں دیکھنے جاننے کی پرپایئے اپیکھا ورتمان سامرتھیہ روپ شکتی ہے
جا تیئں اِنی کوں دیکھی جانی سکئے ہے۔ بہوری ویکتا ایک کال وِشئے ایک ہی کو دیکھنے
کی۔ کئے جاننے کی پایئے ہے +

بہوری اِہاں پرشن :- جو ایسیں تو جانیا۔ پرنتو چھیوپشم تو پایئے ار باہیہ اندریادِک کا
انیتھا نمِت بھئے دیکھنا جاننا نہ ہوئے۔ وا تھورا ہوئے۔ وا انیتھا ہوئے۔ سو ایسیں ہو
تیئں کرم ہی کا نمِت تو نہ رہیا؟

تا کا سمادھان :- جیسیں مدرکن ہارا نے یہو کہیا۔ جو پانچ گرامنی وِشئے ایک گرام
کو ایک دِن وِشیش جاوئے۔ پرنتو اِنی کنکری کو ساتھ لے کے جاوو۔ تہاں وے کنکر
انیتھا پرنمیں تو جانا نہ ہوئے۔ وا انیتھا جانا ہوئے۔ تیسیں کرم کا ایسا ہی چھیوپشم بھیا
ہے۔ جو اِتنے وشینی وِشئے ایک وشے کو ایک کال وِشئے دیکھو۔ کئے جانو۔ پرنتو اِتنے باہیہ
درویی کا نمِت بھئے دیکھو جانو۔ تہاں وے باہیہ درویہ انیتھا پرنمیں تو دیکھنا جاننا
نہ ہوئے۔ وا تھورا ہوئے۔ وا انیتھا ہوئے۔ ایسا یہو کرم — چھیوپشم ہی کا وِشیش ہے
تا تیں کرم ہی کا نمِت جاننا۔ جیسیں کاہو کئے اندھکار کے پرمانو آڑے آئیں دیکھنا نہ
ہوئے۔ گھوگھو مارجارادِکنی کئے تنی کو آڑے آئیں بھی دیکھنا ہوئے۔ سو ایسا یہ چھیوپشم
ہی کا وِشیش ہے۔ جیسیں جیسیں چھیوپشم ہوئے۔ تیسیں تیسیں ہی دیکھنا جاننا ہوئے۔ ایسیں
اس جیو کئے چھیوپشم گیان کی پرورتی پایئے ہے۔ بہوری موکش مارگ وِشئے اودھی منہ
پرییہ ہو ہے۔ تے بھی چھیوپشم گیان ہی ہیں۔ تنی کی بھی ایسیں ہی ایک کال وِشئے
ایک کوں پرتی بھاسنا وا پردرویہ کا آدھین پنا جاننا۔ بہوری وِشیش ہے۔ سو وشیش

متی گیان وا اودھی گیان وت پرادھین جاننا۔ بہوری کیول درشن موکش سوروپ ہے۔ تا کا یہاں سدبھاو ہی ناہیں۔ ایسیں درشن کا سدبھاؤ پائیے ہے۔ دیا پرکار گیان درشن کا سدبھاو گیاناورن درشناورن کا چھیوپشم کے انوساری ہو ہے۔ جب چھیوپشم ستورا ہو ہے۔ تب گیان درشن کی شکتی ستوری ہو ہے۔ جب بہت ہو ہے۔ تب بہت ہو ہے۔ بہوری چھیوپشم تیں شکتی تو ایسی بنی رہئی۔ ار پرنمن کری ایک جیو کئی ایک کال وشئی۔ ایک وشئے ہی کا دیکھنا وا جاننا ہو ہے۔ اِس پرنمن ہی کا نام اُپیوگ ہے۔ تہاں ایک جیو کئی۔ ایک کال وِشیش کئی تو گیان اُپیوگ ہو ہے۔ کئی درشن اُپیوگ ہو ہے۔ بہوری ایک اُپیوگ کا بھی ایک بھید کی پروِرتی ہو ہے۔ جیسیں متی گیان ہوئے۔ تب انیہ گیان نہ ہوئے۔ بہوری ایک بھید وِشئی بھی۔ ایک وِشئے ہی پروِرتی ہو ہے۔ جیسیں سپرش کو جانئی۔ تب رسادک کو نہ جانئی۔ بہوری ایک وِشئے وِشئی بھی۔ تا کے کوؤ ایک انگ ہی وِشئی پروِرتی ہو ہے۔ جیسیں اُشن سپرش کوں جانئی۔ تب رُوکھادِک کوں نہ جانئی۔ ایسیں ایک جیو کئی ایک کال وِشئیں ایک گیہ وا درشیہ وِشئی گیان وا درشن کا پرنمن جاننا۔ سو ایسیں ہی دیکھئے ہے۔ جب سُننے وِشئی اُپیوگ لگیا ہوئے۔ تب نیتر کے سمیپ تِشٹھتا بھی پدارتھ نہ دیسئی۔ ایسیں ہی انیہ پروِرتی دیکھئے ہے۔ بہوری پرنمن وِشئی شیگھرتا بہت ہے۔ تا کری کا ہو کال وِشئی ایسا ملنئے ہے۔ یُگ پت بھی انیک وِشئین کا جاننا وا دیکھنا ہو ہے۔ سو یُگ پت ہوتا ناہیں۔ کرم ہی کری ہو ہے۔ سنسکار بل تیں تِن کا سادھن رہئی ہے۔ جیسیں کاگلے کئی نیتر کے دویہ گولک ہیں۔ پُوتری ایک ہے۔ سو پھِرئی شیگھر ہے۔ تا کری دوؤ گولکن کا سادھن کرئی ہے۔ تیسیں ہی اِس جیو کئی دوار تو انیک ہیں۔ ار اُپیوگ ایک ہے۔ سو پھِرئی شیگھر ہے۔ تا کری سرو دوارن کا سادھن رہئی ہے ✦

یہاں پرشن :۔ جو ایک کال وِشئی ایک وِشئے کا جاننا وا دیکھنا ہو ہے۔ تو اِتنا ہی کشیوپشم بھیا کہو۔ بہت کاہے کوں کہو؟ بہوری تم کہو ہو۔ چھیوپشم تیں شکتی ہو ہے۔ تو شکتی تو آتما وِشئی کیول گیان درشن کی بھی پائیے ہے ✦

تا کا سمادھان :۔ جیسیں کا ہو پرش کئی بہت گرامنی وِشئی گمن کرنے کی شکتی ہے۔ بہوری تا کوں کا ہو نے روکیا۔ ار یہو کہیا۔ پانچ گرامنی وِشئی جاؤ۔ پرنتو ایک دِن وِشئیں ایک گرام کو جاؤ۔ تہاں اُس پرش کئی بہت گرام جانے کی شکتی تو دروِیہ

کری جانئے۔ سو سشرت گیان ہے۔ سو دوبیہ پرکار ہے۔ اپکھراتمک (۱)۔ انپکھراتمک (۲)۔ تہاں جیسیں "گھٹ" اے دوبیہ اکھر سنئے وا دیکھے۔ سو تو متی گیان بھیا۔ تنی کے سمبندھ تیں گھٹ پدارتھ کا جاننا بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایسیں اینہ بھی جاننا۔ سو یہو تو اپکھراتمک شرت گیان ہے۔ بہوری جیسیں سپرش کری شیت کا جاننا بھیا۔ سو تو متی گیان ہے۔ تا کے سمبندھ تیں یہو ہتکاری ناہیں۔ یا تیں بھاگی جانا اتیادی روپ گیان بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایسیں اینہ بھی جاننا۔ یہو انپکھراتمک شرت گیان ہے۔ تہاں ایکیندریادک اسنگی جیونی کئی تو انپکھراتمک ہی شرت گیان ہے۔ ار سینگی پنچیندریہ کئی دوؤ ہیں۔ سو یہو شرت گیان ہے۔ سو انیک پرکار پرادھین جو متی گیان تا کے بھی آدھین ہے۔ وا اینہ انیک کارنی کے آدھین ہے۔ تا تیں مہا پرادھین جاننا ✦

بہوری اپنی مریادا کے انوساری چھیتر کال کا پرمان لئے روپی پدارتھنی کوں سپشٹ پنے جا کری جانئے۔ سو اودھی گیان ہے۔ سو یہو دیو نارکنی کئی تو سرو کئی پائیے ہے ار سینگی پنچیندریہ تریچ ار منشیہ نی کئی بھی کوئی کئی پائیے ہے۔ اسینگی پرینت جیونی کئی یہو ہوتا ہی ناہیں۔ سو یہو بھی شریادک پدگلنی کے آدھین ہے۔ بہوری اودھی کے تین بھید ہیں۔ دیشاودھی (۱)، پرماودھی (۲)، سرواودھی (۳) سو اِنی وِشیں تھورا چھیتر کال کی مریادا لئے کچھو ماتر روپی پدارتھ کوں جانن ہارا دیشاودھی ہے۔ وہی کوئی جیو کئی ہو ہے۔ بہوری پرماودھی، سرواودھی ار منہ پریہ اے گیان موکش مارگ وِشئی پرگٹئے ہیں۔ کیول گیان موکش سوروپ ہے۔ تا تیں اِس انادی سنسار اوستھا وشیں اِنی کا سدبھاو ہی ناہیں ہے۔ ایسیں تو گیان کی پرورتی پائیے ہے

بہوری اندریہ وا من کے سپرشادک وِشے تنی کا سمبندھ ہوتیں پرتھم کال وِشیں متی گیان کے پہلے جو ستا ماتر اولوکن روپ پرتی بھاس ہو ہے۔ تا کا نام چاکشو درشن وا اچکشو درشن ہے۔ تہاں نیتر اندریہ کری درشن ہوئے۔ تا کا نام تو چاکشو درشن ہے۔ سو تو چوؔ اندریہ پنچیندریہ جیونی ہی کئی ہو ہے۔ بہوری سپرشن رسن گھران شروتر اے چیار اندریہ ار من کری درشن ہوئے۔ تا کا نام اچکشو درشن ہے۔ سو یتھا یوگیہ ایکیندریادی جیونی کئی ہو ہے ✦

بہوری اودھی کے وشئی کا سمبندھ ہوتیں اودھی گیان کے پہلے جو ستا ماتر اولوکن روپ پرتی بھاس ہوئے۔ تا کا نام اودھی درشن ہے۔ سو جن کئی اودھی گیان سمبھوئے۔ تِن ہی کئی یہو ہو ہے۔ سو یہو چکشو اچکشو اودھی درشن ہے۔ سو

ہوئے۔ بہوری قُورمیں چشمہ اِتیادی آڑا آوئی۔ تو بہت ویسے لگ جائے۔ پرکاسش جل
بلوی کا کانچ اتیادک کے پرساد آشرے آوئیں۔ تو بھی جیسا کا تیسا دیکھئی۔ ایسیں انیہ
اُمدی وا من کئی بھی یتھا سمبھو (نمت نیمتک پناں) جاننا۔ بہوری منترادک پریوگ
تیں وا مدیرا پانادک تیں وا بھوتادِک کے نمت تیں نہ جاننا۔ وا تھورا جاننا۔ وا انیتھا
جاننا ہو ہے۔ ایسے یہو گیان باہیہ دردیہ کے بھی آدھین جاننا۔ بہوری اِس گیان کری
جو جاننا ہو ہے۔ سو اسپشٹ جاننا ہو ہے۔ دُوردیش کیا ہی جانئی۔ سمیپ تیں کیا
ہی جانئی۔ تتکال کیا ہی جانئی۔ جانتے بہت بار ہوئے جائے۔ تب کیا ہی جانئی۔
کاہو کوں سنشے لیئے جانئی۔ کاہو کوں انیتھا جانئی۔ کاہو کوں کنچت جانئی۔ اِتیادی
رُوپ کری نرمل جاننا ہوئے سکئی ناہیں۔ ایسیں یہو متی گیان پرادھینتا لیئے اندریہ
من دوار کری پروِرتی ہے۔ تاہی اندریئی کری تو جتنے چھیتر کا وِشے ہوئے۔ تتنے چھیتر
وِشئی جے ورتمان ستھول اپنے جاننے یوگیہ پدگل سکندھ ہوئے تنی ہی کو جانئی۔ تنی
وِشیں بھی جدے جدے اندریئی کری جدے جدے کال وِشیں کوئی سکندھ کے سپرشادک
کا جاننا ہو ہے۔ بہوری من کری اپنے جاننے یوگیہ کنچن ماتر تری کال سمبندھی دُوری
چھیتر ورتی وا سمیپ چھیتر ورتی۔ رُوپی اروپی۔ دردیہ وا پریائے۔ تنی کوں اتینت اسپشٹ
پنے جانئی ہے۔ سو بھی اندریئی کری جا کا گیان بھیا ہوئے۔ وا انومانادِک جا کا کیا ہوئے
تِس ہی کو جانی سکئی ہے۔ بہوری کداچت اپنی کلپنا ہی کری است کو جانئی ہے سے
جیسیں سپنے وِشئی وا جاگتے بھی جے کداچت کہیں نہ پایئے۔ ایسے آکارادِک چنتوئی وا
جیسیں ناہیں تیسیں مانئی۔ ایسیں من کری جاننا ہو ہے۔ سو یہو اندریہ وا من دوار کری
جو گیان ہو ہے۔ تا کا نام متی گیان ہے۔ تہاں پرتھوی، جل، اگنی، پون وِنسپتی رُوپ
ایکیندری کے سپرش ہی کا گیان ہے۔ لٹ شنکھ آدی بے اندری جیونی کئی سپرش
رسنا کا گیان ہے۔ کیڑی کوڑا آدی تری اندریہ جیونی کئی سپرش رس گندھ کا گیان ہے۔
بھرمر [illegible] پتنگادک چوَ اندری جیونی کئی سپرش رس گندھ ورن کا گیان ہے۔ مچھ،
گئو، کبوتر اتیادک تریچ ارمنشیہ دیو نارکی اے پنچندریہ تیا تنی کئی سپرس رس گندھ
ورن شبد کا گیان ہے۔ بہوری تریچی وِشئی کئی سنگی ہیں۔ کیئی اسنگی ہیں۔ تہاں
سنگینی کئی من جنت گیان ہے اسنگینی کئی ناہیں ہے۔ بہوری منشیہ دیو نارکی سنیئی ہی
ہیں تنی سبنی کئی من جنت گیان پایئے ہے۔ ایسیں متی گیان کی پرورتی جانئی۔
بہوری متی گیان کری جس ارتھ کو جانیا ہوئے۔ تا کے سمبندھ تیں انیہ ارتھ کو جا

سوَرُوپ کا پرکاشن ہارا ہے۔ جو اُن کا سوَرُوپ ہوئے۔ سو آپ کوں پرتی بھاشیں۔
تِس ہی کا نام چیتنیہ ہے۔ تہاں سامانیہ سوَرُوپ پرتی بھاسنے کا نام درشن ہے۔ ئے
وِشیش سوروپ پرتی بھاسنے کا نام گیان ہے۔ سو ایسے سوبھاؤ کری ترِی کال ونتی
سَروگُن پریائے سہت سَرو پدارتھی کوں پرتیکش یُگ پت بِنا سہائے دیکھی جانئی ایسی
آتما وِشیش شکتی سدا کال ہے۔ پرنتو انادی ہی تیں گیاناورن درشناورن کا سمبندھ
ہے۔ تا کے نِمت تیں اِس شکتی کا ویکت بِنا ہوتا ناہیں۔ تِن کرمن کا چھیوپشم تیں
کِنچت متی گیان وا شرت گیان پائیے ہے۔ ار کداچت اودھی گیان بھی پائیے ہے۔
بہوری درشن پائیے ہے۔ ار کداچت چکشو درشن وا اودھی درشن بھی پائیے ہے سو
اِن کی بھی پروِرتی کیسیں ہے۔ سو دکھائیے ہے ؁

سو پرتھم تو متی گیان ہے۔ سو شریر کے انگ بھوت۔ جے جیبھ۔ ناسکا۔ نین۔ کان
سپرشن۔ اے دروِیہ اِندریہ ار ہردے ستھان وِشیش آٹھ پانکھوڑی کا پھولیا کمل کے
آکار دروِیہ من۔ تِن کے سہائے ہی تیں جانئے ہے۔ جیسیں جا کی درشٹی مند ہوئے۔ سو
اپنے نیتر کری ہی دیکھیئے ہے۔ پرنتو چشمہ دئے ہی دیکھیئے۔ بِنا چشمے کے دیکھ سکیئے ناہیں۔
تیسیں آتما کا گیان مند ہے۔ سو اپنے گیان ہی کری جانئے ہے۔ پرنتو دروِیہ اندریہ وا
من کا سمبندھ بھئے ہی جانئے۔ تِن بِنا جانی سکیئے ناہیں۔ بہوری جیسیں نیتر تو جیسا کا
تیسا ہے۔ ار چشمہ وِشیش کچھو دوش بھیا ہوئے۔ تو دیکھی سکیئے ناہیں۔ اتھوا تھورا
دیسیئے۔ اتھوا اور کا اَور دِیسیئے۔ تیسیں اپنے چھیوپشم تو جیسا کا تیسا ہے۔ ار دروِیہ اِندریہ
وا من کے پرمانو انیتھا پرنیں ہوئیں۔ تو جانی سکیئے ناہیں۔ اتھوا تھورا جانیں۔ اتھوا اور
کا اَور جانیں۔ جا تیں دروِیہ اِندریہ وا من رُوپ پرمانون کا پرنمن کئے ار متی گیان
کئے نِمت نیمتک سمبندھ ہے۔ سو اُن کا پرنمن کے انوساری گیان کا پرنمن ہو ہے
تا کا اداہرن :- جیسیں منشیادک کئے بال وِردھ اوستھا وِشیش دروِیہ اندریہ وا
من شِتھل ہوئے۔ تب جانپنا بھی شِتھل ہوئے۔ بہوری جیسیں شیت وایو آدی کے
نِمت تیں سپرشنادی اِندرین کے من کے پرمانو انیتھا ہوئیں۔ تب جاننا نہ ہوئی۔ وا
تھورا جاننا ہوئے۔ بہوری اِس گیان کئے ار باہیہ دروین کئے بھی نِمت نیمتک سمبندھ
پائیے ہے۔ تا کا اُداہرن :- جیسیں نیتر اندریہ کے اندھکار کے پرمانو وا پھولا آدِک
کے پرمانو وا پاشانادِک کے پرمانو آڑے آ جائیں۔ تو دیکھی نہ سکیئے۔ بہوری لال کانچ
آڑا آوئی۔ تو سب لال دیسیئے۔ ہرِت کانچ آڑا آوئی۔ تو ہرِت دیسیئے۔ ایسیں انیتھا جاننا

کی اوستھا کے انوساری موہ کے اُودے تیں جیو تیسی دُکھی ہو ہے - بہوری کب ہوں تو جیو کی اِچّھا انوساری شریر پرورتئی ہے - کب ہوں شریر کی اوستھا کے انوسار جیو پرورتئی ہے - کب ہوں جیو انیتھا اِچّھا روپ پرورتئی ہے - پُدگل انیتھا اوستھا روپ پرورتئی ہے - ایسیں یا کرم کی پروِرتی جاننی ٭

نتیہ نگود اور عطر نگود

تہاں انادی تیں لگائے پرتھم تو اِس جیو کئی نتیہ نگود رُوپ شریر کا سمبندھ پائیے ہے - تہاں نتیہ نگود شریر کوں دھری آیو پُورن بھئے مری - بہوری نتیہ نگود شریر کوں دھارئی ہے - بہوری آیو پُورن کری مری نتیہ نگود شریر ہی کوں دھارئی ہے - یا ہی پرکار اننتانت پرمان لیئے جیو راشی ہے - سو انادی تیں تہاں ہی جنم مرن کیا کرئی ہے - بہوری تہاں تیں چھ مہینہ ار آٹھ سے وِشیں چھسٹھ آٹھ جیو نکسئی ہیں - تے نکسی اینہ پریائی کوں دھارئی ہیں - سو پرتھوی - جل - اگنی - پون پرتیک ونسپتی روپ ایکیندریہ پریائی وِشیں وا بے اندریہ، تے اندریہ، چو اندریہ روپ پریائی وِشئی وا نارک تریچ منشیہ دیوروپ پنچیندریہ پریائی وِشیں بھرمن کرئی ہے - بہوری تہاں کِتیک کال بھرمن کری - بہوری نگود پریائے کو پاوئی - سو وا کا نام عِطر نگود ہے - بہوری تہاں کِتیک کال رہئی - تہاں تیں نکسی اینہ پریائی وِشئیں بھرمن کرئی ہے - تہاں پریبھرمن کرنے کا اُتکرشٹ کال پرتھوی آدی ستھاورنی وِشیں اسنکھیات کلپ ماتر ہے - ار دوندریادی پنچیندریہ پرینت ترستی وِشیں سادھک دویہ ہزار ساگر ہے - ار عِطر نگود وِشیں اڈھائی پُدگل پریورتن ماتر ہے - سو یہو اننت کال ہے - بہوری عِطر نگود تیں نکسی کوئی ستھاور پریائے پائے - بہوری نگود جائے ایسیں ایکیندریہ پریائی وِشیں اُتکرشٹ پریبھرمن کال اسنکھیات پُدگل پریورتن ماتر ہے - بہوری جگھنیہ سروتر ایک انتر مہورت کال ہے - ایسیں گھنا تو ایکیندریہ پریائی ہی کا دھرنا ہے - اینہ پریائے تو پاونا کاکتا لیہہ نیائے وت جاننا - یا پرکار اِس جیو کئی انادی ہی تیں کرم بندھن رُوپ، روگ بھیا ہے - اِتی کرم بندھن نِدان ورننم ٭

اب اس کرم بندھن مئی روگ کے نِمِت تیں جیو کی کیسی اوستھا ہوئے رہی ہے - سو کہیئے ہے - پرتھم تو اِس جیو کا سوبھاو چیتنیہ ہے - سو سبنی کا سامانیہ وِشیش

کا پریںام ہے ۔سو اشدھ بھاو کری نچایا کاریہ ہے ۔ تا تیں یا کا نام بھاؤ کرم ہے ۔سو
دردیہ کرم کے نمت تیں بھاؤ کرم ہوئے ۔ ار بھاؤ کرم کے نمت تیں دردیہ کرم کا بندھ
ہوئے ۔ بہوری دردیہ کرم تیں بھاؤ کرم ، بھاؤ کرم تیں دردیہ کرم ۔ایسیں ہی پرسپر
کارن کاریہ بھاؤ کری سنسار چکر وشیں پریبھرمن ہو ہے ۔ اِتنا وشیش جاننا ۔ تیبر
مند بندھ ہونے تیں ۔ واسنکر منادی ہونے تیں وا ایک کال وشیں بندھیا ۔ انیک کال
وشیں وا انیک کال وشیں بندھے ۔ ایک کال وشیں ادوے آونے تیں کاہو کال وشیں
تیبر ادوے آوئی ۔ تب تیبر کشائے ہوئے ۔ تب تیبر ہی نوین بندھ ہوئے ۔ ار کاہو
کال وشیں مند ادوے آوئی ۔ تب مند کشائے ہوئے ۔ تب مند ہی بندھ ہوئے ۔
بہوری تن تیبر مند کشاین ہی کے انوساری پُورو بندھے کرمنی کا بھی سنکرمنادک
ہوئے تو ہوئے ۔ یا پرکار انادی تیں لگائے دھارا پرواہ رُوپ دردیہ کرم وا بھاؤ
کرم کی پروِرتی جاننی ◆

بہوری نام کرم کے اُودے تیں شریر ہو ہے ۔سو دردیہ کرم وت کِنچت سُکھ دُکھ
کوں کارن ہے ۔ تا تیں شریر کو نوکرم کہئے ہے ۔ اہاں نو شبد اِیشت کشلئے واچک
جاننا ۔ سو شریر پُدگل پرمانو کا پِنڈ ہے ۔ ار دردیہ اندریہ وا دردیہ من ار شواسوشواس
وچن اے بھی شریر ہی کے انگ ہیں ۔ سو اے بھی پُدگل پرمانو کے پِنڈ جاننے ۔ ییوں
ایسیں شریر کے ار دردیہ کرم سمبندھ سہت جیو کئی ایک چھیتراوگاہ روپ بندھان
ہو ہے ۔ سو شریر کا جنم سے تیں لگائے ۔ جے تی آیو کی ستھتی ہوئے ۔ تتنے کال پرینت
شریر کا سمبندھ رہئی ہے ۔ بہوری آیُو پُورن بھئے مرن ہو ہے ۔ تب تِس شریر کا
سمبندھ چھوٹئی ہے ۔ شریر آتما جُدے جُدے ہوئے جائے ہیں ۔ بہوری تا کے انتر
سے وشیں وا دوسرے تیسرے چوتھے سے جیو کرم اُودے کے نمت تیں نوین شریر
دھرئی ہے ۔ تہاں بھی اپنے آیو پرینت تیسیں ہی سمبندھ رہئی ہے ۔ بہوری مرن
ہو ہے ۔ تب تِسیوں سمبندھ چھوٹئی ہے ۔ ایسیں ہی پُورو شریر کا چھوڑنا نوین شریر
کا گرہن انوکرم تیں ہوا کرئی ہے ۔ بہوری یہو آتما یدیپی اسنکھیات پردیشی ہے ۔
تتھاپی سنکوچ وِستار شکتی تیں شریر پرمان ہی رہئی ہے ۔ وشیش اِتنا سموگھات ہوتئیں
شریر تیں باہیر بھی آتما کے پردیش پھیلئی ہیں ۔ بہوری انترال سے وشیں پوروی
شریر چھوڑیا تھا ۔ تِس پرمان رہئی ہے ۔ بہوری اس شریر کے انگ بھُوت دردیہ
اندریہ اور من ، تنی کے سہائے تیں جیو کئی جان پنا کی پروِرتی ہو ہے ۔ بہوری شریر

پلٹئی۔ جیسے کے تیسے رہئیں۔ایسیں ستّارُوپ کرم رہئی ہیں +

کرموں کے پھلدان میں نِمت نیمتّک سمبندھ

بہوری جب کرم پرکرتینی کا اُودے کال آوئی۔ تب سویمیو تنی پرکرتینی کا انوبھاگ کے انوساری کاریہ بنئی۔ کرم تنی کارینی کوں پہنچاوتا ناہیں۔ یا کا اُودے کال آئے۔ وہ کاریہ بنئی ہے۔ اِتنا ہی نِمت نیمتّک سمبندھ جاننا۔ بہوری جس سمے پھل پہنچیا۔ تِس کا انتر سمے وِشیش تنی کرم روپ پُدگلنی کئی انوبھاگ شکتی کے ابھاؤ ہوتے تیئی کرمتو پنا کا ابھاؤ ہو ہے۔ تے پُدگل انیہ پریائے رُوپ پرنمئیں ہیں۔ یا کا نام سویپاک نرجرا ہے۔ ایسیں سمے سمے پرَتی اُودے ہوئے۔ کرم کھرئیں ہیں۔ کرمتو پنا ناستی بھئے پیچھیں تے پرمانو تِس ہی سکندھ وشیش رہو۔ وا جُدے ہوئے جاہو۔ کچھو پریوجن رہیا ناہیں +

اِہاں اِتنا جاننا۔ اِس جیو کے سمے سمے پرتی اننت پرمانو بندھئی ہیں۔ تہاں ایک سمے وِشیش بندھے پرمانو تے آبادھا کال چھوڑ اپنی ستھتی کے جے تے سمے ہوئیں۔ تنی وشیش کرم تیئی اودے آوئی ہیں۔ بہوری بہت سمےنی وشیش بندھے پرمانو جے ایک سمے وِشیش اُودے آونے یوگیہ ہے۔ تے اِکٹھے ہوئے اُودے آوئیں ہیں۔ تنی سب پرمانونی کا انوبھاگ مِلئیں۔ جے تا انوبھاگ ہوئے۔ تِتنا پھل تِس کال وِشیش پہنچئی ہے۔ بہوری انیک سمےنی وشئی بندھے پرمانو بندھ سمے تیئی لگائے اُودے سمے پرینت کرم روپ استو کوں دھرے جیو سوں سمبندھ روپ رہئیں ہیں۔ ایسیں کرمنی کی بندھ اُودے ستا روپ اوستھا جاننی۔ تہاں سمے سمے پرتی ایک سمے پربدھ ماتر پرمانو بندھئی ہیں۔ ایک سمے پربدھ ماتر نرجرئی ہیں۔ ڈیوڑھ گُن ہانی کری گُنِت سمے پربدھ ماتر سدا کال ستّا رہئی ہے۔ سو اِن سبنی کا وشیش آگے کرم ادھیکار وشیش لکھیں گے۔ تہاں جاننا +

درویہ کرم اور بھاو کرم کا سوروپ

بہوری ایسیں یہو کرم ہیں۔ سو پرمانو روپ اننت پُدگل درویہ نی کری نپجایا کاریہ ہے۔ تا تیئی تا کا نام درویہ کرم ہے۔ بہوری موہ کے نِمت تیئی متھیاتو کرودھادی روپ جیو

پرمانونی وشیش کیئی تو اپنے کاریہ پنہچاونے کی بہت شکتی کوں دھریں ہیں۔ کیئی ستوک شکتی کوں دھریں ہیں۔ سو ایسیں ہوئے وشیش کوؤ بھوجن روپ پدگل پنڈ کے گیان تو ناہیں ہے۔ جو ہیں ایسیں پرنموں ار اور بھی کوؤ پرنمادن ہارا ناہیں۔ ایسا ہی نمت نیمتک بھاؤ بنی رہیا ہے۔ تاکری تیسیں ہی پرنمن پائیے ہے۔ تیسیں ہی کشائے ہوتیں لوگ دوار گرہیا ہوا کرم ورگنا روپ پدگل پنڈ سو گیانا ورنادی پرکرتی روپ پرنمی ہے۔ بہوری تنی کرم پرمانونی وشیش یتھا یوگیہ کوئی پرکرتی روپ تھورے۔ کوئی پرکرتی روپ گھنے پرمانو ہو ہیں۔ بہوری تنی وشیش کیئی پرمانونی کا سمبندھ گھنے کال رہئی۔ کوئی نی کا تھورے کال رہئی۔ بہوری تنی پرمانونی وشیش کیئی تو اپنے کاریہ پنہچاونے کی بہت شکتی دھری ہے۔ کوؤ تھوری شکتی دھری ہے۔ سو ایسیں ہونے وشیش کوؤ کرم ورگنا روپ پدگل پنڈ کئی گیان تو ناہیں ہے۔ جو میں ایسیں پرنموں ار اور بھی کوئی پرنمادن ہارا ناہیں۔ ایسا ہی نمت نیمتک بھاو بنی رہیا ہے تاکری تیسیں ہی پرنمن پائیے ہے۔ سو ایسیں تو لوک وشیش نمت نیمتک گھنے ہی بنی رہے ہیں۔ جیسیں منتر نمت کری جل آدک وشیش روگادی دوری کرنے کی شکتی ہو ہے۔ وا کانکری آدی وشیش سرپادی روکنے کی شکتی ہو ہے۔ تیسیں ہی جیو بھاو کے نمت کری پدگل پرمانونی وشیش گیانا ورنادی تروپ شکتی ہو ہے۔ اہاں وچاری کری اپنے اُدیم تیئں کاریہ کرئی تو گیان چاہیئے۔ ار تیسا نمت بنیں۔ سو ہیو تیسیں پرنمن ہوئے۔ تو تہاں گیان کا کچھو پریوجن ناہیں۔ یا پرکار نوین بندھ ہونے کا ودھان جاننا ✦

بھاوؤں سے کرموں کی پوروبدھ اوستھا کا پریورتن

اب جے پرمانو کرم روپ پرنمیں۔ تنی کا یاوت اودے کال نہ آوئی۔ تاوت جیو کے پردیسنیوں ایک کشیتراوگاہ روپ بندھان رہئی ہے۔ تہاں جیو بھاو کے نمت کری کیئی پرکرتینی کی اوستھا کا پلٹنا بھی ہوئے جائے ہے۔ تہاں کیئی انیہ پرکرتینی کے پرمانو تھے۔ تے سنکرمن روپ ہوئے انیہ پرکرتی کے پرمانو ہوئے جائیں۔ بہوری کیئی پرکرتینی کی ستھتی وا انوبھاگ بہت تھا۔ سو اپکرشن ہوئے کری تھورا ہوئے جائے۔ بہوری کیئی پرکرتینی کی ستھتی وا انوبھاگ تھورا تھا۔ سو اُتکرشن ہوئے کری بہت ہو جائے۔ سو ایسیں پوروی بندھے پرمانونی کی بھی جیو بھاونی کا نمت پائے اوستھا پلٹئی ہے۔ ار نمت نہ بنئی۔ تو نہ

گھنا ستھتی بندھ ہوئے ۔ تن تین آیونی کا الپ کشائے تیئں بہت ار بہت کشائے تیئں الپ ستھتی بندھ جاننا ۔ بہوری تس کشائے ہی کری تن کرم پرکرتینی وِشیش انوبھاگ شکتی کا وشیش ہو ہے ۔ سو جیسا انوبھاگ بندھئی ۔ تیسا ہی اُودے کال وِشیش تنی پرکرتینی کا گھنا وا تھورا پھل نپجئی ہے ۔ تہاں گھاتی کرمنی کی سرو پرکرتینی وشیش وا اگھاتی کرمنی کی پاپ پرکرتینی وشیش تو الپ کشائے ہوتیں تھورا انوبھاگ بندھئی ہے ۔ بہت کشائے ہوتیں گھنا انوبھاگ بندھئی ہے ۔ بہوری پُنیہ پرکرتینی وِشیش الپ کشائے ہوتیں گھنا انوبھاگ بندھئی ہے ۔ بہُت کشائے ہوتیں تھورا انوبھاگ بندھئی رہے ۔ ایسیں کشاینی کری کرم پرکرتینی کے ستھتی انوبھاگ کا وشیش بھیا ۔ تاتیں کشاینی کری ستھتی بندھ انوبھاگ بندھ کا ہونا جاننا ۔ اہاں جیسیں بہت بھی مدیرا ہے ۔ ار تا وشیش تھورے کال پرینت تھوری انمتتا اُپجاونے کی شکتی ہے ۔ تو وہ مدیرا ہین پناکوں پراپت ہے ۔ بہوری جو تھوری بھی مدیرا ہے ۔ ار تا وِشیش بہت کال پرینت گھنی اُنمتتا اُپجاونیں کی شکتی ہے ۔ تو وہ مدیرا اَدھک پناں کوں پراپت ہے ۔ تیسیں گھنے بھی کرم پرکرتینی کے پرمانوُ ہیں ۔ ار تنی وِشیش تھورے کال پرینت تھورا پھل دینے کی شکتی ہے ۔ تو تے کرم پرکرتی ہینتا کوں پراپت ہیں ۔ بہوری تھورے بھی کرم پرکرتینی کے پرمانو ہیں ۔ ار تنی وِشیش بہت کال پرینت بہت پھل دینے کی شکتی ہے ۔ تو تے کرم پرکرتی اَدھک پناں کوں پراپت ہیں ۔ تاتیں یوگنی کری بھیا پرکرتی بندھن پردیش بندھ بلوان ناہیں ۔ کشاینی کری کیا ستھتی بندھ انوبھاگ بندھ ہی بلوان ہے ۔ تاتیں مُکھیہ پنے کشائے ہی بندھ کا کارن جاننا ۔ جنی کوں بندھ نہ کرنا ہوئے ۔ تے کشائے مت کرو ۔

جڑ پُدگل پرمانوؤں کا یتھا یوگیہ پرکرتی روپ پرنمن

بہوری اِہاں کوئی پرشن کرئی ۔ کہ پُدگل پرمانو تو جڑ ہیں ۔ اُن کئی کچھو گیان نہیں کیسیں یتھا یوگیہ پرکرتی روپ ہوئے پرنمن ہیں ؟

تا کا سمادھان :۔ جیسیں بھوک ہوتیں مکھ دواری گرہیا ہوا بھوجن روپ پُدگل پنڈ سو مانس شکر شونت آدی دھاتو روپ پرنمئی ہے ۔ بہوری تس بھوجن کے پرمانو وِشیش یتھا یوگیہ کوئی دھاتو روپ تھورے ، کوئی دھاتو روپ گھنے پرمانو ہو ہیں ۔ بہوری تنی وِشیش کیئی پرمانونی کا سمبندھ گھنے کال رہئی ۔ کیئنی کا تھورے کال رہئی ۔ بہوری تنی

کی چیشٹا کے نمت تیئں آتما کے پردیشنی کا چنچل پنا ہو ہے۔ تاکری آتما کے پدگل
ورگنا سیوں ایک بندھان ہونے کی شکتی ہو ہے۔ تا کا نام یوگ ہے۔ تا کے نمت تیئں
سمے سمے پرتی کرم روپ ہونے یوگیہ اننت پرمانونی کا گرہن ہو ہے۔ تہاں الپ یوگ
ہوئے۔ تو تھورے پرمانن کا گرہن ہوئے۔ بہت یوگ ہوئے۔ تو گھنے پرمانن کا گرہن
ہوئے۔ بہور (ی) ایک سمے وشیئں جے پدگل پرمانو گرہے۔ تنی وشیئں گیاناورنادی مول
پرکرتی وا تنی کی اُتّر پرکرتینی کا جیسیں سدھانت وشیئں کہیا ہے۔ تیسیں بٹوارہ ہو ہے۔
تِس بٹوارہ موافق پرمانو تنی پرکرتینی روپ آپ ہی پرنمیئں ہیں۔ وشیس اتنا یوگ دویہ
پرکار ہے۔ شبھ یوگ۔ اشبھ یوگ۔ تہاں دھرم کے انگنی وشیئں من۔ وچن کایہ کی
پرورتی بھئے۔ تو شبھ یوگ ہو ہے۔ ارادھرم کے انگنی وشیئں تنی کی پرورتی بھئے۔
اشبھ یوگ ہو ہے۔ سو شبھ یوگ ہو ہو۔ وا اشبھ یوگ ہو ہو۔ سمیکتو پائے بنا
گھاتیا کرمنی کا تو سرو پرکرتینی کا نرنتر بندھ ہوا ہی کرئی ہے۔ کوئی سمے کسی بھی پرکرتی
کا بندھ ہوا بنا رہتا ناہیں۔ اتنا وشیش ہے۔ جو موہنییہ کا ہاسیہ شوک یگل وشیئں
رتی ارتی یگل وشیش۔ تینوں ویدنی وشیئں ایکیئں کال ایک ایک ہی پرکرتینی کا بندھ
ہو ہے۔ بہوری اگھاتیانی کی پرکرتینی وشیئں شبھ یوگ ہوتیں ساتا ویدنییہ آدی پنیہ پرکرتینی
کا بندھ ہو ہے۔ اشبھ یوگ ہوتیں اساتا ویدنییہ آدی پاپ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔
مشر یوگ ہوتیں کیئی پنیہ پرکرتینی کا کیئی پاپ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ ایسا یوگ کے
نمت تیئں کرم کا آگمن ہو ہے۔ تاتیئں یوگ ہے۔ سو آسرو ہے۔ بہوری یاکری گرہے
کرم پرمانونی کا نام پردیش ہے۔ تنی کا بندھ بھیا۔ ار تنی وشیئں مول اُتّر پرکرتینی کا
وبھاگ بھیا۔ تاتیئں یوگنی کری پردیش بندھ وا پرکرتی بندھ کا ہونا جاننا ٭

کشائے سے ستھتی اور انوبھاگ

بہوری موہ کے اُودے تیئں متھیاتو کرودھادک بھاؤ ہو ہے۔ تنی سبنی کا نام ساماتیہ
پنے کشائے ہے۔ تاکری تنی کرم پرکرتینی کی ستھتی بندھئی ہے۔ سو جتنی ستھتی بندھئی۔
تِس وشیئں ابادھا کال چھوڑی۔ تہاں پیچھیں یاوت بندھی ستھتی پورن ہوئے۔ تاوت
سمے سمے تِس پرکرتی کا اُودے آیا ہی کرئی۔ سو دیو منشیہ تریْنچایُو بنا انیہ سرو گھاتیا
اگھاتیانی پرکرتینی کا الپ کشائے ہوتیں تھورا ستھتی بندھ ہوئے۔ بہت کشائے ہوتیں

کال وِشیش ابھاؤ ہے۔ بہوری تس میگھ پٹل کا مند پنا تیئں جیتا پرکاش پرگٹ ہے۔ سو
تس سُوریہ کے سوبھاؤ کا اَنش ہے۔ میگھ پٹل جنِت ناہیں ہے۔ تیسیں جیو کا گیان درشن
وِیریہ سوبھاؤ ہے۔ سو گیاناورن درشناورن انترائے کے نِمِتّ تیئں جتنے وِیکت ناہیں۔
تِتنے کا تو تِس کال وِشیش ابھاؤ ہے۔ بہوری تِنی کرمنی کا کشیوپشم تیئں جیتا گیان درشن
وِیریہ پرگٹ ہے۔ سو تِس جیو کے سوبھاؤ کا انش ہی ہے۔ کرم جنِت اَپادھک بھاؤ
ناہیں ہے۔ سو ایسا سوبھاؤ کے انش کا انادی تیئں لگائے کبھوں ابھاؤ نہ ہو ہے۔ یا ہی
کری جیو کا جیوتو پنا نِشچے کیجئے ہے۔ جو یہو دیکھن ہار جانن ہار شکتی کوں دھریں وستو
ہے۔ سو ہی آتما ہے۔ بہوری اِس سوبھاو کری نوین کرم کا بندھ ناہیں ہے۔ جا تیئں نج
سوبھاو ہی بندھ کا کارن ہوئے۔ تو بندھ کا چھوٹنا کیسیں ہوئے۔ بہوری تِنی کرمنی کے
اودے تیئں جیتا گیان درشن وِیریہ ابھاؤ رُوپ ہے۔ تا کری بھی بندھ ناہیں ہے۔ جا
تیئں آپ ہی کا ابھاؤ ہو تیئں انیہ کوں کارن کیسیں ہوئے۔ تا تیئں گیاناورن درشناورن
انترائے کے نِمِت تیئں نِپجے بھاو نوین کرم بندھ کے کارن ناہیں۔

بہوری موہنیہ کرم کری جیو کئی ابھتارتھ شردھان رُوپ تو متھیاتو بھاؤ ہو ہے۔ وا
کرودھ مان مایا لوبھادک کشائے ہو ہے۔ تے یدیپی جیو کے استتومہ ہے۔ جیو تیئں جُدے
ناہیں۔ جیو ہی ان کا کرتا ہے۔ جیو کے پرنمن رُوپ ہی اے کاریہ ہیں۔ تتھاپی اِنی کا ہونا
موہ کرم کے نِمت تیئں ہی ہے۔ کرم نِمِتّ دُوری بھئے۔ اِنی کا ابھاؤ ہی ہے۔ تا تیئں اے
جیو کے نج سوبھاو ناہیں۔ اَپادھک بھاؤ ہیں۔ بہوری اِنی بھاونی کری نوین بندھ ہو ہے۔
تا تیئں موہ کے اُودے تیئں نِپجے بھاو بندھ کے کارن ہیں۔ بہوری اگھاتی کرمنی کے
اُودے تیئں باہیہ سامگری ملئے ہے۔ تِنی وِشیش شریرادک تو جیو کے پردیشنیوں ایک
کشیتراوگاہی ہوئے۔ ایک بندھان رُوپ ہو ہیں۔ ار دھن کٹمب آدک آتما تیئں بھِنّ
رُوپ ہیں۔ سو اے سرو بندھ کے کارن ناہیں ہیں۔ جا تیئں پردرویہ بندھ کا کارن
نہ ہوئے۔ اِنی وِشیش آتما کے ممتوادی رُوپ متھیاتوادی بھاؤ ہو ہے۔ سوئی بندھ
کا کارن جاننا۔

یوگ اور رائس سے ہونیوالے پرکرتی بندھ پردیش بندھ

بہوری اتنا جاننا جو نام کرم کے اُودے تیئں شریر وا وچن وا من نِپجے ہے۔ تِنی

سمبندھ بنئ ہے۔ تہاں ویدنیہ کری تو شریر وِشیش وا شریر تیئں باہیہ نانا پرکار سُکھ دُکھ کوں کارن پُدرِوینی کا سنیوگ جُرئ ہے۔ ار آیو کری اپنی ستھتی پرینت پایا شریر کا سمبندھ ناہیں چھُٹی سکئ ہے۔ ار نام کری گتی جاتی شریرادک نپجئ ہیں۔ ار گوتر کری اُونچا نیچا کُل کی پراپتی ہو ہے۔ ایسیں اگھاتی کرمنی کری باہیہ سامگری بھیلی ہو ہے۔ تاکری موہ اُدے کا سہکار ہوتیں جیو سکھی دُکھی ہو ہے۔ ار شریرادِکنی کے سمبندھ تیئں جیو کے امور تتوادی سوبھاؤ اپنے سوارتھ کو ناہیں کریئں ہیں۔ جیسیں کوؤ شریر کو پکرئ۔ تو آتما بھی پکریا جائے۔ بہوری یاوت کرم کا اُدے رہئ۔ تاوت باہیہ سامگری تیسیں ہی بنی رہئ۔ اَنیتھا نہ ہوئے سکئ ایسا اِنِ اگھاتی کرمنی کا نِمت جاننا۔

اہاں کوؤ پرشن کرئ۔ کہ کرم تو جڑ ہے۔ کچھو بلوان ناہیں۔ تن کری جیو کے سوبھاو کا گھات ہونا وا باہیہ سامگری کا ملنا کیسے سمبھوے ہے؟

تا کا سمادھان:۔ جو کرم آپ کرتا ہوئے۔ اُدیم کری جیو کے سوبھاو کو گھاتئ۔ باہیہ سامگری کو ملادئ۔ توئ تو کرم کئ چیتن پنوں بھی چاہیئے۔ ار بلوان پنوں بھی چاہیئے۔ سو تو ہے ناہیں۔ سہج ہی نِمت نیمتک سمبندھ ہے۔ جب اُن کرمنی کا اُدے کال ہوئے۔ تِس کال وِشیش آپ ہی آتما سوبھاؤ روپ نہ پرنمئ۔ وِبھاؤ روپ پرنمئ وا انیہ دربیہ ہیں۔ تے تیسیں ہی سمبندھ روپ ہوئے پرنمئ۔ جیسیں کاہو پُرش کئ سِر پری موہن دھولی پری ہے۔ تِس کری سو پُرش باولا بھیا۔ تہاں اُس موہن دھولی کئ گیان بھی نہ تھا۔ ار بلوان پناں بھی نہ تھا۔ ار باولا پنا۔ تِس موہن دھولی ہی کری بھیا دیکھیئے ہے۔ موہن دھولی کا تو نِمت ہے۔ ار پُرش آپ ہی باولا ہُوا پرنمئ ہے۔ ایسا ہی نِمت نیمتک بنی رہیا ہے۔ بہوری جیسیں سوریہ اُودے کا کال وِشیش چکوا چکوینی کا سنیوگ ہوئے۔ تہاں راتری وِشیں کِسی نے دویش بُدھی تیئں جوراوری کری جُدے کئے ناہیں۔ دِوس وِشیش کاہو نے کرونا بُدّھی تیئں لیائے کری ملائے ناہیں۔ سوریہ اُودے کا نِمت پائے آپ ہی ملئ ہیں۔ ار سوریہ است کا نِمت پائے آپ ہی بچھرئ ہیں۔ ایسا ہی نِمت نیمتک بنی رہیا ہے۔ تیسیں کرم کا بھی نِمت نیمتک بھاؤ جاننا۔ ایسیں کرم کا اُودے کری اوستھا ہے۔ تہاں نوین بندھ کیسیں ہو ہے۔ سو کہیئے ہے:۔

نُوتن بندھ وچار

جیسیں سوریہ کا پرکاش ہے۔ سو میگھ پٹل تیئں جِتنا ویکت ناہیں۔ تِتنے کا تو تِس

رُوپا جُدا رہئ ہے۔ تیسیں جُدے جانئیں ۔

اِہاں پرشن:۔ جو مورتیک مورتیک کا تو بندھان ہونا بنئ۔ امورتیک مورتیک کا بندھان کیسیں بنئ؟

تا کا سمادھان:۔ جیسیں ادیکت اِندریہ گیہ ناہیں۔ ایسے سوکشم پدگل ار ویکت اِندریہ گیہ ہیں۔ ایسے ستھول پدگل تنی کا بندھان ہونا مانئے ہے۔ تیسیں اِندریہ گیہ ہونے یوگیہ ناہیں۔ ایسا امورتیک آتما ار اندریہ گیہ ہونے یوگ مورتیک کرم اِن کا بھی بندھان ہونا ماننا۔ بہوری اِس بندھان وِشیں کوؤ کسی کوں کرئ تو ہے ناہیں۔ یاوت بندھان رہئ۔ تاوت ساتھی رہئ۔ بچھورئ ناہیں۔ ار کارن کاریہ پنا تنی کئ بنیو رہئ۔ اِتنا ہی یہاں بندھان جاننا۔ سو مورتیک امورتیک کئ ایسیں بندھان ہونے وِشیں کچھو وِرودھ ہے ناہیں۔ یا پرکار جیسیں ایک جیو کئ انادی کرم سمبندھ کہیا۔ تیسیں ہی جُدا جُدا اننت جیونی کئ جاننا ۔

بہوری سو کرم گیانا ورنادی بھیدنی کری آٹھ پرکار ہے۔ تہاں چیاری گھاتیا کرمنی کے نِمتّ تیئں تو جیو کے سوبھاو کا گھات ہو ہے۔ تہاں گیاناورن درشناورن کری تو جیو کے سوبھاو درشن گیان تن کی ویکتتا ناہیں ہو ہے۔ تنی کرمنی کا کشیوپشم کے انوسار کنچت گیان درشن کی ویکتتا رہئ ہے۔ بہوری موہنیہ کری جیو کے سوبھاو ناہیں۔ ایسے متھیا شردھان وا کرودھ مان مایا لوبھادک کشائے تنی کی ویکتتا ہو ہے۔ بہوری انترائے کری جیو کا سوبھاو دِکشا لینے کی سمرتھتا روپ ویریہ تاکی ویکتتا نہ ہو ہے۔ تا کا کشیوپشم کے انوسار کنچت شکتی ہو ہے۔ ایسے گھاتی کرمنی کے نِمتّ تیئں جیو کے سوبھاو کا گھات انادی ہی تیئں بھیا ہے۔ ایسیں ناہیں جو پہلیں تو سوبھاو روپ شُدھ آتما تھا۔ پیچھیں کرم نِمتّ تیئں سوبھاو گھات ہونیں کری اَشُدھ بھیا ۔

اِہاں ترک:۔ جو گھات نام تو ابھاؤ کا ہے۔ سو جا کا پہلے سدبھاؤ ہوئے۔ تا کا ابھاؤ کہنا بنئیں۔ اِہاں سوبھاؤ کا تو سدبھاو ہے ہی ناہیں۔ گھات کِس کا کیا؟

تا کا سمادھان:۔ جیو وِشیں انادی ہی تیئں ایسی شکتی پائیے ہے۔ جو کرم کا نِمتّ نہ ہوئ۔ تو کیول گیانادی اپنے سوبھاؤ روپ پرورتئ۔ پرنتو انادی ہی تیئں کرم کا سمبندھ پائیے ہے۔ تا تیئں تِس شکتی کا ویکت پنا نہ بھیا۔ سو شکتی اپیکشا سوبھاؤ ہے۔ تا کا ویکت نہ ہونے دینے کی اپیکشا گھات کیا کہئے ہے ۔

بہوری چیاری اگھاتیا کرم ہیں۔ تنی کے نِمتّ تیئں اس آتما کئ باہیہ سامگری کا

یا کا ارتھ :- ایسیں اِتریتراشریہ دوش ناہیں ہے ۔ جاتیں انادی کا سوئم سدھ دردیہ کرم کا سمبندھ ہے ۔ تا کا تہاں کارن پنا کری گرہن کیا ہے ۔ ایسیں آگم میں کہیا ہے بہوری جگتی تیں بھی ایسیں ہی سمبھوئے ہے ۔ جو کرم نِمت بنا پہلے جیو کے راگادک کہئے ۔ تو راگادک جیو کا نج سوبھاؤ ہو جائے ۔ جاتیں پرنِمت بنا ہوئے ۔ تاہی کا نام سوبھاؤ ہے ۔ تاتیں کرم کا سمبندھ انادی ہی ماننا ٭

بہوری اِہاں پرشن :- جو نیارے نیارے دردیہ ار انادی تیں تنی کا سمبندھ ایسیں کیسیں سمبھوئے ؟

تا کا سمادھان :- جیسیں میٹھی سی سیوں جل دُودھ کا وا سونا کِٹک کا وا تُش کَن کا وا تیل تِل کا سمبندھ دیکھئے ہے ۔ نوین اِنی کا ملاپ بھیا ناہیں ۔ تیسیں انادی ہیسو جیو کرم کا سمبندھ جاننا ۔ نوین اِن کا ملاپ بھیا ناہیں ۔ بہوری تم کہی کیسے سمبھوئے ؟ انادی تیں جیسیں کیئی جُدے دردیہ ہیں ۔ تیسیں کیئی ملے دردیہ ہیں ۔ اس سمبھونے وِشیں کچھو وِرودھ تو بھاستا ناہیں ٭

بہوری پرشن :- جو سمبندھ وا سنیوگ کہنا تو تب سمبھوئے ۔ جب پہلے جُدے ہوئے پیچھیں ملیں ۔ اِہاں انادی ملے جیو کرمنی کا سمبندھ کیسیں کہیا ہے ۔

تا کا سمادھان :- انادی تیں تو ملے تھے ۔ پرنتو پیچھیں جُدا بھئے ۔ تب جانیا ۔ جُدا تھے ۔ تو جُدا بھئے ۔ تاتیں پہلیں بھی بھِنّ ہی تھے ۔ ایسیں انومان کری وا کیول گیان کری پرتیکش بھِنّ بھاسیں ہیں ۔ تِس کری تِن کا بندھان ہوتیں بھی بھِنّ پنا پائیے ہے ۔ بہوری تِس بھِنّتا کی اپیکشا تِن کا سمبندھ وا سنیوگ کہیا ہے ۔ جاتیں نئے مِلو وا ملے ہی ہوؤ بھِنّ دردیہنی کا ملاپ وِشیں ایسیں ہی کہنا سمبھوئے ہے ۔ ایسیں اِنی جیو کرمنی کا انادی سمبندھ ہے ٭

تہاں جیو دردیہ تو دیکھنے جاننے رُوپ چیتنا گُن کا دھارک ہے ۔ ار اندریہ گمیہ نہ ہونے یوگیہ امورتیک ہے ۔ سنکوچ وستار شکتی کوں لئے اسنکھیات پردیشی ایک دردیہ ہے ۔ بہوری کرم ہے سو چیتنا گُن رہت جڑ ہے ۔ ار مورتیک ہے ۔ اننت پُدگل پرمانونی کا پنڈ ہے ۔ تاتیں ایک دردیہ ناہیں ہے ۔ ایسیں اے جیو ار کرم ہیں ۔ سو اِن کا انادی سمبندھ ہے ۔ تو بھی جیو کا کوئی پردیش کرم روپ نہ ہو ہے ۔ ار کرم کا کوئی پرمانو جیو رُوپ نہ ہو ہے ۔ اپنے اپنے لکشن کو دھرے جُدے جُدے ہی رہئے ہیں ۔ جیسیں سونا رُوپا کا ایک سکندھ ہوئے ۔ تتھاپی پیتادی گُنی کوں دھرے سونا جُدا رہئے ہے ۔ سو پیتادی گُنی کوں دھرے

پرورتیئ۔ سو یہو جیو کا کرتویہ ہے۔ سو اہاں پرتھم ہی کرم بندھن کا ندان بتایئے ہے۔

کرم بندھن کا ندان

بہوری کرم بندھن ہوتیں نانا اُپادھک بھاونی وِشیں پربھرمن پنوں پایئے ہے۔ ایک ٹھور رہنو نہ ہو ہے۔ تاتیں کرم بندھن سہت اوستھا کا نام سنسار اوستھا ہے۔ سو اس سنسار اوستھا وشیں اننتانت جیو دروبہ ہیں۔ تے انادی ہی تیں کرم بندھن سہت ہیں۔ ایسا ناہیں ہے۔ جو پہلیں جیو نیارا تھا۔ ار کرم نیارا تھا۔ پیچھیں اِنی کا سنیوگ بھیا۔ تو کیسیں ہے :-
جیسے میرُو گری آدی اکرترم سکندھنی وِشیں اننتے پُدگل پرمانو انادی سوتیں ایک بندھن رُوپ ہیں پیچھیں تنی میں کیئی پرمانو بِھن ہو ہیں۔ کیئی نئے مِلیں ہیں۔ ایسیں مِلنا بچھُرنا ہوا کرئی ہے۔ تیسیں اس سنسار وشیں ایک جیو دروبہ ار اننتے کرم روپ پُدگل پرمانو تِنی کا انادی تیں ایک بندھن روپ ہے۔ پیچھیں تِن میں کیئی کرم پرمانو بِھن ہو ہیں۔ کیئی نئے مِلیں ہیں۔ ایسیں مِلنا بچھُرنا ہوا کرئی ہے۔

بہوری اِہاں پرشن :- جو پُدگل پرمانو تو راگادک کے نِمت تیں کرم روپ ہو ہیں۔ انادی کرم رُوپ کیسے ہیں؟

تا کا سمادھان :- نِمت تو نوین کاریہ ہوئے۔ تِس وشیں ہی سنبھوئی ہے۔ انادی اوستھا وشیں نِمت کا کچھو پریوجن ناہیں۔ جیسیں نوین پُدگل پرمانونی کا بندھان تو سنگدھ رُوکش گُن کے انشن ہی کری ہو ہے۔ ار میرُو گری آدی سکندھنی وشیں انادی پُدگل پرمانونی کا بندھان ہے۔ تہاں نِمت کا کہا پریوجن ہے؟ تیسیں نوین پرمانونی کا کرم رُوپ ہونا تو راگادکنی ہی کری ہو ہے۔ ار انادی پُدگل پرمانونی کی کرم روپ ہی اوستھا ہے۔ تہاں نِمت کا کہا پریوجن ہے؟ بہوری جو انادی وشیں بھی نِمت ملنیے۔ تو انادی پنا رہتی ناہیں۔ تاتیں کرم کا بندھ انادی ماننا۔ سو تتو پردیپکا پروچن سار شاستر کی ویاکھیا وشیں جو سامانیہ گیادھیکار ہے۔ تہاں کہیا ہے۔ راگادک کا کارن تو دروبہ کرم ہے۔ ار دروبہ کرم کا کارن راگادک ہے۔ تب وہاں ترک کری جو ایسیں اِترے تراشریہ دوش لاگیئی۔ وہ وا کے آشریہ وہ وا کے آشریہ۔ کہیں ٹھہراؤ ناہیں ہے۔ تب اُتر ایسا دیا ہے۔

नैवं अनादिप्रसिद्धद्रव्यकर्म्मसम्बन्धस्य तत्र हेतुत्वेनोपादानात्। ❀

❀ नहि अनादिप्रसिद्धद्रव्यकर्माभिसंबद्धस्यात्मनः प्राक्तनद्रव्यकर्मणस्तत्र हेतुत्वेनोपादानात्।
प्रवचनसार टीका, २।२६ ॥

دُوسرا ادھیکار

سنساراَوستھا کاسوَرُوپ

دوہا

मिथ्याभाव अभावतैं,जो प्रगटै निजभाव।
सोजयवंत रहो सदा, यहु ही मोक्षउपाव॥१॥

اتھ اس شاستر وِشیٔں موکش مارگ کا پرکاش کریئے ہے۔تہاں بندھن تیٔں چھوٹنے کا نام موکش ہے۔ سو اِس آتما کیٔ کرم کا بندھن ہے۔ بہوری تِس بندھن کری آتما دُکھی ہوئے رہیا ہے۔ بہوری یا کیٔ دُکھ دوری کرنے ہی کا نرنتر اُپائے بھی رہیٔ ہے پرنتو ساںچا اُپائے پائے بنا دُکھ دوری ہوتا ناہیں۔ ار دُکھ سہیا بھی جانا ناہیں۔تاتیٔں یہُو جیو ویاکُل ہوئے رہیا ہے۔ ایسے جیو کو سمست دُکھ کا مُول کارن کرم بندھن ہے تا کا ابھاو روپ موکش ہے۔ سو ہی پرم ہت ہے۔ بہوری یا کا ساںچا اُپائے کرنا سو ہی کرتویہ ہے۔تاتیٔں اس ہی کا یاکوں اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں جیسے وَید ہے۔سو روگ سہت منوشیہ کو پرتھم تو روگ کا ندان بتاوئی۔ ایسیں یہو روگ بھیا ہے۔بہوری اُس روگ کے نِمت تیٔں یا کیٔ جو جو اوستھا ہوتی ہوئے۔سو بتاوئی۔ تا کری وا کیٔ نشچے ہوئے۔جو میرے ایسیٔ ہی روگ ہے۔بہوری تِس روگ کے دُوری کرنے کا اُپائے انیک پرکار بتاوئی۔ ار تِس اُپائے کی تا کو پرتیتی اناوئی۔اِتنا تو وَید کا بتاونا ہے۔بہوری جو وہ روگی تا کا سادھن کرئی۔ تو روگ تیٔں مُکت ہوئی۔ اپنا سوبھاؤ روپ پروَرتی سو یہو روگی کا کرتویہ ہے۔تیسیٔں ہی اہاں کرم بندھن یُکت جیو کو پرتھم تو کرم بندھن کا ندان بتائیے ہے۔ ایسیٔ یہو کرم بندھن بھیا ہے۔ بہوری اُس کرم بندھن کے نِمت تیٔں یا کیٔ جو جو اوستھا ہوتی ہے۔ سو سو بتائیے ہے۔ تا کری جیو کیٔ نشچے ہوئے۔جو میرے ایسیٔ ہی کرم بندھن ہے۔ بہوری تِس کرم بندھن کے دوری ہونے کا اُپائے انیک پرکار بتائیے ہے۔ ار تِس اُپائے کی یاکوں پرتیتی اناۓ ہے۔ اِتنا تو شاستر کا اُپدیش ہے۔ بہوری یہُو جیو تا کا سادھن کرئی۔ تو کرم بندھن تیٔں مُکت ہوئے۔ اپنا سوبھاو رُوپ

دھیٹھ ہیں۔ ار اُن کا وُشٹ چت ہے۔ اتھوا جس سنسار بجے تیئں یترھتکرادک ڈرے
تس سنسار بھے کری رہت ہیں۔ تے بڑے سُبھٹ ہیں۔ بہوری پروچن سار وِشیئں بھی
موکش مارگ کا ادھیکار کیا۔ تہاں پرتھم آگم گیان ہی اُپادیہ کہیا۔ سو اس جیو کا تو مکھیہ
کرتویہ آگم گیان ہے۔ یا کوں ہوتیں تتونی کا شردھان ہو ہے۔ تتونی کا شردھان بھئے
سنیم بھاو ہو ہے۔ ار تس آگم تیں آتم گیان کی بھی پراپتی ہو ہے۔ تب سہج ہی موکش
کی پراپتی ہو ہے۔ بہوری دھرم کے انیک انگ ہیں۔ تنی دشیئں ایک دھیان بنا یاتیں
اُونچا اور دھرم کا انگ ناہیں ہے۔ تاتیں جس تس پرکار آگم ابھیاس کرنا یوگیہ ہے۔
بہوری اس گرنتھ کا تو باچنا سُننا وچارنا گھنا سُگم ہے۔ کوؤ ویاکرن آدک کا بھی سادھن
نہ چاہیے۔ تاتیں اوشیہ یا کا ابھیاس وشیئں پرورتو۔ تمہارا کلیان ہوئے گا۔

اِتی موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وِشیئں

پیٹھ بندھ پرُروپک پرتھم ادھیکار سماپت بھیا۔ ۱۔

ہیں۔ سو یہو بھی گرنتھ موکش مارگ کوں پرکاشئے ہے۔ بہوری جیسیں پرکاشیں بھی نیتر رہت وا نینز وکار سہت پرش ہیں۔ تنی کوں مارگ سجھتا ناہیں۔ تو دیپک کئی تو مارگ پرکاشک پنے کا ابھاو بھیا ناہیں۔ تیسیں پرگٹ کئے بھی جے منش گیان رہت ہیں۔ وا متھیاتوادی وکار سہت ہیں۔ تن کوں موکش مارگ سجھتا ناہیں۔ تو گرنتھ کئی تو موکش مارگ پرکاشک پنے کا ابھاو بھیا ناہیں۔ ایسیں اس گرنتھ کا موکش مارگ پرکاشک۔ ایسا نام سارتھک جاننا +

اِہاں پرشن :۔ جو موکش مارگ کے پرکاشک گرنتھ پوُرو تو تھے ہی۔ تم نوین گرنتھ کاہے کوں بناؤ ہو؟

تاکا سمادھان :۔ جیسیں بڑے دیپکنی کا تو اُدیوت بہت تیلادِک کا سادھن تیں رہئے ہے جن کئی بہت تیلادِک کی شکتی نہ ہوئی۔ تنی کوں ستوک دیپک جوئی دیجئے۔ تو وے اُس کا سادھن راکھی۔ تاکر اُدیوت تیئں اپنا کاریہ کریئں۔ تیسیں بڑے گرنتھنی کا تو پرکاشش بہت گیانادِک کا سادھن تیں رہئے ہے۔ جن کے بہت گیانادِک کی شکتی ناہیں۔ تنی کوں ستوک گرنتھ بنائے دیجئے۔ تو وے وا کا سادھن راکھی۔ تاکر پرکاش تیں اپنا کاریہ کریئں۔ تاتیں یہو ستوک سگم گرنتھ بنائیے ہے۔ بہوری اِہاں جو میں یہو گرنتھ بناؤں ہوں۔ سو کشائی تیں اپنا مان بدھاونے کوں وا لوبھ سادھنے کوں وا یش ہونے کوں وا اپنی پدھتی راکھنے کوں ناہیں بناؤں ہوں۔ جنی کئی ویاکرن نیایادک کا وا نیہ پرمانادی کا وا وشیش ارتھنی کا گیان ناہیں۔ تاتیں تن کئی بڑے گرنتھنی کا ابھیاس توُ بنی سکئی ناہیں۔ بہوری کوئی چھوٹے گرنتھنی کا ابھیاس بنئے۔ تو بھی یتھارتھ ارتھ بھاسئی ناہیں۔ ایسیں اِس سمے وشیش مند گیان وان جیو بہت دیکھے۔ تنی کا بھلا ہونے کے ارتھ دھرم بدھی تیں یہو بھاشا مے گرنتھ بناؤں ہوں۔ بہوری جیسے بڑے دردری کوں اولوکن ماتر چنتامنی کی پراپتی ہوئے ار وہ نہ اولوکئے۔ بہوری جیسیں کوڑھی کوں امرت پان کرادئی۔ ار وہ نہ کرئی۔ تیسیں سنسار پیڑت جیو کوں سگم موکش مارگ کے اُپدیش کا نمت بنئے۔ ار وہ ابھیاس نہ کرئی۔ تو وا کے ابھاگیہ کی مہما ہم تیں تو ہوئی سکئی ناہیں۔ وا کا ہونہار ہی کوں وچارے اپنے سمتا آوئی۔ اُکتم چہ :۔

साहीणे गुरुजोगे जे ण सुणंतीह धम्मवयणाइं।
ते धिट्ठदुट्ठचित्ता अह सुहडा भव भयविहूणा ॥१॥

سو ادھین اُپدیش داتا گرو کا یوگ جڑیں بھی جے جیو دھرم وچنن کوں ناہیں سُنیئں ہیں تے

ہیں۔ وا ترک کرنے ہی کا جن کا ابھیپرائے ہے۔ بہوری جے ہنتا کے ارتھی وا کبھی ودھادک
کا پریوجن کے ارتھی شاستر شنیں ہیں۔ بہوری جے شاستر تو شنیں ہیں۔ پرنتو سُہاوتا ناہیں۔
لیسے شروتانی کے کیول پاپ بندھ ہی ہو ہے۔ ایسا شروتانی کا سوروپ جاننا۔ ایسیں ہی
یتھا سمجھو سیکھنا سکھاونا آدی جن کے پایئے۔ تِنی کا بھی سوروپ جاننا۔ یا پرکار شاستر
کا ار وکتا شروتا کا سوروپ کہیا۔ سو اُچت شاستر کوں اُچت وکتا ہوئے باچنا۔ اُچت شروتا
ہوئے سننا یوگیہ ہے۔ اب یہو موکش مارگ پرکاشک نام شاستر رچئے ہے۔ تاکا سارتھک
پنا دکھایئے ہے :۔

موکش مارگ پرکاشک گرنتھ کی سارتھکتا

اس سنسار اٹوی وشئیں سمست جیو ہیں۔ تے کرمنی نمتّ تیں پنجے جے نانا پرکار
دُکھ تِنی کری پیڑت ہوئے رہے ہیں۔ بہوری تہاں متھیا اندھکار ویاپتی ہوئے رہا ہے۔
تا کری تہاں تیئں مکت ہونے کا مارگ، پاوتے ناہیں۔ تڑپھی تڑپھی تہاں ہی دُکھ کو سہئیں
ہیں۔ بہوری ایسی جیونی کا بھلا ہونے کوں کارن تیرتھنکر کیولی بھگوان سو ہی بھئے سُوریہ
تا کا اُودے بھیا۔ تاکی دِویہ دھونی رُوپی کِرن نی کری تہاں تیئں مکت ہونے کا مارگ
پرکاشت کیا۔ جیسیئں سُوریہ کے ایسی اِچھّا ناہیں۔ جو میں مارگ پرکاشوں۔ پرنتو سہج ہی وا
کی کرن پھیلئے ہے۔ تاکری مارگ کا پرکاشں ہو ہے۔ تیسیئں کیولی وِیت راگ ہے تے
تائیں تاکئی ایسی اِچھّا ناہیں۔ جو ہم موکش مارگ پرگٹ کرئیں۔ پرنتو سہج ہی اگھاتی کرمنی کا
اُودے کری تِنی کا شریر روپ پُدگل دِویہ دھونی روپ پَرنمئی ہے۔ تاکری موکش مارگ کا
پرکاش ہو ہے۔ بہوری گن دھر دیونی کئی یہو وچار آیا کہ جہاں کیولی سُوریہ کا است پنا ہوئی۔
تہاں جیو موکش مارگ کوں کیسیئں پاوئیں۔ ار موکش مارگ پائے بنا جیو دکھ سہینگے۔ ایسی
کرونا بُدھی کری انگ پرکیرنکادی رُوپ گرنتھ تیئ بھئے۔ جہان دیپک تن کا اُدیوت کیا۔
بہوری جیسیئں دیپک کری دیپک جودنے تیئں دیپکنی کی پرم پرا پرورتئے۔ تیسیئں کِسی آچاریہ
آدکنی کری تِنی گرنتھنی تیئں اینہ گرنتھ بنائے۔ بہوری تِنی ہُو تیئں کِنہو انیہ گرنتھ بنلئے۔ ایسے
گرنتھ ہونے تیئں گرنتھنی کی پرم پرا ورتئے ہے۔ میں بھی پُوروگرنتھنی تیئں اس گرنتھ کوں بناؤں
ہوں۔ بہوری جیسیئں سُوریہ وا سرو دیپک ہیں۔ تے مارگ کوں ایک رُوپ ہی پرکاشیئں
ہیں تیسیئں دِویہ دھونی وا سرو گرنتھ ہیں۔ تے موکش مارگ کوں ایک روپ ہی پرکاشیئں

شروتا کا سوروپ

بھلا ہونہار ہے ۔ تاتیں جس جیو کئی ایسا وچار آوئی ۔ میں کون ہوں ؟ میرا کہا
سوروپ ہے ؟ یہ چرتر کیسے بنی رہیا ہے ؟ اے میرے بھاو ہو ہیں ۔ تنی کا کہا پھل
لاگیگا ۔ جیو دکھی ہوئے رہیا ہے ۔ سو دکھ دوری ہونے کا کہا اپائے ہے ۔ مجھ کوں اتنی
باتنی کا ٹھیک کری کچھو میرا ہت ہوئے ۔ سو کرنا ۔ ایسا وچار تیں اودیم ونت بھیا ہے
بہوری اس کاریہ کی سدھی شاستر سننے تیں ہوتی جانی ۔ اتی پریتی کری شاستر سنئے ہے
کچھو پوچھنا ہوئے ۔ سو پوچھئے ہے ۔ بہوری گرونی کہیا ارتھ کوں اپنے انتر نگ وشئیں
بارمبار وچارئے ہے ۔ بہوری اپنے وچار تیں ستیہ ارتھنی کا نشچے کری ۔ جو کرتویہ ہوئے ۔
تا کا ادیمی ہو ہے ۔ ایسا تو نوین شروتا کا سوروپ جاننا ۔ بہوری جے جین دھرم کے
گاڑھے شردھانی ہیں ۔ ار نانا شاستر سنئے کری جن کی بدھی نرمل بھئی ہے ۔ بہوری بیوہار
نشچیادک کا سوروپ نیکے جانی ۔ جس ارتھ کوں سنئے ہیں ۔ تاکوں یتھاوت نشچے جانی اودھارئے
ہیں ۔ بہوری جب پرشن اپجئے ہے ۔ تب اتی ونیوان ہوئے پرشن کریئیں ہیں ۔ اتھوا
پرسپر انیک پرشنوتر کری وستو کا نرنیہ کریئیں ہیں ۔ شاستر ابھیاس وشئیں اتی آسکت
ہیں ۔ دھرم بدھی کری نندیہ کارینی کے تیاگی بھئے ہیں ۔ ایسے تنی شاسترنی کے شروتا
چاہئیں ۔ بہوری شروتانی کے وشیش لکشن ایسے ہیں ۔ جو واکئی کچھو دیاکرن نیایادک کا
وا بڑے جین شاسترنی کا گیان ہوئے ۔ تو شروتا پنوں وشیش شوبھئے ہے ۔ بہوری ایسا
بھی شروتا ہے ۔ ار واکئی آتم گیان نہ بھیا ہوئے ۔ تو اپدیش کا مرم سمجھی سکئے ناہیں ۔
تاتیں آتم گیان کری جو سوروپ کا آسوادی بھیا ہے ۔ سو جن دھرم کے رہسیہ کا شروتا
ہے ۔ بہوری جو اتی شیونت بدھی کری وا اودھی منہ پریہ کری سنیوکت ہوئے ۔ تو وہ مہان
شروتا جاننا ۔ ایسیں شروتانی کے وشیش گن ہیں ۔ ایسے جن شاسترنی کے شروتا چاہئیں ۔
بہوری شاستر سننے تیں ہمارا بھلا ہوگا ۔ ایسی بدھی کری جو شاستر سنئے ہیں ۔ پرنتو گیان
کی مندتا کری وشیش سمجھئیں ناہیں ۔ تنی کئی پنیہ بندھ ہو ہے ۔ وشیش کاریہ سدھ ہوتا
ناہیں ۔ بہوری جے کل پرورتی کری وا پدھتی بدھی کری وا سہج یوگ بننے کری شاستر سنئے
ہیں ۔ وا سنئے تو ہیں ۔ پرنتو کچھو اودھارن کرتے ناہیں ۔ تن کئے پرنام انوسار کداچت پنیہ
بندھ ہو ہے ۔ کداچت پاپ بندھ ہو ہے ۔ بہوری جے مت متسر بھاو کری شاستر سنئیں

سوروپ واکری کیسئں پرگٹ کیا جائے۔تاتیں آتم گیانی ہوئے تو ساںچا وکتا پنوں ہوئے۔ جاتیں پروچن سار وشیش ایسا کہیا ہے۔ آگم گیان، تتوارتھ شردھان، سنیم بھاؤ۔ لے تینوں آتم گیان کری شونیہ کاریہ کاری ناہیں۔ بہوری دوہا پاہڑ وشیش ایسا کہیا ہے۔

पंडिय पंडिय पंडिय कण छोडि वितुस कंडिया।
पय-अत्थं तुट्ठोसि परमत्थ ण जाणई मूढोसि॥१॥

یا کا ارتھ:۔ ہے پانڈے! ہے پانڈے! ہے پانڈے! تیئں کن چھوڑی تسہی کوٹے تو ارتھ ار شبد وشیش سنتشٹ ہے۔ پرمارتھ نہ جانئے ہے۔ تاتیں تو مورکھ ہی ہے۔ ایسا کہیا ہے۔ ار چودہ ودیانی وشیش بھی پہلیش ادھیاتم ودیا پردھان کہی ہے۔ تاتیں ادھیاتم رس کا رسیا وکتا ہے۔ سو جن دھرم کے رہسیہ کا وکتا جاننا۔ بہوری جے بدھی ردھی کے دھارک ہیں۔ وا اودھی منہ پریہ کیول گیان کے دھنی وکتا ہیں۔ تے مہان وکتا جاننے۔ ایسیں وکتانی کے وشیش گن جاننے۔ سو ان وشیش گننی کا دھاری وکتا کا سنیوگ ملیے۔ تو بہت بھلا ہے ہی۔ ار نہ ملیے تو شردھانادک گننی کے دھاری وکتانی ہی کے مکھ تیئں شاستر سننا۔ یا پرکار گن کے دھاری منی وا شراوک تن کے مکھ تیئں۔ تو شاستر سننا یوگیہ ہے۔ ار پدھتی بدھی کری وا شاستر سننے کے لوبھ کری شردھانادی گن رہت پاپی پرشنی کے مکھ تیئں شاستر سننا اچت ناہیں۔ اُکتم چہ:۔

तं जिण आण परेण य धम्मो सोयव्व सुगुरु पासम्मि।
अह उचिओ सद्धाओ तस्सुवएससस्स कहगाओ॥१॥

یا کا ارتھ:۔ جو جن آگیا ماننے وشیش سادھان ہے۔ تاکری نرگرنتھ سگرو ہی کے نکٹی دھرم سننا یوگیہ ہے۔ اتھوا تیں سگرو ہی کے اپدیش کا کہن ہارا اچت شردھانی شراوک کے مکھ تیئں دھرم سننا یوگیہ ہے۔ ایسا جو وکتا دھرم بدھی کری اپدیش داتا ہوئے۔ سو ہی اپنا۔ ار انیہ جیونی کا بھلا کرئے۔ ار جو کشائے بدھی کری اپدیش دے ہے۔ سو اپنا ار انیہ جیونی کا برا کرئے ہے۔ ایسا جاننا۔ ایسیں وکتا کا سوروپ کہیا۔ اب شروتا کا سوروپ کہیں ہیں:۔

———:⊙:———

بھوری وکتا کیسا چاہیئے۔ جاکئی تیبر کرودھ مان نہ ہوئے۔ جاتیں تیبر کرودھی مانی کی نندا ہوئے۔ شروتا تس تیئں ڈرتے رہیں۔ تب تس تیں اپنا ہت کیسیں کریں۔ بھوری وکتا کیسا چاہیئے۔ جو آپ ہی نانا پرشن اُٹھائے۔ آپ ہی اُتر کری۔ اتھوا انیہ جیو انیک پرکار کری بہت بار پرشن کرئی۔ تو مشٹ وچن کری جیسیں اُن کا سندیہہ دوری ہوئے تیسیں سمادھان کرئی۔ جو آپ کی اُتر دینے کی سامرتھیہ نہ ہوئے۔ تو یا کہئی۔ یا کا موکوں گیان ناہیں۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئی۔ تو شروتانی کا سندیہہ دوری نہ ہوئی۔ تب کلیان کیسیں ہوئی۔ ادجن مت کی پربھاونا ہوئے سکے ناہیں۔ بھوری دکتا کیسا چاہیئے۔ جاکئی اینتی روپ لوک نندیہ کارینی کی پرورتی نہ ہوئے۔ جاتیں لوک نندیہ کارینی کری ہاسیہ کا ستھان ہوئے جائے۔ تب تاکا وچن کون پرمان کرئی۔ جن دھرم کوں لجاوے۔ بھوری وکتا کیسا چاہیئے جاکا کل ہین نہ ہوئے۔ انگ ہین نہ ہوئے۔ سور بھنگ نہ ہوئے۔ مشٹ وچن ہوئے پربھوتو ہوئے۔ تاتیں لوک وشیں مانیہ ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو تاکوں وکتاپنا کی مہنتتا شوبھئی ناہیں۔ ایسا وکتا ہوئے۔ وکتا وشیش اے گن تو اوشیہ چاہیئیں۔ سو ہو۔ آتم انوشاسن وشیش کہیا ہے :-

प्राज्ञः प्राप्तसमस्तशास्त्रहृदयः प्रव्यक्तलोकस्थितिः।
प्रास्ताशः प्रतिभापरः प्रशमवान् प्रागेव दृष्टोत्तरः ॥
प्रायः प्रश्नसहः प्रभुः परमनोहारी परानिन्दया ।
ब्रूयाद्धर्म्मकथां गणी गुणनिधिः प्रस्पष्टमिष्टाक्षरः ॥१॥

یا کا ارتھ :- بدھیوان ہوئی۔ جانئی سمست شاسترنی کا رہسیہ پایا ہوئے۔ لوک مریادا جاکئی پرگٹ بھئی ہوئے۔ آشا جاکئی است بھئی ہوئے۔ کانتی مان ہوئے۔ اُپشمی ہوئے۔ پرشن کئے پہلیں ہی جانئی اُتر دیکھیا ہوئے۔ باہولیہ پنے پرشن کا سہن ہارا ہوئے۔ پربھو ہوئے۔ پرکی وا پرکری آپ کی نندا رہت پناں کری ہوئے۔ من کا ہرن ہارا ہوئے گن ندھان ہوئے سپشٹ مشٹ جاکے وچن ہوئیں۔ ایسا سبھا نایک دھرم کتھا کہئی۔ بھوری وکتا کا وشیش لکشن ایسا ہے۔ جو یاکئی دیاکرن نیایادک وا بڑے بڑے جین شاسترنی کا وشیش گیان ہوئے۔ تو وشیش پنے تاکوں دکتاپنوں شوبھئی۔ بھوری ایسا بھی ہوئے۔ ار ادھیاتم رس کری یتھارتھ اپنے سوروپ کا انوبھو جاکئی نہ بھیا ہوئے۔ سو جن دھرم کا مرم جانئی ناہیں۔ پدھتی ہی کری دکتا ہو ہے۔ ادھیاتم رس مہ سانچا جن دھرم کا

باچنا سُننا جیسیں کہیا تیسیں ہی جوڑنا۔ سیکھنا۔ سکھاونا۔ وچارنا۔ لکھاونا آدی کاریہ بھی
آپ لکشی کری جان لینے۔ ایسے ساکشات وا پرم پرائے کری وبت راگ بھاوکوں پوشیں
ایسے شاستر ہی کا ابھیاس کرنے یوگیہ ہے ٭

وکتا کا سَورُوپ

اب اِنی کے وکتا کا سَورُوپ کہئے ہے۔ پرتھم تو وکتا کیسا چاہئے۔ جو جین شردھان وِشیں
درِڑھ ہوئے۔ جاتیں جو آپ اشردھانی ہوئے۔ تو اور کوں شردھانی کیسیں کرے؟ شروتا تو
آپ ہی تیں ہین بدّھی کے دھارک ہیں۔ تِنی کوں کوؤ یُکتی کری شردھانی کیسیں کرے؟
ار شردھان ہی سرو دھرم کا مُول ہے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جاکئے ودیا ابھیاس
کرنے تیں شاستر باچنے یوگیہ بدّھی پرگٹ بھئی ہوئے۔ جاتیں ایسی شکتی بنا وکتا پنے
کا ادھیکاری کیسیں ہوئے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جو سمیگ گیان کری سرو پرکار کے
بیوہار نشچے آدی روپ ویاکھیان کا ابھیپرائے پہچانتا ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو
کہیں انیہ پریوجن لئے ویاکھیان ہوئے۔ تا کا انیہ پریوجن پرگٹ کری وپریت پرورتی کراوئے
بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جاکئے جن آگیا بھنگ کرنے کا بھے بہت ہوئے۔ جاتیں جو
ایسا نہ ہوئے۔ تو کوئی ابھیپرائے وچاری سُوتر وِرُدّھ اُپدیش دے۔ جیونی کا بُرا کرے
سو ہی کہیا ہے:۔

वहु गुणविज्जाणिल्यो असुत्तभासी तहावि मुत्तव्वो।
जह वरमणिजुत्तो वि हु विग्घयरो विसहरो लोए॥१॥

یا کا ارتھ:۔ جو بہت کشمادی گُن ار ویاکرن آدی وِدّیا کا ستھان ہے۔ تتھاپی
اُتسُوتر بھاشی ہے۔ تو چھوڑنے یوگیہ ہی ہے۔ جیسیں اُتکرشٹ منی سنیوکت ہے۔ تو
بھی سرپ ہے۔ سو لوک وِشیں وِگھن ہی کا کرن ہارا ہے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے
جاکئے شاستر باچنی آجیوِکا آدی لَوکِک کاریہ سادھنے کی اِچھا نہ ہوئے۔ جاتیں جو آشا
وان ہوئے۔ تو تیتھارتھ اپدیش دئے سکئے ناہیں۔ واکئے تو کچھ شروتانی کا ابھیپرائے
کے انوسار ویاکھیان کری اپنے پریوجن سادھنے ہی کا سادھن رہئے۔ ار شروتانی تیں وکتا
کا پد اونچا ہے پر وکتا لوبھی ہوئے۔ تو وکتا آپ ہین ہوئے جائے۔ شروتا اونچا ہوئے

सम्माइट्ठी जीवो उवइट्ठं पवयणं तु सद्दहदि।
सद्दहदि असब्भावं अजाणमाणो गुरुणियोगा॥१॥

یا کا ارتھ :- سمیگ درشٹی جیو اُپدیشیا ستیہ وچن کوں شردھان کرئی ہے۔ ار اجان ان گرو کے نیوگ تیں استیہ کو بھی شردھان کرئی ہے۔ ایسا کہیا ہے۔ بہوری ہمارئی می وشیش گیان ناہیں ہے۔ ار جو آگیا بھنگ کرنیکا بہت بھے ہے۔ پرنتو اِس ہی چار کے بل تیں گرنتھ کرنے کا ساہس کرتے ہیں۔ سو اس گرنتھ وشیں جیسیں پوُرو گرنتھنی ہیں ورنن ہے۔ تیسیں ہی ورنن کرینگے۔ اتھوا کہیں پوُرو گرنتھنی بشیں سامانیہ گوڑھ ورنن تھا۔ تاکا وِشیش پرگٹ کری ورنن اہاں کرینگے۔ سو ایسیں ورنن کرنے وِشیں میں تو بہت ساودھانی راکھونگا۔ ار ساودھانی کریں بھی کہیں سوکشم ارتھ کا انیتھا ورنن ہوئے جائے۔ تو وشیش بدھی وان ہوئی۔ سو سنوار کری شُدھ کریو۔ یہو میری پرارتھنا ہے۔ ایسیں شاستر کرنے کا نِشچے کیا ہے۔ اب اہاں کیسے شاستر بانچنے سننے یوگیہ ہیں۔ ر تن شاسترنی کے وکتا شروتا کیسے چاہئیں۔ سو ورنن کرئیے ہے۔

بانچنے سُننے یوگیہ شاستر

شاستر موکش مارگ کا پرکاش کرئیں ہیں۔ تیئی شاستر بانچنے سننے یوگیہ ہیں۔ جاتیں جیو سنسار وِشیں نانا دُکھنی کری پیڑت ہیں۔ سو شاستر رُوپی دیپک کری موکش مارگ کوں پاوئی۔ تو اُس مارگ وشیں آپ گمن کری اُن دُکھنی تیں مکت ہوئے۔ سو موکش مارگ ایک ویت راگ بھاو ہے۔ تاتیں جن شاسترنی وشیں کاہو پرکار راگ۔ دویش۔ موہ بھاونی کا نشیدھ کری ویت راگ بھاو کا پریوجن پرگٹ کیا ہوئے تنی ہی شاسترنی کا بانچنا سُننا اُچت ہے۔ بہوری جن شاسترنی وشیں شرنگار بھوگ کتوہلادک پوشی راگ بھاو کا ار ہنسا یدھ آدک پوشی دویش بھاو کا ار اتتو شردھان پوشی موہ بھاو کا پریوجن پرگٹ کیا ہوئے۔ تے شاستر ناہیں ششتر ہیں۔ جاتیں جی راگ۔ دویش۔ موہ بھاونی کری جیو انادی تے دُکھی بھیا۔ تنی کی اسنا جیو کئی بنا سکھائی ہی تھی۔ بہوری اِنی شاسترنی کری تنی ہی کا پوشن کیا۔ بھلے ہونے کی کیا شکشا دیہی۔ جیو کا سو بھاو گھات ہی کیا۔ تاتیں ایسے شاسترنی کا بانچنا سُننا اُچت ناہیں ہے۔ اہاں

ٹھگا دئی ہے۔ بہوری تا کی پرم پرا بھی چالئی ناہیں۔ شیگھر ہی کوؤ تنی استیارتھ پدنی کا نشیدھ کرئی ہے۔ بہوری ایسے تیبر کشایئی جیئا بھاس اِہاں اس ہکرشٹ کال وِشئیں ہی ہو ہیں۔ اُتکرشٹ کشیتر کال بہت ہیں۔ تِن وشئیں تو ایسے ہوتے ناہیں تاتئیں جین شاسترنی وشئیں استیارتھ پدنی کی پرم پرا چالئی ناہیں۔ ایسا نشچے کرنا۔

بہوری وہ کہئی۔ کہ کشایئی کری تو استیارتھ پد نہ ملادئی۔ پرنتو گرنتھ کرنے والوں کئی کشیوپشم گیان ہے۔ تاتئیں کوئی انیتھا ارتھ بھاسئی تا کری استیارتھ پد ملادئی۔ تا کی تو پرم پرا چلئی ؟

تا کا سمادھان :-

موَل گرنتھ کرتا تؤ گن دھر دیو ہیں۔ تے آپ چاری گیان کے دھارک ہیں۔ ار ساکشات کیولی کا دِویہ دَھونی اُپدیش سُنئی ہیں۔ تا کا اتیشہ کری ستیارتھ ہی بھاسئی ہے۔ ار تا ہی کے انوساری گرنتھ بناوئیں ہیں۔ سو اُن گرنتھنی وِشئیں تو استیارتھ پد کیسئیں گونتھے جائیں۔ ار انیہ آچاریادِک گرنتھ بناوئیں ہیں۔ تے بھی یتھا یوگیہ سمیگ گیان کے دھارک ہیں۔ بہوری تے تنی مول گرنتھنی کا پرم پرا کری گرنتھ بناوئیں ہیں۔ بہوری جن پدنی کا آپ کوں گیان نہ ہوئی۔ تنی کی تو آپ رچنا کرئی ناہیں۔ ار جنی پدنی کا گیان ہوئی۔ تنی کوں سمیگ گیان پرمان تئیں ٹھیک کری گونتھئیں ہیں۔ سو پرتھم تو ایسی ساودھانی وشئیں استیارتھ پد گونتھیں جائیں ناہیں۔ ار کداچت آپ کو پوُرو گرنتھنی کے پدنی کا ارتھ انیتھا ہی بھاسئیں۔ ار اپنی پرمانتا ییں بھی تیسئیں ہی آئے جائے۔ تو یا کا کچھو سارا[له] ناہیں۔ پرنتو ایسئیں کوئی کوں بھاسئیں۔ سب ہی کوں تؤ نہ بھاسئی۔ تاتئیں جن کوں ستیارتھ بھاسیا ہوئے۔ تے تا کا نِشیدھ کری پرم پرا چلنے دیتے ناہیں۔ بہوری اِتنا جاننا جنی کوں انیتھا جانے جیو کا بُرا ہوئے۔ ایسا دیو گرو دھرمادِک وا جیوا جیوادِک تتونی کوں تو شردھانی جینی انیتھا جانئی ہی ناہیں۔ اِنی کا تو جین شاسترنی وشئیں پرسدھ کتھن ہے۔ ار جن کوں بھرم کری انیتھا جانیں بھی جن آگیا ماننے تئیں جیو کا بُرا نہ ہوئی۔ ایسئیں کوئی سوکشم ارتھ ہے۔ تنی وِشئیں کسی کوں کوئی انیتھا پرمانتا ییں لیاوئی۔ تو بھی تا کا وشئیں دوش ناہیں۔ سو گومٹ سار وشئیں کہیا ہے :-

---

له - وِشش ناہیں +

استیہ پد رچنا کا پرتیشیدھ

استیارتھ پدنی کی رچنا آدی تیبر کشائے بھئے نبائیں ناہیں جاتیں جیں استیہ رچنا کری پرم پرا انیک
جیونی کا مہا برا ہوئے۔ آپ کوں ایسی مہا ہنسا کا پھل کری نرک نگود وشیش گمن کرنا
ہوئے۔ سو ایسا مہا وپریت کاریہ تو کرودھ مان مایا لوبھ اتینت تیبر بھئے ہی ہوئے
سو جین دھرم وشیش توۓ ایسا کشائے وان ہوتا ناہیں۔ پرتھم مول اپدیش داتا تو تیرتھنکر
کیولی سو تو سروتھا موہ کے ناش تیش سرو کشایی کری رہت ہی ہیں۔ بہوری گرنتھ
کرتا گن دھر وا آچاریہ تے موہ کا مند اودیہ کری سرو باہیہ ابھینتر پری گرہ کوں
تیاگی مہا مند کشائی بھئے ہیں۔ تنی کے تس مند کشائے کری کنچت شبھوپوگ ہی
کی پرورتی پایئے ہے سو بھی تیبر کشائی ناہیں ہیں۔ جو واکئی تیبر کشائے ہوئے۔ تو سرو
کشایی کا جس تس پرکار ناش کرن ہارا جو جن دھرم تس وشیش رچی کیسیں ہوئی۔
اتھوا جو موہ کے اودیہ تیش انیہ کاریی کری کشائے پوشیں ہیں۔ تو پوشو۔ پرنتو جن
آگیا بھنگ کری اپنی کشائے پوشیں۔ تو جینی پنا رہنا ناہیں۔ ایسیں جن دھرم وشیش
ایسا تیبر کشائی کوئی ہوتا ناہیں۔ جو استیہ پدنی کی رچنا کری پر کا ار اپنا پریائے پریائے
وشیش برا کری ●

اہاں پرشن :۔ جو کوئی جینابھاس تیبر کشائی ہوئے۔ استیارتھ پدنی کوں جین
شاستر نی وشیش ملاوئی۔ پیچھیں تا کی پرم پرا چلی جائے۔ تو کہا کریئے ؟

تا کا سمادھان :۔ جیسیں کوئی سانچے موتی نی کے گہنے وشیش جھوٹے موتی ملاوئی۔ پرنتو
جھلک ملئی ناہیں۔ تاتیں پریکشا کری پارکھی ٹھگاوتا بھی ناہیں۔ کوئی بھولا ہوئے سو ہی موتی
موتی نام کری ٹھگاوئی ہے۔ بہوری تا کی پرم پرا بھی چالئی ناہیں۔ شیگھر ہی کوئی جھوٹے
موتی نی کا نشیدھ کری ہے۔ تیسیں کوئی ستیارتھ پدنی کے سموہ روپ جے جین شاستر نی
وشیش۔ استیارتھ پد ملاویں۔ پرنتو جن شاستر کے پدنی وشیش تو کشائے مٹاونے کا وا
لوکک کاریہ گھٹاونے کا پریوجن ہے۔ ار اس پاپی نے جے استیارتھ پد ملائے ہیں۔ تنی
وشیش کشائے پوشیں کا وا لوکک کاریہ سادھنے کا پریوجن ہے۔ ایسیں پریوجن ملتا ناہیں۔
تاتیں پریکشا کری گیانی ٹھگوتا بھی ناہیں۔ کوئی مورکھ ہوئے سو ہی جین شاستر نام کری

تنی کا بدھی کی مندتا تیں ابھیاس ہوتا ناہیں۔ جیسیئں دکشن میں گومٹ سوامی کے نکٹ
مول بدری گروشیش دھول، مہا دھول، جے دھول پائیے ہیں۔ پرنتو درشن ماتر ہی ہیں۔
بہوری کتیک گرنتھ اپنی بدھی کری ابھیاس کرنے یوگیہ پائیے ہیں۔ تنی وشیئں بھی کتیک
گرنتھنی کا ہی ابھیاس بنئے ہے۔ ایسیئں اس نکرشٹ کال وشیئں اُتکرشٹ جین مت
کا گھٹنا تو بھیا۔ پرنتو اس پرم پرائے کری اب بھی جین شاستروں وشیئں ستیہ ارتھ
کے پرکاشن ہارے پدنی کا سدبھاو پرورتئے ہیں ◆

گرنتھ کار کا آگمابھیاس ور گرنتھ رچنا

بہوری ہم اس کال وشیئں یہاں اب منشیہ پریائے پایا۔ سو اس وشیئں ہمارے پوروَ
سنسکار تیئں وا بھلا ہونہار تیئں جین شاستروں وشیئں ابھیاس کرنے کا اُودیم ہوت بھیۓ
تاتیئں دیاکرن، نیائے، گنت آدی اُپیوگی گرنتھنی کا کنچت ابھیاس کری ٹیکا سہت سے سار،
پنچاستکائے، پرَوچن سار، نیم سار، گومٹ سار، لبدھی سار، ترلوک سار، تتوارتھ سوتر،
اتیادی شاستر ار کشپنا سار، پرُوشارتھ سدھیوُ پائے، اشٹ پاہڑ، آتمانوشاسن آدی
شاستر۔ ار شراوک منی کا آچار کے پرُروپک انیک شاستر ار سُشٹکتھا سہت پُرانادی
شاستر اتیادی انیک شاستر ہیں۔ تنی وشیئں ہمارئے بدھی انوسار ابھیاس ورتئے ہے۔ تس
کری ہمارئے ہو کنچت ستیارتھ پدنی کا گیان بھیا ہے۔ بہوری اس نکرشٹ سمے وشیئں
ہم ساریکھے مند بدھی نی تیئں بھی ہین بدھی کے دھنی گھنے جن اولوکئے ہیں۔ تنی کوں
تنی پدنی کا ارتھ گیان ہونے کے ارتھی دھرمانوراگ کے وش تیئں دیش بھاشامَے گرنتھ
کرنے کی ہماری اچھا بھئی۔ تاکری ہم یہو گرنتھ بناویں ہیں۔ سو اس وشیئں بھی ارتھ
سہت تنی ہی پدنی کا پرکاشن ہو ہے۔ اتنا تو وشیش ہے۔ جیسیئں پراکرت سنسکرت
شاستروں وشیئں پراکرت سنسکرت پد لکھئے ہیں۔ تیسیئں اہاں آپ بھرنش لئے وا یتھارتھ
پناں کوں لئے دیش بھاشا روپ پد لکھئے ہیں۔ پرنتو ارتھ وشیئں ویبھچار کچھو ناہیں ہے۔
ایسیئں اس گرنتھ پرینت تنی ستیارتھ پدنی کی پرم پرائے پرورتئے ہے ◆

اہاں کوئی پوچھئے ہے۔ کہ پرم پرائے تو ہم ایسیئں جانی۔ پرنتو اس پرم پرا وشیئں
ستیارتھ پدنی ہی کی رچنا ہوتی آئی۔ استیارتھ پد نہ ملے۔ ایسی پرتیتی ہم کوں کیسیئں
ہوئے؟ تا کا سمادھان :-

کوئی تھورے موتی نی کوں ۔ کوئی گھنے موتی نی کوں ۔ کوئی کسی پرکار، کوئی کسی پرکار گونتھی گہنا بناوئی ہیں ۔ تیسیئں پد تو سویم سدھ ہیں ۔ تنی وشیئں کوئی تھورے پدنی کوں ۔ کوئی گھنے پدنی کوں ۔ کوئی کسی پرکار ۔ کوئی کسی پرکار گونتھی گرنتھ بناوئی ہیں ۔ یہاں میں بھی ستیارتھ پدنی کوں میری بدھی انوساری گونتھی[1] گرنتھ بناؤوں ہوں ۔ میری متی کری کلپت جھوٹے ارتھ کے سوچک پد یا وشیئں ناہیں گونتھوں ہوں ۔ تاتیں یہو گرنتھ پرمان جانناء

یہاں پرشن :- جو تنی پدنی کی پرم پرائے اس گرنتھ پرینت کیسیں پرورتیں ہیں ؟

تا کا سمادھان :-

انادی تیئں تیرتھنکر کیولی ہوتے آئے ہیں ۔ تنی کے سرو کا گیان ہو ہے ۔ تاتیں تنی پدنی کا وا تنی کے ارتھنی کا بھی گیان ہو ہے ۔ بہوری تنی تیرتھنکر کیولینی کا جا کری انیہ جیونی کئی پدنی کا ارتھنی کا گیان ہوئے ۔ ایسا دِویہ دھونی کری اُپدیش ہو ہے ۔ تاکے انوساری گن دھر دیو انگ پرکیرنک روپ گرنتھ گونتھیں ہیں ۔ بہوری تنی کے انوساری انیہ انیہ آچاریادک نانا پرکار گرنتھادک کی رچنا کری ہے ۔ تنی کوں کیئی ابھیاسیں ہیں ۔ کیئی کہیں ہیں ۔ کیئی سنیں ہیں ایسیں پرم پرائے مارگ چلیا آوئی ہے ء

سو اب اس بھرت کی تیز وشیئں ورتمان اوسرپنی کال ہے ۔ تس وشیئں چوبیس تیرتھنکر بھئے ۔ تنی وشیئں شری وردھمان ناما انتم تیرتھنکر دیو بھیا ۔ سو کیول گیان وراجمان ہوئے ۔ جیونی کوں دِویہ دھونی کری اُپدیش دیت بھیا ۔ تاکے سننے کا نمت پائے گوتم نامہ گن دھر اگمیہ ارتھنی دن بھی جانی دھرمانوراگ کے وش تیئں انگ پرکیرنکنی کی رچنا کرت بھیا ۔ بہوری وردھمان سوامی تو مکت بھئے ۔ تہاں پیچھیں اس پنچم کال وشیئں تین کیولی بھئے ۔ گوتم (۱) ۔ سودھرماچاریہ (۲) ۔ جمبو سوامی (۳) ۔ تہاں پیچھیں کال دوش تیئں کیول گیانی ہونے کا تو ابھاو بھیا ۔ بہوری کتے کال تائیں دوادشانگ کے پاٹھی شرت کیولی رہے ۔ پیچھیں تن کا بھی ابھاو بھیا ۔ بہوری کتیک کال تائیں تھورے انگنی کے پاٹھی رہے پیچھیں تن کا بھی ابھاو بھیا ۔ تب آچاریادکنی کری تنی کے انوساری بنائے گرنتھ وا انوساری گرنتھنی کے انوساری بنائے گرنتھ تنی ہی کی پرورتی رہی تنی وشیئں بھی کال دوش تیں دُشٹنی کری کتیک گرنتھنی کی وِیوچھتی بھئی وا مہان گرنتھنی کا ابھیاسادی نہ ہونے تیئں ویوچھتی بھئی ۔ بہوری کتیک مہان گرنتھ پائیے ہیں ۔

---

[1] جوڑ کر یا لکھ کری ء

کہیئے ہے ۔۔

جے دیوادک ہیں ۔ تے کیولگیان تیئں سردکوں یگپت جانی سکتے ناہیں ۔ تاتیئں منگل کرنے والے ۔ نہ کرنے والے کا جان پناں کہی دیوادک کئی کاہو کال وشیش ہو ہے ۔ تاتیئں جو تنی کا جان پناں نہ ہوئی ۔ تو کیسے سہائے کرئی وا ڈنڈ دے ۔ ار جان پناں ہوئے ۔ تب آپ کے جو اتی مندکشائے ہوئی ۔ تو سہائے کرنے کے وا ڈنڈ دینے کے پرینام ہی نہ ہوئی ار تیبر کشائے ہوئی تو دھرمانوراگ ہوئی سکے ناہیں ۔ بہوری مدھیم کشائے رُوپ تس کاریہ کرنے کے پرینام بھئے ۔ ار اپنی شکتی ناہیں تو کہا کرئی ۔ ایسیں سہائے کرنے کا وا ڈنڈ دینے کا نمت ناہیں بنئ ہے ۔ جو اپنی شکتی ہوئے ار آپ کے دھرمانوراگ رُوپ مدھیم کشائے کا اُودیہ تیئں تیسے ہی پرینام ہوئی ۔ ار تس سمے انیہ جیو کا دھرم ادھرم رُوپ کرتویہ جانئے ۔ تب کوئی دیوادک کہی دھرماتما کی سہائے کرئی ہیں ۔ وا کسی ادھرمی کو ڈنڈ دے ہے ۔ ایسیں کاریہ ہونے کا کچھو نیم تو ہے ناہیں ۔ ایسیں سمادھان کیا ۔ اِہاں اِتنا جاننا سُکھ ہونے کی ۔ دُکھ نہ ہونے کی ۔ سہائے کراونے کی ۔ دُکھ دیاونے کی جو اِچھّا ہے ۔ سو کشائے مہ ہے ۔ تتکال وِشیش وا آگامی کال وِشیش دُکھ دایک ہے ۔ تاتیئں ایسی اِچھّا کوں چھوری ہم تو ایک ویت راگ وِشیش گیان ہونے کے ارتھی ہوئی ۔ ارہنتادک کوں نمسکارادی روپ منگل کیا ہے ۔ ایسیں منگلاچرن کری اب سارتھک موکش مارگ پرکاشک نام گرنتھ کا اُدیوت کرئیں ہیں ۔ تہاں یہو گرنتھ پرمان ہے ۔ ایسی پرتیتی آونے کے ارتھی پُورو انوسار کا سُورُوپ نِردیئے ہے ۔۔

گرنتھ کی پرمانکتا اور آگم پرمپرا

اکارادی اکشر ہیں تے انادی نِدھن ہیں ۔ کاہو کے کئے ناہیں ۔ اِنی کا آکار لکھنا تو اپنی اِچھّا کے انوساری انیک پرکار ہے ۔ پرنتو بولنے میں آویں ہیں ۔ اکشر تے تو سروتر سرودا ایسیں ہی پروتیں ہے ۔ سوئی کہیا ہے :۔ 'سِدھو ورن سمامنایہ' ۔ یا کا ارتھ یہو ۔ جو اکشرنی کا سمپردایہ ہے ۔ سو سویم سدھ ہے ۔ بہوری تنی اکشرنی کری نپجے ستیارتھ کے پرکاشک پد تن کے سموہ کا نام شرُت ہے ۔ سو بھی انادی نِدھن ہے ۔ جیسیں 'جیو' ایسا انادی نِدھن پد ہے ۔ سو جیو کا جناون ہارا ہے ۔ ایسیں اپنے اپنے ستیہ ارتھ کے پرکاشک انیک پد تنی کا جو سموداے سو شرُت جاننا ۔ بہوری جیسیں موتی تو سویم سِدھ ہے ۔ تنی وشیش

یہاں ترک – جو انیہ متی ایسیٔں منگل ناہیں کریٔں ہیں - تنی کے بھی گرنتھ کی سماپتتا ار وِگھن کا نہ ہونا دیکھیٔے ہے - تہاں کہا ہیتو ہے - تاکا سمادھان :-

جو انیہ متی گرنتھ کریٔ ہیں - تِس وشیئں موہ کے تیبر اُودیہ کری متھیاتو کشاٗے بھاونی کو پوشتے وِپریت ارتھنی کوں دھریٔں ہیں - تاتیں تاکی بِزدگھن سماپتتا توٗ ایسٔں منگل بِنا کیٔے ہی ہوئیٔ - جو ہیے منگلنی کری موہ مند ہو جائیٔ - توٗ دیسا وِپریت کاریہ کیسیٔں بنیٔ ؟ بہوری ہم بیو گرنتھ کریٔ ہیں - تِس وِشیٔں موہ کی مندتا کری ویت راگ تتو گیان کوں پوشتے ارتھنی کوں دھرینگے - تاکی بِزدِگھن سماپتتا ایسیٔں منگل کیٔے ہی ہوئیٔ - جو ایسیٔں منگل نہ کریٔ - توٗ موہ کا تیبر پنا رہے - تب ایسا اُتم کاریہ کیٔسے بنیٔں ؟ بہوری وہ کہیٔ ہے - جو ایسیٔں توٗ مانینگے - پرنتو کوٗؤ ایسا منگل نہ کریٔ - تاکیٔ بھی سُکھ دیکھیٔے ہے - پاپ کا اُودیہ نہ دیکھیٔے ہے - کوؤ ایسا منگل کریٔ ہے - تاکیٔ بھی سُکھ نہ دیکھیٔے ہے - پاپ کا اُودیہ دیکھیٔے ہے - تاتیٔں پوُرووکت منگل پنا کیسیٔں بنیٔ ؟ تاکوں کہیٔے ہے :-

جو جیونی کے سنکلیش وِشُدھ پرینام انیک جاتی کے ہیں - تِنی کری انیک کالنی وِشیٔں پوُروئی بندھے کرم ایک کال وِشئیٔ اُودیہ آوئیں ہیں - تاتیٔں جیسیٔں جاکیٔ پوُروئی بہت دھن کا سنچیہ ہوئیٔ - تاکیٔ بنا کمائیٔ بھی دھن دیکھیٔے - ار دینا نہ دیکھیٔے ہے - ار جاکیٔ پوُروئی رِن بہت ہوئیٔ - تاکیٔ دھن کماوتیٔں بھی دینا دیکھیٔے ہے - دھن نہ دیکھیٔے ہے - پرنتو وچار کیٔے تیٔں کماونا دھن ہی کا کارن ہے - رِن کا کارن ناہیں - تیسے جاکیٔ پوُروئی بہت پُنیہ بندھیا ہوئیٔ - تاکیٔ اِہاں ایسا منگل بنا کیٔے بھی سُکھ دیکھیٔے ہے - پاپ کا اُودیہ نہ دیکھیٔے ہے - بہوری جاکیٔ پوُروئی بہت پاپ بندھیا ہوئیٔ - تاکیٔ اِہاں ایسے منگل کیٔے بھی سُکھ نہ دیکھیٔے ہے - پاپ کا اُودیہ دیکھیٔے ہے - پرنتو وِچار کیٔے تیٔں ایسا منگل توٗ سُکھ ہی کا کارن ہے - پاپ اُودیہ کا کارن ناہیں - ایسیٔں پوُرووکت منگل کا منگل پنا بنیٔ ہے ۔

بہوری وہ کہیٔ ہے - کہ یہو بھی مانی پرنتو جن شاسن کے بھکت دیوادک ہیں - تِنی نے تِس منگل کرنے والے کی سہایتا نہ کری - ار منگل نہ کرنے والے کو ڈنڈ نہ دیا - سو کون کارن ؟ تاکا سمادھان

جو جیونی کیٔ سُکھ دکھ ہونے کا پربل کارن اپنا کرم کا اُودیہ ہے - تاہی کے انوساری باہیہ نِمت بنیٔ ہیں - تاتیٔں جاکیٔ پاپ کا اُودیہ ہوئیٔ - تاکیٔ سہائیٔ کا نِمت نہ بنیٔ ہے - ار جاکے پُنیہ کا اُودیہ ہوئیٔ - تاکیٔ ڈنڈ کا نِمت نہ بنیٔ ہے - یہو نِمت کیسے نہ بنیٔ ہے - سو

اِندریہ جنت سُکھ اُپجے۔ دُکھ وِنشے ایسے بھی پریوجن کی سِدّھی اِنی کری ہو ہے کہ ناہیں۔
تاکا سمادھان:۔

جو ارہنتادی وِشیئں ستونادی رُوپ وِشدھ پرینام ہو ہے۔ تاکری اگھاتیا کرمنی کی ساتا آدی پُنیہ پرکرتی نی کا بندھ ہو ہے۔ بہوری جو وہ پرینام تیبر ہوئے۔ تو پوروے اساتا آدی پاپ پرکرتی بندھی تھیں۔ تنی کوں بھی مند کرئی ہے۔ اتھوا نشٹ کری پُنیہ پرکرتی رُوپ پرنامائے ہے۔ بہوری تس پُنیہ کا اودیہ ہوتیں سویمیو اندریہ سُکھ کا کارن بھُوت سامگری ملئی ہے۔ ار پاپ کا اودیہ دوری ہوتیں سویمیو دُکھ کوں کارن بھُوت سامگری دوری ہوئے ہے۔ ایسے اِس پریوجن کی بھی سِدّھی تنی کری ہو ہے۔ اتھوا جن شاسن کے بھکت دیوادک ہیں تے تِس بھکت پُرش کئی انیک اندریہ سُکھ کوں کارن سامگرینی کا سنیوگ کراوئی ہیں۔ دُکھ کوں کارن سامگرینی کوں دوری کرئی ہیں۔ ایسیں بھی اِس پریوجن کی سِدّھی تنی ارہنتادکنی کری ہو ہے۔ پرنتو اس پریوجن تیں کچھو اپنا بھی ہِت ہوتا ناہیں۔ تاتیں یہو آتما کشائے بھاونی تیں باہیہ سامگرینی وشیئں اِشٹ انشٹ پنوں مانی آپ ہی سُکھ دُکھ کی کلپنا کرئی ہے۔ بنا کشائے باہیہ سامگری کچھو سُکھ دُکھ کے داتا ناہیں۔ بہوری کشائے ہے سو سرو آکلتا مہ ہے۔ تاتیں اندریہ جنت سُکھ کی اِچّھا کرنی دُکھ تیں ڈرنا سو یہو بھرم ہے۔ بہوری اس پریوجن کے ارتھی ارہنتادک کی بھکتی کیئے بھی تیبر کشائے ہوئے کری پاپ بندھ ہی ہو ہے۔ تاتیں آپ کوں اس پریوجن کا ارتھی ہونا یوگیہ ناہیں۔ ارہنتادک کی بھگتی کرتیں ایسے پریوجن تو سویمیو ہی سدھئی ہیں ✦

ایسیں ارہنتادک پرم اِشٹ ماننے یوگیہ ہیں۔ بہوری ایک ارہنتادک ہی پرم منگل ہیں۔ اِنی وشیئں بھکتی بھاو بھئے پرم منگل ہو ہے۔ جاتیں "منگ" کہیئے سُکھ تاہی "لاتی" کہیئے۔ دیوئی اتھوا "م" کہیئے۔ پاپ تاہی "گالیتی" کہیئے۔ گالئی تاکا نام منگل ہے۔ سو تِن کری پوروکت پرکار دوؤ کارینی کی سِدّھی ہو ہے۔ تاتیں تِنی کے پرم منگل پنا سمبھوئی ہے ✦

منگلاچرن کرنے کا کارن

اِہاں کوؤ پوچھئی کہ پرتھم گرنتھ کی آدی وشیئں منگل ہی کیا۔ سو کون کارن؟ تاکا اُتّر۔ جو سُکھ سیوں گرنتھ کی سماپتتا ہوئے۔ پاپ کری کوؤ وِگھن نہ ہوئے۔ یا واسطے یہاں پرتھم منگل کیا ہے ✦

نمسکار کروں ہوں ۔ ارجے رکجت ولئے کرنے یوگیہ ہیں ۔ تن کا یتھا یوگیہ ونئے کروں ہوں۔ ایسیں اپنے اِشٹی کا سنمان کری منگل کیا ہے ۔ اب اے ارہنتادِک اِشٹ کیسیں ہیں ۔ سو وچار کریئے ہیں :۔

جاکری سُکھ اُپجئے وا دُکھ ونشئے تس کارج کا نام پریوجن ہے ۔ بہوری تِس پریوجن کی جاکری سِدّھی ہوئے ۔ سو ہی اپنا اِشٹ ہے ۔ سو ہمارے اس اوسر وِشیئں ویت راگ وشیش گیان کا ہونا ۔ سو ہی پریوجن ہے ۔ جاتیں یاکری نِراکل سانچے سُکھ کی پراپتی ہوہے ۔ ار سرو آکلتا رُوپ دکھ کا ناش ہو ہے ۔ بہوری اس پریوجن کی سِدّھی ارہنتادکنی کری ہو ہے ۔ کیسیں سو وچاریئے ہے :۔

ارہنتادکوں سے پریوجن سِدّھی

آتما کے پرینام تین پرکار کے ہیں :۔ سنکلیش ۔ وشُدھ ۔ شُدھ ۔ تہاں تیبر کشائے رُوپ سنکلیش ہیں ۔ مند کشائے رُوپ وِشُدھ ہیں ۔ کشائے رہت شُدھ ہیں ۔ تہاں ویت راگ وِشیش گیان رُوپ اپنے سوبھاو کے گھاتک جو ہیں ۔ گیانا ورنادی گھاتیا کرم ۔ تنی کا سنکلیش پرینام کری تو تیبر بندھ ہو ہے ۔ ار وِشُدھ پرینام کری مند بندھ ہو ہے ۔ وا وِشُدھ پرینام پربل ہوئے ۔ تو پُوروئی جو تیبر بندھ بھیا تھا ۔ تاکو بھی مند کرئی ہے ۔ ار شُدھ پرینام کری بندھ نہ ہو ہے ۔ کیول تِن کی نِرجرا ہی ہو ہے ۔ سو ارہنتادی وِشیئں ستونادی رُوپ بھاد ہو ہے ۔ سو کشایئی کی مندتا لیئے ہی ہو ہے ۔ تاتیں وِشُدھ پرینام ہے ۔ بہوری سمست کشائے مٹاونے کا سادھن ہے ۔ تاتیں شُدھ پرینام کا کارن ہے ۔ سو ایسے پرینام کری اپنا گھاتک گھاتی کرم کا ہین پنا کے ہونے تیئں سہج ہی ویت راگ وِشیش گیان پرگٹ ہو ہے ۔ جتنے انشنی کری وہ ہین ہوئے ۔ تتنے انشنی کری یہ پرگٹ ہوئی ۔ ایسیں ارہنتادک کری اپنا پریوجن سِدّھ ہو ہے ۔ اتھوا ارہنتاد کا آکار اولوکنا وا سورُوپ وچار کرنا وا وچن سُننا وا نِکٹ ورتی ہونا وا تنی کے انوسار پرورتنا اِتیادی کاریہ تت کال ہی نِمت بھوت ہوئے راگادکنی کوں ہین کرئی ہے ۔ جیو اجیوادک کا وِشیش گیان کو اُپجادئی ہے ۔ تاتیں ایسے بھی ارہنتادی کری ویت راگ وِشیش گیان روپ پریوجن کی سِدّھی ہو ہے ۔

اہاں کوئی کہئی کہ اِنی کری ایسے پریوجن کی تو سِدّھی ایسیں ہو ہے ۔ بہوری جا کری

اِہاں سِدّھنی کے پہلیں ارہنتنی کوں نمسکار کیا سو کَون کارن ؟ ایسا سندیہہ آپجی ہے۔ تا کا سمادھان یہ ہے :-

نمسکار کریئے ہے۔ سو اپنے پریوجن سدھنے کو اپکشا کریئے ہے۔ سو ارہنتنی تیں اُپدیشادِک کا پریوجن وِشیش سِدّھی ہو ہے۔ تاتیں پہلیں نمسکار کیا ہے۔ یا پرکار ارہنتادِکنی کا سورُوپ چِنتون کیا۔ جاتیں سَورُوپ چِنتون کیۓ وِشیس کاریہ سِدّھی ہو ہے۔ بہوری اِنی ارہنتادِک ہی کو پنچ پرمیشٹھی کہیۓ ہے۔ جاتیں جو سروتکرشٹ اِشٹ ہوَئے۔ تاکا نام پرمیشٹ ہے۔ پنچ جے پرمیشٹ تِنی کا سماہار سمو دائے تاکا نام پنچ پرمیشٹی جانیں۔ بہوری رِشبھ۔ اَجِت۔ سنبھو۔ ابھینندن۔ سُمتی۔ پدم پربھ۔ سُپارشو۔ چندر پربھ۔ پُشپ دنت۔ شیتل۔ شریان۔ واسوپوجیہ وِمل۔ اننت۔ دھرم۔ شانتی۔ کُنتھو۔ ار۔ ملّی۔ منی سُوبرت۔ نمی۔ نیمی۔ پارشو۔ وردھمان نام دھارک چوبیں تیرتھنکر اس بھارت کشیتر وشیں ورتمان دھرم تیرتھ کے نایک بھیۓ۔ گربھ جنم تپ گیان نِروان کلیان کنی وِشیں اِندرادِکنی کری وِشیش پوجیہ ہوئی اب سِدّھالیہ وِشیں وراجئے ہیں۔ تِنی کو ہمارا نمسکار ہو ہو۔ بہوری سیمندھر یُگمندھر، باہو، سُباہو، سنجاتک، سَویم پربھ، ورشبھانن اننت ویریہ، سُورپربھ، وِشال کیرتی، وجردھر، چندرانن، چندرباہو، بھُجنگم، ایشور، نیمی پربھو ویرسین، مہابھدر، دیویش، اجیت ویریہ نام دھارک بیس تیرتھنکر پنچ میرو سمبندھی وِدیہہ کشیترنی وِشیں اوارکیول گیان وراجمان ہیں۔ تِنی کوں ہمارا نمسکار ہو ہو۔ یدیپی پرمیشٹھی پد وِشیں ان کا گربھت پنا ہے۔ تتھاپی وِدیہان کال وِشیں ان کوں وِشیس جانی جُدا نمسکار کیا ہے ۔

بہوری ترلوک وِشیں جے اکرترم جن بمب وراجئے ہیں۔ مدھیہ لوک وشیں وِدھی پُوروک کرترم جن بمب وراجئے ہیں۔ جن کے درشنادِک تیں ایک دھرم اُپدیش بِنا اپنے ہِت کی سِدّھی جیسے تیرتھنکر کیولی کے درشنادک تیں ہوئے تیسے ہی ہوئے ہے۔ تِنا جن بمبنی کوں ہمارا نمسکار ہوئ۔ بہوری کیولی کی دِویہ دھونی کری دیا اُپدیش تاکے انوساری گن دھر کری رچِت انگ پرکیرنک رتن کے انوساری انیہ آچاریادِکنی کری رچے گرنتھادِک ایسیں اے سرو جن وچن ہیں۔ سیاد واد چنہہ کری پہچانّے یوگیہ ہیں۔ نیائے مارگ تیں اَوِرُدھ ہیں تاتیں پرمانیک ہیں۔ جیو کوں تتو گیان کے کارن ہیں۔ تاتیں اُپکاری ہیں۔ رتن کوں ہمارا نمسکار ہوئ ۔

بہوری چیتیالیہ، آریکا، اُتکرشٹ، شراوک آدی دروبیہ ار تیرتھ کشیترادی کشیتر ار کلیانک کال آدی کال رتن تریہ ادی بھاو۔ جے مجھ کری نمسکار کرنے یوگیہ ہیں۔ رتن کوں

جے آتم سوبھاو کو سادھئی ہیں۔ جَیسے اپنا اُپیوگ پردرویِنی وِشَیں اِشٹ انِشٹ پنو مانی پھنسئی ناہیں وا بھاگئی ناہیں۔ تیسے اُپیوگ کو سدھادئی ہیں۔ بہوری باہیِنا کے سادھن بھوُت تپشچرن آدی کریانی وِشیٔ پرورتیٔ ہیں۔ واکداچت بھگتی بندنادی کاریِنی وِشیٔں پرورتیٔ ہیں۔ ایسے آتم سوبھاو کے سادھک سادھو ہیں۔ تِنکوں ہمارا نمسکار ہوؤ۔

پُوجنیو کا کارن

ایسیٔں اِنی ارہنتادِکنی کا سورُوپ ہے سو وِیت راگ وِگیان مۂ ہےَ۔ تِس ہی کری ارہنتادِک ستوتی یوگیہ مہان بھئے ہیں۔ جاتیٔں جیو تتوکری تو سرد ہی جیو سمان ہیں۔ پرنتو راگادی وکارنی کری واگیان کی ہینتا کری۔ توٗ جیو نِندا یوگیہ ہوہیں۔ بہوری راگادِک کی ہینتا کری واگیان کی وِشیشتا کری ستوتی یوگیہ ہو ہیں۔ سو ارہنت سِدھنی کیٔ توٗ سمپورن راگادِک کی ہینتا ارگیان کی وشیشتا ہونے کری سمپورن وِیت راگ وِگیان بھاو سمبھوئی ہے۔ ار آچاریہ اُپادھیائے سادھونی کیٔں ایکودیش راگادِک کی ہینتا ارگیان کی وِشیشتا ہونے کری ایکودیش وِیت راگ وگیان سنبھوئی ہے۔ تاتیں تے ارہنتادِک ستوتی یوگیہ مہان جاننے۔

بہوری اے ارہنتادِک پد ہیں۔ تِنی وِشیٔں ایسا جاننا جو مُکھیہ پنے توٗ تیرتھنکر کا ار گوَن پنے سرد کیولی کا گرہن ہے۔ یہو پد کا پراکرت بھاشا وشیٔں ارہنت ار سنسکرت وِشیٔں ارہت ایسا نام جاننا۔ بہوری چودھواں گنَ ستھان کے اننتر سمے تیٔں لگائے سِدھ نام جاننا۔ بہوری جِن کوں آچاریہ پد بھیا ہوَئے۔ تے سنگھ وِشیٔں رہو وا ایکاکی آتم دھیان کرو وا ایکا بہاری ہو ہُو۔ وا آچارینی وِشیٔ بھی پردھانتا کو پاۓ۔ گنَ دھر پدوی کے دھارک ہو ہُو۔ تِنی سبنی کا نام آچاریہ کہیۓ۔ بہوری پٹھن پاٹھن تو انیہ مُنی بھی کرئی ہیں۔ پرنتو جِنی کیٔ آچارینی کری دِیا اُپادھیائے پد بھیا ہوَئے تے آتم دھیانادی کاریہ کرتیٔں بھی اُپادھیائے ہی نام پاوئی ہیں۔ بہوری جے پدوی دھارک ناہیں تے سرد مُنی سادھو سنگیا کے دھارک جاننے۔ اِہاں ایسا نیم ناہیں ہے جو پنچاچارنی کری آچاریہ پد ہو ہے۔ پٹھن پاٹھن کری اُپادھیائے پد ہو ہے۔ مُول گنَ سادھن کری سادھو پد ہو ہے۔ جاتیٔں اے تو کِریا سرد مُنی نی کیٔ سادھارن ہیں۔ پرنتو شبد نے کری تِنی کا اکشرارتھ تیسیں کریئے ہے۔ سم بھروڑھ نے کری پدوی کی اپیکشا ہی آچاریادِک نام جاننے۔ جَیسیں شبد نے کری گمن کرئی سو گئو کہیئے سو گمن توٗ منوشیادِک بھی کرئی ہیں۔ پرنتو سم بھروڑھ نے کری پرلیئے اپیکشا نام ہے۔ تیسیں ہی یہاں سمجھنا۔

کری رہت بھئے ہیں ۔ ون کھنڈادی وشئیں بسئیں ہیں ۔ اٹھائیس مول گنی کوں اکھنڈت پالئیں ہیں ۔ بائیس پری سہنی کوں سہئیں ہیں ۔ بارہ پرکار تپنی کوں آدرئیں ہیں ۔کداچت دھیان مدرا دھاری پرتیمادت نشچل ہو ہیں ۔ کداچت ادھینادی باہیہ دھرم کریانی وشئیں پروَرتئے ہیں ۔کداچت منی دھرم کا سہکاری شریر کی ستھتی کے ارتھی یوگیہ آہار وہارادی کریانی وشئے ساودھان ہو ہیں ۔ ایسے جین منی ہیں ۔تنی سبنی کی ایسی ہی اوستھا ہو ہے ۔

آچاریہ کا سوروپ

تنی وشئیں جے سمیگ درشن ۔ سمیگ گیان سمیک چارتر کی ادھکتا کری پردھان پد کو پائے سنگھ وشئیں نایک بھئے ہیں ۔ بہوری جے مکھیہ پنے تو نروکلپ سوروپاچرن وشئیں ہی مگن ہیں ۔ ارجو کداچت دھرم کے لوبھی انیہ جیو یاچکنی کوں دیکھی راگ انش اودیہ تئیں کرونا بدھی ہوئے تو تنی کوں دھرموپدیش دیتے ہیں ۔ جے دِکشا گراہک ہیں ۔تنی کوں دِکشا دیتے ہیں ۔جے اپنے دوش پرگٹ کرئیں ہیں ۔تنی کوں پرائشچت ودھی کری شدھ کرئیں ہیں ۔ ایسے آچرن اچراون والے آچاریہ تنی کوں ہمارا نمسکار ہوؤ ۔

اپادھیائے کا سوروپ

بہوری جے بہت جین شاسترنی کے گیاتا ہوئے سنگھ وشئیں پٹھن پاٹھن کے ادھیکاری بھئے ہیں ۔بہوری جے سمست شاسترنی کا پریوجن جانی ایکاگر ہوئے اپنے سوروپ کوں دھیاوئیں ہیں ۔ ارجو کداچت کشائے انش اودیہ تئیں تہاں اپیوگ ناہیں تھنبھئے ہیں ۔ تو تنی شاسترنی کوں آپ پڑھئیں ہیں ۔ وا انیہ دھرم بدھینی کوں پڑھاوئیں ہیں ۔ ایسے سمیپ ورتی بھوینی کوں ادھین کراون ہارے اپادھیائے تنی کوں ہمارا نمسکار ہوؤ ۔

سادھو کا سوروپ

بہوری ان دویہ پدوی دھارک بنا انیہ سمست جے منی پد کے دھارک ہیں ۔ بہوری

تیں چیاری گھاتی کرمنی کا ناش بھئے۔ اننت چتوشٹے سوبھاؤ پرگٹ کری کیتیک کال
پیچھے چیاری اگھاتی کرمنی کا بھی بھسم ہوتیں پرم اودارک شریر کوں بھی چھوری اوردھو
گمن سوبھاو تیں لوک کا اگربھاگ وِشئے جائے وِراجمان بھئے۔ تہاں جن کئی سمست پر
درویہ سمبندھ چھوٹنے تیں مکت اوستھا کی سدھی بھئی۔ بہوری جنکئی چرم شریر تیں کنچت
اُن پُرشاکاروت آتم پردیشنی کا آکار اوستھت بھیا۔ بہوری جنکئی پرتی پکشی کرمنی کا ناش
بھیا۔ تاتیں سمست سمیکتو گیان درشنادک آتمیک گن سمپورن اپنے سوبھاؤ کوں پراپت
بھئے ہیں۔ بہوری جنکئی نوکرم کا سمبندھ دوری بھیا۔ تاتیں سمست اموُرتتوادک آتمیک دھرم
پرگٹ بھئے ہیں۔ بہوری جنکئی بھاؤ کرم کا ابھاو بھیا تاتیں نراکلت آنندمۂ شدھ سُوروپ
پرینمن ہو ہے۔ بہوری جنی کے دھیان کری بھوَیہ جیونی کئی سو درویہ پر درویہ کا اَر
اَوپادھک بھاو سوبھاو بھاونی کا وگیان ہو ہے۔ تاکری تنی سدھنی کے سمان آپ ہونے
کا سادھن ہو ہے۔ تاتیں سادھنے یوگیہ جو اپنا شدھ سُوروپ تلکے دِکھانے کو پرتی بمب
سمان ہیں۔ بہوری جے کرت کرتیہ بھئے ہیں۔ تاتیں ایسے ہی اننت کال پرینت رہئیں ہیں۔
ایسے نشپن بھئے سدھ بھگوان تن کو ہمارا نمسکار ہوؤ۔

اب آچاریہ اوپادھیائے سادھونی کا سوروپ اولوکئے ہیں:۔

جے وراگی ہوئی سمست پری گرہ کوں تیاگی شدھوپیوگ روپ منی دھرم انگیکار کری
انترنگ وِشئیں توئے تِس شدھوپیوگ کری آپ کوں آپ انوبھوئیں ہیں۔ پردرویہ وِشئے
اہم بدھی ناہیں دھارئے ہیں۔ بہوری اپنے گیانادک سوبھاونی ہی کوں اپنے مانئے ہیں۔ پربھاونی
وِشئے ممتو نہ کرئے ہیں۔ بہوری جے پردرویہ وا تن کے سوبھاو گیان وِشئے پرتی بھاسئیں ہیں۔
تنی کوں جانئے تو ہیں۔ پرنتو اِشٹ انِشٹ مانئے تن وِشئیں راگ دویش ناہیں کرئیں ہیں۔
شریر کی انیک اوستھا ہو ہیں۔ باہیہ نانا نمت بنئیں ہیں۔ پرنتو تہاں کچھو بھی سکھ دکھ
مانتے ناہیں۔ بہوری اپنے یوگیہ باہیہ کریا جیسے بنئے ہے۔ تیسے بنئے ہے۔ کھینچی کری تنی کوں
کرتے ناہیں بہوری اپنے اُپیوگ کوں بہت ناہیں بھرمادئیں ہیں۔ اُداسین ہوئے نشچل
ورِتی کوں دھارئیں ہیں۔ بہوری کداچت مند راگ کے اُودیہ تیں شبھوپیوگ بھی ہو ہے
تِس کری جے شدھوپیوگ کے باہیہ سادھن ہیں۔ تنی وِشئیں انوراگ کرئیں ہیں۔ پرنتو تِس
راگ بھاو کوں ہیہ جانی کری دوری کیا چاہئیں ہیں۔ بہوری تیبر کشائے کے اُودیہ کا ابھاو
تیں ہنسادی روپ اشبھوپیوگ پرنتی کا تو استتو ہی رہیا ناہیں۔ بہوری ایسا انترنگ
(اوستھا) ہوتئیں باہیہ دِگمبر سومیہ مدرا کے دھاری بھئے ہیں۔ شریر کا سنوارنا آدی ٭ ریادِ

بھوری یاکا ارتھ ایسا ہے:- نمسکار ارہنتنی کے ارتھی - نمسکار سِدھنی کے ارتھی - نمسکار آچاریہنی کے ارتھی - نمسکار اپادھیاینی کے ارتھی - نمسکار لوک وِشیۓ سمست سادھونی کے ارتھی - ایسے یا وِشیۓ نمسکار کیا - تاتیں یا کا نام نمسکار منتر ہے - اب اہاں جنکو نمسکار کیا تِنی کا سوروپ چنتون کیجئے ہے -(جاتیں سوروپ جانے بِنا یہہ جانیا ناہیں جائے - جو میں کون کوں نمسکار کروں - تب اُتم پھل کی پراپتی کیسے ہوئے)*

ارہنتوں کا سوروپ

تہاں پرتھم ارہنتی کا سوروپ وچارے ہیں - جے گرہستپنوں تیاگی مُنی دھرم انگیکار کری نج سو بھاؤ سادھن تے چیاری گھاتی کرمنی کوں کھپائے انت چتوشٹیہ وراجمان بھیئے - تہاں انت گیان کری تو اپنے انت گن پریائے سہت سمست جیوادی دروینی کوں یُگ پت وِشیش پنے کری پرتیکش جانے ہے - انت درشن کری تِنی کوں [illegible] پنے اولوکے ہیں - انت ویریہ کری ایسی (اوپرکت) سامرتھیہ کوں دھارئی ہے - انت سُکھ کری نراکل پرمانند کوں انوبھوئی ہیں بھوری جے سرو تھا سرو راگ دویشادی وِکار بھاونی کری رہت ہوئے شانت رس روپ پرنئے ہیں - بھوری کشودھا ترشا آدی سمست دوشنتیں مُکت ہوئے دیوادی دیوپنا کوں پراپت بھیئے ہیں - بھوری آیدھ امبرادک وا انگ وِکارادک جے کام کرودھادک نندیہ بھاونی کے چنہہ تِن کری رہت جن کا پرم اودارک شریر بھیا ہے - بھوری جن کے وچنتیں لوک وِشیں دھرم تیرتھ پروَرتئی ہے - تاکری جیونی کا کلیان ہو ہے - بھوری جن کے لوکک جیونی کوں پربھو تو ماننے کے کارن انیک اتیشۓ ار نانا پرکار وِبھو تِنی کا سنیُکت پنا پایئے ہے - بھوری جنی کوں اپنا ہِت کے ارتھی گن دھر اِندرادک اُتم جیو سیوئیں ہیں - ایسے سرو پرکار پوجنے یوگیہ شری ارہنت دیو ہیں - تِنی کوں ہمارا نمسکار ہوؤ *

سِدھوں کا سوروپ

اب سِدھنی کا سوروپ دھیایئے ہیں - جے گرہستھ اوستھا تیاگی مُنی دھرم سادھن

---

* - یہ پنکتی کھرڈا پرتی میں نہیں ہے - سنشودھت لکھت پرتیوں میں ہے - اِس سے ٹھوے موں میں دیا گیا ہے -

ادم

ادم نمہ شیدھم

اتھ

موکش مارگ پرکاشک

ناماشاستر لکھیتے

پہلا اَدھیکار !

منگلاچرن

دوہا

منگل مہ منگل کرن ، ویت راگ وِگیان!
نموتاہی جاتے بھئے ، ارہنتادی مہان !!۱!!
کری منگل کری ہو مہا ، گرنتھ کرن کو کاج !
جاتے ملے سماج سب ، پاوے نج پد راج !!۲!!

اتھ موکش مارگ پرکاشک نام شاستر کا اودیہ ہو ہے۔ تہاں منگل کرئیے ہے۔

نمو ارہنتانم ۔ نمو سِدّھانم ۔ نمو آئریانم ۔ نمو اُوجّھایانم ۔ نمو لویہ سوّیساہوُنم ۔

یہو پراکرت بھاشامۂ نمسکار منتر ہے ۔ سو مہا منگل سوُروپ ہے ۔ بہوری یا کا سنسکرت ایسا ہو ہے :-

نمو ارہت بھیہ ۔ نمہ سِدّھے بھیہ ۔ نمہ آچاریہ بھیہ ۔ نمہ اُپادھیائے بھیہ نمو لوکے سَرو سادھو بھیہ ۔

فہرست مضامین

اُور اہمیت کا اندازہ اِس بات سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ اِس اُدھورے گرنتھ کی ہزاروں کاپیاں ہاتھ سے لکھی گئی۔ جو آج بھی لگ بھگ سب ہی جین مندروں میں موجود ہیں۔ پنڈت ٹوڈرمل جی کا سویم لکھا ہُوا گرنتھ شری بُدھی چند دیوان جی مندر جے پُور میں آج بھی پایا جاتا ہے۔ جس کی سون گڑھ کے وِدوانوں نے پانی کی طرح رُوپیہ خرچ کر کے فوٹو کاپیاں تیار کرائی اُور اُن کے آدھار پر انیک مہان وِدوانوں کا سمپادک پورڈ دوارا آجکل کی پرچلت سرل ہندی میں انوواد کر کے ہزاروں کی سنکھیا میں چھپوایا۔ انیک پردیشوں کی سنستھاؤں نے ڈھونڈھاری۔ مرہٹی۔ گجراتی۔ سرل ہندی آدی انیک بھاشاؤں میں ۳۴ ہزار دو سو گرنتھ اِس طرح چھپوائے ہیں:۔

(۱) شری گیان چند دگمبر جین گرنتھ مالا لاہور — ڈھونڈھاری بھاشا میں — 1897ء میں — 1000
(۲) جین رتناکر کاریالیہ بمبئی — " — 1911ء میں — 1000
(۳) بابو پنالال جی چودھری وارانسی — " — 1924ء میں — 1000
(۴) اننت کرتی جین گرنتھ مالا بمبئی — " — 1936ء میں — 1000
(۵) بھارتیہ دگمبر جن سنگ متھرا — آدھونک سرل ہندی میں — 1948ء میں — 1000
(۶) سستی گرنتھ مالا ویر سیوا مندر دہلی — ڈھونڈھاری بھاشا میں 1953 سے 1965 تک چار ایڈیشن — 9500
(۷) مہاویر برہمچریہ آشرم کارنجا — مرہٹی بھاشا میں — 1965ء میں — 2000
(۸) دگمبر جین سوادھیا ٹرسٹ مندر سون گڑھ — گجراتی بھاشا میں — 1955-65ء 5 ایڈیشنوں میں — 8,700
(۹) ٹوڈرمل جین گرنتھ مالا جے پُور — سرل ہندی بھاشا میں — 1965ء میں — 3300
(۱۰) دگمبر جین سوادھیا ٹرسٹ مندر سون گڑھ — سرل ہندی بھاشا میں — 1966ء میں — 7700

34200

شری سمیر چند جی جین سماج کے ایک اُتساہی کاریہ کرتا۔ سُلجھے ہُوئے سُدھارک اُور کہنہ مشق لیکھک ہیں۔ اُن کے انیک کارہائے نُمایاں روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اِس لئے وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ صُوبہ دہلی۔ یُو۔ پی۔ پنجاب۔ ہریانہ۔ آدی سمست شمالی ہند کے اُردو داں دھرم پریمیوں کی مانگ پر انیک مُشکلات اور عرق ریزی کے بعد اس مہان گرنتھ کی اُردو بھاشا میں کمی محسُوس کرتے ہُوئے آج اسے اُردو بھاشا میں چھپوا کر مندرجہ بالا سنکھیا میں ایک ہزار کا اور اضافہ کر دیا۔ پھر بھی جگیاسیوں کی مانگ پُوری نہیں ہُوئی۔ بوڑھوں اور کم بینائی والوں کے لئے موٹے اکشروں میں سرل اُردو۔ ہندی تامل۔ بنگالی آدی میں تشریح کے ساتھ تتھا جرمنی۔ رُوسی۔ جاپانی۔ انگریزی آدی انیک بدیشی بھاشاؤں میں اسی مہان اُپیوگی گرنتھ کو چھپوایا جاوے تاکہ سنسار کے سبھی پرانی موکش مارگ کو پراپت کر سکیں۔

ہم لالہ سمیر چند جی کو اُن کے اِس اُپیوگی نُسخہ کے لئے مُبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اُن کی محنت سپھل سمجھیں گے بشرطیکہ اس اُپیوگی گرنتھ کی دھیان پُوروک سوادھیا کر کے انوبھو کر کے۔ ہردہ میں اتار کر عمل کر کے نج سُکھ (موکش پد مارگ) کو پراپت کرے۔

سماج سیوک
دگمبر داس جین

دگمبر داس ہاؤس سہارنپُور
۱۰ جون 1965ء

از قلم شری دگمبر داس جین ایڈوکیٹ سہارنپور

غریب ہو یا امیر۔ چھوٹا ہو یا بڑا منش ہو یا پشو۔ سنسار کے سبھی جیو سکھ چاہتے ہیں۔ وہ اپنی اپنی عقل کے انوسار اُس کی پراپتی کے لئے جدوجہد بھی کرتے ہیں۔ پرنتو آکلتا رہت سکھ کی پراپتی نہیں ہوتی۔

آج سے لگ بھگ 200 ورش پہلے آچاریہ کلپ شری پنڈت ٹوڈرمل جی نے اپنا سک اور اُتم سکھ (موکش) کی پراپتی کا راستہ (مارگ) پر روشنی (پرکاش) ڈالنے کے لئے موکش مارگ پرکاشک کی رچنا کی۔ پنڈت جی پراکرت اور سنسکرت کے بڑے وِدوان تھے۔ اُنہوں نے اِن بھاشاؤں میں بھی انیک گرنتھ تھے۔ پرنتو اُن بھاونا ہے کہ اس مہان گرنتھ کی سوادھیا ہر کوئی کر سکے۔ اسے اُس سمے کی لوک پریہ ڈھونڈھاری ہندی بھاشا میں ہی لکھا۔ جس کے پہلے ادھیکار میں سچے دیو۔ شاستر آدکا سروپ دھارمک گرنتھوں کے پڑھنے اور سُننے والوں کے گن۔ دُکھوں کے کارن۔ اُن سے چھٹکارے کی بدھی اور اپنا سک سکھ پراپتی کے طریقہ۔

دوسرے ادھیکار میں کرم اور جیو کا انادی سمبندھ۔ اس کے کارن۔ اور اُن کے چھٹکارہ کی بدھی۔

تیسرے ادھیکار میں سنسار کا سروپ بتاتے ہوئے کشایوں کی اُتپتی کا اور دیو منش۔ ترنچ نرک۔ چاروں گتیوں کے دُکھوں کا ورنن۔

چوتھے ادھیکار میں سنسار بھرمن کے کارن مِتھیات اگیان اور وِپریت کا سروپ

پانچویں ادھیکار میں پرمان اور آھار دونوں سہت سنسار کے سمست دھرموں پر وچار۔

چھٹے ادھیکار میں کُودیو۔ کُوشاستر۔ اور کُوگرو کے سروپ۔

ساتویں ادھیکار میں [illegible] بیوہار اور پانچوں بدھیوں کا ورنن۔

[illegible] ادھیکار [illegible] ویدپرتھمان یوگ کرنان یوگ چنان یوگ اور دربیان یوگ تھا انُو یوگوں کا ورنن ہے۔

[illegible] ادھیکار [illegible] موکش [illegible] کے کارن سمیک درشن سمیک گیان اور سمیک چارتر کو بتاتے ہوئے سمیک درشن [illegible] کہ سماج سیوا میں اپنا پر جیون بھی بلیدان کرنا پڑا۔ جس کے کارن یہ مہان آ سیوگی [illegible] گیا۔ اور پورن نواں ادھیکار بھی پورا نہ کیا جا سکا۔ نہ معلوم وہ اس مہان گرنتھ میں [illegible] کو پیشٹ (پیشٹ) کرتے۔

[illegible] بدقسمتی ہے کہ سکھ سادھن کا یہ مہان گرنتھ پورا نہ ہو سکا۔ پھر بھی اِسکی ضرورت

دو شبد

پُوجیہ ور پنڈت ٹوڈرمل جی جے پُور نواسی نے اپنی چھوٹی سی عمر میں موکش مارگ پرکاشک کے 9 ادھیکار جے پُوری بھاشا میں لکھکر جین سماج پر بہت بڑا اُپکار کیا ہے۔ وہ ابھی تک اس گرنتھ کو پُورا کرنے ہی نہ پائے تھے کہ جین دھرم سے پرانگ مُکھ ویکتیوں نے اُن کے خلاف جے پُور کے نریش کو بھڑکا کر ہاتھی کے ذریعہ پری ہار کرا کر جین سماج سے انوپم رتن کو چھین لیا۔ جین سماج کی وہ کمی کسی طریقہ پر بھی پُوری نہیں ہو سکتی۔

موکش مارگ پرکاشک گرنتھ جے پُوری ڈھونڈھاری بھاشا میں پنڈت جی نے لکھا ہے۔ اسکی ہندی بھاشا۔ مرہٹی بھاشا۔ گجراتی بھاشا میں بھی پُستکیں ملتی ہیں مگر اُردو جاننے والے بھائی پنڈت جی کی بھاشا میں لکھے ہوئے گرنتھ کو پڑھنے میں مجبور رہے ہیں۔ اُردو جاننے والے بھائیوں کی بہت عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ اس مہان گرنتھ کو اُردو میں بھی چھپوایا جائے۔ میں نے اُنکی خواہش کو پُورا کرنے کیلئے اِس گرنتھ کو اُردو میں چھپوانے کی کوشش کی ہے جو آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے۔

میں اپنے اُردو جاننے والے بھائیوں سے پرارتھنا کروں گا کہ اس گرنتھ کو شروع سے لیکر آخیر تک پڑھنے اور [illegible] کی کوشش کریں۔ پنڈت جی کے بھاوں کو اپنی زندگی میں عمل میں لاکر اور متھیا بھرانتی کو دُور کر کے اپنی آتما [illegible] کریں۔ اگر اس گرنتھ میں کوئی غلطی یا کمی رہ گئی ہو تو اُس غلطی کو ٹھیک کر کے پڑھنے کی مہربانی کریں۔ اور [illegible] کی اطلاع دیں تاکہ اس غلطی کو اگلی اشاعت میں سے دُور کیا جا سکے۔

میں یہ گرنتھ اپنے پُوجیہ پتا جی سورگیہ شری داتا رام جین پانی پت نواسی اور اپنی پُوجنیہ ماتا جی سورگیہ شریمتی راج کلی جی کی یادگار میں چھپوا رہا ہوں۔ میں گپتا پرنٹنگ پریس ایسپلینیڈ روڈ دلی اپنے سادھرمی بھائی شری شیتل پرشاد جین جنہوں نے اس گرنتھ کو چھپوانے میں میرا سہیوگ دیا ہے۔ دھنیہ واد ادا کرتا ہوں شری دگمبر جین مُمکش منڈل دلی جنہوں نے جے پُور سے پنڈت جی کی ہست لکھت فوٹو کاپی منگا کر اُردو کاپی بنوانے میں سہیوگ دیا ہے۔ دھنیہ واد کے پاتر ہیں۔ اور اس سمیہ پر شری دگمبر داس جین ایڈوکیٹ سہارنپور اور شری دیپ چند جین بی۔ اے منشی فاضل ادیب فاضل ایڈیٹر وردھمان دلی جنہوں نے اِس گرنتھ کا دیباچہ لکھنے کی مہربانی فرمائی ہے۔ کا بھی دھنیہ واد ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

سُمیر چند جین پانی پت نواسی عرائض نویس
ساون بدی ایکم ویر شاشن جینتی دوس 2599 چھتہ پرتاپ سنگھ دہلی۔ 19 جولائی سنہ 1970ء

ملنے کا پتہ

(۱) داتا رام چیری ٹیبل ٹرسٹ 1583 دریبہ کلاں دہلی
(۲) سستی گرنتھ مالا نیا مندر دھرم پُورہ دہلی
(۳) منشی سمیر چند جین عرائض نویس 2599 چھتہ پرتاپ سنگھ دہلی
(۴) شری سیتل پرشاد جین 2582 گلی پیپل والی دھرم پُورہ دہلی

موکش مارگ پرکاشک کے اردو ایڈیشن کی قابل قدر اشاعت

عوام کو رتن تریہ یعنی سمیک درشن، سمیگ گیان و سمیک چارتر روپ موکش مارگ کے رموز و نکات سے بھلی بھانت روشناس کرانے کے اہم و قابل قدر قصد کو لیکر مہان ودوان سورگیہ پنڈت ٹوڈر مل جی نے ہندی بھاشا میں "موکش مارگ پرکاشک" نام کی ایک عظیم پستک رچنے کا جو اعلیٰ کام کیا ہے۔ اس سے روحانیت یا ادھیاتم واد کے رسک بندھو بخوبی واقف ہیں۔ مذکورہ قابل قدر پستک سے ہندی داں بندھو اچھا لابھ اٹھاتے رہے ہیں لیکن اردو داں اصحاب اس کی سوادھیائے کا لابھ اٹھانے سے محروم رہے ہیں۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ جین آگم کے پرکاشن کے پریمی منشی سمیر چند جی جین عرائض نویس دہلی کے دل میں یہ مبارک خیال آیا کہ اردو دانوں کے فائدے کے لئے اس پستک کو ہوبہو اردو شکل میں شائع کیا جائے۔ اس خیال سے متحرک و متاثر ہو کر انہوں نے زر کثیر کے صرفے سے یہ کتاب اردو میں اپنی طرف سے شائع کرا رہے ہیں جس سے انہوں نے نہ صرف اپنی جن آگم بھگتی کا عمدہ اظہار ہی کیا ہے۔ بلکہ اردو دانوں کو موکش مارگ کا سمیک گیان کرانے کی بھی قابل داد کوشش کی ہے۔

منشی سمیر چند جی اپنے اس دھارمک کام کے لئے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہم اردو داں بندھوؤں سے بزور تحریک کرینگے کہ وہ موکش مارگ کے اردو ایڈیشن کی قدر کرتے ہوئے اس سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور منشی جی کی محنت و مشقت کی داد دیویں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ موکش مارگ پرکاشک ہندی رسم الخط میں چار مرتبہ سستی گرنتھ مالا دہلی کی جانب سے شائع ہو چکا ہے جس سے اس اہم پستک کی مقبولیت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ امید ہے کہ پستک کا اردو ایڈیشن بھی اردو دانوں میں بڑی حد تک مقبول ہوگا۔

دیپ چند جین بی۔ اے منشی فاضل ادیب فاضل
ایڈیٹر وردھمان دہلی

بندے جنودم

آچاریہ کلپ پنڈت ٹوڈرمل جی کا بنایا ہوا

موکش مارگ پرکاشک

پرکاشک داتارام چیریٹیبل ٹرسٹ
1583 - دریبہ کلاں دہلی

اول مرتبہ 1000
قیمت سوا دھیائے

زوان سمت 2496
وکرم سمت 2027